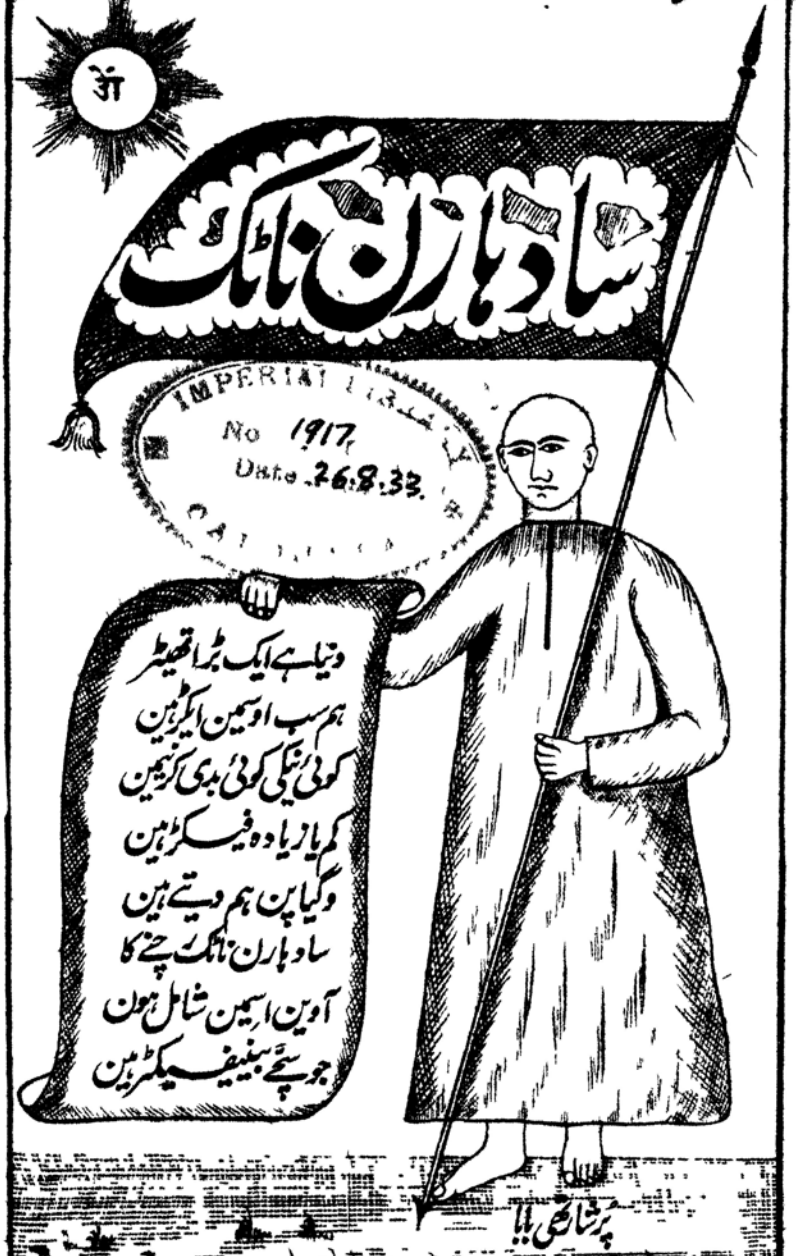


ملنے کا پتہ......شانتی آشرم متھرا

قیمت فی جلد...حسب توفیق

پہلی بار ایک ہزار جلد

فہرست مضامین ساد ہارن ناٹک

مضامین	صفحہ
دیباچہ بزبان انگریزی واردو . .	
پہلا ایکٹ - مستانون کی منڈلی	۱
پہلا سین - منگلاچرن	۱
(۱) پراط کی استتی منظوم	۱
(ب) سنتون کی مہما	۲
(ج) ایک مجذوب کی بڑ -	
دوسرا سین - مستانون کی آمد -	۳
دوسرا ایکٹ -	۱۲
پہلا سین - یونین کلب کا جلسہ	۱۲
دوسرا سین - پروپکاری بابا اور متوالے -	۱۴
تیسرا ایکٹ - اسٹیج پر ایکٹرون کی آمد	۱۶
چوتھا ایکٹ - دو حکمران رئیسون کی ملاقات	۲۵
پانچوان ایکٹ - مشن لیڈی ڈاکٹر اور	
رؤسائے کی مستورات - . . .	۳۶
چھٹا ایکٹ - سفر -	۴۴
پہلا سین - جنگل مین منگل -	۴۴
دوسرا سین - جسونت نگر کا تالاب	۴۱
تیسرا سین - سادہو نگر کا سیوا -	۴۳
چوتھا سین - فرض اور قربانی -	۴۵
پانچوان سین - دہرم کی ناتے داری	۴۷
چھٹا سین - گشائین سنپت گر کی منڈلی اور	
مصنوعی شیر گر -	۴۹
ساتوان سین - بیدا نگر کے تہانہ کی کارروائی	۵۰

مضامین	صفحہ
آٹھوان سین - تفکرات اور ان سے رہائی	۵۵
ساتوان ایکٹ - ڈپٹی کلیکٹر اور تہانیدار عیار	
یا جاسوس	۵۸
پہلا سین - نائی کی دانائی بہوانی دیوی اور شیر گر	
کی چترائی	۵۸
دوسرا سین - مصنوعی جرنیل صاحب کا کیمپ	۵۹
تیسرا سین - فریاد	۶۱
چوتھا سین - جیسی کرنی ویسی بہرنی . .	۶۳
پانچوان سین - مصیبت زدہ مالن . . .	۶۴
چھٹا سین - جیکشن راگی عرف سور داس تماشا	۶۵
ساتوان سین - سیٹھ جی کا سدا برت . .	۷۳
آٹھوان سین - عیارون کا خاتمہ	۷۴
آٹھوان ایکٹ - ست سنگ -	۸۱
پہلا سین - پروپکاری بابا ست سنگ کی کارروائی	۸۱
دوسرا سین - پرشنوتر یعنی سوال و جواب	۸۴
تیسرا سین - ست سنگ مین خلل اندازی . .	۸۷
چوتھا سین - راستہ مین ست سنگیون کی گوشمالی	۸۹
پانچوان سین - منڈلی کی آمد . . .	۹۲
چھٹا سین - دہرم داس سے رہائی کی تدابیر	۹۵
ساتوان سین - بحث اور اتہ کرشن لوک کے معاملہ و انکا نتیجہ	۹۷
آٹھوان سین - تسلی اور انتظار - .	۹۹
نوان ایکٹ	۱۰۰
پہلا سین - پراسنے اور نئے ست سنگیون کی باتین	۱۰۰

مضامین	صفحہ
دوسرا سین۔ خواب	۱۰۱
تیسرا سین ہردان سوامی اور پرودیکاری بابا	۱۰۶
چوتھا سین ست سنگ ارتمات آرگنیزیشن	۱۱۲
پانچواں سین ۔بھیکوں کی سن ناتھی کریا۔	۱۱۴
چھٹا سین ۔میلے تماشوں کی ابتر حالت	۱۲۴
دسواں ایکٹ۔	۱۲۹
پہلا سین پرشارتھی بابا کا تپ	؍؍
دوسرا سین اکانت سیوں اور پرکیشا	۱۳۰
گیارہواں ایکٹ۔ پرشارتھی بابا کا دورہ	۱۳۵
پہلا سین سناتن دھرم سبھا کا جلسہ۔	؍؍
دوسرا سین ۔آریہ سماج کا جلسہ	۱۳۸
تیسرا سین۔ برہمو سماج کا جلسہ	۱۳۹
چوتھا سین۔ سادھارن دھرم سبھا کا جلسہ۔	۱۴۲
پانچواں سین۔ کالج ہال۔	۱۵۳
چھٹا سین ۔کانگرس کیمپ۔	۱۵۴
ساتواں سین ۔باردوم	۱۵۶
بارہواں ایکٹ۔ تماشے کی شروعات	۱۶۱
پہلا سین۔ خوشی کی ملاقات اور فکر۔	؍؍
دوسرا سین اسٹیج کی تیاری۔ تماشہ کا اشتہار عوام کی رائے زنی	۱۶۳
تیسرا سین۔ ست سنگیوں کا اختلاف۔	۱۶۴
چوتھا سین۔ بھن شکتی ارتمات لویرشین	۱۶۶
تیرہواں ایکٹ۔	۱۷۰
پہلا سین۔ ودیگیاپن کا اثر۔	؍؍
دوسرا سین سازداری۔	۱۷۵
تیسرا سین۔ پیر مرشد۔	۱۷۶
چوتھا سین۔ پرہنس۔	۱۷۹

مضامین	صفحہ
پانچواں سین۔ پیر مرشد کی ملاقات بازدید۔	۱۸۳
چودھواں ایکٹ۔ جہان آباد کے حالات	۱۸۶
پہلا سین۔ خان بہادر اور راو بہادر کی گفتگو۔	؍؍
دوسرا سین ۔انتظام حفاظت جان ومال۔	۱۸۸
تیسرا سین۔ افواہیں۔	۱۸۹
چوتھا سین۔ ریاستی کونسل کا اجلاس۔	۱۹۳
ایکٹ پندرہواں۔ ہستناپور کے حالات	۱۹۶
پہلا سین۔ کانفیڈنشل کارروائی۔	؍؍
دوسرا سین۔ ڈپٹی کنٹو کی رپورٹ اور رائے۔	۱۹۹
تیسرا سین ۔جوتشی جی کی قدر افزائی	۲۰۰
چوتھا سین۔ بے چینی اور دلاسا۔	۲۰۲
پانچواں سین۔ بازاری گپ۔	۲۰۴
سولہواں ایکٹ۔ بڑی کونسل۔	۲۰۵
پہلا سین۔ پرائیوٹ ٹاک	؍؍
دوسرا سین۔ دوسری پرائیوٹ ٹاک	۲۰۸
تیسرا سین۔ ڈیپوٹیشن۔	۲۱۴
چوتھا سین ۔اجلاس منعقدہ یکم اپریل۔	۲۱۷
سترہواں ایکٹ۔ اوپدیش۔	۲۲۰
پہلا سین۔ ناٹک پر رائے۔	؍
دوسرا سین۔ پردہان سوامی کا چوبارہ	۲۲۱
اٹھارواں ایکٹ۔ سادھن پہل۔	۲۲۳
پہلا سین ۔مون ورت کی سماپتی۔	؍؍
دوسرا سین۔ پیغام فرحت انجام۔	۲۲۴
تیسرا سین۔ ملاپ۔	۲۲۹
بھجن آخری مبارکبادی۔	۲۳۶

دیباچہ

یہ دنیا ایک بڑا تماشہ گاہ ہے اور اسمین تمام جیو تماشہ کرنے والے ہین ہر شخص کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ جو تماشہ اوسکے سپرد ہویا جسے وہ پسند کرے بوقت ضرورت وہ نہایت خوش اسلوبی سے اوسکو دکھلا سکے۔

سنسار مین بیشمار انسان ایسے ہین جو شب و روز اپنی اپنی محنت مین لگے ہوئے ہین اور اسی طرح وہ محنت کرتے کرتے ایک دن گذر جاوینگے۔ اونکی تمام زندگی تکلیف مین گذر جاتی ہی۔ اوسمین نہ اونکا کوئی اصول ہے نہ اخلاقی آزادی۔ اونکی زندگیان بے اصول۔ بے ارادہ اور بے حفاظت ہین۔ اسمین شبہ نہین کہ معمولی شخص کیلئے یہ فیصلہ کرنا کہ دنیا کے تماشہ گاہ مین وہ کون سا حصہ لیوے ذرا مشکل امر ہے۔ موجودہ سوسائٹی کی خرابیون کی وجہ سے جہان کوئی عمدہ آرگنیزیشن نہین اکثر اشخاص کو وہ حصہ لینے اور ادا کرنے پڑتے ہین جنکی نہ اون مین لیاقت ہے اور نہ شوق ہے۔

آرگنیزیشن کی اشد ضرورت ہے جسقدر یہ زیادہ مضبوط ہوگا اور جسقدر اشخاص اسمین شامل ہونگے اوتنا ہی ملک کو زیادہ فائدہ پہونچے گا۔

اسوقت تک بھی ملک مین لائق آدمیون کی بالکل کمی نہین ہی۔ لیکن وہ عموماً فرداً فرداً یا چھوٹی چھوٹی جماعتون مین کام کر رہے ہین اگر اونکے وقت کا ایک حصہ مفید کام مین خرچ ہوتا ہے تو دو حصہ لڑائی جھگڑہ مین ضایع ہو جاتے ہین۔ پروپکاری بابلک ست سنگ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ لایق اصحاب کو ایک انتظامی زنجیر مین جکڑ کر منش ماتر کے بھلائی کیلئے باہمی میل جول سے کام کرنا سکھلایا جاوے۔

ناٹک کے تماشہ اور ناٹک کی طرز کی گفتگو موجودہ برائیون اور اونکے دفعیہ کے علاج کو عمدہ طرح سے ظاہر کر سکتے ہین۔ اسلئے مہاتما پروپکاری باباو اونکے ساتھیون نے باوجودیکہ اونکو بہت کام ہی یہ نیا ڈراما رچا ہی اور جہان تک ہو سکا اسکو دلچسپ اور مفید بنانیکی کوشش کی ہے

PREFACE.

-:o:-

The world is a large stage and all beings are players in the drama of life.

Our constant endeavour should be to befit ourselves for the part that we have to play, and when called upon, to play it well.

'In the ocean of life how many there are who are drifting to an unknown destination—that undistinguished multitude who are only toiling to live and living only to die—who drag in through a weary life, with their eyes half-open, lacking principle, moral independence, stirring decision, generous resolves, or even the slightest ambition ; whose lives are purposeless, aimless, defenceless.'

It is certainly difficult for one to determine beforehand what one's part in the play would be, and the evil of the present state of society is that for want of an organization, such parts are often thrust upon persons for which they have neither the competency nor the inclination.

Organization is essentially needed ; and the stronger the organization which would attract and unite all persons, the better for the people.

Even now the country is not entirely destitute of capable men ; but they are for the most part scattered in units or small groups. They are often doing useful work, but oftener waging a war of words among themselves.

One of the chief objects of Paropkari Baba's Satsang is to unite these persons in an organized form and accustom them to work together and harmoniously for the good of the suffering humanity.

Theatrical performances and dramatic discourses can be utilized with advantage for exposing the evils of the day and suggesting the necessary lines of reform.

Messrs Paropkari Baba & Co. therefore, amidst their multifarious duties have compiled this new drama, making it as interesting and instructive as possible.

ॐ

اوم

سادھارن ناٹک

پہلا ایکٹ

مستانون کی منڈلی

پہلا سین ــ منگلاچرن

(۱) براٹ کی اُستتی

ہے دیا ندہ ادہ بُہت کلا تمہاری (ٹیک)

۱	سیس آکاش چرن پاتالِ	دس دِش بھجا تمہاری
۲	سورج چندر دو نین تمہارے	تارن کی چھب نیاری
۳	کٹ دھرتی پربت سب استھی	روم برکش ندی وناڑی
۴	اُدر انترکش سو بہت نیکو	جامین رچنا بھاری
۵	انڈج جیرج سودیج اودبھج	سگرے اُدر مجھاری
۶	مکھ اگنی سب دیوا اندری	تمہرے اگیا کاری
۷	تم اکھنڈ اچل پُرشو تم	آد پُرش بہو دہاری
۸	تمہرا دھیان دھرے جو کوئی	ہو بہو سا گرباری
۹	پالن کرے نیم جو تمہری	تاکو ہو سکھ بھاری

(ب) سنتوں کی مہما

ساکھی

ست پرشون کی کتھن ہے سکھہ کے دو بھنڈار	پرتھم لوک سکھہ سادھتے پہر پرلوک سدھار
من شریر کی سادھنا کرے لوک دکھہ ناش	پاوے دھرم جو آتمک تو پرلوک نواس
من شریر اور آتما کے کہے دھرم جو تین	سب کی جڑ مت سنگ ہے پرشارتھ آدھین

بھجن

سنتن کے گن گاؤ سب مل سنتن کے گن گاؤ جی (ٹیک)

گن گاسے پاپ کٹت ہین بہو دکھہ سے چھٹ جاؤگے	ارتھہ دھرم اور کام موکش چار پدارتھ پاؤگے
کال پہند سے سنت چھڑا کر دنو ہی سکھہ دیتے ہین	مان بڑائی اہنکار آدی دونون کو ہر لیتے ہین
تمہاری اون سنتن کے جو اوپدیش لگاوین جی	آپ سہین نانا دکھہ جگ مین اور کو سکھہ پہونچاوین جی
سنت ہنوئے جگت مین تو جل مرتا سنسار	جنگم تیرتھ سنت ہین جو چھن مین کرین اودہار
جب دکھہ جگ مین ہوت ہے سنت لیت اوتار	جو سکتا اون کی سنے وہ بہوساگر ہو پار
سنت سبھی پوجنی ہین جن مین ہوے وچار	پرواری جائے اونہون پر جو کرین دھرم پرچار
جو سنتن کی سرنا آوے پاوے وستو سارا جی	پرشارتھ کر جنم سنوارو ہو بہوساگر پارا جی

(ج) ایک مجذوب کی بڑ

تم دیکھہ رہے ہو زمین و زمان	تم جان رہے ہو دونون جہان
خورشید مہ و عرش و کرسی	اور لوح قلم تاکون و مکان
فردوس برین دوزخ اعراف	وہ شراب طہور کی نہر روان
وہ فرضی نام براقون سے کے	خدمت کے لئے حور و غلمان
مسجد - مندر - دیر و حرم	شیو و شکتی و خداے جہان
یہ نیچر جو تم دیکھہ رہے +	یہ بھید نہین تم پر ہے عیان
یہ سب کچھہ تیری ہی طاقت ہین	یہ راز ہین سب تجھہ مین ہی نہان
جو جانتے ہین وہ جانتے ہین	گر پوچھوگے بتلا دین گے
جو سادھو ہین جو فقرا ہین	پیارے تمکو دکھلا دین گے

بھرا ہے جو کچھہ کہ شش جہت مین — تمہاری نظرون سے دیکھتا ہے
ہمارا ناٹک الگ الگ کر — نمونے قدرت کے کھینچتا ہے

سین دوم۔ ستانونکی آمد

بھجن

اودیا کے لنشہ مین جھومتے مت والے آتے ہین
نہ ودیا ہے نہ پرشا رتھہ نہ سنتون کی سی ہے برتی
جو گنتی ہو تو یہ دل زیادہ نکلے فوج پیدل سے
رجو سرب آدا اودا ہر ن سے جگت کو یہ کہین متھیا
کہین پھنس جاوین بھولے استری پرش انکے پھندے مین
کوئی آنکھون کا اندھا گانٹھہ کا پورا جو ملجا وے
بہت سے انمین ہین ساد ہو پڑہنے لکھنے پھر بھی
مگر جب ہونگے یہ متوالے ست اوپدیش سے سیدھے

کبھی کاشی کبھی کانچی کبھی کنکھل کو جاتے ہین (ٹیک)
پر نتو پیٹ کے خاطر الکھہ گھر گھر جگاتے ہین
ہزارون بھیکھہ ہین جو نت نئے چیلے بناتے ہین
پر نتو کہان یان ہیتون گرہستون کو دباتے ہین
تو دیکر جگہ بے جگہ اونھین پورا ستاتے ہین
تو لیکر سارا دہن اوسکا مزے کیا کیا اوڑاتے ہین
ریفارمیشن کے وہ سب نام سے دلکو چراتے ہین
تو دیکھو دہرم اودیتی کو یہ کیسا پھیلاتے ہین

پہلا سین

مستانون کی منڈلی

(۱) تک بندیان اور ترتا نند کی مہما۔
"جے سری بھیکہ"
(۱) "گھر پھونک تماشہ دیکھہ"
(۲) الکھہ
کھولدے پلک دیدے جھلک
(۳) بم۔ بم۔ بم۔
ہم اچل اٹہرا اگم
(۴) دم۔ دم۔ دم
گانجے کی لخیال بھر لے چلم

خیال

دم دم دم پر دم نہ لگایا۔ برتھا ہی پایا اوس نے جنم	گو کر سو کروہ جگ آیا جس نے نہ پایا اسکا مرم ایک
گانجا سانجا ایش بنایا۔ اپنے ہاتھ سے کر کے خرم	اس سے جتی ستی کو پیارا۔ دم دم بیٹھ بہر کے چلم
گورکھ باوا شنکر دادا۔ جو جگ مین ہین یوگی پرم	دم کو لگا کے دم ہین سادہتے جو [illegible] جگ مین پرم دھرم
راجہ بابو سیٹھ مہاجن اون سے پوچھو اسکا مرم	مال ملیدہ وہ جو کہاتے [illegible] لو کرتا کون ہضم
پنڈے سنڈے اور سٹنڈے۔ جو نہین کرتے کچھ بھی شرم	تو ند بڑہا کر ناک چھلا کر بیٹھے رہتے جو ہر دم
دھو دھو مل مل گولی بنا کر چلم چڑہا کے لگاؤ دم	روگ [illegible] دل کو ناس آتا ہے۔ بدن کو رکہے سدا گرم
پھر ایسی بوٹی جس سے چھوٹے۔ جانو اوسکا ہوٹا کرم	اسی سے اگڑ بم ہین پیتے [illegible] مرن کا چھوٹے غم

سلفا کی ہر دم کے ساتھ لاٹ نکلتی ہے اور گانا بھی جاری ہے

جس نے نہ پی گانجے کی کلی۔ اوس لڑکے سے لڑکی بھلی	جب تپ سب ایک دم سے پھونکو۔ ہے [illegible] کی منڈلی
چیت چیت نظر بھر دیکھ۔ یون کا پتا مٹی کا غلیف	چلا جاے کا دوست۔ تو علیک نہ سلیک
سلفا پی لے سانولے انکھیاں کر کے لال	یہی ابتدائی ستی [illegible] پھونک دے سارا مال
سبے جگ ہائی جوالا	تیرے نندک کا مونہہ کالا

(۴) ایک سیٹھ جی کی آمد

مستانہ۔ او سیٹھ کچھ کر دے بھیٹ۔

سیٹھ جی۔ آپکے ہان مہنت کون ہین

مستانہ۔ ہم ہین مستانے رام۔ یہان مہنت کا کیا کام۔
سب سے بڑا مستانہ ہے اگڑ بم کرا وسکے درشن جو کچھ دہرکتا ہے دم

سیٹھ جی۔ ہاتھ جوڑ کر۔ گرو جی آدیش

اگڑ بم۔ بے کھٹکے کر پرویش۔

سیٹھ جی۔ گرو جی کچھ اگیا کرو۔

اگڑ بم۔ چار روپیہ چتشٹیا نند کے لئے سامنے دہرو

سیٹھ جی۔ روپیہ نکالکر۔ مہاراج چتشٹیا نند کیا ہوتا ہے۔

اگڑ بم۔ روپیہ مٹھی مین دبا کر۔ چتشٹیا نند مستانون کا آنند ہوتا ہے۔

سیٹھ جی۔ مہاراج سادہن چتشٹی تو مہاتماؤن کے مکھ سے ہین چتشٹیا نند کبھی سنا نہین

اگڑبم۔ اب سُن کان کھولکر + اور سیتارام بولکر۔
پرنتو کہا پہلے ہمارے سامنے سوگند + کسی اور سے تو نہین کہے گا یہ آنند

سیٹھہ جی۔ قسم کھاتے ہین۔

اگڑبم۔ گانے کے لہجہ مین کہتے ہین۔

نکل افیم او پر سے پوست پی + دونون آنکھین کرکے بند
گاڑہی گاڑہی دودہیا بجیا + پھر پی چلم مین تر تا نند
دودہ ملائی ربڑی چکھہ کے + او پر سے تھوڑا سا قند
کہے اگڑبم سن بے سیٹھا + یہ کہلائے چلتشٹیا نند

سیٹھہ جی۔ مہاراج کچھ گیان کا اوپدیش کرو۔

اگڑبم۔ ناہین گیان یوگ یگ تپ مین + ناہین گیان ہے پوتھی مین۔
گیان ہمارے ہردے مین ہے۔ پر برتی ہے دو روٹی مین

سیٹھہ جی۔ کچھ اور سکھشیے۔

اگڑبم۔ پہلے خرچ کرادے بھکشا۔

سیٹھہ جی۔ مہاراج کیا کیا ہووین۔

اگڑبم۔ نکال کاغذ پنسل اور لکھتا جا ہمارے بچن۔

ایک سیر پیڑے دو سیر کہوا + چار سیر ربڑی آٹھہ سیر مالپوا
ایک سیر لڈو دو سیر جلیبی + چار سیر کچوری آٹھہ سیر پوری
ایک سیر پستہ دو سیر گری + چار سیر بادام آٹھہ سیر مصری
ایک سیر جامن دو سیر جام + چار سیر گنڈیری آٹھہ سیر آم
ایک سیر دہی دو سیر اچار + چھن کی گولیان سب کیلئے چار

سیٹھہ جی۔ دل مین کہتے ہوے۔ اگر یہان بھی مطلب براری نہ ہوئی تو سادہون کے پاس جانا
چھوڑ دونگا۔ شہر کی طرف جاتے ہین۔

اگڑبم ایک مستانہ سے۔ تیز قدم جاؤ اور جلدی سے آؤ۔ ایک کا چنڈو دو کا گانجا ایک مین پوست بوٹی اور سب
سامان سانجا۔

دوسرا مستانہ۔ تھوڑے سے دہتورے کے بیج بھی لیتے آنا۔

تیسرا۔ کالے دہتورے کے بیج لانا۔

چوتھا۔ تھوڑی سی معجون۔ ریوڑی اور شکر پارے بھی لیتے آنا۔

سارے مستانے نشہ پانی کرکے سیٹھ جی کا انتظار کرتے ہوئے گوشٹ مین مشغول ہوئے ہین۔ لیکن ایک کتاب لیکر الگ جا بیٹھتا ہے۔

اگڑبم۔ سُن بے پڑھے لکھے بیل، ودیانند۔ تو ہے بڑا گھمنڈی اور خود پسند۔ تجھکو ابھی تک نہین آیا ہماری منڈلی مین رہنے کا سواد۔ نہین تو بھول جاتا کتاب اور واد وِیواد۔

ودیانند۔ ہمکو نیا دیکھہ کر غصہ کیون ہوتے ہو یار۔ مین پڑھ رہا ہون گیتا جو سب شاسترون کا ہے سار۔

اگڑبم۔ تو تو ہے نرا ہوندوا ور گنوار۔ تجھہ جیسے بچھیا کے باوا کو کس نے دیا ہے گیتا پڑھنے کا ادھکار۔

ودیانند۔ گیتا پڑھنے کے ادھکاری ہین سارے سادھوجن۔ جو وشیون سے اوپرام اور شدھ کرنا چاہین اپنا من۔

اگڑبم۔ نشچے جان ویر تہ کھوئے ہین اپنا سمے وہ سب۔ کیونکہ وہ نہین سمجھے ہین گیتا کا اصلی مطلب۔ ادھکاریون کی کہاوت ہے۔ ”جس نے پڑھی گیتا، اوس نے سب راجون کو جیتا“۔ گو برگنیش کہتے ہین۔ جس نے پڑھی گیتا۔ اوس نے گھر کو لگا یا پلیتا۔

ودیانند۔ ادھکاری بننے کے لئے کیا کیا ہین سنجم اور برت۔ جلدی کرنے سے مجھہ مین آوے گیتا کا اصلی ارتھہ

اگڑبم۔ اوٹھا کر تیر اور کھینچ کمان۔ اتھوا ایجاد کر کرب گن سے او تم بان۔ جمع کر یدہ کا سامان۔ اور فتح کر ملک توران۔ لوٹ کا مال ہمارے سامنے کر پیش۔ تب ہم سمجھین گے تجھکو ادھکاری او کرشن کے گیتا کا اپدیش۔

ایک مستانہ۔ یار ودیانند توران جاؤ تو ہمارا بھی ایک سندیسہ لیتے جاؤ۔ ہمارے ایک پرانے دوست ہین بغلول شاہ قلندر۔ اونکو کہنا ہم ملے تھے جب وہ آئے تھے ہرانچی بندر۔ وہ پہنتے ہین پہودے، اور پٹی اوونکا منہ ہے گول اور سرخ جیسا چقندر۔ وہ تورانیون مین سمجھے جاتے ہین علم کے سمندر۔ اون سے پوچھنا کہ وہ کسطرح کہتے ہین کہ روٹی کھاؤ گرم گرم اور پانی پیو ٹھنڈا۔ یہی پوچھنا کہ پہلے مرغ پیدا ہوا یا مرغی یا اوسکا انڈا۔

دوسرا مستانہ۔ اس پرشن کا اُتر کوئی دیدے تو ہم اوسکے سر پر نوچھاور کر دین اپنا کونڈی ڈنڈا۔

تیسرا مستانہ۔ آجکل نئی نئی سبھائین بن گئی ہین اور اوس مین لمبے لمبے لکچر ہوتے رہتے ہین۔ وہان یہ پرشن بھیجنا چاہئے۔

چوتھا مستانہ۔ سبھائین تو کیا خاک جواب دیوینگی۔ ہان شنکر آچارج ہوتے تو جواب دیتے۔

پانچوان مستانہ۔ سنا ہے شنکر آچارج نے پھر اوتار دھارن کیا ہے اور سارے راجون کو اپدیش دیکر چیلہ بنا لیا ہے۔

چھٹا مستانہ۔ اس اگھور کلجگ مین شنکر آچارج کہان کوئی انگریزی پڑھا ہوا بیٹھا چاہے گھٹ ہوا ہوگا۔

ساتوان مستانہ۔ سوامی ویویکانندا فریکہ والا ہوگا۔

آٹھوان مستانہ۔ افریکہ والا نہین امریکہ والا۔ ویویکانند امریکہ گیا تھا۔

نوان مستانہ - سنتون کی ورشٹی مین افریکہ اور امریکہ مین کچھہ بہید نہین - سرشٹی ہر چھن مین بدلتی رہتی ہے - جہان اسوقت سمندر ہین دہان پربت ہوجاوینگے اور جہان پربت ہین وہان سمندر - کویلہ ہیرا ہوجاویگا اور ہیرا کویلہ - رہی یہ بات کہ تبدیلی کتنے عرصہ مین ہوگی - سواس وشے مین کپل ریشی سانکہہ شاستر کے کرتا کہتے ہین न काल ने मो या म दे न न त "نہ کال نیمو وام دیووت" اسلئے ہم سمندر کو پربت اور پربت کو سمندر - ہیرے کو کویلہ اور کویلہ کو ہیرا - اور امریکہ کو افریکہ کہدین تو شنکا کرنی ویرتہہ ہے

اگرٹ بم - واہ یار مستانے - یہ یکتی بہت پربل ہے ہم اسمین اتنا اور بڑہاوینگے کہ کبہی نہ کبہی اس نیم انوسار دولتمند مفلس اور مفلس دولتمند ہوجاوینگے اور پہر سیٹہہ کو کہین گے کہ سارا دہن ہمکو دیکر آج ہی نردہن ہوجاؤ نربان پداوشش ہیو ملجاوے گا -

ایک مستانہ - سیٹہہ آویگا جب دیکہا جاویگا - اسوقت ہماری گوشٹ کو اپنی بات مٹھونس کرمت کاٹو -

دوسرا مستانہ - اگرٹ بم کو دہن کا بہت لوبہہ ہے کہین کا بادشاہ بنجاوے تو خوب ہو -

اگرٹ بم - ہم بادشاہی کی کیا پرواہ کرتے ہین ہم تو سچے بادشاہ ہین -

مستانہ - بادشاہون کے پاس فوج اور خزانہ ہوتا ہے - فوج کی جگہہ تمہارے پاس کاٹ اٹھو بدہو نفر بہی نہین اور خزانہ کی جگہہ ایک پرانی لنگوٹی ہی دکہلائی دیتی ہے -

اگرٹ بم - بادشاہ فوج اور خزانہ کیون رکہتے ہین -

مستانہ - اسلئے کہ دشمن کو جے کرلین اور حسب پدارتہہ کی اچہا ہو منگا لین -

اگرٹ بم - ہمارا کوئی دشمن نہین اور اسلئے فوج کی ضرورت نہین اور کسی پدارتہہ کی اچہا نہین اسلئے دہن کی ضرورت نہین - شریر اور من کی ساری شکتیون پر ہم آزادی سے حکومت کرتے ہین - اسلئے سچے بادشاہ ہین -

مستانہ - بہت شیخی نہ مارو - جہان پناہ سن پاوینگے تو شکنجہ مین کہچوا دینگے -

اگرٹ بم - ابے ہم چیت پڑے تو جہان پناہ جہک جہک کر سلام کرینگے -

دوسرا مستانہ - یار اگرٹ بم کی زٹل تو قیامت تک ختم نہوگی ہمکو اپنی پہلی گوشٹ پہر شروع کرنے دو -

تیسرا مستانہ - سوامی ویویکانند تو شریر چہوڑ گئے - اونکی یادگار مین چندہ جمع ہو رہا ہے -

چوتہا مستانہ - اونکے جیتے جی چندہ سے مدد کیجاتی تو زیادہ اچہا ہوتا -

پانچوان مستانہ - سنا ہے کرشنکر آچارج یہان بہی آنے والے ہین -

ودیانند - یہان آئے تو ہم اونکے شامل ہوجاوینگے اور اوپدیش کیا کرینگے -

اگرٹ بم - گہر کا بہیدی لنکا ڈہاوے - ہم تو پہلے دن ہی سمجہہ گئے تہے کہ تیرا آنا نحس ہے - تو ابہی ادہ کچرا مستانہ ہے - بہلا یہ تو بتلا کہ مستانون کو اوپدیش کا کام کرنا کس نے کہا ہے -

ودیانند - ہمارے من نے کہا ہے - اور سارے شاستر بہی کہتے ہین -

اگڑبم۔ تجھے چلم تک تو بہری نہین جاتی۔ شنکر آچارج کے ساتھہ کیا خاک کام کرے گا۔

ودیانند۔ ہم اپنی موج سے چلم نہین بھرتے تھے۔

اگڑبم۔ تو شنکر آچارج کا جاسوس معلوم ہوتا ہے۔ پرنتو یہ یاد رکھہ کہ اگر آیا یہان شنکر آچارج تو اچھی طرح کرونگا اوسکا علاج۔ دو چار چپیتیون سے بہگا دونگا اوسکو مثل بہوت اور پشاچ۔ اوسکو بتلا دونگا ہماری سینا کے ہین سرتاج سدا شیو بہولے مہاراج۔ سواے اونکے ہمسے کون لے سکتا ہے کاج۔ جب کبہی بہارت پر پڑیگی آفت چاہے سو برس مین چاہے آج۔ اوس سمے سر دیویگی ہماری سماج۔

چپراسی۔ اسٹیشن پر ایک مہاتما آئے ہین اور ایکانت استہان مین رہنا چاہتے ہین سب کی سمتی ہے کہ اُنہیں اس استہان پر ٹھہرا دین۔

اگڑبم۔ مہاتما کا کیا نام ہے۔ شنکر آچارج تو نہین۔

چپراسی۔ نام تو مجھکو معلوم نہین۔ سب لوگ پرابکاری بابا کہتے ہین۔

ودیانند خوشی سے مکان صاف کرتا ہے۔ اور دوسرے ستاتے انکھیون سے باتین کرتے ہوئے اپنی گدڑی چھپتے ہین اور کہپرا دتھاتے ہین۔

ودیانند۔ یار کہان چلے۔

مستانے۔ لکھو شنکا کرا دین۔

ودیانند۔ اکیلا بیٹھا ہوا یہ بھجن گاتا ہے۔

بھجن بن جیوت جیسے پریت (ٹیک)

دوارے دوارے سوان جون ڈولت۔ اودر بہرن کی ہیت ما۔ تمہہ کہھور بچن مین ننداِ۔ اور دان کو دکہہ دیت
سنوارتہ بس ہو نگ کی نائین۔ سب کا دہن ہر لیت

سیٹھہ جی۔ بہوجن آگیا ہے۔ سب مہاتمان کہان گئے۔

ودیانند۔ ایک گہنٹہ ہوا لگھو شنکا کرنے گئے ہین۔

سیٹھہ جی۔ ایک گہنٹہ ہو گیا ہے تو دیر گہہ شنکا کو گئے ہونگے۔

ودیانند۔ کہنے کو تو لگھو شنکا کو گئے ہین۔ پرنتو اصلی سبب یہ ہے کہ ایک مہاتما پراوپکاری بابا نام آنیوالے ہین اونکے ڈر سے چلے گئے ہین۔

پراوپکاری بابا۔ یہ استہان اتی رمنیک ہے۔ یہان ایسے نیم بننے چاہئین کہ سارے سادہو اپنا جسم بہی سنوار سکین۔ اور دوسرون کے جسم سنوارنے مین سہایک ہون نت پرتی ودیا یا دہرم پرانایام دہیان سے سادہن ہون تھوڑا سمے ودیا دہین اور ست سنگ کے لئے نیت ہو و دوان سادہو سمے انوسار اوتمو تم گرنتہہ بنا دین بانی اور لیکہہ دوارا اوپدیش کرین۔ انتظامی معاملات کے لئے ایک منیجر اور ایک سبھا

بنی چاہیئے یہی منش دہیہ کا مکہ کرتو اور سچا پروپکار ہے - یہ پروپکار سچے من سے اسلئے کرنا چاہیئے کہ انتہ کرن شدہ ہوکر شانتی پراپت ہو کسی پر احسان کرنے اتھوا اہمان کا کدا پی دہیان نہ آنا چاہیئے -

سیٹھہ جی - اس کام کے لئے دہن کتنا چاہیئے -

پروپکاری بابا - دہن کا اندازہ نہین کیا جاسکتا تمہاری جسقدر شردہا ہو دان کرسکتے ہو -

سیٹھہ جی - ایک ہزار روپیہ دان کرتا ہون اور آیندہ بھی جیتا شکتی دہن بھینٹ کرتا رہون گا -

پروپکاری بابا - منیجر سے - یہ دہن سیونگ بنک مین جمع کردو اور دہن آوے وہ بھی جمع کرتے رہو اور ضرورت کے وقت وہان سے منگا کر خرچ کرتے رہو -

سیٹھہ جی - بھکشا کا سمے ہوگیا ہے - مین سب سامان لے آیا ہون -

پروپکاری بابا - یہ سامان دو سو آدمیون کے لئے ہے اور اتنیت را جسی ہے اچھا تھوڑا سا ہم سب کے لئے رکہ لو باقی شہر کے رئیسون کے ہان بطور پرشاد بھیجدو -

ستانے - سوائے اگزیم کے - مہاراج ہمنے ساری باتین دیوار کی اوٹ مین کہڑے ہوکر سُنی - ہم آپکے اوپدیش کو سویکار کرتے ہین اور پرتگیا کرتے ہین کہ سارے دیش دیشانتر مین اوسکو پہیلا دینگے -

پروپکاری بابا - تم سب ستانے ہوشیار ہو جاؤ تو سارے جگت کا اوپکار شیگہر ہی سمبہو ہے - پرنتو ہمارا ایسا وچار ہے کہ کوئی منش اپنے سبہاؤ کو جہٹ مانرہین نہین بدل سکتا - تم ہماری پستکین پڑہو اور اونکے انوسار پرتا ذکر و اور پرتہک پرتہک استہانون مین رہو اتھوا بہرمن کرتے رہو ایک ودیہان ٹھہر سکتے ہو -

منیجر سے - آپ خیال رکھنا کہ جب تک دس بارہ سادہو سرٹیفکٹ گن کرم سبھاؤ سے نہ آوین تب تک ستانون کی زیادہ تعداد یا منڈلیان یہان نہ ٹھہرین - یدی ایک ایک دو دو ستانے آوینگے تو ست سنگ سے شرکو اچہی طرح اور جلدی قبول کرینگے

اگزیم - غصہ سے بہرے ہوئے آتے ہین -

پروپکاری بابا - اونکو غور سے دیکہ کر کہڑے ہوکر تعظیم دیتے ہین ۔

اگزیم - تعظیم دینے سے میرا آدہا غصہ دور ہوگیا - لیکن مجھکو افسوس ہے کہ آپ نے میری منڈلی کو توڑکر اپنی طرف کہینچ لیا اور مایا کے پہندے مین پہنسا لیا - آپ تیاگی سادہون سے گرستون کی خوشامد کراوین گے - جس نے سنسار کو تیاگ دیا اوسکو سنساریون کی برائی اچہائی سے کیا مطلب -

پروپکاری بابا - تیاگ کے لفظ نے بہت غلط فہمی پہیلا رکہی ہے پہلے زمانہ مین سنیاسی ادنی درجہ کی زندگی کو تیاگ کر اعلیٰ درجہ کی زندگی اختیار کرتے تھے - اور اپنا چہوٹا سا کنبہ چہوڑ کر ساری دنیا کو اپنا کنبہ بناتے تھے اور سب کی بہلائی - اعلیٰ درجہ کی روحانی بہلائی کرتے تھے - آپ خود غور کرو کہ سنسار کو کوئی کسطرح سے تیاگ کرسکتا ہے پیٹ کے لئے بہوجن اور شریر کے لئے وستر تہوڑا بہت ضروری چاہیئے - یہ کہانا کپڑا ہزارون بلکہ

لاکہون آدمیون کی محنت سے پیدا ہوتا ہے۔ پس ایک سچا ساد ہو کس طرح سے گوارا کرسکتا ہے کہ اونکی محنت سے خود تو فائدہ اوٹھاوے اور اوسکا معاوضہ کچہ نہ دے۔ پس پراچین سمے کا سنیاسی اپنی تیزی عقل سے اونکی بہلائی کی تدابیر سوچنا اور بتلانا اپنا فرض سمجہتا تہا۔ ایسا ہی فرض ہم سب کو بہی سمجہنا چاہئے۔

اگرڈیم۔ اور اگر دنیاوی آدمی اون تدابیر کو سنین ہی نہین۔

پرویکاری بابا۔ ایسا کوئی انسان نہین ہے جو اپنے فائدہ کی بات نہ سنے۔ فرض کرو ایکنے سنے دوسرے سے کہو۔ وہ بہی نہ سُنے تیسرے سے کہو۔ کوئی بہی نہ سنے تو ایسے طریقے سے کہو کہ وہ ضرور سُنے۔ پہر بہی نہ سُنے تو بار بار کہین جاؤ کبہی نہ کبہی ضرور سنینگے۔ آج کل تو چہاپہ موجود ہے۔ عمدہ خیالات لکہہ کر شائع کئے جاوین تو لاکہون آدمیون تک پہونچ سکتے ہین۔

اگرڈیم۔ آپکی پربل یکتی سے مین قایل ہوا۔ آپ فرماوین کہ کیا کیا تدابیر بہلائی کی کسطرح سے عمل مین لائی جاوین۔

پرویکاری بابا۔ آپ ہماری لٹریچر پڑہین۔ اور اوسکے موافق خود بہی برتاؤ کرین اور دوسرون کو بہی برتاؤ کرنے کو کہین۔ اور ملک کے تعلیم یافتہ اصحاب سے ہمیشہ ہمدردی اور صلاح مشورہ حاصل کرتے رہین۔

اگرڈیم۔ تعلیم یافتون سے ہمدردی اور مشورہ حاصل کرنا مشکل ہے اور اونکے مغز مین اسقدر کتابین ٹہنس گئی ہین کہ عقل کو کسی طرف سے نکلنے کی جگہہ نہین رہی۔ مثل مشہور ہے۔ یک من علم را دہ من عقل باید۔ اونکے پاس کتابی علم تو دس من ہے اور عقل دس چہٹانک بہی نہین۔ سوائے اسکے وہ کسی نہ کسی کام مین ایسے مصروف رہتے ہین کہ سر کہجانے کی فرصت نہین ملتی اور سادہون کو نفرت اور حقارت سے دیکہتے ہین۔

پرویکاری بابا۔ سارے تعلیم یافتون پر ایسا الزام نہین لگانا چاہئے اون مین بڑے بڑے عقلمند اور پروبکاری بہی موجود ہین۔ ہم اون سے آپکی واقفیت کرا دینگے۔

اگرڈیم۔ میری جو خراب عادات پڑی ہوئی ہین۔ اُنکے چہوڑنے کا آپ کوئی عمدہ اوپاے بتلاوین۔ مین سچے دل سے اوسپر عمل کرونگا۔

پرویکاری بابا۔ عام اوپاے یہ ہین کہ آپ تہوڑے عرصہ تک مون ورت دہارن کرین۔ ایکانت سیون کرین۔ اور سادہ بہوجن صرف آدہی بہوکہ کہاوین۔ اور اپنا نام پرشارتہی بابا رکہہ لین۔ اور اوپدیش کا کام شروع کرین۔

اگرڈیم۔ مین رند مشہور ہون۔ میرا اوپدیش لوگ خصوصاً جو میرے پہلے حالات سے واقف ہین کس طرح سنینگے۔

پرویکاری بابا۔ جو لوگ آپکے پہلے واقف ہین وہ شاید زیادہ غور سے آپکے اوپدیش کو سنین اور آپکی خاطر اور عزت کرین۔ کیونکہ برائی کو چہوڑ کر اچہائی اختیار کرنا۔ بڑے ہمت والونکا کام ہے۔ آپ اپنا نام پرشارتہی بابا رکہ لین۔

پرشارتہی بابا۔ میری یہ آرزو ہے کہ کوئی ایسا کام کرون کہ جو اب تک کسی نے نہ کیا ہو۔ اور جیسے خرابات

مین مین مشہور تھا ایسے ہی بلکہ اوس سے زیادہ نیکی مین مشہور ہون۔

پروپکاری بابا۔ ایسا تو کوئی کام مشکل سے نکلیگا جسکو پہلے کسی نے نہین کیا ہے۔ البتہ زمانہ کی ضرورت کے موافق ہم آپکو ایسا طریقہ پروپکار کا بتلا سکتے ہین۔ جسپر اسوقت بہت کم بلکہ بالکل توجہ نہین ہے۔ اس طریقہ پر آپ ہمت اور کوشش سے پروپکار کا کام شروع کرینگے تو ضرور بالضرور نہایت نیک نام بھی مشہور ہو جاؤگے اور اعلی نتیجہ پیدا کر سکوگے۔

پرشارتھی بابا۔ آپ وہ طریقہ بیان فرماوین۔ مین بڑی خوشی اور پوری محنت سے عمل مین لانے کو تیار ہون

پروپکاری بابا۔ آپ ایک مارل ڈرامہ رچین (اخلاقی ناٹک)

پرشارتھی بابا۔ آپ کا حکم سر آنکھون پر ہے مین ضرور اس کام کو کر سکتا ہون اور کرونگا لیکن شاید اسمین لوگ ہنسی بہت اوڑاوینگے۔

پروپکاری بابا۔ مین نے آپکی ہمت۔ ذہانت طبع۔ جولانی خیالات کا اندازہ کرکے یہ تدبیر بتلائی ہے۔ مین جانتا ہون کہ آج کل عوام ڈرامہ کو برا سمجھتے ہین۔ دہرم پرچار جیسے متبرک اور سنجیدہ کام کے لئے موزون نہین سمجھے کیونکہ ایکٹرز عموما ادنی درجہ کے اور بدچلن ہوتے ہین۔ ڈرامہ دیکھنے والے عشقیہ مضامین بعید از عقل قصے کہانی۔ ہنسانے والی نقلین اور فحش راگ پسند کرتے ہین۔ لیکن مین یہی جانتا ہون کہ ڈرامہ سے لاکھون آدمیون کے خیالات فورا بدلے جا سکتے ہین۔ بشرطیکہ پلاٹ عمدہ ہو۔ ہر ایک ایکٹ اور سین اخلاقی اور روحانی جذبون کو ترقی دینے والا۔ سچائی پاکیزگی ہمت دلیری وغیرہ صفات کو بڑہانے والا ہو۔ (اوتم ناٹک) نوبل ڈرامہ بدون کو نیک بنا سکتا ہے۔ ادنی زندگی کو اعلی زندگی مین بدل سکتا ہے پتھر کے دلکو موم کی طرح نرم کر سکتا ہے۔

پرشارتھی بابا۔ لائق ایکٹرز کس طرح سے پیدا کئے جاوین۔

پروپکاری بابا۔ آپ ہر ایک سوسائٹی وغیرہ مین جاؤ اپنی لیاقت سے زبانی پروپکار کے فوائد بتلاکر ڈرامہ رچنے کا ذکر کرو۔ اور عوام الناس کی اطلاع کے لئے یہ صدا لگانی شروع کرو۔ جسکے کان مین یہ صدا پہونچے گی۔ اوسکے دلکو ایک دفعہ تو ضرور ہلا دے گی اور بے شمار دہارمک منش بخوشی خود ایکٹرز بننے کو تیار ہو جاوینگے۔

صدا

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوس مین ایکٹر ہین ۔۱۔ کوئی نیکی کوئی بدی کرتے ہین کم یا زیادہ فیکٹر ہین وگیاین ہم دیتے ہین سادہارن ناٹک رچنے کا ۔۱۔ آوین اسمین شامل ہون جو سچے بننی فیکٹر ہین

پردہ گر گیا

دوسرا ایکٹ

پہلا سین

یونین کلب کا جلسہ

سکرٹری - آج کل ہمارا ملک ٹاور آف بابل TOWER OF BABEL بن رہا ہے ۔ نئی سے نئی سبھائین اور سوسائٹیان بنتی رہتی ہین اور عوام نہایت شاکی ہین کہ چندہ دیتے دیتے تنگ آ گئے ہین ۔

ایک ممبر - ریفارم کا زمانہ ہے جسقدر زیادہ سوسائٹیان بنین اوسی قدر فائدہ ہے ہر ایک سوسائٹی اسے ڈراپ اِن دی اوشن - a drop in the ocean مثل قطرہ کے ہین ۔ نہ معلوم کون سی بوند موتی بنجاوے ۔

دوسرا ممبر - ہماری راے مین یونین کلب سے زیادہ عمدہ کوئی سوسائٹی نہین جسمین ہندو مسلمان عیسائی - اور نیز جو کوئی مذہب نہ رکھتا ہو سب شامل ہو سکتے ہین ۔

تیسرا ممبر - ہماری راے مین پرویکاری بابا کا ست سنگ ساری سوسائٹیون سے زیادہ مفید کام کر رہا ہے ۔

چوتھا ممبر - پرویکاری بابا کون بزرگ ہین اور اونکے ست سنگ مین کیا ہوتا ہے اور کون کون مشہور ست سنگی ہین ۔

تیسرا ممبر - پرویکاری بابا کا مفصل حال تو کسی کو بھی معلوم نہین لیکن اسقدر سنا ہے کہ پرویکاری بابا نے ایک نواب کی زندگی بدل دی - ایک رِند سادھو کو سچا سادھو بنا دیا - اور وہ سادھو جگہہ جگہہ لکچر دیتا پھرتا ہے ست سنگ مین جو کوئی ایک مرتبہ جاتا ہے پرویکاری بابا کا راگ گانے لگتا ہے ۔

صاحب پریزیڈنٹ - ایسے مہاتما کو کسی طرح کلب کا اوپدیشک بنا لینا چاہئے ۔

مجمع سے آوازین ۔

بعض "کلب کا اوپدیشک کیا بلکہ ہم اپنی سماج کا اوپدیشک بننے کی درخواست کرینگے" ۔

"دُل ہم اپنے مشن مین کام کرنے کی درخواست کرے گا"

مناسب یہ ہے کہ ہم سب ابھی ہی چلے چلین ۔ اور ہر ایک علحدہ علحدہ درخواست کرے جسکی درخواست وہ منظور کر لین اوسی کو مبارک

جلسہ برخاست

دوسرا سین

ست سنگ مین یونین کلب والے آتے ہین

پروپکاری بابا اور متوالے ۔ واچک گیانی ۔ آپ پروپکار کے لئے ڈہول بجانے کو تو کہڑے ہی ہو گئے ہو ۔ پرنتو یہ تو بتلاؤ کہ جگت کیا ہے اور تم کون ہو سارے گیا توان مہاتما کہتے آئے ہین کہ جگت متہیا ہے ۔ ہمارا کہنا مانو تو اپنے سروپ کی پراپتی کا جتن کرو ۔ ہر وقت خیال کرو کہ ہم ہین برہم ۔ یہی ہے پرم دہرم ستوار لو اس سے جنم ۔ چہوڑو پروپکار کا بہرم ۔ اور دم لگاؤ تو حاضر ہے چلم ۔ اور موج ہو تو چلو ہمارے ساتہہ بدرکا سرم ۔

پروپکاری بابا ۔ ہمارے وچار مین جب تک دیہہ ہے کچہہ نہ کچہہ کام کرنا ہی پڑے گا اور کرنا ہی مناسب ہے مین سب سے اوتم کام پروپکار سمجہتا ہون اور اوسکو اپنے سامرتہہ بہر کر رہا ہون ۔ آپکی خاطر داری اور صلاح کا شکریہ ادا کرتا ہون لیکن دم لگانیکی مجہکو عادت نہین اور سفر کرنیکی اب فرصت نہین ۔

پنڈت بیتنکا نندستی ۔ آپ پروپکار کے لئے تو کہڑے ہو گئے پرنتو پرپکار کرنیکا ادہکاری وہ ہوتا ہے جو ویاکرن کی ریت سے سانگ و پانگ ۔ چارون وید ۔ چہون شاستر سارے اوپ وید اوپنشد ۔ سمرتی آدی پڑہا ہو ۔ آپ چاہو تو ہمارے گرو مہاراج کے پاس چلکر ویدادہین آرنبہ کر دو ۔

پروپکاری بابا ۔ پستکون کا پڑہنا پڑہانا ضرور مفید ہے لیکن زیادہ مفید وہ پستک ہو سکتی ہین جنکا مطلب اچہی طرح سمجہہ مین آکر برتاؤ مین لایا جاوے ۔ ایک مہاتما نے کہا ہے سے وید آدی سب شاستر کنجن کے ہین جو ہیرا انوبہو پارس کی کنی جا مین لاکہہ سمیر ۔ اس انوبہو کے دوارے مین پروپکار کرنیکا ارادہ رکہتا ہون اور اپنی سامرتہہ بہر کر رہا ہون ۔

سناتن دہرمی ۔ خوشی ہے کہ آپنے پروپکار کا بیڑا اوٹہایا ہے سناتن دہرم کی مہما تو سب کو ودت ہی ہے ۔ سارے راجہ مہاراجہ ۔ سیٹہہ ساہوکار ۔ سادہو برہمن ۔ دہارمک پرش اور استریان اس دہرم مین ہین ۔ جس طرح سے سنسار کو ایک ساگر کہتے ہین اسی طرح سے سناتن دہرم بہی مانو ساگر ہے ۔ نانا پرکار کے پدارتہہ اسمین موجود ہین ۔ جو جس طریقہ سے چاہے مکتی کو پراپت ہو سکتا ہے اور چاہے کتنے منش تنپہ ہو کر اس دہرم کو تیاگ کر دین اسمین کچہہ کمی نہین معلوم ہوتی ۔ اور ہم تو اس دہرم کے تیاگ کرنیوالون کو بڑا ابہاگی سمجہتے ہین ۔ کیونکہ سب قسم کے آدمیون کی اس مین گنجایش ہے دویت وادی ہو چاہے ادویت وادی ویشنو ہو چاہے شاکتک بوجا پاٹہہ کرنیوالا ہو یا نہ کرنیوالا

سب آمین شامل ہین اور شامل رہ سکتے ہین - اس سے سناتن دہرم روپی سنگہ سورہا ہے - پرنتو ہمارا وشواس ہے کہ جلدی جاگیگا اور سارے مت متانتر روپی گیدڑون کو بہگا دیگا - اور آپ جانتے ہین - وشواساپل دایکا विद्या मा फलदायका آپ سناتن کالج کے آنر بری پرنسپل کی پدوی قبول کرو -

پروپکاری بابا - سناتن دہرم کا اودیش جگت کا اوپکار ہے - اس انش مین ہین آپکے ساتہ ہون پرنتو پڑہانیکا کام خصوصًا جس ڈہنگ پر آج کل ہے مین نہین کر سکتا -

آریا سماجی - سوامی جی نمستے - سارے سماجک بہائیون کو اتی ہرش پراپت ہوا ہے کہ آپ نے پروپکار کے ہیتو اپنا جیون ارپن کیا ہے - یدی بہت سے منش کہتے ہین کہ مغربی تہذیب نے لوگونکو بیدار کیا ہے - اسکول اور کالج - ریل اور تار - پریس اور اخبار نے لوگون کی آنکہین کہولی ہین - پرنتو واستو مین مہرشی نے اودیا روپی نِدرا سے بہارت کو جگایا ہے اور آریا سماج نے پورانی - قرانی - کرانی پوپ لیلا کی قلعی کہولی ہے - سارے آریہ بہدر پرش آپکو اپدیشک منڈلی کا پردہان بنانا چاہتے ہین - آپ اس پدوی کو سویکار کرین اور تہوڑا سے انگریزی پڑہانے کے لئے گروکل کو نیوچہاور کرین

پروپکاری بابا - آپکے ساتہ شامل ہونے سے کہنڈن منڈن کرتے ہوئے عوام کو فائدہ پہونچانے کا مقصد جیسا چاہیے پورا ہونا مشکل ہے -

برہمو سماجی - ہم ایک خدا کو مانتا ہے اور سب آسمانی کتابون - اوتارون پیغمبرون مہاتماؤن کی یکسان عزت کرتا ہے - ہم سب انسانون کو بہائی بہن اپنا سمجہتا ہے - ذات پات اور چہوت چہات کو توڑنا مانگتا ہے - ہندو مسلمان عیسائی - مہتر چمار - قصائی - سب کے ساتہ روٹی بیٹی کو تیار ہے آپ برہمو چرچ کے نائب منسٹر بنجاؤ - صرف پرارتہنا کرنا اور کرانا آپکا کام ہوگا - پرارتہنا کرانی ہم آپکو تہوڑے دنون مین سکہلا دینگے -

پروپکاری بابا - ساری مذہبی کتابون کی یکسان عزت کرنے سے اونکے باہمی اختلاف کو یکسان عزت سے دیکہنا بعید از قیاس معلوم ہوتا ہے - آپ ہی سچ سچ فرماین کہ کیا برہمو سماج کے ہی باہمی اختلاف نیو ڈسپنسیشن سادہارن برہمو سماج وغیرہ کو آپ یکسان عزت سے دیکہتے ہین مین سیکہی سکہلائی پرارتہنا پسند نہین کرتا - پرارتہنا روحانی جذبے جگانے کا سادہن ہے اوسکو زبان کی زیبائش بنانا اور طوطے کیطرح ادا کر دینا مین بالکل فضول سمجہتا ہون - مین دلون کو نیک بنانا سچا پروپکار سمجہتا ہون

مولوی صاحب - الحمد اللہ کہ آپ خلق خدا کی بہتری چاہتے ہین قسم ہے اوس خدائے عزوجل کی جس نے پیدا کیا ہے زمین اور آسمان کو کہ سارے انسان دعوت اسلام قبول کرنے سے دنیا مین ایمان اور بہشت مین حور و غلمان و شرابًا طہورا اور قیامت کے دن خاتم المرسلین نبی صلعم کی شفاعت سے نجات

پاسکتے ہین آپ ہمارے شامل ہوکر سارے کفار کو کلمہ پڑہاکر دیندار بناوین۔

پروپکاری بابا - جو آپکے اصولون کو نہ مانے اوس سے نفرت کرنا یا اوسپر جبر و تشدد کرنا مین پسند نہین کرتا۔

پادری صاحب - ہم بہت خوش ہوا کہ آپ تعلیم یافتہ ہوکر پروپکار کرنا مانگتا ہے۔ دیسی لوگ سائنس پڑہکر (اتہیست (ناستک) بنجاتا ہے اور وکیل بیرسٹر بنکر روپیہ جمع کرنے لگتا ہے۔ ہم آپکے لئے ہولی بائبل لایا ہے۔ آپ ہمارے ساتھ ملکر خدا کا کلام پہیلاؤ۔ ہم وعظ کیا کرتا ہے کہ جو کوئی خداوند عیسی مسیح پر یقین لاوے گا وہ اور صرف وہی نجات پاوے گا۔ ہمارے مذہب مین سارے بڑے بڑے شاہ و شہنشاہ - عالم اور فاضل - دولتمند اور عقلمند شامل ہین اور ہمارے مشن مین سب سے زیادہ روپیہ اور کام کرنے والے آدمی ہین -

پروپکاری بابا - صرف ایک مہاتما کو ذریعہ نجات قرار دینا مین نہین مان سکتا میرے قیاس مین بیشمار مہاتما مختلف مقامات اور اوقات مین ہوئے ہین - اب ہین اور آیندہ ہونگے اونکی ہدایات پر چلنے سے ضرور لوگون کو نجات ملی ہے - اب مل سکتی ہے اور آیندہ ملے گی -

تہیوسوفسٹ - ہم یونیورسل برادرہوڈ پریچ کرتا ہے - آپکے من بہاتے لوگ سادہن اور برہم و دیا کو ہی پہیلاتا ہے - دُنیا کے ہر مہذب حصہ مین ہماری سوسائٹی کی شاخین قائم ہین اور قائم ہوتی جاتی ہین آپ ہمارے ساتہہ ملکر - ہندو سنٹرل کالج کے ذریعہ ہر قسم کا پروپکار کرسکتے ہین -

پروپکاری بابا - آپ کے اصول نہایت وسیع اور عالمگیر ہین - لیکن ہندوستان مین عملی طور پر ہندوئیا تک محدود ہوگئے ہین اور بہوت پریت جنتر منتر وغیرہ کو سدہ کرنیکی کوشش سے بعض کمزور دل ہندونکے جن پر پہلے سے ہی توہمات اور باطل پرستی کا الزام لگایا جاتا ہے زیادہ وہمی اور سست بنجانیکا اندیشہ ہے میری راے مین سادہ قدرتی اصولون کے ذریعہ سلسلہ وار شارریرک - مانسک اور آتمک اونتی کرنیکا تین سچا پروپکار ہے - اور وہ مین کررہا ہون -

کانگرس والا - ہم سارے ہندوستان کو ایک کرنا اور پولٹیکل تعلیم دینا اور پولٹیکل حقوق دلانا مانگتا ہے مذہب کو ہمنے پروگرام سے خارج کردیا ہے کیونکہ اسمین اختلاف بہت ہے - مگر افسوس ہے کوتہ اندیش آدمی طرح طرح سے نکتہ چینی کرتے ہین کوئی کہتا ہے دیسی زبان مین کارروائی کرنی چاہئے کوئی کہتا ہے مذہبی لیڈرز اور راجے مہاراجے نواب شہزادے کانسٹیٹیوشن مین شامل ہونے چاہئین کوئی کہتا ہے ملک کی تعلیم کو پروگرام مین شامل کرو مسلمان کہتے ہین ہندو کانگرس ہے - ہندو کہتے ہین انگریزی فیشن والے وکیل بیرسٹرون کا ریکریشن کلب ہے جہان سال بھر مین ایک مرتبہ بڑے دن کی تعطیل مین چند اسپیچ اور تجاویز پاس کرنیکے ذریعہ گورنمنٹ کی مزاج پرسی کرلیجاتی ہے ہماری

جتنی طاقت اور لیاقت ہے کام کرتے ہین زیادہ آدمی شامل ہوجاوین تو زیادہ کام کرکے دکھلا سکتے ہین ـ آپ ہمارے ساتھہ شامل ہوکر کام کرو ـ سارے اخبارون مین آپکا نام مشہور ہوجاویگا ـ اور معزز دیسی اور انگریزی پبلک آپکی عزت کریگی ـ

پروپکاری بابا ـ مین عام بہلائی چاہتا ہون اور آپ ایک محدود فرقہ کی ایک صیغہ کی بہلائی جہانتک اوس صیغہ کی بہلائی کو تعلق ہے آپ مجکو اپنے شامل اور ہمدرد سمجہین لیکن جُزکی خاطر کُل کو نہین چہوڑ سکتا

سوشل کانفرنس والا ـ جب تک ملک کے رسم و رواج درست نہونگے کوئی ترقی نہین ہوسکتی ـ اسلئے ہمنے انڈین سوشل کانفرنس قایم کیا ہے ـ نکتہ چین کہتے ہین کہ سرکاری ملازمون اور ڈرپوک رئیسون کو کانگرس مین شامل ہونیکی خاطر یہ ڈہکوسلا نکالا ہے ہم نیچی قومون کو اونچا کرنیکی کوشش کرتا ہے ـ ناچ کو بند کرانا اور ناچ گرل (طوایف) کو آبادی سے دور رکہنا مانگتا ہے ـ بدہوا استریون کی مصیبت دور کرنیکے لئے گورنمنٹ سے قانون بنوانے کی کوشش کرتا ہے ـ ایسے نیک کام مین شامل ہونا آپ کا فرض ہے ـ

پروپکاری بابا ـ سوشل ریفارم کے معنی مین یہ سمجہتا ہون کہ ساری سوسائٹی کے جُزجو مثل اعضا ہمارے جسم کے ہین اپنا اپنا کام ٹہیک طرح انجام دیں ـ موجودہ حالت مین دیکہا جاتا ہے کہ سادہو برہمن مُلا ـ مولوی ـ جو سوسائٹی کے رکن اعظم تہے بیکار ہوگئے ہین اور ہوتے جاتے ہین ـ ملکی تعلیم کا کام اونکے ہاتہہ سے نکلکر اسکولون مین آگیا ہے کتہا اور وعظ وغیرہ کا کام لکچرزمین تبدیل ہوکر ہزارون ناتجربہ کار نوجوانون کے ہاتہہ مین چلا گیا ہے ـ جو اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ گا رہے ہین ـ سادہو برہمن مُلا ـ مولوی بے شمار تعداد کے ہر شہر و قصبہ اور گانون مین موجود ہین ـ اور کسی نہ کسی طرح صرف رہتے ہوئے پیٹ پالنا کر رہے ہین ـ میرے خیال مین اوہزارہا سادہو برہمنون ـ مُلا ـ مولوی پر محبت کرنے سے آپکو اور ہر ایک اصلاح کرنیوالی سوسائٹی کو بے شمار اوپدیشک ملسکتے ہین اور اونکے ذریعہ ہر ایک اصلاح عمدگی سے ہوسکتی ہے اونکا اثر ابہی سوسائٹی پر بہت کچہ ہے ـ زمانہ کے موافق تعلیم پاکے اور تعلیم یافتون کے میل سے وہ ملک کے لئے نہایت مفید ہوسکتے ہین اور سارے رسم و رواج کو آسانی سے درست کرسکینگے

سوشل کانفرنس والا ـ سادہو ـ برہمنون ـ مُلا ـ مولویون نے ملک مین جہالت ـ وہ باطل پرستی اور سب قسم کا تنزل پیدا کیا ہے ہم اون کی صورت دیکہنے سے نفرت کرتا ہے ـ

پروپکاری بابا ـ ریفارم کرنے والون کو ہر ایک سے محبت اور مہربانی کا برتاؤ کرنا چاہئے ـ ملک مین خواہ کسی طرح سے خرابیان پیدا ہوئی ہین ـ لیکن مذہبی پیشواون ـ مُلا ـ مولوی ـ سادہو برہمنون کے خیالات درست کرنے سے ساری خرابیان ضرور دور ہوسکتی ہین اور جلدی اور آسانی سے دور ہوسکتی ہین

سوشل کانفرنس والا ـ سادہو ـ برہمن ـ مُلا مولوی ـ ریفارم کے دشمن ہین پرانے خیالات کو وہ

ہرگز نہین چھوڑینگے۔

پروپکاری بابا۔ اگر آپ ریفارم کی ضرورت اور فائدے اونکے ذہن نشین کروگے تو اونمین سے چند ضرور ریفارم کو پسند کرکے آپکے مددگار ہوجاوینگے جنکو آپ پرانے خیالات کہتے ہین وہ بھی کسی نے اونکے ذہن نشین کرائے ہین۔ اسی طرح سے آپ کافی محنت کرنے سے نئے خیالات اونکے ذہن نشین کراسکتے ہین۔ ہماری سمجھ مین ریفارم کے معنی خیالات بدلنے کے ہین لیکن آپ بغیر خیالات بدلنے کے کسی سے عمدہ افعال کرانیکی کوشش کروگے تو کامیابی مشکل ہے۔ قدرتی اصول یہ ہے کہ جو کوئی ریفارم کیا چاہے وہ پہلے اپنے خیالات عمدہ کرے۔ خیالات کے موافق افعال بھی عمدہ ہونگے۔ بار بار اون عمدہ افعال کے کرنے سے وہ عادت کے درجہ پر پہونچ جاوینگے۔ عادت سے کیرکٹر بنتی ہے عمدہ کیرکٹر ساری زندگی کو عمدہ بنادیتی ہے جو اسطرح سے اپنے تئین ریفارم کرتا ہے اوسمین نیکی کا ایسا مقناطیسی اثر پیدا ہوجاتا ہے کہ جس کسی سے اوسکا تعلق ہو فوراً اوسکے خیالات کو عمدہ بنا سکتا ہے۔ ہندوستان پراچین سمے ارتہات پہلے زمانہ مین سارے سادہو برہمن ایسے تھے۔ اور اسوجہ سے آجکل کی مغربی تہذیب سے بدرجہا زیادہ عمدہ سادہ اور قدرتی اصولون پر بنائی ہوئی تہذیب موجود تھی۔ اب آپکا اور دیگر اصحاب کا جو اصلاح چاہتے ہین فرض ہے کہ پہلے زمانہ کے سے سادہو برہمن پرکٹ کرو۔ ساری اصلاحین اونکے ذریعہ عمدہ طرح ہوجاوینگی۔

صاحب پریزیڈنٹ یونین کلب۔ آپکی منطقی تقریر کے سامنے ہم لوگ کچھہ گفتگو نہین کرسکتے لیکن مین اسقدر عرض کرنا چاہتا ہون کہ ہمنے ایک کلب ایسا بنایا ہے جسمین سب قسم کے آدمی شامل ہوسکتے ہین۔ آپ ہمارے کلب کے آنریری اوپدیشک بنجاوین۔

پروپکاری بابا۔ مین تمام پروپکار کرنے والی سبھاؤن کا اپنے تئین اوپدیشک سمجھتا ہون لیکن مجھکو افسوس ہے کہ آجکل نئی سے نئی سوسائٹیان بنتی جاتی ہین۔ لیکن اوپدیشک پیدا کرنیکا کسی کو خیال نہین۔ اور ہر ایک سوسائٹی جہان کہین اچھے سادہو کو سنتی ہے وہان سے بلاکر اپنے شامل کرنے کی کوشش کرتی ہے

پرشارتھی بابا۔ یہ صدا لگاتے ہوئے آتے ہین۔

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین۔ کوئی نیکی کوئی بدی کرتے ہین کم یا زیادہ فیکٹر ہین

پروپکاری بابا کو نمسکار کرکے۔ آپکے آشیرباد سے مین ہر ایک سوسائٹی مین ہو آیا اور بہت سے ہمارد پیدا کرآیا۔ کئی لائق اصحاب نے ایکٹر بننا خوشی سے منظور کیا ہے۔

پروپکاری بابا۔ حضار جلسہ سے۔ آپ بھی چاہین تو مورل ڈراما مین ایکٹر بنجاوین۔

پردہ گرگیا۔

تیسرا سین

سٹیج پر ایکٹرون کی آمد

(۱) **ہیرو منسٹر آتے ہین** — دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
کانشنس پر چلتے ہین ہم ہر ہمو دہرم منسٹر ہین

ہم سب انسانون کو اپنا بہن بہائی سمجھتا ہے۔ اونکی بہلائی کیلئے اپنی طاقت بہر کوشش کرتا ہے سماج سے دس روپیہ ماسک لاؤینس ہمکو ملتا ہے اور جس بہن بہائی کا سول میرج ہوتا ہے وہ ایک روپیہ دیتا ہے۔ ہمو دہرم مین کئی فرقے ہونے کے سبب ہمنے ایکٹر بننا زیادہ پسند کیا۔

(۲) **قلندر** — دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
سکہ دکہہ دونون چہوڑکر ہم بنے مست قلندر ہین

بندہ درگاہ مرزا شجاع۔ بن حضرت ثریا جاہ۔ قدیم باشندہ ملک تیراہ۔ عمر سہ وپنجاہ ہے ہمارے بزرگ فن تحریر وتقریر مین ونیز تفنگ وتیر مین بے نظیر تہے۔ سلاطین مغلیہ کے مشیر باتدبیر تہے جب دلّی کی بادشاہی کو تباہی آئی تو یہ عاصی پرمعاصی سیاحی کرتے ہوے ہرات او فرقت کے ذریعہ اور روشن ضمیر کی کفش برداری مین مصروف وسرور رہا اونکی صحبت اور دعا سے دولت بیفکری حاصل ہوئی اس متبرک ناٹک کو دل وجان سے پسند کرتا ہون اور خدمت گذاری کو دست بستہ حاضر ہون۔ خدا تعالی ہند کا بول بالا کرے پہوٹ کا منہہ کالا کرے اس ناٹک کو برکت دے اور سب سے اعلی کرے این دعا از من واز جملہ خلق می آید۔ آمین

(۳) **ڈاکٹر** — دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
پڑہی چکتسا چیر سے مُردے اب ہم پرائیویٹ ڈاکٹر ہین

میٹریا میڈیکا پڑہنے اور مُردون کے جوڑ جوڑ اور رگ وپٹہون کو کاٹنے اور دیکہنے سے روح کی ہستی سے ہم منکر ہوگئے تہے۔ جب ہاسپٹل کا چارج ملا تو پہلے تو روگی کو دیکہہ کر دیا آتی تہی پرنتو آہستہ آہستہ دل سخت ہوتا گیا۔ جب کوئی دولت مند مریض آتا تہا تو ہمکو خوشی ہوتی تہی اور فیس کے لالچ سے روگ بڑہانے کی خواہش ہوتی تہی۔ اسطرح روپیہ تو خوب کمایا لیکن دل مین کچہ بےچینی رہتی تہی پہر دفعتًا اندر سے آواز نکلنی شروع ہوئی کہ یہ گناہ ہے۔ ہرچند ہم اوس آواز کو سُننا پسند نہین کرتے تہے لیکن وہ برابر آتی رہتی تہی۔ اور اوس نے ہمکو مجبور کیا کہ مریض کو جلدی صحت دینے کی خواہش کیا کرین اس عرصہ مین ہماری پنشن ہوگئی۔ سوچ رہے تہے کہ اب کس شغل مین پڑین کہ ناٹک کا ویگیاپن دیکہکر بہت خوشی ہوئی اور اندر کی آواز نے ایکٹر بننے کی ہدایت کی۔

(۴) ڈپٹی پنشنر آتے ہین۔ دنیا ہے ایک ٹیا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
گئو چراتے ڈپٹی ہوگئے اب ہم خالی پنشنر ہین

یہ کہتے کہتے بوڑہے صاحب کی لاٹھی پہسل جاتی ہے۔

پرشارتھی بابا۔ ڈاکٹر صاحب دیکھنا کہین بوڑہے صاحب سورگ لوک کو تو نہین سدہار گئے۔ بوڑہے صاحب کا ایک نوکر فوراً داخل ہوتا ہے اور اونکو اوٹھاتا ہے۔

پنشنر۔ واہ صاحب آپ ہمکو بوڑہا کہتے ہو۔ اینجانب تو آگامی ورش مین پھر بواہ کا ارادہ رکھتے ہین

پرشارتھی بابا۔ آپ ناراض نہ ہون آپکے گرنے سے ہمکو خوف ہوا تہا۔

پنشنر۔ گرنے کا سبب بتلا دون (یہ کہتے ہوے نوکر کیطرف اشارہ کیا اوس نے پیچھے سے ایک گلاس دیا اوسکو نوش کرکے) ہم دن رات مین چار بوتل شراب اور دو گھڑے پانی پی جاتے ہین اسلئے ہم جان کر پھسلے تھے اور نوکر کو سمجہا دیا تہا کہ ہمارے گرتے ہی بنا بلائے فوراً آجاوے۔ ہمکو ایک اور عادت بہی ہے حقہ اتنا پیتے ہین کہ چلم ٹھنڈہی ہونے نہین پاتی۔ دوسرے نوکر کو مع حقہ آنیکی اجازت دیدیجئے ورنہ ہم پھر پھسل پڑینگے۔

پرشارتھی بابا۔ ناٹک مین تمباکو پینا منع ہے۔

پنشنر۔ ہم تو کورٹ مین بہی اجلاس کرتے وقت حقہ گڑگڑایا کرتے تہے۔ لوگون نے ہمارا نام گڑگڑیا ڈپٹی رکھدیا تہا۔ جسطرح کورٹ مین بڑے صاحب نے اجازت دیدی تہی ویسا ہی آپ اجازت دیدیجئے۔ آپکا ناٹک تو خلق خدا کو بہلائی اور آرام پہونچانے کے لئے ہے۔ اتنا کہہ کر بلا انتظار جواب ملوکا جلدی آ۔ پیٹ پہولا جاتا ہے۔

ملوکا۔ حقہ بھر ایا حاضر ہے۔

پنشنر۔ دم لگاکر۔ اخلاقی ناٹک کے بزرگوار۔ مین ایک دن گئوان چرانے جانیکو ہی تہا کہ دو صاحب لوگ ننگے سر ڈرتے اور کانپتے میرے مکان مین گہس آئے۔ میرے پانون پر سر رکھکر او رہاتھ جوڑ کر بولے بابا ہم تمہاری گئو ہے۔ ہمکو بچاؤ۔ مین نے پاخانہ مین چہپا دیا اور مکان کا تالا بند کرکے گئوان چرانے چلا گیا شام کو واپس آکر ایک ایک روٹی اور تہوڑا تہوڑا دودہ اونکو دیا اونہون نے کہا کہ فقیرون کے کپڑے لادو بہیس بدلکر ہم چلا جاوے گا۔ مین ایک بیراگی سے پرانے کپڑے مانگ لایا اور اونکو دیدیئے۔ چلتے وقت پنسل سے ایک کاغذ لکہکر مجہکو دے گئے۔ وہ کاغذ کام دیہن گا۔ کیطرح میرے کام آیا۔ عمدہ عمدہ نوکری اور ترقی ملتے ہوے اسوقت چار سو روپیہ نوکری کی پنشن اور سو روپیہ خیر خواہی کی پنشن ملتی ہے عیش بہی ایسے اوڑائے ہین کہ شاید ہی کسی کو میسر ہوے ہون۔ لیکن اب عیش مین پہلے کا سا سواد نہین آتا۔ اسلئے کبہی مین دوسری شادی کا ارادہ کرتا ہون اور کبہی ایکٹر بنکر خلق خدا کی بہلائی کا۔ آپ اپنے اوپدیش

سے میرا دل بدلدو تو مین ایکٹر ہونے کو تیار ہون -

پرشار تھی بابا - دنیا سرائے کی طرح ہے - زندگی دریا کے پانی کی طرح بہتی چلی جا رہی ہے - کبھی جوالا مکھی پہاڑون سے ایسی اگنی نکلتی ہے کہ انیک بستیان جلا دیتی ہے کبھی سمندر کے طوفان ہزارون جانین ضائع کر دیتے ہین - پلیگ اور ہیضہ اسوقت لاکھون کو شکار کر رہے ہین - ایسی ناپایدار زندگی مین ہر شخص کا خصوصًا بڑھاپے مین فرض ہے کہ جسقدر ہو سکے نیکی کر لے - ہمارے تھیٹر کے ذریعہ ہر شخص اپنی اور دوسرون کی بھلائی بہت آسانی اور عمدگی سے کر سکتا ہے -

پینشنر - مین نے بدی تو بہت کری - اب نیکی کرنے کے لئے سچے دل سے ایکٹر ہوتا ہون -

(۵) ویلیج ایڈوائیزر آتے ہین - دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین -

ساری عمر پٹواری گری کی - اب ویلیج ایڈوائیزر ہین -

اسوقت بندہ کی عمر پچاس برس - سات مہینہ گیارہ دن - بائیس گھنٹہ اور چوالیس پل کی ہے جب سے ہوش سنبھالا پٹواری کا کام کرتا رہا پہلے والد کے ساتھ پھر اونکی جگہہ - ہمارا کام حساب کتاب پیمایش وغیرہ ایسا ہے کہ ہم ہی سمجھ سکتے ہین - کاشتکارون کے کھاتون کی تعداد زمین اور لگان مین ہم حسب دلخواہ کمی بیشی کر دیا کرتے تھے - جس سے ہماری مطلب برآری اچھی طرح ہوتی تھی - ان پڑھ کاشتکارون کو کچھ پتہ نہ لگتا تھا - جایز اور ناجایز دونون طرح خوب روپیہ کمایا اور مزے اوڑائے - ہمارے حلقہ مین کوئی حکم کسی کے مفید یا مضر لیکن ہماری مرضی کے خلاف آتا تھا تو ہم اوسکی تعمیل اسطرح اور ایسے وقت پر کرتے تھے کہ اوسکا فائدہ یا نقصان معلوم نہو یا جو حکم ہماری مرضی کے موافق آتا تھا - اوس سے لوگونکو فائدہ یا نقصان پہونچا کر اپنا الو سیدھا کر لیا کرتے تھے - جب سے کاشتکارون کے لڑکون کو تعلیم ملنی شروع ہوئی تب سے ہمکو دقت پڑنی شروع ہوئی - چنانچہ ایک خواندہ کاشتکار نے ہماری زیادہ ستانے کی شکایت کی - ڈپٹی صاحب نے تحقیقات مین ہماری چالاکی پکڑ لی - اوس وقت ہمنے صاف کہدیا کہ ہم کیا کرین پٹواری کا بستہ ہی ایسا ہے کہ جسکی بغل مین ہوگا وہ ہماری طرح کام کرے گا - چاہے وہ لاٹ صاحب ہی کیون نہو یہ کہکر ہمنے استعفا دیدیا - اور کئی دیہاتیون کے قانونی مشیر اور تھانہ دارون کے دوست بنکر گذارہ کرتے رہے - دل مین یہ آرزو تھی کہ بڑھاپے کو کسی اعلی درجہ کے نیک کام مین خرچ کرین آپکے ناٹک سے وہ آرزو پوری ہوئی - ہم ہر ایک کام کے لئے حاضر ہین -

(۶) سیٹھہ بنکر آتے ہین دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوس مین ایکٹر ہین -

جمع جوڑتے آیو بیتی - اب ہماری سیٹھہ بنکر ہین

لچھمی جی کی دیا سے ہمنے بہت دھن کمایا - پرنتو جیسے دھن بڑھتا گیا ترشنا بھی بڑھتی گئی کبھی کبھی بھگوان کی دیا سے من مین ایسا وچار پیدا ہوتا تھا کہ بھیان کالی کرنے کرتے اور روکڑ جوڑتے جوڑتے

کیس رو باہو گئے اب گو بند جی کا بھجن کرنا اوچت ہے - یہ وچار جہین پر جہین بجلی کی چمک جیسے آتا اور گپت ہوجاتا تھا۔ منڈاو ہین مین ایسا موہت ہوگیا کہ دن رات نناونے کے پھیر مین ہی لگا رہتا تھا - پچھلی فصل مین ہمنے غلہ بھرا اور ریلی برادر کو بیچا۔ ایک لاکھ کا نفع ہوا خوشی کے مارے ہوکہ بند ہوگئی بنیر ہوک ہو جین کرنے سے اجیرن ہوگیا - جور چڑھ آیا ٹانگون مین درد ہونے لگا۔ ہکوڈر ہوا کہ پلیگ نے آدبایا۔ اس شبہہ سے موت آنکھون کے سامنے کھڑی دکھلائی دینے لگی - دوسرے دن آرام ہوگیا اور ساتھ ہی ویراگ اوتپن ہوا۔ کام کاج پترون کو سونپ کر ہم تیرتھ جاترا کو چل پڑے بہت گھومے پرنتو شانتی کا اوپاے کہین نملا اکسمات پروپکاری بابا کے درشن ہوئے اور انکے ست سنگ سے شانتی ملی - اب ناٹک کے دوارے دوسرون کو شانتی دینے کو تیار ہین -

(۷) جمعدار آتے ہین - دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین -
جنگ کے میدان ہی مارے - اب ہم انگلس ہولڈر ہین

اکتیس برس رسالہ مین نوکری کرکے سات روپیہ مہینے کی پنشن پاتا ہون - میرے ایک گانو والے نے بہت تعریف کرکے رسالہ مین بھرتی ہونیکی ترغیب دی استری اور ماتا کا گہنا بیچکر چار سو روپیہ نقد لیکر مین ڈیرہ غازی خان پہونچا کرنل صاحب نے بیسون سوال کئے ڈاکٹر صاحب نے سارے بدن کے انگ ملاحظہ کئے اور رنگروٹ ہونے کا حکم دیا - برس دن بڑی تکلیف سے گذرا صبح اٹھنے تک مین جاتا تو ذرا ذراسی غلطی پر افسرون کی گالیون کی بوچھار پڑتی دوپہر کو ہارا تھکا آکر روٹی بنا کر اور کھاکے جب لیٹنے لگا تو کبھی کبھی جمعدار کا حکم آیا کہ گھوڑے کی مالش کرجاؤ تیسرے پہر وردی زین وغیرہ صاف کرنیکا تقاضا ہوتا مین نے کئی دفعہ اس نوکری پر لعنت بھیجنی چاہی لیکن چار سو روپیہ ضبط ہونیکے ڈر سے خاموش رہا جس روز ان لسٹ ہوا تو بہت خوشی ہوئی - تیس روپیہ ماہوار تنخواہ ہوگئی - لیکن میوول چندہ - وردی چندہ - بنئے کا خرچ وغیرہ وضع ہوکر مجھکو پانچ چھ روپیہ سے زیادہ کبھی نملا کچھ عرصہ مین سرحدی لڑائی شروع ہوئی - اوسوقت بہت خاطر ہونے لگی - لڑائی مین مین نے زخمی ایجٹن صاحب کو پیٹھ پر اوٹھاکر گولیون کی بوچھار مین ہسپتال تک پہونچایا امید تہی کہ اس کارگذاری سے ترقی ملتی لیکن میرا کوئی زبردست وسیلہ نتھا اور میری بدقسمتی سے ایک سوار میرے ہمشکل رسالدار کا رشتہ دار تہا - اوسکو ایجٹن صاحب کے سامنے پیش کرکے رسالدار جی نے بہادری کی ترقی دلادی - اس مایوسی سے مین نے پنشن کی درخواست کردی گانون مین پڑے ہوئے میرا وقت مشکل سے کٹتا تہا ناٹک کا دیکھا پن دیکھکر مجھکو بہت خوشی ہوئی - جو کام ملے گا خوشی سے کرونگا -

(۸) پروفیسر آتے ہین - دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین -
بہت کتابین مغز مین بھر کر کالج کے ہم پروفیسر ہین -

پتنا جی نے پانچ برس کی عمر سے اسکول مین پڑہانا شروع کیا۔ ۱۲ برس کی عمر مین ہمنے انٹرنس پاس کیا۔ ۱۹ برس کی عمر مین بی اے۔ اور ایک سال مین ایم اے فلاسفی مین پاس کرکے اسسٹنٹ پروفیسر ستر روپیہ ماہوار پر مقرر ہو گئے۔ نوکر ہوتے ہی ہمنے طاقت ور غذائین کھانی شروع کین۔ کاڈ لیور تیل کی درجنون شیشیان پی گئے۔ ٹینس کھیلنا بہی شروع کیا لیکن صحت اصلی حالت مین نہ آئی۔ تہوڑے دانت سے کمزوری غالب آتی جاتی ہے۔ سر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بیٹہا جاتا ہے۔ شاید قدرتی طور پر چہوٹا ہے اور اوسمین علم کی کتابین زیادہ بہر گئی ہین۔ یا صغر سنی کی شادی کے سبب کچہ بگاڑ ہو گیا ہے۔ بال بہی کہین کہین سفید دکھلائی دینے لگے ہین پیٹ بلاٹنگ کاغذ کی طرح موٹا اور کمزور ہو گیا ہے لیکن یہ خوشی ہے کہ آنکہین ابہی تک برابر کام دے رہی ہین کیونکہ ہم گرسے صاحب کی نظر بڑہانیوالی عینک عرصہ سے لگاتے رہے ہین۔ ہکو تو شاید پوری صحت حاصل ہو یا نہو لیکن ہم اپنے شاگردون کو نصیحت کرتے رہتے ہین کہ وہ روزمرہ ورزش کرتے رہین اور برہمچریہ سیون کرین۔ ناٹک کو عمدہ سمجھکر ہم خوشی سے ایکٹ ہے ہین۔

(۹) استری۔ دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
کسی سمے ہم اردہانگی تہے۔ پر اب ہے سلیپر ہین

لوگو تمہین ہم سنا دین اپنی غم کی کہانی — اودیا ہوئی ہے ہماری گہر گہر دشمن جانی (ٹیک)
کہین ہوتے ہی نشٹ مرجاوین کہین پوت کپوت کہاوین — کہین بانجہ بہت رہ جاوین کہین کینا بہت بیاہنی
سب گہر گہر مین دکہ ماری جہان کیا بیاہی کیا کنواری — کہین بدہوا برہ کی ماری۔ جیسے مچھلی بن پانی
ہم ودیا جو کسے پاتین۔ شبہہ کاریہ کردکہلاتین — ستیا دروپدی بنجاتین۔ نہین رہتا دکہ نشانی
جس بہارت دیش مہان میا نے کینا دیوی ہم جانی — اور بڑی لکشمی مانی۔ بردہا جگدنبا بہوانی
انہون جو ودیا پا وین۔ او تم سنتان بنا وین — گہر سورگ سا دکہلاوین۔ ست ہماری ہانی
او تم گن کرم سجہاوین۔ ہم بچون کو سکہلاوین — شبہہ دلیش دشا بنجاوے۔ نا ہو کوئی بات کی ہانی
اس بپت مین کسے پکارین۔ اب کب تک کہ سہارین — ہم نیتی دہرم جو پاوین۔ بنجاوین چتر اور گیانی

جس بہارت ورش مین کے کئی آدی استریان۔ رن بہومی مین جا کر اپنے پتی کی سہاتیا کرتی تہین۔ گارگی آدی راج سبہاؤن مین برہم ودیا کا اوپدیش کرتی تہین۔ لیلاوتی ادی اوتّم تم ودیا کی پستکین رچتی تہین۔ اوس بہارت دیش مین اس سمے استریون کی ایسی دُردشا ہورہی ہے۔ آپ اس ناٹک دوارے ہماری اونتی کرو۔

دوسری استری آتی ہے

سورج فا سب تج سکے ڈلاری — خوشیون کی گہر گہر کر تیاری (ٹیک)

مت جانو دہرم نہین ہے — بھارت ورش کے بیچ مین پیاری
جہون بہت چستر پتی برتا — نیتی دہرم چلاون ہاری
ہین ست روپا بہت استری — سنجم روپ ودیا تپ دہاری
نیتی دہرم پے چل کے اونہون نے — ہے اپنی سنتان سدہاری
یدی اونہین اوپدیشک کرکے — اونکی قدر کرو تم بہاری
تانو سدہر جاوے سب سرشٹی — دور ہو جاوے سب ڈراچاری
گھر گھر خوشی مناو پیاری — آئے دن سب کے ہتکاری

پیاری بہن - بہارت ورش ابہی چستر - ودوان - پتی برتا استریون سے شون نہین ہوا ہے یدی اونکا جتہا یوگ آدر ہو دہرم اور ریتی کے کامون مین صلاح لیجاوے تو وہ بہت سہائتا کر سکتی ہین مین استری سماج کی منتری ہون - ہماری سماج کی ساری استریان و دوان اور شکشت گن کرم سبہاؤن لی ہین - اون سب کی طرف سے مین اس ناٹک مین اونکی پرتی ندہ ہوکر آئی ہون

(١٠) بیرسٹر آتے ہین - دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین -
گئے ولایت پڑہا رومن لا اب ہم ہین بیرسٹر ہین

ہم برسون ولایت مین رہا اور ملکون مین بہی گیا - وہان کی ترقی دیکھکر ہم چاہتا ہے کہ انڈیا مین آرٹ اور سائنس اور مورل ایجوکیشن پہیلے - اس کام مین جہان تک ہوسکتا ہے ہم کوشش اور مدد کر رہا ہے - ہمکو ساری ریفارم سوسائٹیون سے ہمدردی ہے - اور اس ناٹک ... سب سے اچہا سمجہتا ہے - ہمنے اسوقت تک جو تجربہ حاصل کیا ہے - اوسکو ناٹک مین ... تیار ہے -

(١١) پلیڈر - دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
بی اے - ایم اے ایل ایل بی ہو - اب ہم ہے پلیڈر ہین

جب ہمنے بی اے پاس کیا تو آنکھین کمزور ہو گئین - ایم اے پاس کیا تب ہاضمہ کی شکایت شروع ہوئی - ایل ایل بی پاس کرکے ہمنے روپیہ بہی کمایا اور صحت کو بہی دوبارہ حاصل کرلیا - ریفارم سے ہمکو خاص دلچسپی ہے - لیکن جس سوسائٹی مین گئے تعصب اور نفاق دیکھا - اس ناٹک کے ذریعہ چونکہ سب کی بہلائی کا خیال ہے - ہم خوشی سے کام کرنے کو تیار ہے -

(١٢) ریفارم لیڈر - دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوس مین ایکٹر ہین
لکچر دینا کام ہمارا - ہم ریفارم کے لیڈر ہین

صاحب پرشارتہی بابا و معزز سامعین - ہمارا دماغ سوچتے سوچتے پریشان ہو گیا - زبان

بولتے بولتے تھک گئی۔ گلا بیٹھ گیا۔ ہاتھ لکھتے لکھتے تھک گئے پر قوم کے کان پر جون نہین رینگی جیسے پہلے سوئی تھی ویسے ہی اب بھی خواب غفلت مین خراٹے لے رہی ہے۔ چند آدمیون نے جو ذرا آنکھ کھولی ہے وہ جس طرح صبح کے وقت پرندے شور کرتے ہین آپس مین جنگ زرگری کر رہے ہین۔ چارون طرف سے نکتہ چینی ہو رہی ہے چندہ برسون سے بقایا ہین پڑا ہے خطوط کا کوئی جواب نہین دیتا مین اس کام سے آجز آ کر ناٹک مین شامل ہونا چاہتا ہون (پرشارتھی بابا کے کان مین) ہو سکے تو عہدہ پریزیڈنسی یا وائس پریزیڈنسی عطا ہو۔

پرشارتھی بابا۔ ناٹک مین پریزیڈنٹ اور وائس دونون نہین ہین صرف ایکٹر ہین۔

ریفارم لیڈر۔ اس حالت مین ہمکو ایکٹر ہونا ہی منظور ہے لیکن ذرا اونچے درجہ کا کام ہمارے سپرد ہو۔

(۱۳) **خفیہ پولیس افسر آتے ہین**۔ دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
ٹھگ ڈاکو مفسد کے دشمن خفیہ پولیس کے افسر ہین
پردہ کے اندر ہی۔

جس دن میرے نام آپکے کام کی نگرانی کا حکم آیا مین نے گھی کے چراغ [illegible]رے۔ ساری عمر دوڑ بھاگ بھیس بدلتے لگا تنگیون کے ساتھ رہنے مین ختم ہو گئی۔ بڑھاپے مین خوش قسمتی سے اس متبرک ناٹک مین آنے کا موقع ملا ہے پیٹ کے خاطر سرکار کا کام مثل سابقہ جفاکشی اور دیانتداری کے کرون گا اور خفیہ رہون گا۔ روح کی خاطر آپکی خدمت گذاری کے لئے (آدھا حصہ پردہ سے نکالکر) دست بستہ حاضر ہون۔

(۱۴) **ہاسٹرونٹ ایم فی تھیٹر والے آتے ہین**۔ دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
ہان حلالی کام ہمارا ہاسٹرونٹ ایم فی تھیٹر ہین

مین دوستانہ طور پر آپکی بہتری کے لئے کچھ عرض کرنے آیا ہون۔ آپکو اچھی طرح معلوم ہے کہ ہماری کمپنی دنیا بھر مین مشہور ہے۔ ہمارے ایکٹر [illegible] سے زیادہ لائق اور زیادہ تنخواہ پانیوالے ہین اور وقتاً فوقتاً انعام بھی پاتے رہتے ہین۔ مین پوچھنا چاہتا ہون کہ آپ نے اس دردسری کے دھندے کو کیون شروع کیا ہے یہ کام آپ کو ہرگز زیبا نہین ہے۔ آپکو کسی ایکانت استھان مین کسی پربت کی کندرا مین کسی بن مین یا کسی ندی کے کنارے بھگوت بھجن کرنا اوچت ہے۔ یدی دھن آدمی پدارتھ یا مان بڑائی کے لئے یہ دردسری گوارا کی ہے۔ تو مین اپنی کمپنی سے جو رحیم اور غریب پرور ہے آپکو ہر قسم کی مدد دلا سکتا ہون۔

پرشارتھی بابا۔ نہ مجھکو مان بڑائی کی اچھا ہے نہ دھن کا لوبھ ہے۔ ہمنے اپنا کرتو سمجھکر یہ ناٹک رچا ہے۔

سرونٹ۔ ہماری کمپنی نے بہت محنت اور جانفشانی سے اپنا تھیٹر قائم کیا ہے اور ایک سونا تو

برس سے کے لئے سمخ سیاہی سے پٹنٹ کرایا ہے ۔ اگر آپ اپنا ڈرامائی ایجنٹ کا جدا علیحدہ ہی بنانا چاہتے ہو تو ہماری رائے ہین ہماری کمپنی کے ساتھ ایفیلیٹ کرلو اسمین ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ آپکو ایک تجربہ کار مینجر ملجاوے گا اور وہ عمدہ طرح کام کر دکہاوے گا ۔ اگر آپ ہماری رائے نہ مانوگے تو یاد رکھو کہ بہت پچہتاوگے اور طرح طرح کی تکلیف اور بدنامی اوٹھاکر اور تہک کر کام بند کرنا پڑے گا ۔

پرشارتہی بابا ۔ ہم اپنے تھیٹر کو دنیا بہر کے تھیٹروں سے ایفلیٹ ہوا ہوا سمجھتے ہین مینجر کی ہمارے یہان ضرورت نہین ہے ۔ ہمارے ایکٹرز آزاد طبع اور کانشنس کے موافق کام کرنیوالے ہین تکلیف اور بدنامی کی ہم کچھ پرواہ نہین کرتے ۔ سارے ہی نیکی پہیلانیوالون کو تکلیف ہوئی ہے اور بدنام کئے گئے ہین ۔ تہک کر ہٹنے والے ہم نہین ہین ۔

سروَنٹ ۔ آپکا حوصلہ اور آپکا ارادہ دیکھ کر مین آپکے ساتھ شامل ہونے کو تیار ہون ۔

(۵) **گپت مہندر آتے ہین** ۔ دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین
جپ تپ سنیم سب کچھ کرینگے اب ہم گپت مہندر ہین

ہم بہوت بہوشت برتمان کے جاننے والے اور انترکش لوک کے رہنے والے ہین پرتھوی بہر مین جو پُرش اور استریان اپنے اور دوسرون کی بہلائی کے کام کرتے ہین ۔ ہم اونکی طرح طرح سے سہاتیا کرتے ہین ۔ جو کارج تمنے آرنبہ کیا ہے یہ منش ماتر کو لابھدایک ہوگا ۔ اسلئے ہم تمہاری سہاتیا کو تیار ہین ۔

پرشارتہی بابا ۔ کرپا کرکے آپ یہ بتلادین کہ ہم سب ایکٹرز جو یہان اکٹھے ہوئے ہین کیا تماشہ رچین ۔

گپت مہندر ۔ بہوشت مین ایک مہان یگ ہونے والا ہے ۔ کئی پرتاپی پُرش اور استریان اوس یگ کو آرنبہ کرینگے ۔ اونکے کچھ حالات انو بہو کر کے ناٹک دوارے دکہلا دینے چاہئین ۔

ایکٹرون کی بنتی

ہے دیا مے ۔ ہے دیالو ۔ نارائن بھگوان سرب دیاپک آپ ہین سرب شکتی مان
اپنے بھگتون کے سدا ساتھ رہین ہین آپ ہردے روپی مندر مین جو کرین آپکا دھیان
ناٹک کے سب ایکٹرز بنتی کرین ہین یہ کرپا کرکے دو ہمین پرشارتھ اور گیان
ست یگ ترتا کی طرح رشیون کی سنتان ست دھرم اپدیش سے دور کرین اگیان

چوتھا سین

دو حکمران رئیسون کی ملاقات

نواب ۔ نہایت سوز و گداز کے ساتھ یہ رباعی پڑھتے ہوئے ۔

دل سے غم بے حساب کیا کیا دیکھے　　آنکھون سے جہان مین خواب کیا کیا دیکھے
طفلی و شباب و ضعف و رنج و راحت　　اس عمر مین انقلاب کیا کیا دیکھے

نواب - تو آپکو معلوم ہے کہ مین کچھ عرصہ سے پرہیزگاری بابا کی نصایح کے بدولت حکیمانہ مزاج کا آدمی ہوگیا ہون - تقدیر نے شاہی محل مین پیدا کیا لیکن اسوقت دل دولت تیقری کی خواہش کرتا ہے - روحانی ترقی کا شوق بے چین کر رہا ہے - ہماری عمر بھی اب پچاس برس سے زیادہ ہوگئی ہے - نواب ولی عہد عظیم بدور بہت ہوشیار ہین چیف کالج کے تعلیم یافتہ اور رکینڈ شو بلٹن سے کے تربیت یافتہ ہین میری آرزو ہے کہ اونکو کام سونپ کر مثل شاہنشاہ کیکاوس گوشہ نشینی اختیار کرون -

راجہ - نواب صاحب بہت سی گذر گئی ہے تہوڑی باقی ہے - بڑہاپے مین تبدیلی کرنے سے بہت تکلیف ہوگی - ہمارے شاستروں مین لکھا ہے سکھ دُکھ من مین ہے - من جس چیز مین سکھ مانے سکھ محسوس ہونے لگتا ہے - جس چیز مین دُکھ مانے دُکھ محسوس ہونے لگتا ہے - ہم کروڑون آدمیون سے زیادہ اچھے ہین - بے شمار سکھ کے سامان موجود ہین بس صبر خوشی اور شکرگذاری سے چندروزہ زندگی بسر کرنی چاہیئے -

نواب - جس من مین ایسی طاقت ہے کہ جس چیز مین چاہے سکھ محسوس کرنے لگے - اوسکو مین قابو کرکے روحانی ترقی اور سچی خوشی حاصل کرنا چاہتا ہون -

راجہ - موجودہ خوشیون سے مونہہ موڑ کر موہوم خوشیون کی آرزو کرنا عقلمندی سے بعید ہے - خدا نے جس حالت مین پیدا کیا اوسی مین شاکر اور صابر رہنا مناسب ہے -

نواب - راجہ جی چند واقعات حال مین ایسے ہوئے ہین کہ مجھکو موجودہ خوشیان سب ہیچ سی معلوم ہوتی ہین صبر اور شکر بہت اچھی صفات ہین لیکن جس حالت مین ہم پیدا ہوئے اوس سے ترقی کرنا ہمارا فرض ہے

راجہ - یہ مثل مشہور ہے - ذکر عیش نصف عیش - آپ موجودہ خوشیون کو بار بار یاد کرو - اوسکے بہتر مثل سابقہ معلوم ہونے لگے گا -

نواب - آپ تجاہل عارفانہ کرتے ہین - مین کئی دن سے بہت سنجیدگی سے غور کر رہا ہون جنکو آپ خوشی کہتے ہین مین رنج سمجھتا ہون اور اسلئے بار بار اونکو یاد کرنے سے رنج ہی بڑہے گا -

راجہ - نواب صاحب آپ غور کرو کیسے کیسے بیش قیمت نفیس اور پُر ذایقہ سامان ہماری رسوئی خانہ مین ہوتے ہین - بنانے والے کیسے عمدہ ہین جو رسوئی کو رماینت بنا دیتے ہین اور سونے چاندی کے برتنون مین نہایت افراط سے ہمارے سامنے لاتے ہین - رہنے کے لئے عمدہ محل - گرمیون مین سرد خانے برسات مین پہول بنگلے - جاڑے مین آتش خانے - چاندی سونے کے پاؤن والے پلنگ اون پر نفیس بستر نرم ریشم کے گدے - خدمت کے لئے بے شمار نوکر چاکر - ہم ذرا کہانسین تو دہ نمائتی سے کف

نکالکر فوراً اوگالدان مین ڈالدین۔ سواری کے لئے گھوڑے ہاتھی رتھ پالکی۔ انگریزی فٹن بائیکل موٹر کار وغیرہ۔

نواب۔ یہ سب سامان تو ضرور عمدہ ہین لیکن جبکہ بند ہوگئی ہو تو کچھ سواد نہین آتا۔ نیند آتی ہو تو سارے سونے کے سامان بے فائدہ۔

راجہ۔ انسان کے لئے عورت ایک مسرت بخش نعمت سمجھی گئی ہے وہ نعمت ہمکو کسقدر افراط سے میسر ہے۔ اول تو کئی شادیان ہوئین۔ پھر سیکڑون حسین لونڈی باندی اور گانے ناچنے والی طوائف جنکا چاند سا مکھڑا۔ ہرن کی سی آنکھین ہاتھی کی سی چال باتین کرین تو گویا منہہ سے پہول جھڑتے ہین اگرچہ مین اب بوڑھا ہوگیا ہون تاہم جب انتہہ پور مین جاتا ہون تو اپنے تئین راجہ اندر کیطرح سورگ لوک مین سمجھتا ہون۔

نواب۔ میرا ذاتی تجربہ تو یہ ہے کہ بے اعتدالیون کے سبب طاقت کی دوائیان کھانی پڑین۔ جسقدر دوائیان کھائین اوسی قدر بے اعتدالیان اور کمزوری بڑہتی گئی۔ محل مین بے رغبی ہوگئی۔ بیگمون مین باہم حسد اور لڑائیان شروع ہوگئین۔ اتفاق سے جہان آباد مین ایک ولی اللہ۔ پرہیزگاری با نام تھے اونکی نصیحت سے ہمنے ساری بے اعتدالیون سے توبہ کی۔ کچھ عرصہ مین صحت نے دوبارہ موںنہ دکھلایا خداوند کریم کے فضل سے بڑی بیگم کے مشکوے معلے مین نواب ولی عہد پیدا ہوے۔ خدا کا شکر ادا کرتے ہوئے خوب خوشیان منائی گئین لیکن افسوس کہ بڑی بیگم سے دوسری بیگمات حسد کرنے لگین ولی عہد کو زہر دینے کی کوشش ہونے لگی۔ غرضکہ جسکو آپ مسرت بخش نعمت کہتے ہو اسکو ہم تکلیف دہ مصیبت سمجھتے ہین۔

راجہ۔ حکومت کو بہشت کی علامت کہتے ہین۔ ہمارے شاسترون مین لکھا ہے کہ بہت بھاری تپ کرنے سے راج ملتا ہے۔

نواب۔ جب ہمکو بہت تدابیر اور کوشش کے بعد اختیارات ملے تھے تو چارون طرف سے مبارکبادیان دی گئی تہین اور ہم سمجھتے تھے کہ سب سے بڑا معراج حاصل ہوگیا۔ لیکن تجربہ سے ہم نوابی کو دوزخ کی علامت کہین تو کچھہ مبالغہ نہین ہے۔ اگرچہ کوئی خاص سبب نہین ہے تاہم نہ معلوم کیون بلور زیڈنٹ صاحب کا ڈر لگا رہتا ہے۔ شاید ہمارے اہلکار ہمکو ہر وقت ڈراتے رہتے ہین۔ کئی رزیڈنٹ نہایت نیک اور ہمارے خیرخواہ آئے۔ اونہون نے کئی فائدے بہی ہمکو پہونچائے لیکن پھر بہی ہمکو اون سے ڈر ہی لگا رہا۔ قاضی جی ہمارے وزیر بہی جو سرکار انگلشیہ کے بہیجے ہوئے آئے ہین بہت نیک اور ہمارے خیرخواہ ہین لیکن اون سے بہی ہم ڈرتے رہتے ہین کہ کہین محلون کے پرایویٹ حالات اونکو معلوم نہ ہو جاوین اور شاید اونکو کوئی ایسے حالات معلوم بہی ہو گئے ہین کہ اگر افشا کردین تو بڑی بدنامی ہو اور کہین تکلیف نہ دینی پڑے۔

راجہ۔ روپیہ کو ہمارے ہان لکشمی اور آپکے ہان قاضی الحاجات کہتے ہین اور آپ لاکھون روپیہ سالانہ

آمدنی کے مالک ہین اسمین خوشی مین تو کوئی کلام نہین ہوسکتا اور یہ خوشی ایسی ہے کہ سارے رنج
انکے پاس تک مین آجاتے ہین ۔

نواب ۔ مالک تو ہین لیکن خزانہ پر کچھ اختیار نہین ۔ قاضی جی بجٹ بناتے ہین اور ریزیڈنٹ صاحب
کے ہان سے اسکی منظوری ہوتی ہے ۔ ایک معمولی آدمی اپنے روپیہ کا مالک ہوتا ہے اور جسطرح چاہے
خرچ کر سکتا ہے ۔

راجہ ۔ بعض رئیس یا انکے جانشین ریاست کے خزانہ کو جو رعیت کی بہبودی کے لئے ہے ۔
اپنے ذاتی نامناسب اخراجات اور فضولیات مین خرچ کرکے ۔ ضرورت کے وقت قحط وغیرہ موقعون پر
گورنمنٹ انگلشیہ سے قرض لینے کی درخواست کرتے ہین ۔ آپ جانتے ہین کہ ایک مچھلی سارے جل کو
گندہ کر دیتی ہے اسلئے اعلیٰ گورنمنٹ نے بجٹ کا قاعدہ جاری کر دیا تو اسمین ہمارا ہی فائدہ ہے ۔
ہماری ریاست کی آمدنی اب بہت بڑھ گئی ہے ۔ اور خرچ کم ہو گیا ہے ۔

نواب ۔ آمدنی تو ہماری ریاست کی بیشک بڑھ گئی ہے ۔ اور خرچ اعتدال مین آگیا ہے ۔ اور مجھکو
یہ شکایت نہین ہے کہ بجٹ کیون بنتا ہے ۔ بلکہ میرا مطلب یہ ہے کہ اسطرح خزانہ سے بیدخل رہتے
ہوئے کسطرح خوشدلی میسر ہوسکتی ہے ۔ خزانہ پر ہی کیا منحصر ہے ۔ رئیس لوگ دیگر کئی آزادیون سے
بھی محروم ہین ۔ مثلاً ریاستون مین پرانا رواج ہے کہ کوئی مرد عورت بدچلنی مین پکڑے جاوین تو
مستوجب تخت سزا ہون لیکن اس معاملہ مین سرکار انگلشیہ کے قانون مین بہت آزادی ہے ۔ ریاست
والے بھی اُس پر تو بہ چلنے کو مجبور ہوتے ہین ۔ رعایا کے ساتھ انصاف کرتے نہین تو یہ دقت ہے اب
پرائیویٹ آزادی پر غور کرنے ۔ ایک معمولی آدمی اپنی معبدگاہ مین آزادی سے جا سکتا ہے اور جتنی خیرات
چاہے کر سکتا ہے ۔ ہمنے کئی مرتبہ خواجہ صاحب کی درگاہ اور تونسہ شریف کے عرس مین جانا چاہا
قاضی جی نے رائے دی کہ رزیڈنٹ صاحب سے وہان کے جانے اور سفر و خیرات کے خرچ کی اجازت
حاصل کرلو ۔ اُمید تھی کہ اجازت حسب دلخواہ ضرور ملجاتی لیکن اس خوف سے کہ اگر نہ ملی تو بڑی شرمندگی
اور رنجیدگی ہوگی ۔ اجازت مانگی ہی نہین ۔

راجہ ۔ ان تکالیف کو محسوس کرکے آپ فقیر ہونا چاہتے ہو تو انکا علاج دوسرے طریقے سے زیادہ
اچھی طرح ہوسکتا ہے یعنی ہم اپنی لیاقتین بڑھا دین اور اپنی تکالیف کو گورنمنٹ انگلشیہ کے سامنے باضابطہ
پیش کرین ۔ گورنمنٹ ہمارے فائدہ کے لئے ہماری نگرانی کرتی ہے ۔ اگر ہم خود لائق ہو جاوین تو اسکو
نگرانی مین کوئی خاص فائدہ نہین ہے ۔

نواب ۔ ان تکالیف کے برداشت کرنیکی تو عادت پڑ گئی ہے ۔ انکا ذکر مین نے صرف برسبیل تذکرہ کر دیا ہے
مجھکو تو روحانی ترقی کی آرزو ہے ۔ اور وہ فقیری مین عمدہ طرح کیجا سکتی ہے خصوصاً جبکہ ہم بوڑھے ہوئے

سارے حواس کمزور بھی ہو گئے ہین بقول شاعر۔

بوڑھے ہوئے رہے نہ تکلف شباب کے ۔ جو جو ہوبیا تھی وہ ساتھ گئی آفتاب کے

راجہ۔ مین آپکے خیالات کی دلسے قدر کرتا ہون اور اصل تو یہ ہے کہ مین بہی آپکی طرح عرصہ سے دلمین گوشہ نشین ہونے کی آرزو رکہتا ہون لیکن میرے اہلکار طرح طرح کی باتین کہکر روکتے ہین مجھکو جب کبھی مہاراج بھرتری ہری اور گوپی چندر راجہ کا قصہ یاد آتا ہے۔ تو دل بے ساختہ سادہو ہونا چاہتا ہے۔ ہمارے شاستر بہی پچاس برس سے پیچھے بان پرستھ آشرم دہارن کر لیکو کہتے ہین۔ مگر ہمارے پنڈت جی کہتے ہین کہ یہ مریادا کلجگ مین ٹوٹ گئی ہے۔ اور اہلکار ڈراتے ہین کہ بغیر منظوری اعلی گورنمنٹ راج چھوڑنے سے ریاست پر تباہی آجاوے گی۔

نواب۔ جب معمولی شخص بغیر گورنمنٹ کی منظوری لینے کے سادہو ہو سکتا ہے تو کوئی وجہ نہین ہے کہ ہم بہی چاہین تو معمولی شخص کیطرح کیمدق فقیر نہ بن سکین۔ کیا ہم معمولی آدمی سے بہی گیٹل ہین

راجہ۔ نواب صاحب اسوقت قانون کا زمانہ ہے۔ قانون کی روسے معمولی شخص بہی جبن آزادی سے فقیر بوجانے ہین نہین ہو سکتے لیکن چونکہ سیکڑون ہزارون فقیر ہوتے رہتے ہین اور فقیرون کے گروہ بہت زبردست ہین۔ اسلئے روا جًا جائز ہے لیکن گورنمنٹ چاہے تو ہماری رائے مین معمولی شخص سے بہی مواخذہ کر سکتی ہے۔

نواب۔ اعلی گورنمنٹ کا قانون ہے کہ بوڑہون کو پینشن دیدیتی ہے۔ پس ہم بہی ریاست سے بڑہاپے مین سبکدوش ہو جاوین تو کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔

راجہ۔ آپکو اسقدر ویراگ کسطرح پیدا ہوا۔

نواب۔ بیس برس کے بعد مجھکو اپنے پرانے ناصح پرویکاری بابا کا پتہ لگا ہے۔ ایک ہفتہ ہوا کہ مین نے اونکے ایک چیلے پرشار تہی بابا کا دیکہا ہین دیکہا اوس نے میرے دلکو بیقرار کر دیا اور یقین کرا دیا کہ سب سے بڑا سحر کلام مین ہے۔

راجہ۔ ہمارے ہان بہی شبد کو برہم کہا ہے۔ شبد مین لا انتہا طاقت ہے میرے اوپر بہی دیکہا ہین نے اثر کیا لیکن اسقدر نہین جیسا آپ پر ہوا ہے۔

نواب۔ راجہ جی جسوقت سے مین نے وہ اشتہار پڑہا ہے۔ دل مین عجیب طرح کی بے چینی اور اضطرابی پیدا ہو گئی ہے۔ سوچتے سوچتے مین نے شیر علی اپنے دودہ بہائی کو بطور قاصد اونکے پاس روانہ کیا کیونکہ آپ ہمارے لنگوٹیے یار ہو اور دل سے ہمارے ساتھ محبت کرتے ہو۔ شیر علی نے اونکے پاس پیغام تو پہونچا دیا اور جواب بہی میرے پاس لایا۔ مگر وہ کسی بزرگ کی بخشش سے خدا رسیدہ ہو کر تارک الدنیا ہو گیا۔ اوسکی حالت دیکہکر میرا دل اور بہی زیادہ بیقرار ہو گیا ہے اور یقین کامل ہو گیا ہے

کہ یہی خوشی روحانی ترقی مین ہے۔

راجہ۔ کیا پرمنس کے بھیس مین شیر علی میرے پاس آیا تھا۔ مین نے اوسکو بالکل نہین پہچانا۔ اوسکی شکل صورت اور آواز بالکل بدلی ہوئی تھی اور بڑے اعلی درجہ کے گیان کی باتین کرتا تھا۔

نواب۔ درحقیقت وہ پرمنس ہی ہوگیا ہے اوسکا قصہ الف لیلے کے قصون سے زیادہ عجیب ہے کسی گپت مہاتما نے آنًا فانًا مین اوسکی روحانی طاقتین جگا دین مجھسے وہ پیر مرشد کے بھیس مین ملا مین بھی نہین پہچان سکا اوسکی باتین بالکل ولیون کی سی تھین سامنے مستقبل کی خبر دیتا تھا۔

راجہ۔ کوئی مطلب کی بات بھی اوس سے پوچھی۔

نواب۔ باتین تو بہت پوچھی تھین مگر وہ گریز کرتا تھا صرف دو باتین بتلائی ہین ایک یہ کہ اس ہفتہ مین ہماری زندگی مین بہت بڑی تبدیلی ہونے والی ہے اور دوسرے یہ کہ پچھلے جنم مین آپ میرے حقیقی برادر تھے۔

راجہ۔ نواب کو چھاتی سے لگا کر پیارے بھائی محبت تو ہمارے دلون مین لڑکپن سے ہے مگر اب حد سے بڑھ گئی اب وعدہ کرو کہ تم ہمیشہ میرے ساتھ رہوگے۔

نواب۔ اگر دوسری پیشین گوئی بھی راست آئی۔ اور امید ہے کہ ضرور راست آویگی تو ہم دونون ضرور ساتھ رہین گے۔

راجہ۔ شیر علی کا پتہ لگانا چاہئے۔ اوس سے ہمکو بہت مدد ملے گی۔

نواب۔ خدا کی مرضی ہوگی تو اوس سے ملنا ہو جاوے گا۔ ایسا ہی اوس نے اپنی زبان سے بھی کہا ہے مین نے شیر علی کو بھیجنے سے پہلے بہت غور کیا تھا موجودہ حالت مین ہم کوئی اعلی درجہ کی نیکی نہین کر سکتے۔ صرف ذاتی خرچ سے چاہین تو تھوڑا روپیہ کسی نیک کام مین لگا سکتے ہین سوا اوس رقم کے ضایع کرنے والے سیکڑون آدمی ہمارے اردگرد جمع رہتے ہین جو ہمارے حلق مین سے لقمہ لینے کی گھات مین لگے رہتے ہین مین نے یہ بھی سنا ہے کہ پرشارتھی بابا کے ناٹک مین بہت سے برگزیدہ اصحاب شامل ہوگئے ہین اونکی صحبت سے ہم خود فائدہ اوٹھا سکتے ہین اور اپنی طاقتون سے آزادانہ طور پر خلق خدا کی بھلائی کر سکتے ہین۔

راجہ۔ تجویز تو معقول ہے مگر نہایت نازک معاملہ ہے خوب اچھی طرح غور کر لینا مناسب ہے۔

نواب۔ غور کرنیکے لئے آپکو یہان آنے کی تکلیف دی ہے۔ شیر علی کے جانیکے بعد ایک دن مجھکو قدرے غنودگی معلوم ہوئی یا شاید مراقبہ کی حالت ہوگئی یا فرشتون نے زمین کی طنابین کھینچکر مجھکو ناٹک گھر مین پہونچا دیا۔ وہان جیسی جیسی نورانی شکلین دیکھین اور باتین سنی۔ اون سے نہایت سرور حاصل ہوا۔ مگر حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد۔ موذن کی بانگ سے آنکھ کھل گئی سو دیکھ

دن ایک اور کرشمہ ظہور پذیر ہوا یعنی نماز کے کمرے مین ایندر سے دعا مانگ رہا تھا کہ دلی مراد جلد پوری ہو۔ یکایک کانون مین حضرت داؤد کی سی نغمہ سرائی سنائی دینے لگی اور کسی نیہگ کی صدا سنائی دی کہ گھبراؤ مت۔ جلد آرزو پوری ہوگی۔

راجہ۔ ان حالات کے سننے اور انپر غور کرنے سے میرا دل بھی آپکے ساتھ ناٹک مین چلنے کو کرتا ہے مشکل یہ ہے کہ ریاست سے کسطرح چھٹکارا ہو۔ اگر آپ پسند و منظور کرین تو ہم دونون بھیس بدلکر سادھو ہو جاوین۔

نواب۔ بھیس بدلکر سادھو ہونے مین تکلیف بہت ہوگی۔

راجہ۔ پراربدہ تو ہمارے ساتھ ہی رہے گی۔ جسنے بادشاہی محل مین پیدا کیا۔ وہی فقیری مین خبر لے گا۔ ہمنے سادھوؤن سے یہ بھی سنا ہے کہ سچے تیاگ مین ایسا آنند پراپت ہوتا ہے کہ کوئی دکھ محسوس نہین ہوتا۔

نواب۔ آپکا کہنا تو ٹھیک ہے لیکن مین دل نالایق کی گھاتین برسون سے نہایت غور کے ساتھ دیکھہ رہا ہون۔ کبھی یہ کچھہ خواہش کرتا ہے اور کبھی کچھہ۔ امیری مین تو اسکی خواہشین پوری کرتے رہے فقیری مین۔ خصوصاً جبکہ بھیس بدل لین گے کسطرح سے پوری کر سکین گے۔ اگر ظاہرا فقیری اختیار کرین اول تو ریاست سے ہی معقول مدد بطور گذارہ ملتی رہے گی دوم جسکو معلوم ہوگا کہ نوابی چھوڑ کر فقیر ہوئے ہین وہ ہر قسم کی خاطر کرنے کو تیار ہو جاوے گا۔ آپ جانتے ہین کہ آجکل خیرات کا طریقہ کیسا خراب ہوگیا ہے معمولی گمنام فقیرون کو روٹی پیٹ کو نہین ملتی اور کپڑا تن کو میسر نہین ہوتا کیونکہ لاکھون کاہل وجود اور بدچلن آدمی فقیر ہوگئے ہین اور ہوتے جاتے ہین۔

راجہ۔ نواب صاحب۔ جب ریاست پر لات مار کر دنیا بھر کی نیکی کرنے کا ارادہ ہے تو دنیا ساتون کے خزانون اور امیرون کے نوالون کا سہارا ہرگز نہ لینا چاہیئے۔ جب ہمارا براہ راست پرماتما سے تعلق ہوگا جو ساری سرشٹی کے مالک ہین اور لکشمی جنکی پتنی یعنی استری ہین تو ہمکو اپنی ضروریات کا فکر خود کچھہ نکرنا چاہیئے انہین پر ہی سارا بوجھہ ڈالدینا چاہیئے ہمارے ہان کہاوت ہے کہ پرماتما اپنے بھگتون کے پیچھے پیچھے پھرا کرتے ہین اور اونکی ضرورتین اور مرادین پوری کرتے رہتے ہین۔

نواب۔ بیشک آپ کا کہنا بالکل سچا اور درست ہے۔ ہمارا بھروسہ صرف پروردگار عالم پر اور ہمارا توشہ توکل ہونا چاہیئے۔ ہمارے ہان بھی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ (وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ) دنیاوی بھروسہ کا خیال شیطان نے میرے کان مین پھونک دیا تھا۔ انشاءاللہ آیندہ موذی شیطان کے خیال کو دل مین ہرگز نہ آنے دونگا . . . . . اہا میری اسوقت یہ مراقبہ کی حالت ہوگئی ہے اور پہلے کا سا باجا اور گانا سنائی دے رہا ہے۔

راجہ۔ مجھکو توصرف درختون سکے پتون کے ہلنے کی سرسراہٹ کی سی آواز آتی ہے۔
نواب۔ آپ اپنے کان میرے کان کے قریب لاوین اور میرے دل سکے سے جذبے اپنے دل مین پیدا کرین۔
راجہ۔ خوش ہوکر۔ ہان اب مجھکو بہی کچہ باجا اور گانا سنائی دیتاہے مگر گانا سمجھہ مین نہین آتا۔
نواب۔ آپ حضور دل سے سنین۔ راگ۔

ارے نر کیون گنوا وے جنم (ٹیک)

آیو تیری بیتی جاوے ہے۔ نہین جانے مرم
جنم پاوے کچہ نیکی کرلے دیہہ کا یہی دہرم
لوک اور پرلوک سدہرے رہنے تیری شرم
منش ماتر کا بھلا کرلے یہی یگ تپ کرم
اورو چار سکل تیاگ دے میٹ تہوتے بہرم

نواب۔ فرط انبساط مین۔ جو بزرگوار گانا سنارہے ہین وہ دیدار مبارک سے بہی سرفراز فرماوین۔
غیبی آواز۔ پردے کو تعین کے دل سے اوٹھادو۔ کہل جائیگا پہر پل مین طلسمات جہان کا۔
ناٹک کا پردہ بہی ساتھہ ہی اوٹھا۔ کئی نورانی چہرے دکہلائی دیکر غایب ہوگئے۔
نواب۔ راجہ جی آپ کچہ بتلا سکتے ہین یہ کیا طلسم دکہلائی دیا۔
راجہ۔ عرصہ ہوا ایک یوگی مہاتما ہمسنا پور آئے تھے مغربی سائنس بہی جانتے تہے۔ یوگ کے وہ کامل تہے۔ انہون نے بہت دلیلون سے ثابت کیا تہا کہ دنیا مین بےشمار نظارے اور آوازین ہین جو آنکہہ کان کی محدود بناوٹ کے سبب دکہلائی اور سنائی نہین دیتے۔ بےشمار روحانی لذتون کے سامان ہمارے اردگرد موجود ہین مگر دل کی صفائی نہ ہونیکے سبب عام انسان اون سے محروم ہین جسطرح کسی جگہہ عمدہ تصویرین لگی ہون تو اندہا آدمی اونکو نہین دیکہہ سکتا۔ عمدہ گانا ہورہا ہو تو بہرہ آدمی نہین سن سکتا اور کچہ حظ نہین اوٹھا سکتا۔ یوگ سادہن مین جسقدر ترقی کیجاوے اوسی قدر زیادہ لطیف نظارے اور آوازین دیکھی جانی جاسکتی ہین من کے یکسو اور اندر مکہہ ہونے سے روحانی دنیا نظر آسکتی ہے۔ کچہ ختم کرکے بہی مہاتما جی نے روپیہ کی اپیل کی۔ اس سبب سے ہماری شردہا ہٹ گئی۔ اس نظارے کو دیکہہ کر مجھکو یقین ہوا کہ مہاتما جی بالکل سچ کہتے تہے۔ امید ہے کہ ہملوگ سادہن کرین تو بہت زیادہ کامیابی ہو۔
نواب۔ یوگ سادہن کے لئے پرشارتہی بابا کے ناٹک سے اچہی جگہہ نکلے گی ہماری راے مین تو سارے دنیاوی جہگڑے چہوڑکر ابہی چل پڑنا چاہیئے۔
راجہ۔ ذرا اور غور و فکر کرلو۔

نواب۔ غور وفکر کرتے کرتے تو بوڑہے ہوگئے۔ دنیا کی محبت زیادہ ہی زیادہ ہوتی جاتی ہے کسی شاعر نے سچ کہا ہے "مرد چون پیر شود حرص جوان میگردد"۔ اب تو اس شعر پر عمل کرنا چاہئے۔ شعر۔

کار ساز ما بہ فکر کار ما ✣ فکر ما در کار ما آزار ما

راجہ۔ فرض کرو کہ ایک سال بعد اس ارادہ کو پورا کرین تو کیا ہرج ہے

نواب۔ فرض کرو کہ اسی وقت دل کی حرکت رکنے سے ختم ہو جاوین یا کسی اور مرگ مفاجات سے جان بحق ہو جاوین تو دلکی حسرت دل ہی مین رہ جاوے۔ ہمکو یہ قول یاد رکہنا چاہئے سے

یک لحظہ بہ یک ساعت بہ یک دم ✣ دگرگون می شود احوال عالم

فرض کیجئے کہ ہم ایک برس زندہ ہی رہین تو جسطرح سے باون سال پریشانی مین گذر گئے ایک اور سال بہی اوسی طرح ختم ہو جاوے گا۔ ہم تو ہمیشہ برے کام مین تاخیر اور اچہے کام کو فوراً عمل مین لانا پسند کرتے ہین۔ نواب صاحب نے گفتگو ختم نہ کی تہی کہ سائیسون مین گانا شروع ہوا اور دونون رئیسون کی توجہ اوسطرف گئی۔

بہجن

خبر یا نہین جگ مین پل کی۔ جو کچھہ کرنا ہے سو کرلے کو جانے کل کی (ٹیک)

کوڑی کوڑی مایا جوڑی۔ باتین کرے ہے چھل کی ✣ پاپ پن کی گٹہری باندہی کیو نکر ہو ہلکی ✣

کاغذ کی ہے ناؤ نیائی آس کرے ہے جل کی ✣ یہ تو پار سگے گی ناہین بیچ ہی مین ڈبکی

جیسے آنچ سرات جات ہے ایسے عمر ڈہلکی ✣ کہین کبیر سنو بہائی سادہو کو بہا گئے کل کی

نواب۔ کیا عمدہ راگ ہے۔ ہو بہو ہمارے حسب حال ہے۔ گویا خدا تعالی نے سنوایا ہے۔

راجہ۔ راگ تو عمدہ ہے لیکن گانے والے بہت اونی درجہ کے آدمی ہین۔ اونکی زبان سے سنکر اثر نہین ہو سکتا کیونکہ اون پر خود اثر نہین پڑتا ہے۔

نواب لیکن جب کبیر صاحب نے یہ راگ بنایا اور گایا ہوگا تو ہزارون پر اثر پڑا ہوگا۔ مین تو ان سائیسون کو بہی روحانی خزانہ کا محافظ سمجہتا ہون اگر یہ بہی نہ گاوین اور عالم باعمل گانیوالون کا انتظار رہے۔ جو عنقا صفت ہین۔ تو ایسے بیاب راگ بالکل گم ہو جاوین۔ اور شاید گانے والے بزرگ کوئی چہپے رستم ہی ہون

راجہ۔ شاید ان سے زیادہ اچہے راگ حسب حال زمانہ بنجاوین۔ اور آج کل چہپے رستم کا زمانہ نہین رہا۔ آج کل امن اور آزادی ہے جسمین جو کمال ہو۔ سب کو بے خطر دکہلا سکتا ہے۔ ہر قسم کی لیاقتون کے قدر دان موجود ہین۔

نواب۔ خیر۔ اس بحث کا یہ موقع نہین ہے۔ ہمکو کچہہ قطعی فیصلہ کرنا چاہئے۔

راجہ۔ قطعی فیصلہ چاہتے ہو تو ریاست کا کیا انتظام کروگے

نواب - جواب انتظام کررہے ہین وہی پیچھے بہی کرتے رہین گے - کونسل کام کررہی ہے اعلی گورنمنٹ سرپرستی کررہی ہے - نواب ولیعہد تعلیم ختم کرچکے ہین -

راجہ - شاید اعلی گورنمنٹ ہماری اس حرکت سے ناراض ہوکر ریاست ضبط کرلے -

نواب - ہم زندگی بھر گورنمنٹ کے خیرخواہ اور فرمان بردار رہے - اب بہی کوئی قصور نہین کرتے ہین - سب سے بڑی گورنمنٹ سے تعلق کرتے ہین - اسپر اعلی گورنمنٹ ریاست ضبط کرلے تو اوسکی مرضی - ایسے پس وپیش سے ہی انسان دنیا کا غلام بنا رہ کر روحانی ترقی سے محروم رہ جاتا ہے - اور دفعتا موت کا لقمہ ہوکر حسرت و یاس کے ساتھ چلا جاتا ہے -

راجہ - من کی حالت لمحہ بلمحہ بدلتی رہتی ہے - ایسا نہو پیچھے پچھتانا پڑے -

نواب - جب دل حواسون کے ساتھ ملکر بے اعتدالی کرتا ہے تب پچھتانا پڑتا ہے لیکن جب عقل کے ساتھ ملکر کوئی فعل کرتا ہے تو اوس سے ہمیشہ خوشی حاصل ہوتی ہے - نیز دل جن خیالات و افعال مین مصروف رہتا ہے اون کے اندازہ سے اوسکی حالت تبدیل ہوتی رہتی ہے جب ہم روحانی شغل مین مصروف ہونگے تو دلکی حالت روحانی ترقی کیطرف لمحہ بلمحہ تبدیل ہوگی تنزل کیطرف ہرگز تبدیل نہین ہوسکتی - اگر چند لمحہ پیچھے خیالات کے سبب تنزل کیطرف بہی توجہ جاویگی تہوڑی دیر مین اوس کا دفعہ کرنے پر پہلے سے زیادہ زور کے ساتھ روحانی ترقی کی طرف توجہ ضرور مائل ہوگی -

راجہ - یہ بیس بدلکر فقیر ہوتے ہین اگر پکڑے گئے تو بڑی دقت ہوگی - نہ پکڑے گئے تو بہی بقول آپکے تکالیف بہت اوٹھانی پڑینگی -

نواب - اس مصرعہ کو پڑہ پڑہ کر حوصلہ و استقلال سے تکالیف برداشت کرینگے - "بر سر فرزند آدم ہرچہ آید بگذرد" عقل کی روشنی تو ہمارے ساتھ رہیگی اوسکے مطابق عمل درآمد کرتے رہین گے لیکن آپ اوس روشنی سے یہان بیٹھے ہوے ہی دور دراز فاصلہ پر نگاہ ڈال رہے ہین - یہ ٹھیک نہین ہے میرا خیال ہے کہ اسوقت روحانی جذبہ کو روکنا Sin of ommacion کا مرتکب ہونا ہے ایسا اتفاقی موقع بہ مشکل سے ملے گا -

راجہ - مین آپکی راے سے اتفاق کرتا ہون - عمدہ موقع ہر وقت میسر نہین ہوتا ہے اور ہمت والے فورا نیک کام کرگذرتے ہین - ہمارے ہان روایت مشہور ہے کہ ایک راجہ نہاتے نہاتے نہانا چھوڑ کر دھوتی پہنے ہوئے بن کو چلے گئے - راجہ ہوگن جر بھرت جی کے اوپدیش سے موثر ہوکر اوسی وقت پالکی سے اوترکر بن مین گپت ہوگئے - بدہا جی فورا آدہی رات کو راج محل سے جنگل کو چلے گئے -

نواب - پھر آپ اونکی تقلید کیون نہین کرتے -

راجہ - بدہا جی کو بہت بڑے بڑے کام کرنے تھے

نواب ـ شاید ہمکو اون سے بھی بڑے کام کرنے ہون +

راجہ ـ اچھا مین حاضر ہون ـ

نواب ـ مین بھی تیار ہون ـ کہو تو ولیعہد کو ایک اطلاعی خط لکھ دون ـ

راجہ ـ کیا مضایقہ ہے ـ مگر ایسے پیرایہ مین لکھو کہ وہ یا کوئی اور ہمارا پیچھا نہ کرسکین ـ کنور جی کو بھی اوسی مین اطلاع دیدینا ـ

نواب ـ انشاءاللہ ـ ایسا ہی ہو ـ اسوقت طبیعت مین سچی آمد ہے ـ لو دیکھو ـ اطلاعی خط ـ

سفر کی ہے تیاری تم سنبھالو اپنا گھر / بوجھ سب تم پر پڑا ہے باندھ لو اپنی کمر
دیکھ کر رفتار دنیا پھونک کر رکھو قدم / فرض ہین جتنے تمہارے اونسے مت ہو بیخبر
حوصلہ پورا بلند اور ہمت عالی چاہیے / غم نہ پاس آنے دو اپنے پھر نہین تمکو خطر
سچ کہو وعدہ کرو اور وقت پر ایفا کرو / تب تمہاری آرزوئین پوری ہونگی سربسر
عالم باعمل کو ہادی بنا و اپنا تم / رہبری مین اوسکے چلنے مین نہین ہوگا ضرر
جسکو اپنا پیر سمجھو یا گرو تم مان لو / بے نگہبان اس جہان مین ہے وہی خیر البشر
اطلاع کردو کنور جی کو سی قاصد نے [illegible] / راجہ جی اور ہم اکٹھے کر رہے ہین یہ سفر
رانی اور بیگم کو کہہ دو غم کو پاس آنے نہ دین / ہوسکا تو پھر ملینگے حج سے آکر جلدتر
گر کوئی تکلیف ایسی ہو جسے نہ سہ سکو / بھیجدو سینہ بسینہ جلدتر ایسی خبر

راجہ ـ خوب ہے قلم برداشتہ نظم لکھا ـ لوگ کعبہ کی طرف ڈھونڈھین گے ـ اور جب ہمارے اصلی کعبہ کی جگہہ معلوم ہوگی تو تب ہمین پاوینگے + اس نظم اور وصیت نامون کو کوٹ کی جیب مین ڈالکر ساری پوشاک

+ جس خدا نے ہمارے دلکو ایسا بے قرار کیا ہے اوسکو یہی طاقت ہے کہ بے شمار دلون کو اسی طرح بیقرار کردے ـ اگر دس پندرہ بوڑہے ـ منجھلا لکھون بوڑھا ہون کے روحانی [illegible] مین غرق ہو جاوین تو یہ خیال کرو کہ کیسی زبردست روحانی طاقت پیدا ہو جاوے ـ مثل مشہور ہے کہ بہت سی کہیان [illegible] ہین تو شہد پیدا ہوجاتا ہے پس جہان بہت سے تجربہ کار نیک آدمی جمع ہو جاوین وہان ضرور خدا دستے ہمت دینیگی بلکہ جسکو ہم ہیسہ پانی [illegible] حیات آپکے بان امرت کہتے ہین پیدا ہو سکتا ہے ـ غور سے آپ دیکھو تو ہمارا دنیا کہ ہی کیا ہے ـ ریاست کا کام آپکے بان کنور جی اور ہمارے ہان نواب ولیعہد کرینگے اور ممکن ہے کہ ہم بھی کبھی کبھی اونکو صلاح مشورہ دیتے رہین ـ آخر روحانی مشق سے کچھ نہ کچھ تو فرصت ملتی ہی ہوگی ـ

دلیہ ہماری رائے مین ہم اور آپ اپنے اپنے دستخط سے ایک ایک وصیت نامہ بھی لکھدین ـ قانونی زمانہ ہے ـ ـ

وصیت نامہ نواب ـ مین بدرستگی حواس خمسہ خدا تعالیٰ کو گواہ کرکے نواب ولیعہد کو ریاست جہان آباد کا جانشین دیتا ہون ـ

وصیت نامہ راجہ ـ مین اگنی کو ساکشی کرکے کنور جی وہلسا پور کی گدی جو ہماری موروثی ملکیت ہے دیتا ہون ـ

اوتار دینی چاہیئے اور سب آدمیوں سے نظر بچاکر ابھی چلنا چاہیئے - اور سفر مین ہمکو مثل شیر وشکر بلکہ ایک جان دو قالب رہنا چاہیئے -

نواب - ہم اور آپ تو ہمیشہ سے ہی مثل شیر وشکر رہے ہین - اب تو ہم دونوکو بالکل ایک ہونا چاہیئے - تو ئی اسکے لفظ کو تیرے سمجھنا چاہیئے - بقول شاعر -

من تو شدم تو من شدی - من تن شدم تو جان شدی ہ تاکس نگوید بعد ازین من دیگرم تو دیگرے -

راجہ - اب شعر خوانی کا وقت نہین ہے - جلدی چلو -

نواب - بسم اللہ

راجہ - جے جگدیش

نواب - کپڑے اوتارتے ہوے - ہرچہ بادا باد ما کشتی درآب انداختیم -

راجہ - کپڑے اوتارتے ہوے - عیش چہوڑکر دنیا کا - ہم ایشر ملن کو جاتے ہین - دونوں اندہیرے مین غایب ہو گئے اور پردہ گر گیا -

پانچوان ایکٹ

مشن لیڈی ڈاکٹر اور روسار کی مستورات

مشن لیڈی ڈاکٹر - بڑی بیگم صاحبہ کو ہماری اطلاع کردو -

خواص - بڑی سرکار کا حکم ہے کہ جو کوئی حضور صاحب کی خبر لاوے اوسکی اطلاع کرو کسی اور کی اطلاع ہرگز نہ کرو -

لیڈی - ہم حضور صاحب کی خبر تو نہین لایا لیکن ایک مکسچر ایسا لایا ہے کہ اوسکے پینے سے ہر قسم کا رنج جاتا رہتا ہے -

خواص - بڑی سرکار کی دوا تو صرف حضور صاحب کی تشریف آوری ہے - ذرا آپ کمرہ کے پاس آکر اپنے کانون سے سنو کہ بڑی سرکار کیسا غم و الم کر رہی ہین -

بیگم صاحبہ کا اظہار رنج

یار کی کوئی خبر لاتا نہین	دم لبون پر ہے نکل جاتا نہین
دل مین آتی ہے فقیری مین بہی لون	پر دربدر ہمسے پھرا جاتا نہین
تار بہیجا کعبہ قاصد ہر طرف	پر سوراغ اوسکا کوئی لاتا نہین
ملا سکتے ہین کہ پیدل حج کرو +	پر دس قدم ہمسے چلا جاتا نہین

پھر زار زار روتے ہوئے یہ شعر سنائی پڑتا ہے۔

اے سیل اشک تو ہی بہادے اودہر مجھے　　کوئی نہین جو لادے خبر یار کی مجھے

(۲) لیڈی ڈاکٹر اور قاضی جی کی بیگم کی گفتگو

لیڈی۔ آپ کچھہ اندازہ کرسکتی ہو نواب صاحب کہان گئے اور کیون گئے

بیگم۔ اسمین اندازہ کرنیکی کیا ضرورت ہے۔ وہ تو اپنی تحریر چھوڑ گئے ہین حج کو گئے ہین اور اسلیئے گئے ہین کہ سچے دیندار ہین۔

لیڈی۔ لیکن روپوش ہوکر کیون گئے۔

بیگم۔ اسلیئے کہ جو کوئی مسکین بندہ ہوکر پیدل جاوے اوسکو دس حصہ زیادہ ثواب ملتا ہے

لیڈی۔ کہکر جاتے تو بڑی بیگم صاحبہ کو اسقدر رنج نہ ہوتا۔

بیگم۔ ہمنے فسانہ عجائب مین پڑہا ہے کہ جانعالم بادشاہ بغیر کہے سے گہر سے نکل گیا۔ اسی طرح سے گل بکاولی مین پڑہا ہے کہ تاج الملوک بادشاہ بغیر کسی کو اطلاع دینے کے چلا گیا اور دونون کی مرادین پوری ہوئین ۔

لیڈی۔ وہ تو عورتون کے عشق اور دنیاوی خواہشات کے سبب جوانی مین گئے تہے۔

بیگم۔ ہان۔ مگر اس سے یہ اندازہ کرو کہ جب عشق مجازی کے جذبے مین وہ گہر سے نکل بہاگے تو نواب صاحب بوڑہاپے مین عشق حقیقی کے جذبے مین چلے گئے تو کیا تعجب کی بات ہے۔

(۳) مشن لیڈی ڈاکٹر اور سری متی دہرم ونتی۔ راؤبہادر کی لڑکی

لیڈی۔ راؤ بہادر سے۔ آپکے گہر مین یہ بہجن کون گارہا ہے آواز بہت عمدہ ہے۔

بہجن

وشیشو پتی کے دہیان مین جس نے لگائی ہے لگن + کیون نہ اوسکو ہو شانتی کیون نہ اوسکا ہو من مگن
کام کرودہ لوبہہ موہ شترو ہین یہ مہابلی + اونکے ہنن کے واسطے جتنا ہو تجہہ سے کر جتن

راؤبہادر۔ ہماری پتری ہے۔

لیڈی۔ مین اون سے مل سکتی ہون۔

راؤبہادر۔ ضرور۔ اور امید ہے کہ آپ اوس سے ملکر بہت خوش ہونگی۔ وہ بہت معقول پسند ہے

لیڈی۔ آپ بہت اچہا راگ گارہی تہین۔

دہرم ونتی۔ بہت اوسی راگ کی ویاکہیا سناتی [illegible]

وشنو پتی ارتھات دنیا کا جو مالک ہے اوسکا دھیان جو سچے من سے کرے اوسکو اوش یہ وارتھات
ضرور بالضرور سچی شانتی اور آنند ارتھات نجات اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ . . . . . .

لیڈی۔ لیکن خدا نے وعدہ کیا ہے کہ نجات صرف اوسکو ملے گی جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لاوے گا۔

دھرم وتی۔ تم خدا کو نیائے کاری ارتھات منصف مانتی ہو یا نہین۔

لیڈی۔ ہان خدا منصف ہے۔

دھرم وتی۔ اچھا تو جن ملکون مین خداوند یسوع مسیح کا نام تک بھی لوگون نے نہین سنا لیکن
اونکے گن کرم سبہاو اتنیت سریشٹ ہین تو اونکو از روے انصاف خدا نجات کیون نہ دے گا۔

لیڈی۔ تم ہندو لوگ فلاسفی کی باتین بہت کرتے ہو۔

دھرم وتی۔ ہم ہندو نہین ہین۔ ہم آریہ ہین ارتھات سریشٹ منش

لیڈی۔ تو تم اوتارون اور پیغمبرون کو بھی نہ مانتی ہوگی۔

دھرم وتی۔ مین اون کو آدمی مانتی ہون۔

لیڈی۔ مورتی کو تو تم بالکل نہین مانتی ہو۔

دھرم وتی۔ مین مورتی کو مورتی مانتی ہون۔ خدا نہین مانتی۔

لیڈی۔ اچھا تم کعبہ کو کیا مانتی ہو۔

دھرم وتی۔ مین کعبہ کو ایک عمارت مانتی ہون۔

لیڈی۔ تو تمہاری راے مین نواب صاحب جو حج کو گئے ہین اور اونکے ساتھ راجہ بنسا پور بھی
گئے ہین یہ کیا معاملہ ہے۔ شاید وہ کعبہ کو ایشور جانتے ہون

دھرم وتی۔ ہم تو ایشور کا مندر اپنے ہردے کو سمجھتے ہین۔ یہ سنبہو ہے کہ نواب اور راجہ کسی نئے
حج کو گئے ہون کیونکہ دونون معقول پسند ہین۔

لیڈی۔ مین تمہاری راے سے اتفاق کرتی ہون لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ ہم کسی طرح سے معلوم کر سکین
کہ کس نئے حج کو گئے ہین۔

دھرم وتی۔ سرکار انگریزی کے لاکھون آدمی پولیس اور خفیہ پولیس مین نوکر ہین ونکا کام ہے
کہ وہ پتہ لگا دین۔

لیڈی۔ اونکا کام تو ہے لیکن ساری رعیت کا فرض ہے کہ ضرورت کے وقت سرکار کی مدد کرے

دھرم وتی۔ ہم وید دکت دھرم اور اوسکے ذریعہ نیکی۔ سچائی اور شانتی پھیلانے مین سرکار کی مدد
کر سکتے ہین اور کر رہے ہین۔

لیڈی۔ مجکو آپکی ملاقات سے بہت خوشی ہوئی۔ اب رخصت دیجئے۔ سلام۔

دہرم وتی۔ نمستے۔

(۴) مشن لیڈی ڈاکٹر اور پاربتی (ممبر کونسل کی استری) کی گفتگو

پاربتی۔ میم صاحب آپ اچھے وقت آئین۔ چھوٹے منے کو کل سے دست آرہے ہین۔ کچھ دوا پلا دو۔
لیڈی۔ چھوٹے منے کی (جیبہ دیکھہ کر) یہ گولی گرم پانی کے ساتھہ پلا دو۔ خداوند عیسیٰ مسیح شفا بخشینگے۔
پاربتی۔ میم صاحب گولیان شفا بخشینگی یا خداوند عیسیٰ مسیح اور وہ کون ہین۔
لیڈی۔ تم نے پہلے یہ نام کبھی نہین سنا۔
پاربتی۔ ہم تو اپنے گھر کی چار دیواری مین سدا پڑے رہتے ہین۔
لیڈی۔ آپکی حالت قابل رحم ہے۔ نہ آپکو علم پڑہایا جاتا نہ پڑہی لکھی عورتون سے ملنے کا موقع ملتا ہے
آپ کبھی ہمارے چرچ مشن کی عورتون سے ملو تو اون کی آزادی خوشی اور عقل کو دیکھہ کر حیران ہو جاؤ
خداوند مسیح کی مہربانی ہوگی تب آپ کو ہماری طرح آزادی اور خوشی اور علم کی دولت ملے گی۔
پاربتی۔ اچھی میم صاحب۔ خداوند مسیح کا کچھہ حال تو بتاؤ۔ وہ کوئی دیوتا ہین تو مین اونکا جپ کرون۔
لیڈی۔ خداوند مسیح۔ خدا کا اکلوتا بیٹا ہے خدا نے اپنے پیارے بیٹے کو انسانون کی نجات
کے لئے دنیا مین بھیجا۔ لیکن انسانون نے اوسکو سولی پر چڑہا کر مار ڈالا۔ اوسدن سے خدا نے وعدہ
کیا ہے کہ جو کوئی اوسکے بیٹے پر یقین لاوے گا۔ اوسکو نجات جسکو تم موکش کہتی ہو ملے گی۔
پاربتی۔ بہت موثر ہوکر۔ اچھی میم صاحب۔ تمہارا خدا بیٹا بیٹی والا ہوکر بڑا کٹھور ہردے کا ہے کہ
اوس نے اپنے اکلوتے بیٹے کو سولی چڑہنے کو بھیجدیا۔ ہمارے ہان تو جب پرتھوی پر پاپ بڑہتا ہے
اور بھگتون کو دکھہ ہوتا ہے تو پرمیشر خود اوتار لیکر آتا ہے اور سارے دشٹون کا ناش کر دیتا ہے
اور اوسکو کوئی ذرا بھی دکھہ نہین پہونچا سکتا ہے۔
لیڈی۔ خدا اوتار نہین لے سکتا۔ وہ دنیا مین آوے تو آسمانی سلطنت کا کام کسطرح سے چلے۔
پاربتی۔ جسطرح خدا وہان بیٹھے ہوئے یہان کا کام چلاتا ہے۔ اسی طرح یہان بیٹھے ہوئے وہانکا
کام چلا سکتا ہے۔
لیڈی۔ تم عقل کو خدا کے کامون مین دخل نہ دو۔ خدا نے جو کچھہ کہ خود فرمایا ہے اوسپر یقین لاؤ۔
ہماری آیا خدا کے کلام پر یقین لائی ہے اوسکو سچا ایمان حاصل ہوگیا ہے۔
پاربتی۔ اپنی آیا کے مجھکو بھی درشن کراؤ۔
لیڈی۔ ہماری آیا مہترانی ہے۔ تم اوسکو اپنے گھر مین آنے دوگی۔
پاربتی۔ چھی چھی میم صاحب تم مہترانی کو اپنی آیا بناتی ہو۔ مین تمہارے ہاتھہ کی چھوئی ہوئی گولیان

چھوٹے ننے کو کبھی نہ کہلاونگی۔ تم گولیون کو واپس لیلو۔ اور پھر میرے گھر نہ آنا۔

لیڈی۔ آپ بتلاسکتی ہو نواب صاحب اور راجہ صاحب کہان گئے ہین۔

پاربتی چھلے مین گئے نواب صاحب اور بہاڑ مین گئے راجہ صاحب۔ مجھکو چھوٹے ننے کی بیماری کا فکر مارے ڈالتا ہے۔

چھٹا ایکٹ

پہلا سین جنگل مین منگل

سفر

نواب۔ کمپ سے تو نکل آئے۔ اب کس طرف اور کس طرح سے چلنا چاہئے۔

راجہ۔ ہمنے ایک کتاب مین پڑھا تھا کہ سنت فرانسس نے ایک مرتبہ اپنے ایک شاگرد کے ساتھ ایک درخت کے گرد چکر دینے شروع کئے تھے اور کہا تھا کہ گھومتے گھومتے خود بخود معلوم ہو جاویگا کہ کسطرف چلنا چاہئے۔ پس ہم بھی ایسا ہی کرین اور جہان جاوین پروپکار کا کام شروع کردین تاکہ پروپکاری بابا کے پاس پہونچنے تک کچھ ثبوت اپنی لیاقتون کا اچھی طرح دے سکین۔

نواب۔ بہت اچھا۔ اسی طرح کرئے۔ مجھکو منظور ہے۔

راجہ۔ تو بس سامنے کے سب سے بڑے درخت کی پرکرما شروع کردو۔ اور یہ دوہا گاتے جاؤ۔ ایک ہزار جاپ سے پہلے کارج سدہ ہو جاوے گا۔ دوہا

پرتھی گھومے سورج گھومے گھومین سارے تارا گن۔ سداشیو تم راہ دکھاؤ یا بھیجو کوئی اپنا گن۔

محکمہ جنگل کا چوکیدار۔ تم لوگ روز لکڑیان کاٹ کر لیجاتے ہو کج داؤ پر چڑھے ہو۔ چپکے چپکے میرے ساتھ کنسرویٹر (Conservator) صاحب کے پاس چلو۔

راجہ۔ بھائی ہم دونون تو نواب صاحب بہان آباد اور راجہ ہنساپور ہین ابھی فقیری بھیس لیا ہے پروپکار کرنے کا ارادہ ہے۔ ہم لکڑیان چرانے والے نہین ہین۔

چوکیدار۔ بہت باتین نہ بناؤ۔ سیدھے سیدھے میرے ساتھ صاحب کے پاس چلے چلو۔ اگر تکرار کروگے تو مین الارم (alarm) والا پٹاخا چھوڑ دونگا سارے ناکون کے چوکیدار آجاوینگے اور زبردستی تمکو پکڑ لیجاوینگے۔

شیرار بابی۔ بھائی مسافرون کسی کے پاس دیا سلائی کی ڈبیا ہے۔

چوکیدار یہ دیکھو تیسرا ساتھی بھی آموجود ہوا۔ تم سب مہینون سے لکڑیان چراتے رہے ہو۔ آج

قابو آئے ہو۔

شیر ار بابی - چوکیدارجی مین تو غریب گو یا ہون - پرانی مسجد والی شکارگاہ مین نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب ہنسا پور کا ڈیرہ لگا ہوا ہے - اونکے سائیسون نے مجھکو بلایا تھا اور ابھی رخصت کیا ہے۔

چوکیدار - اس جنگل مین تو کیون آیا -

شیر ار بابی - مین جسونت پورہ کو جاتا تھا - تمہاری آواز مین سنکر حقہ کی طلب مین یہان آیا ہون -

چوکیدار - تو حقہ کی طلب مین آیا ہے اور یہ دونون ریاست چھوڑ کر لکڑیان چیرا سے آئے ہین - اچھا تم تینون صاحب بہادر کے پاس چلو -

شیر ار بابی - جلدی سے اپنا رومال چوکیدار کے مونہہ مین ٹھونس کر زمین پر گرا دیتا ہے اور پھر اوسکے سر کے عمامے سے اوسکو درخت کے ساتھ باندہ کر دونون سے کہتا ہے کہ آپ دونون مہاتما مشرق کی طرف جسونت پورہ گانون مین جاو - پر دیکار کے خیال اور اپنے نام و پتہ کو تھوڑے عرصہ کیلئے پوشیدہ رکھو

نواب - یہ بزرگ خواجہ خضر معلوم ہوتے ہین -

راجہ - شیوجی کے گن ہین - ہمکو راستہ بتلانے آئے ہین انکی ہدایت کے موافق جسونت نگر گانون مین چلنا چاہئے -

چھٹا ایکٹ

دوسرا سین

جسونت نگر کا تالاب

راجہ - کیسا اوتم سے ہے - چھوٹے چھوٹے کشتی کیسی سو منتر تال کے ساتھ چھپا رہے ہین - پورب شا مین سورج دیوتا کیسے تیج کے ساتھ آہستہ آہستہ نمودار ہو رہے ہین - اگرچہ ہم ابھی راج دہانی مین بہی جلدی اوٹھا کرتے تھے - مگر گوبند جی کے مندر والے جانچ - جمیرون اور گھڑیال سے کان بہرے کر دیتے تھے

نواب - مین تو اپنے تئین بہشت مین سیر کرتے ہوئے دیکھ رہا ہون - ذرا پیچھے مڑکر تو دیکھو آفتاب کی شعاعین جنگل کے اونچے درختون پر کیسی خوشنما معلوم ہوتی ہین - اہا ہا - سامنے ہرنون کی ڈار کیسی آزادی اور اومنگ کے ساتھ چوکڑی بھرتی جا رہی ہے - حقیقت مین نیچر کی آزادی جو اس جنگل مین دکھلائی دے رہی ہے وہ جہان آباد مین سپنے مین بھی میسر نہ تھی - وہان تو آج کل فرشتہ کی طرح موذن علی الصباح جگا دیتا تھا اور اوٹھنگ بیٹھک کی قواعد مین وقت ضایع ہو جاتا تھا -

راجہ - میرے خیال مین سامنے کا گانون جسونت پورہ ہی ہے - جہان کے واسطے اوس فرشتہ صورت

آدمی سے نقصان دیا تہا۔ گانو تو چہوٹا سا دکہلائی دیتا ہے لیکن سامنے والا تالاب بہت پرفضا ہے۔ اسی پر چلکر تہوڑی دیر آرام کرین۔

تالاب پر پہونچکر دونون نے مونہہ ہاتہہ دہونے پانو کانٹون سے لہولہان ہو رہے تہے۔ جیسے ہی پانی لگا متوجع گئے۔ مگر اونکو سچے ویراگ کے سبب تکلیف محسوس نہین ہوتی تہی روحانی جذبون مین بہرے ہوے نہایت بشاش اور روحانی ترقی کے خیالات مین محو تہے۔ دفعتاً ایک راگ کی آواز سنائی دی جو تالاب کے دوسرے کنارہ کوئی گا رہا تہا۔

راگ

سہے دکہہ مہتر دہین ہے نکو سوا گرسے تارت موکو ٹیک

جیسے اگنی جلاسے سبن کو۔ بہسم کرت پہر اپنہی تن کو ✣ تیسے بھگت کو دکہہ کی اگنی۔ دور کرت سب سنسرت دکہہ کو
جیسے برکش کے چہون دسن مانی۔ کہٹتے دہرت ہی کوشاگر نکو ✣ تیسے وشنو پتی جگ مالی۔ دکہہ بہجن ہین تپ پالن کو
ہرچند پر ہاداآدی نے۔ دکہہ سہکر جلیا اس جگ کو ✣ بیر پرش اور دہرم آچاری سیون کرین دہرسے دکہہ کو
پرم بید سب کے ہتکاری۔ جب بہجین یہ اوشد توکو ✣ سوچ نکر دہیرج سے کہالے۔ دور کرے یہ سب روگن کو
دکہہ پاپون سے رکہشا کرکے بہولن دیتے نہین مالک کو ✣ اوتنا ہی پرش دکہہ سے نہین ڈرتے یتین کرین دکہہ کاٹن کو

نواب۔ سبحان اللہ کیسا عمدہ راگ ہے۔ گویا خداتعالی ہماری تسلی کے لئے گا رہے ہین۔

راجہ۔ حقیقت مین بہت سادہ اور دکہہ کے وقت ڈہارس دینے والا ہے۔

نواب۔ مین اس راگ کو سفر کی نعمت سمجہتا ہون۔ ریاست مین تو عشقیہ غزل ٹہمری سنتے سنتے بوڑہے ہوگئے۔

راجہ۔ یہ روحانی غذا تو مل گئی۔ جسمانی غذا کا کچہہ فکر کرنا چاہیے۔

نواب۔ جس نے روحانی غذا بہیجی وہی جسمانی غذا بہی بہیجدیگا۔ یہین بیٹہے رہو۔ مین تو بہیک مانگنا ہرگز گوارا نہ کرونگا۔ مرجانا قبول کرونگا۔ مگر کسی کے سامنے ہاتہہ نہ پہیلاونگا۔ بقول شخصے۔

دست سوال سینکڑون علیبون کا عیب ہی ✣ جس ہاتہہ مین یہ عیب نہو دست غیب ہے

راجہ۔ ہمکو جب خدا نے طاقت دی ہے تو اوسکے ذریعہ سے کوشش کرکے غذا بہم پہونچانی چاہیے۔ جیسا کہ عقلمند کہتے ہین۔

رزق ہرچند بے گمان برسد ✣ شرط عقل ست جستن از درہا

نواب۔ جب خدا سیمرغ کو کوہ قاف مین روزی دیتا ہے تو کیا ہمکو جو اوسکے نام پر سلطنت چہوڑکر آئے ہین بہوکا رکہیگا۔

راجہ۔ بےشک خداتعالی سیمرغ کو کوہ قاف مین روزی پہونچاتا ہے لیکن اوسکے گہونسلا مین نہین

ڈالدیتا ہے۔ بلکہ کوشش کرنے پر دیتا ہے۔

نواب۔ اچھا جو تدبیر آپ بتلاویں ہم عمل مین لانے کو حاضر ہین۔

راجہ۔ گانون مین چلو۔ ہندون کی بستی ہے۔ کوئی نہ کوئی بھکشا دے ہی دیگا۔ لیکن ہم دونکو ہندوانہ طریقہ برتنا چاہئے۔ مجھکو اور آپکو ہندو مسلمان کا فرق نہین دکھلائی دیتا لیکن جنکے گھر جاوینگے وہ ضرور فرق سمجھتے ہین۔

نواب۔ انشاء اللہ ایسا ہی کرینگے۔

راجہ۔ اللہ کی جگہہ بھگوت کہنا چاہئے۔ ہندون کے ہان چلنا ہے۔

نواب۔ لڑکپن سے اللہ دماغ مین بھرا ہوا اور زبان پر چڑھا ہوا ہے نکلتے نکلتے ہی نکلے گا۔

راجہ۔ تب زیادہ اچھا یہ ہے کہ آپ مونی باندھ لین۔ بات چیت مین کرلیا کرونگا۔ اب گانون مین چلین روٹی کا وقت ہوگیا ہے۔

چھٹا ایکٹ
تیسرا سین
سادھو سیوا

چودھری روپا شاہ۔ دونون مہاتماؤن کو ڈنڈوت کرکے۔ میرے گھر کو اپنے چرنون سے پوتر کرین۔ بھکشا تیار ہے۔

دھنونتی (روپا شاہ کی استری) دونون مہاتماؤن کے چرن چھوکر ڈنڈوت کرتی ہے پھر رسوئی کے تھال لاتی ہے۔

مہاتما۔ تھوڑا تھوڑا تھال مین بھکشا دیدے۔ دو روٹی تھوڑی دال کافی ہے

دھنونتی۔ جیسی آپکی موج۔

مہاتما۔ بھوجن کرکے۔ ماتا اب ہم جاتے ہین۔

دھنونتی۔ مہاراج ایسی کیا جلدی ہے۔ دو چار دن رہکر درشن اور ست سنگ سے کرتارتھ کرو۔

مہاتما۔ گرو مہاراج کے چرنون مین جلدی جانا ہے۔

دھنونتی۔ آپکا گرو استھان کہان ہے۔

مہاتما۔ تین لوک سے نیاری۔ مری مدھوپوری پیاری۔

دھنونتی۔ وہ تو یہان سے بہت دور ہے۔ اچھا ریل تک تو آپ ہماری بہلی لیجاؤ وہان سے دام

نکالکر) اسکا ٹکٹ لے لینا۔

مہاتما۔ ماتا ہمنے پیدل چلنے کا پرن کیا ہے۔

دہنونتی۔ مین سادہو سیوا کرتے بوڑہی ہوگئی۔ پر نہ آپ جیسے تجسوی اور تیاگی مہاتما مین نے نہین دیکھے۔ کرپا کرکے تھوڑا وستر تو سویکار کیجئے۔

مہاتما۔ تیری موج ماتا۔

دہنونتی۔ آپ کرپا کرکے تھوڑی دیر کھاٹ پر لیٹئین مین اتنے وستر رنگ لون۔

مہاتما۔ کھاٹون پر بیٹھکر۔ ماتا جلدی رنگ لے۔

دہرم ونتی اور دیا ونتی۔ دو چھوٹی چھوٹی کنیا۔ مہاتماؤن کے چرن مین تیل ملنے لگین۔

دہرم ونتی۔ اپنی چھوٹی بہن روپ ونتی سے۔ سوئی لے آ۔ مہاتماؤن کے پاؤن مین کانٹے بہت چبھ رہے ہین۔

مہاتماؤن کو کانٹے نکلنے سے ایسا آرام معلوم ہوا کہ فوراً نیند آگئی اور ایک ادن مین سے سطح بڑانے لگے۔ "دیوان جی اسی وقت کنور جی کو تار بھیجو ہم سے ملجاوین رانی جی بھی ادن سے ملنے کو بیچین ہو رہی ہین"

دہرم ونتی۔ دوڑکر۔ دادی یہ مہاتما تو کوئی راجہ ہین۔

دہنونتی۔ تجھے کس طرح معلوم ہوا۔

دہرم ونتی۔ سپنے مین بڑبڑاتے ہوئے۔ دیوان۔ کنور اور رانی کا نام لیا۔

گانون کے آدمی۔ بہت سے جمع ہوکر۔ یہ ضرور راج چھوڑکر سادہو ہوئے ہین۔

مہاتما۔ شور وغل سے چونک کر جاگ پڑتے ہین۔

دہنونتی۔ مہاراج کیا آپ راج چھوڑکر ابہی سادہو ہوئے ہو۔

مہاتما۔ ماتا پچھلی باتون کو کیا یاد کرنا ہے۔ اب بہت دیر ہوگئی ہم جاتے ہین۔

دہنونتی۔ مہاراج میری پوتی نے سوتے ہوئے آپکو۔ دیوان۔ کنور اور رانی کا نام لیتے سنا۔

مہاتما۔ ماتا سپنے کی بات کا کیا اعتبار۔

نائی۔ ہجوم مین سے ایک نائی۔ مہاراج شور (حجامت) کرالو۔

مہاتما۔ کچھ سوچ کر۔ اچھا۔

دہنونتی۔ جلدی سے دو کمنڈل۔ دو سوئیان اور دو جوڑی کھڑاون (؟) سیان لاکر۔ مہاراج انکو سویکار کرو رستہ مین بہت آرام ملے گا۔

مہاتما۔ اچھا مائی۔ پرماتما اس سیوا کا تجھے پھل شیگھر ہی دیوینگے۔

روپا شاہ۔ وہ انگوچھون مین مٹھائی باندہ کر۔ مہاراج انکو کمنڈل پر رکھ دو جب موج ہو بھوگ لگا لینا۔

مہاتما - پرماتما تمہارے من کی مرادین پوری کرین -

چھٹا ایکٹ

چوتھا سین (فرض اور قربانی)

سوار - تمہارے ہان اکثر سادہو آیا کرتے ہین - سوقت کتنے سادہو ہین -

روپا شاہ - دو مہاتما دوپہر کو آئے تھے اور تیسرے پہر کو چلے گئے

سوار - اونکا حلیہ بتلاؤ -

روپا شاہ - لنبا قد - سانولا رنگ - آنکھین بڑی بڑی - ماتھا چوڑا - عمر اندازاً پچاس برس -
ایک داڑہی والا دوسرا مونچھون والا -

سوار - یہ حلیہ تو بالکل مطابق آگیا -

روپا شاہ - کس کے مطابق آگیا -

سوار - جہان آباد کے نواب اور ہنساپور کے راجہ گم ہوگئے ہین - وہی دونون معلوم ہوتے ہین
اچھا یہ بتلاؤ یہان سے کس طرف کو گئے ہین -

روپا شاہ - اونمان سے معلوم ہوتا ہے کہ کلیان پور گئے ہین اور رات کو وہان ہی ٹھہرینگے

سوار - اچھا ہم کلیان پورہ جاتے ہین -

روپا شاہ - رسالدار جی اتنی جلدی کیا ہے - بہوجن تیار ہے گہوڑا بھی آرام کرلیگا کلیان پورہ
پانچ کوس ہے ایک دوڑ مین پہونچ جاؤگے -

سوار - جلدی کہانا لاؤ -

روپا شاہ - مین جاتا ہون - ایک گہڑی تک کہانا لے آؤنگا -

دہنونتی - سوار کون ہے -

روپا شاہ - دونون مہاتما جو ابھی گئے ہین نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب ہنساپور ہین
دونون چہپ کر سادہو ہوے ہین - یہ سوار اونکی تلاش مین آیا ہے -

دہنونتی - تو سوار اونکو پکڑ لے گا -

روپا شاہ - مین نے اوسکو جس طرف مہاتما گئے ہین دوسری طرف کا پتہ بتلایا ہے -

دہنونتی - مہاتماؤن کو سوار کا حال معلوم ہوجاوے تو اچھا ہے - وہ خبردار ہوجاوینگے -

روپا شاہ - مین سوار کو رخصت کر کے اونکو کہدآؤن -

دہنونتی۔ اسطرح کہنے سے اونکو گہبراہٹ اور ڈر پیدا ہو جاوے گا

روپا شاہ۔ تم بتلاؤ کسطرح کہا جاوے۔

دہنونتی۔ میرا اور آپکا برسون سے بان پرستہا آشرم دہارن کرنے کا سنکلپ ہے۔ گہر کا سارا کام تیر چلا ہی رہا ہے۔ یدی سوار کو بدا کرکے ہم دونون گیروے کپڑے پہنکر ابہی چل پڑین تو شام تک اودن مل سکتے ہین جنہون نے اتنک اون کے ساتھہ رہ کر اونکی سہایتا کرتے رہین اور وہان پہونچکر اونکے گرو کے ست سنگ سے لابہہ اوٹھاوین۔ اُن کے گرو ہی جنکے پاس راج چہوڑکر یہ جاتے ہین خود بہی مہاتما ہونگے

روپا شاہ۔ صلاح تو اچہی ہے پرنتو جلدی چلین تو مل سکین۔

دہنونتی۔ آپ سوار کو روانہ کہلا دو۔ مین اتنی دیر مین سب گہر والون کو ضروری باتین بتلا کر یوگ سلہشا دے رکہونگی۔ جیسے سوار کلیان پورہ کیطرف جاوے۔ ہم دوسری طرف چل پڑین۔

دہنونتی۔ پتر اور بہو سے علحدہ بلاکر۔ یہ سنسار اگم یا پانی ہے۔ جتنے جیو دکہلائی دیتے ہین۔ جلدی یا دیر مین۔ پرار بدہ بہوگنے کے پشچات سب گپت ہو جاوینگے۔ شاستروں کی آگیا ہے۔ کہ جب سنتان ہو جاوے اتہوا پچاس ورش سے ادہک آیو ہو جاوے اوس سمے بان پرستہ آشرم دہارن کرنا اوچت ہے تم خوشی سے چودہری جی اور مجہکو تیرتھہ یاترا جانے دو۔

سونا شاہ۔ (پتر) ہاتھہ باندہ کر۔ ماتا جی۔ آپ اور چودہری جی شوق سے جاوین۔

دہنونتی۔ ہم اسی سے جانا چاہتے ہین۔

سونا شاہ۔ جیسی آپکی مرضی۔ پرنتو ایسی جلدی کیون ہے۔

دہنونتی۔ دونون مہاتما جو ابہی گئے ہین جہان آباد کے نواب اور منساپور کے راجہ ہین لونکے ساتھہ چلنے کا سنکلپ ہے۔ اونکو ہمسے اور ہمکو اون سے اور ہم سب کے ملنے سے انیک جیون کو لابہہ پہونچنا سنبہو ہے پرنتو تم دونون دشیش کرکے سوبہاگ وتی (سونا شاہ کی استری) اچہی طرح سوچ لو کہ جب ہمارا جانا وگیات ہوگا تو تمکو نہ جانے کیا کیا کشٹ سہنے پڑینگے۔

سوبہاگوتی۔ اس کارن کشٹ سہنے کو مین خوشی سے تیار ہون۔

دہنونتی۔ دیوی ایک شکہشا میری اچہی طرح ہردے مین رکہہ لو۔ کوئی کچہہ پوچہے تو مون سادہ لینا۔ کہاوت ہے ایک چپ سو کو ہرا وے۔ کشٹ کے سمے پرماتما کا دہیان کرنا وہ ور یدی کیطرح ادہش تمہاری رکہشا کرینگے۔

دہنونتی بچون کو پیار کرکے۔ پیارے بالکو بہت دن سے ہمارا تیرتھہ یاترا کا سنکلپ ہے آجکا مہورت اچہا ہے تہوڑے دنون مین تم سے پہر ملینگے۔ تم سب ہمارے پیچہے پریتی اور پرسنتا سے رہنا۔

روپا شاہ۔ سوار چلا گیا۔

دہنونتی۔ مین بہی تیار ہون۔ سب کو اچہی طرح سمجہا دیا ہے۔ اب دیری نکرنی چاہیئے۔

چھٹا ایکٹ

پانچوان سین (دہرم کی ناتے داری)

نواب - اگر مین اس شکل اور لباس سے جہان آباد جاؤن توکوئی مشکل سے پہچان سکے بیگم تو چیخ مار کر کوٹھے مین جا چھپین -

راجہ - لند ہورے کے راجہ کا قصہ اپنے نہین سُنا - برسون مقدمہ لڑایا - آخر ہار گیا ریاست کا کوئی آدمی اوسکو نہ پہچان سکا -

نواب - خدا کرے ہمکو بہی کوئی نہ پہچان سکے - ہم خیر و عافیت سے تہیٹر مین پہونچکر دلی مراد حاصل کرین

راجہ - مائی دہونتی کیسی دہرماتما استری تہی -

نواب - سارا کنبہ ہی بہشت کا نمونہ تہا - چہوٹی چہوٹی لڑکیان کیسی محبت اور ادب کے ساتھ خدمت کرتی تہین - بہلا یہ تو بتلاؤ کہ تمنے یہ کیا حماقت کی کہ خواب مین راجہ پن ظاہر کر دیا -

راجہ - خواب پر قابو رکہنے کی طاقت ابہی ہم مین نہین آئی ہے - لیکن اسمین بہی حکمت تہی - اگر ہم نہ بتراتے تو ڈاڑہی مونچہون کا صفایا کسطرح ہوتا - نائی غیب دان نہین تہا کہ ہمارے پاس آجاتا اور ہم خود کیون بلانے لگے تہے - اب گہٹے ہوے سر ننگے ہوے کپڑے ٹاٹ کی جوتی - کاشہ کے کمنڈل ایسی نشانیان ہین کہ دفعتاً کوئی ہمپر کچہہ شبہہ نہین کر سکتا -

نواب - انگوچہا سے مٹہائی کہولکر اور موہنہ مین ڈالکر - کیسا عمدہ ذایقہ ہے - شاہی دسترخوان پر ایسا سواد کبہی نہ آیا -

راجہ - خاموش ہو جاؤ سامنے دو آدمی آرہے ہین - ہین مائی دہونتی تم اور چودہری جی مہاراج بہیس مین کیون آئے -

دہونتی - آپکے چلنے کے گہڑی بہر پیچہے ایک سوار آیا - حلیہ سنکر آپکا پتہ بتلایا اوسکو دوسری طرف روانہ کرکے چودہری جی اور مین پرماتما کی پریرنا سے ادہر آگے ہین متہرا تک آپکے ساتھ رہکر آپکے گروکے درشن کرینگے -

راجہ اور نواب - چودہری جی اور دہونتی کے پانو چہوکر - اونکو دہرم کا ما باپ بناتے ہین

نواب - ماتا جیسے آپ جیسے عقلمند اور قربانی کرنے والے آدمی ساری عمر مین نہین دیکہے اور دیکہتے بہی کس طرح - ریاست مین روپیہ کے لالچی اور خود غرض آدمی ہمیشہ ہمارے گرد جمع رہتے

راجہ - ماتا جی جسطرح ہو سکے متہرا تک ہمکو خیریت سے پہونچا دو -

دہنونتی - پرماتما سدا اپنے بھگتون کے ساتھ رہتے ہین اور سہایتا کرتے ہین - پرنتو پرماتما کی یہ آگیا ہے کہ سارے منش پرشیش کرکے دونکے بھگت اپنی بدہی کو بڑہاوین اور اوس سے سمے انوسار کام لین -

روپاشاہ - ہمنے بھیس تو بدل لئے پرنتو کشل سے پہونچنے کے لئے نام اور روپ بھی بدلنے چاہئین میری راے مین راجہ جی اپنا نام گوشائین گرکہہ کر بھرہ پن اختیار کرین - نواب صاحب سورداس نام رکھہ کر اندہاپن اختیار کرین - مین روپانند نام رکھہ کر لوگون سے بات چیت کرنے کا کام اپنے ذمہ لیتا ہون - دہنونتی اپنا نام بھوانی دیوی رکھکر ست سنگ کا کام اپنے ذمہ لے - اب ایک بات اور سوچنی ہے - جہان دو یا زیادہ آدمی اکٹھے ہون - وہان نیم انوسار چلنا اور سب سے زیادہ عقلمند کو مکہیا بنانا ضرور چاہئے - مکہیا کی آگیا انوسار چلنا اور اوسکو ہر کام مین سہایتا دینی سب کا فرض ہونا چاہئے - آپ جسکو مکہیا بنانا مناسب سمجھین بنا لو -

نواب - ماتاجی کو مکہیا بنانا چاہئے -

راجہ - مین بہی ماتاجی کو مکہیا بنانا چاہتا ہون -

روپانند - مجھکو بہی منظور ہے - بھوانی دیوی کو ست سنگ کا عمدہ تجربہ ہے -

دہنونتی - آپ سب کی مرضی ہے تو مین مکہیا بننے کے لئے تیار ہون - میرا ایسا وچار ہے کہ ہم سبکو کچھہ سمے کے لئے گپت ہو جانا چاہئے - کارن یہ ہے کہ جنگل کا چوکیدار اور سوار جو ہمارے گہر آیا تہا - جب اپنا برتانت سناوینگے تو تہانے والے ہمکو ضرور پکڑ لین گے - پرنتو ہم یدی تہوڑے دن گپت رہین تو پہر اوس پاس اور کہین جہان بہین ہونی سنبہو نہین -

روپاشاہ - صلاح تو اچھی ہے - لیکن مشکل یہ ہے کہ کہان چھپ کر رہین - آج کل ایسا زمانہ آگیا ہے کہ بہروسہ کسی پر نہین کیا جاتا -

دہنونتی - دہرم کا بیج نشٹ کبہی نہین ہوتا ہے - یہان سے دو کوس پر رام نگر گانون ہے - وہان میری دہرم کی بہن - جوالا دیوی رہتی ہے - وہ ہم سب کو جسپر کار جسو دا نے رو ہنی اور بلدیو اور کنہیا جی کو رکہا تہا - خوشی سے رکہنے کو تیار ہو جاوے گی -

روپاشاہ - جوالا دیوی کا گہر والا - تہانہ مین نوکر رہ چکا ہے - اوسپر مین کسی طرح بہروسہ نہین کر سکتا

دہنونتی - اوسکا گہر والا پندرہ دن ہوے بدری ناتہہ جی کی یاترا کو گیا ہے - ابہی دو مہینے مین واپس آوے گا - ہم سب پانڈون کیطرح ایک ماس رام نگر مین رہین - اور کچہہ مات ر بہی سنشبہہ - ہمکو جلدی چل پڑین - یدی دس بارہ دن بہی نکل گئے تو پہر کسی کو اوس پاس کے گانون مین شبہہ نہین ہوگا -

راجہ - ماتاجی کی راے سے مجھکو پورا اتفاق ہے -
نواب - مین بہی ماتاجی کی راے سے اتفاق کرتا ہون -
روپانند - مجھکو جوالا دیوی پر پورا بہروسہ نہین ہوتا -
دہنونتی - جوالا دیوی بہت دہرم بہالی والی استری ہے - اور مین اوس سے ضرورت سے زیادہ کوئی بہید نہ کہونگی -
روپانند - اچھا چلو - جتنے دن ہو سکے وہان ٹھہرینگے -

چھٹا سین

(گشتائین سنپت گر کی منڈلی اور مصنوعی شیر گر)

سنپت گر - مہاتما جی آپ کدہر سے آتے ہین - آپکی تشٹھا بہت لمبی اور ڈراونی ہے -
شیر گر - ہم ویشتش کرکے پربتون مین پہرتے ہین سو ہان برف مین یہ بہت کام دیتی ہے اور سنگہ ادی پشو ڈرتے رہتے ہین ہمارے گر بہائی بیمار ہوگئے ہین اونکا علاج کرنے جاتے ہین
سنپت گر - ہماری منڈلی مین بہی ایک سنت بیمار ہین - یدی آپ اونکا علاج کرین تو بڑا اپکار ہے
شیر گر - ہم حاضر ہین - آپ اونکو دکہلاو - ہم دوا بتلا دینگے -
سوموار گر - مہاراج مجھکو برس دن سے نیند بہت کم آتی ہے اور پچھلے تین دن بالکل نیند نہین آئی -
شیر گر - آپ چرس بہت پیتے ہین خشکی سے نیند نہین آتی - ہم ایک معجون بنا دینگے اوس سے آپکو نیند بھی آنے لگیگی اور شریر بہت پشٹ ہو جاوے گا -
منگل گر - مہاراج میرا پیٹ بہت بڑہ گیا ہے - کوئی دوا مجھے بہی بتلا دیجیے -
شیر گر - ہمنے ایک تیل بنایا ہے - دو بوند روز پانی مین ڈالکر پینے سے ایک مہینہ مین بالکل آرام ہو جاوے گا - پرنتو وہ تیل متہرا مین ہے -
منگل گر - ہماری منڈلی ہردوار جا رہی ہے - متہرا ہوتے ہوے چلے چلین گے -
شیر گر - متہرا چلو تو ہم کا ہے کو تھوڑا علاج شروع کر دینگے - مگر ہمکو متہرا جلدی پہونچنا ہے -
سنیچر گر - مہاراج مجھے لگہو شنکا جلدی جلدی ہوتی ہے
شیر گر - گوبردہن جی کے نیچے ایک بوٹی ان دنون مین ہی اگتی ہے - اوسکو آٹھ دن تک بھیا مین گھوٹ کر پینے سے جنم بہر تک یہ روگ نہین ہوگا -

سینچہ گر۔ مہاراج پھر جلدی متھرا چلو۔
سپنت گر۔ آپکے گرو بھائی متھرا مین کہان رہتے ہین۔
شیر گر۔ دیکاری بابا نے اکھاڑہ ست سنگ کھولا ہے۔ اوسمین رہتے ہین۔ وہان بڑا آنند رہتا ہے ست سنگ الو سادہو ہم اور نیتی کا اوپدیش ہوتا ہے۔ اس سے سادہو سیوا۔ سادہو سنگ اور دہرم پرچار کا استہان پر دیکاری بابا کا ست سنگ سب سے اوتم ہے۔
سپنت گر۔ یہ پر دیکاری بابا سدہ جی گنگا کنارے والے کے شش تو نہین ہین۔
شیر گر۔ وہی ہین۔
سپنت گر۔ تب تو ہم بہی اونکے درشن کرینگے۔ سدہ جی بڑے مہا تما تھے اور یہ اونکے او یکاری شش ہین آپ کرپا کرکے ہماری منڈلی کے بیمار سادہون کا علاج شروع کردو اور سارے سادہون کو جلدی آرام کرنے کا ذمہ لو۔ متھرا تک جس راستہ سے آپ کہو ہم منڈلی کو لے چلین۔
شیر گر۔ (دل مین) افسوس ہمارے ملک کے سادہو جو مذہبی پیشوا سمجھے جاتے ہین کیسی خراب حالت مین ہین نشون سے جسم کو روگی بنالیا ہے (زبان سے) مین خوشی سے سب کا علاج کرونگا اور پرماتما کی مرضی ہوئی تو جلدی آرام بہی ہو جاوے گا۔ متھرا جلدی چلو۔
سپنت گر۔ آج کل بھاگنے والے منڈلیون کی بہت چہان بین کر رہے ہین سنا ہے کوئی نواب اور راجہ سادہون کے بھیس مین پھر رہے ہین۔ آپ ہوشیاری سے چلنا۔
شیر گر۔ تھانے والے انجان سادہون کو تنگ کرتے ہین۔ آپکی منڈلی تو بہت پرانی ہے اور پر سدہ ہے اور میری کئی تھانہ دارون سے جان پہچان ہے۔ آپ کوئی اندیشہ نکرو مین ساری منڈلی کو عمدہ راستہ سے اور حفاظت کے ساتھ متھرا لیجاؤنگا۔

ساتوان سین
(بیدا نگر کے تھانہ کی کارروائی)

شیا ما چوکیدار۔ حضور موضع بھوج پورہ مین کل یہ نئے سادہو آئے ہین۔
تھانہ دار۔ تم کون فقیر ہو۔
مروپانند۔ گشائین۔
تھانہ دار۔ ایک ایک اپنا اظہار لکھواؤ۔

نام۔ روپانند
باپ کا نام۔ ہم سادہو ہین باپ کا نام نہین بتلا سکتے۔
گرو کا نام۔ پردہان سوامی۔
جنم بھومی۔ پرتھوی گنج۔
کیا کام کرتا ہے۔ بھگوت بھجن۔
عمر۔ پچپن سال۔
یہ سب تیرے کون ہین۔ گربھائی۔
تھانہ دار گشائین گر سے۔
نام۔ جواب ندارد۔
روپانند۔ یہ اونچا سنتے ہین۔ مین بتلا دون۔
تھانہ دار۔ تو مت بول۔
تھانہ دار گشائین گر سے ابے تیا نام۔
گشائین گر۔ کیا۔
تھانہ دار۔ ابے بہرے اپنا نام بتا۔
گشائین گر۔ کان کو تھانہ دار کے پاس کر کے۔ کیا۔
تھانہ دار۔ موںہہ پر طمانچہ مار کر "اپنا نام بتا"
گشائین گر۔ ہولے سے "گشائین گر"۔
تھانہ دار۔ دیکہو بدمعاش کے تہپڑ لگا تو کان کہل گیا۔
باپ یا گرو کا نام۔ ذرا چلا کے کہو۔
تھانہ دار۔ ابے اپنے باپ یا گرو کا نام بتلا۔
گشائین گر۔ سُنتا نہین۔
تھانہ دار۔ پھر تہپڑ مارتا ہے۔
روپانند۔ کوتوال صاحب حضور حکم دیوین تو جو کچھ آپ پوچھین مین ان سے چلا کر کہدون
تھانہ دار۔ اچھا تو کہدے کسی طرح اس بہرہ سے جھپا تو چھوٹے۔
روپانند۔ باپ یا گرو کا نام۔
گشائین گر۔ پردہان سوامی۔ جنم بھومی۔ پرتھوی گنج
کیا کام کرتا ہے۔ سادہو سیوا۔

عمر - کچھ اوپر ترپن برس -
کب سے بہرہ ہوا - گت ورش سے -
تھانہ دار - گت ورش کسکو کہتے ہین - سادہون کی بولی مین پچھلے برس کو
یہ سب تیرے کون ہین - بھیکہ کے بہائی -
نام سور داس -
باپ یا گرو کا نام - پردہان سوامی - جنم بھومی - پرتہوی گنج -
کیا کام کرتا ہے - سادہون سے سیوا کراتا ہون -
ابے تو خود کیا کام کرتا ہے - آنکھون کو روتا ہون -
عمر - معلوم نہین -
کیون معلوم نہین - کسی نے بتلائی نہین -
اندہا ہو کر تو کیون پہرتا ہے - گروجی کے چرنون مین جانے کی ابھلاشا ہے -
گرو کہان رہتا ہے - برج مین -
نام - بھوانی دیوی -
گرو کا نام - پردہان سوامی - جنم بہومی - پرتہوی گنج -
کیا کام کرتی ہے - سادہو سیوا -
عمر - اکیاون برس -
یہ سب تیرے جوانی کے یار ہین -
بھوانی دیوی - نیچی گردن کر لیتی ہے -
سور داس - یہ ہماری دہرم کی ماتا ہے -
تھانہ دار - اندہے تجھکو کس نے بولنے کا حکم دیا - یہ کہہ کر ایک تہپڑ مارتا ہے -
تہانہ دار - ایک سپاہی سے - ان سب کی تلاشی لے لو -
سپاہی - کسی کے پاس کچھ نہین - سب بھوکے فقیر ہین - صرف عورت کے پاس بارہ روپیہ آٹھ آنہ نکلے ہین -
تھانہ دار - تعجب کر کے - ہین کسی کے پاس کچھ نہین - ہم تو سمجھتے تھے کہ سور داس کے پاس کئی سو نکلین گے لنگوٹی کھولکر اچھی طرح دیکہا تہا -
سپاہی - تلاشی خوب ہوشیاری سے لی ہے -
تہانہ دار - اچھا ان سب کو حوالات مین لیجاؤ -

روپانند - ہاتھ جوڑکر - کوتوال جی ہمنے کیا قصور کیا ہے - چور نہین - چور کے ساتھی نہین - ہم تو غریب سادہو اور پرماتما کے بھگت ہین -

تھانہ دار - ابے تجھکو معلوم نہین - ایک نواب اور ایک راجہ سادہون کے بھیس مین پھر رہے ہین - لاٹ صاحب کا تاکیدی حکم ہے کہ سب سادہون کو پکڑو - اظہار لو - تلاشی لو - اور شناخت کراؤ - سالے مین مین بھیجکر تمہاری دکھائی ہوگی -

روپانند - رام رام - ہمکو نواب اور راجہ کے شبہہ مین پکڑتے ہو - مین ایشور کی سوگند کہا کر کہتا ہون کہ مین پہلے بنیا تہا - تھوڑے دن ہوئے بھگوان کی کرپا سے سادہو ہوا ہون -

تھانہ دار - بکومت - چپکا حوالات مین چلا جا نہین تو ڈنڈے سے خبر لیجاوے گی -

ہیڈ محرر - تھانہ دار سے - باجلیئی جی ان بیچارون کو کیون تکلیف دیتے ہو - ایک بہرہ ایک اندہا ایک بوڑہا بنیا اور ایک ضعیف عورت ہے - تلاشی مین صرف بارہ روپیہ آٹھ آنہ نکلے ہین - نواب اور راجہ کے پاس تو چہوٹا سا ڈبہ جواہرات کا اور پوڑیا مین لاکھون کے نوٹ نکلین گے -

تھانہ دار - شیخ جی - نواب اور راجہ یہان آجاوین تو بیڑا پار ہوجاوے - مین تو اوسی وقت نوکری چہوڑ دون - ڈبہ ہمارا - نوٹ سرکار کے - صبح اوٹھکر مین ہر روز ایک سو آٹھ مالا پہیرا کرتا ہون کہ نواب اور راجہ جلدی درشن دین - بہولے مہادیو کی کرپا ہوئی تو ضرور درشن ہونگے -

ہیڈ محرر - مالا پہیرتے ہو اور دل ایسا سخت ہے کہ ان غریب سادہون کو ستانے سے نہین ڈرتے

تھانہ دار - خالی تو نہین چہوڑینگے -

ہیڈ محرر - تو کیا تم ہندو ہوکر ان کی تہوڑی سی رقم مین سے کچھ اینٹھنا چاہتے ہو -

تھانہ دار - روپیہ کے معاملہ مین ہندو مسلمان کیا - سادہون کو روپیہ کی ضرورت ہی کیا ہے - بہیک مانگتے چلے جاوینگے - ہمارے شاسترون مین لکہا ہے کہ سادہون کو روپیہ چہونا بہی نہین چاہیئے رکھنے کا تو ذکر ہی کیا -

تھانہ دار - شیاما چوکیدار سے - جاؤ حوالات مین اون سے باتین کراؤ -

ہیڈ محرر - خدا کے لئے ذرا غور کرلو آپ تعلیم یافتہ ہین آپکے خیال نہایت پاکیزہ ہونے چاہیئن

تھانہ دار - ہمنے علم ضرور پڑہا ہے لیکن عمل کرنے کی خاطر نہین بلکہ نوکری کی خاطر امتحان پاس کیا تہا سو نوکری مل گئی -

ہیڈ محرر - ساری علم کی کتابون مین لکہا ہے کہ غریب کو ستانا نہ چاہیئے -

بترس از آہ مظلومان کہ ہنگام دعا کردن + اجابت از در حق بہر استقبال مے آید

تھانہ دار - شاعرون کو رشوت دیکر ایسے شعر بنوا لئے گئے ہین - نہ زبردست اور طاقتور ایسے شعرون کی

کبھی عمل نہین کرتے ہین۔

ہیڈ محرر۔ عمل نہین کرتے ہین تو غارت بھی ضرور ہوجاتے ہین۔

تھانہ دار۔ غارت تو سب ہی ہوجاتے ہین لیکن اون سے زیادہ زبردست اونکو غارت کرتے ہین۔ زیردست کبھی غارت نہین کرسکتا۔ اسلئے ہم زبردست سے ڈرتے رہتے ہین۔ مگر زیردست تو کچلنے کے لئے ہی ہین کوئی نہ کوئی زبردست اونکو ضرور ہی کچلتا ہے۔ پس ہم ہی کیون نہ کچلدین۔

شیاما چوکیدار۔ مائی تھانہ دار کی بھینٹ پوجا کردو۔ ابھی چھوڑ دینگے۔

بھوانی دیوی۔ مین نے یہ روپیہ بڑی محنت سے گروجی کی بھینٹ کے لئے جوڑا ہے۔

شیاما۔ آدھا ان گرو گھنٹال کو دیدو۔

بھوانی دیوی۔ مین ایک کوڑی بھی نہ دونگی۔ کوئی زبردستی چھینے گا تو اپنا سر پھوڑ لونگی۔

روپانند۔ ایک روپیہ دیدو۔ ہم سب چھوٹ جاوینگے

بھوانی دیوی۔ مین کچھ نہ دونگی۔ بھگوان اُس تھانہ دار کا نیاے کرین۔

شیاما۔ وہ تو ایک کوڑی دینے کو بھی راضی نہین۔ بوڑھے سادہو نے سمجھایا تھا ایک روپیہ دیدے مگر وہ رونے لگی اور حضور کو کوسنے لگی۔

تھانہ دار۔ تونے دکچھنا کیون نہ دی۔ اچھا ہم خود دیکھتے ہین۔

تھانہ دار۔ تیرے پاس یہ روپیہ کہان سے آیا۔

بھوانی دیوی۔ مین نے کوڑی کوڑی کرکے جوڑا ہے۔

تھانہ دار۔ نہین یہ چوری کا ہے۔

بھوانی دیوی۔ مین نے جنم بھر کبھی چوری نہین کی۔

روپانند۔ یہ بڑی نیک ہے

تھانہ دار۔ نیک ہے تو دہن سے اتنا موہ کیون کرتی ہے۔ سادہنی ہوکر بھی لوبھ نہین گیا۔ آدھے دیدے نہین تو چوٹی پکڑ کے چھین لونگا۔

بھوانی دیوی۔ سارے روپیہ روپانند کیطرف پھینک کر ہمارا نیاے بھگوان کرینگے

روپانند۔ روپیہ لو اور ہمکو چھوڑ دو

تھانہ دار۔ اچھا تم سب جاؤ۔

آٹھوان سین

تفکرات اور اون سے رہائی

گُشائین گر۔ ماتاجی تمنے روپیہ دیے نہین اتنی دیر کیون کی۔
بھوانی دیوی ۔ اسلئے کہ تہانہ دار کو یقین کرا دیا کہ ہم سب معمولی غریب سادہو ہین۔
سوُرداس ۔ جسوقت موذی نے ماتاجی سے بدکلامی کی تہی میرے بدن مین آگ لگ اوٹہی تہی
گُشائین گر۔ میرا بہی ایسا ہی حال تہا۔ بڑی مشکل سے غصہ کو ضبط کیا۔
روپانند۔ ایک پستک مین لکہا ہے۔ راجا چروا ہا ۔ پرجا بہیڑون کا ریوڑ اور راجہ کے چاکر کُتے ہین ۔ جو بہوکتے بہی ہین اور بہیڑون کی رکہشا بہی کرتے ہین اور کبہی کاٹ بہی کہاتے ہین۔
بھوانی دیوی ۔ یہ ہمارے من کے رنگنے کے سادہن اور تپ ہو رہا ہے۔ پرنتو فکر یہ ہے کہ ابہی متہرا بہت دور ہے۔ خبر نہین کتنے تہانون مین اظہار دینے پڑین ۔ ایک بات اور بہی ڈر کی پیدا ہوئی ہے ۔ تہانہ کی دیوار پر ایک تختی مین دو مورتیان (فوٹو) لگی ہوئی تہین اور لکہا ہوا تہا کہ یہ نواب اور راجہ کی تصویرین ہین جو کوئی اونکا پتہ لگاوے دس ہزار روپیہ انعام پاوے گا۔
سوُرداس ۔ ماتا۔ آپنے وہان ہم سے نہین کہا۔
بھوانی دیوی ۔ وہان کہتی تو آپ گہبرا جاتے اور تہانہ والون کو شبہہ ہو جاتا۔
سوُرداس ۔ جیسے اس تہانہ مین تصویرین تہین۔ شاید سارے تہانون مین ہون
بھوانی دیوی ۔ ضرور سب جگہہ ہونگی لیکن ایک بات خوشی کی ہے کہ آپکی شکل اب ایسی بدل گئی ہے کہ تہانہ والے نہین پہچان سکین گے۔
گُشائین گر۔ ریل مین چلے چلین تو جلدی ہی پہونچ جاوینگے اور تہانہ والون سے بہی دُکہ نہ پاوین
بھوانی دیوی ۔ ریل مین زیادہ ڈر ہے۔ شاید سارے اسٹیشنون پر تصویرین لگی ہون ۔ ایک اور بہی ڈر پیدا ہوا ہے جب تہانہ سے نکلے تو ایک کوس تک ایک آدمی ہمارے پیچہے آیا۔ اسی لئے مین نے بات چیت نہین کی۔ وہ آدمی بڑا چالاک معلوم ہوتا تہا۔
سوُرداس ۔ ماتا جسطرح ہو سکے ہمکو متہرا تک پہونچا دیں بیچ مین روکا گیا تو خودکشی کرونگا
بھوانی دیوی ۔ آتم ہتیا بڑا پاپ ہے ۔ ایسا سنکلپ من مین کداپی نہ آنا چاہیئے۔
گُشائین گر۔ اگر ہمکو راستہ سے ہی واپس جانا پڑا تو بڑی ہنسی ہوگی اور کلفتین دینی پڑینگی۔
سوُرداس ۔ سواے اسکے اصلی مطلب نہ حاصل ہوگا ۔ اور پہر ہماری اسقدر نگرانی ہوگی کہ قدم بہی باہر نہ رکہہ سکین گے۔

بھوانی دیوی - ہمنے کوئی پاپ نہین کیا ہے - کسی بُرے کام کو نہین جاتے ہین اگر روکے گئے تو نہ آتما صاف
حال کہکر روکنے والون کو اچھی طرح قایل کرینگے -

سورداس - ماتا کوئی ایسی تدبیر نکالو کہ روکے ہی نہ جاوین -

بھوانی دیوی - آپ اسقدر نہ گہبراؤ - روکے گئے تو اوسمین کچھہ لابھہ ہی ہوگا -

سورداس - ماتا جی آپ اپنے حوصلہ کا اندازہ کرتی ہو اور ہم اپنا ہم روکے جانے سے مرنا بہتر سمجھتے ہین -

بھوانی دیوی - شاستردن مین ایسا لکھا ہے کہ جو کام ہماری عقل اور کوشش سے پورے ہوا وتکے لئے
پرماتما سے پرارتھنا کرنی چاہئے -

سورداس - ہمارے ہان بھی دعا کو سحر ربانی کہتے ہین - خدا مسبب الاسباب ہے آپکی دعا کو وہ ضرور
قبول کریگا - آپ دعا مانگین - ہم تو اسوقت گہبرائے ہوئے ہین -

بھوانی دیوی - نہایت پریم اور شرد ہا سے -

سُندہ میری آن لیجئے ہری ست لوگ باسی ✤ اپنا پرن بنائے مت کیجئے میری ہانسی (ٹیک)
گج کو گراہ نے گھیرا - تب نام اوس نے ٹیرا ✤ سنتے ہی اوسکی بنتی - بھاگی دیت کی پہانسی
سُندہ میری . . . . ✤ میران کو بکہ جو آیا - امرت سمان پایا -
بکہہ اوسکو کیون ستاتا - وہ تھی تمہاری داسی ✤ مین بھی ہون تمہری داسی مین بھی ہون تمہری داسی
پیچھے سے گسائین گرکی منڈلی آتی ہے -

سنپت گر - مائی دہونتی تم یہان کہان -

بھوانی دیوی - مہاراج اس سمے ہماری سہاتیا کرو - پرماتما نے میری پرارتھنا سنکر آپ کو بہیجا ہے -

سنپت گر - تم جیسی دیوی کے لئے ہماری جان تک حاضر ہے -

بھوانی دیوی - پرن کرو کہ جو کچھہ مین کہون آپ کسی کو نہ بتلاوین - اور اپنی شکتی بہر سہاتیا کرین -

سنپت گر - مین پرن کرتا ہون کہ آپکی بات کسی کو نہ بتلاؤنگا - یدی بتلاؤن تو گرو اور بہبکہ کو لجیا
دینے والا ہون - اور اپنی شکتی بہر سہاتیا کرونگا -

بھوانی دیوی - علحدہ لیجا کر - نواب جہان آباد اور راجہ ہنسنا پور ہمارے ساتھہ ہین انکو تھرآنکہ پہونچا دو

سنپت گر - چہرہ پر ہوائیان اوڑنے لگین - مائی دہونتی - ہم تو ننگ لونگ - لٹ لُٹ والے
ویراگی سادہو ہین ہم سے یہ بہاری کام نہین ہوسکیگا - انکو ساتھہ لے چلنا مانو ندی مین رہ کر مگرمچھہ
سے بیر کرنا ہے - تھانہ والے ساری منڈلی کو چنے کی طرح پیس ڈالین گے -

بھوانی دیوی - تم ابھی کہتے تھے جان تک حاضر ہے - اپنا پرن بناہو -

سنپت گر - ہم سمجھتے تھے تمہارا کوئی سبندہی مرگیا ہوگا اتھوا کہو گیا اتھوا دہن لٹ گیا ہوگا - تو ہم

ویراگ کا اوپدیش کرکے دہارمس دیدینگے۔ ایسی جان جوکہون کا کام ہمسے نہین ہوسکے گا۔ چاہے
پرن توڑنے کے کارن سارے نرک بہوگنے پڑین۔ ہمارا تو یہ بات سنتے ہی ہردے کپا یمان ہوگیا۔ کلیجہ
اوچہلنے لگا اور سارے دیہہ کا لہو سوکہ گیا۔

بھوانی دیوی۔ تمہاری منڈلی مین کوئی اور سمجھ دار اور ہمت والا ساد ہو ہے۔

سینت کر۔ شیر گر یہہ ایک ساد ہو ہے۔ وہ شاید سہاتیا کرسکے۔ باتین تو بہت بنایا کرتا ہے۔ تم خود
باتین کرکے جانچلو۔ مین اس جہگڑے مین اپنا پانون ڈالنا نہین چاہتا۔

شیر گر۔ ماتاجی پروپکار کے لئے مین نے اپنی جان آرپن کردی ہے۔

بھوانی دیوی۔ تمکو جو دستو اتینت پریہ ہے اوسکی سوگند کھاؤ کہ ہماری بات کسی سے نہ کہوگے اور
سچے من سے ہمارے سہاتیا کروگے۔

شیر گر۔ مجھکو ست سروپ پرماتما اتینت پریہ ہین۔ اونکی سوگند کھاتا ہون کہ آپکی بات کسی سے نہ کہونگا
اور کیسا ہی حان جوکہون کا کام ہو۔ اوسمین مدد دونگا۔

بھوانی دیوی۔ نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب ہنساپور کو متہرا تک پہونچا دو۔

شیر گر۔ اونکے لئے ریلین۔ ہاتہی۔ گہوڑے۔ رتھ۔ پالکی۔ نوکر چاکر موجود ہونگے۔ میری سہائتا کی کیا
ضرورت ہے۔

بھوانی دیوی۔ وہ سادہون کے بھیس مین چہپکر چلنا چاہتے ہین۔

شیر گر۔ تو مین اپنی شکتی بہر سہائتا کرنے کو تیار ہون۔

بھوانی دیوی۔ کس طرح سہاتیا کروگے۔

شیر گر۔ میرے بچار مین منڈلی ایک ایک دن آگے دہرم استہانون مین ٹھہرتی چلی جاوے
اور ہم منڈلی کے سادہون ہی کے نام سے اونہین استہانون مین پیچہے پیچہے ٹہہرتے چلے جاوین۔ آگے
جیسی آپکی آگیا۔

بھوانی دیوی۔ تمہارا وچار تو اتم ہے پرنتو ڈر یہہ ہے کہ کئی جاسوس ہمارے پیچھے پڑرہے ہین۔

شیر گر۔ ماتاجی مین جاسوسون کی خبر لینا خوب جانتا ہون۔ مین سادہو ہوا وستہا سے پہلے خود جاسوس
رہا ہون اور اب تو مہاتماؤن کی کرپا سے جم راج کے دوت بہی میرے سامنے کچھ چیز نہین
ہین۔

بھوانی دیوی۔ ست سروپ پرماتما نے آپ کو ہماری سہائتا کے لئے بہیجا ہے۔ اپنا منڈلی کو
روانہ کردو۔ آپ ٹھہر جاؤ۔ ہمارے ساتہ چلنا۔

ساتوان ایکٹ

ڈی ٹیکٹو زار تھات عیار یا جاسوس

پہلا سین

نائی کی دانائی۔ بھوانی دیوی اور شیر گر کی چسترائی

نائی۔ شیشہ ہاتھہ مین دیتے ہوے حضور دیکھیے کیسی عمدہ اصلاح (حجامت) بنائی ہے۔

سورداس۔ شیشہ ہاتھہ مین لیتے ہوے سبلے۔ ناختہ آنکہ کھولدیتے ہین۔

نائی۔ جھک کر سلام کرتا ہے۔

شیر گر۔ حجامت عمدہ بنائے ہو کچھہ عینک کی بہی کاریگری ہے ذرا عینک دکھلادو۔ اور آنکھین ملالو یہ کہتے ہوے عینک اپنے ہاتھہ سے اوتارلی۔ عینک پر حروف۔ ایم۔ بے کندہ تھے۔

نائی۔ حضور یہ عینک میرے سسر نے جہیز مین دی تہی۔ اسمین ہر ایک سے چہوٹا بال اچہی طرح دکھلائی دیجاتا ہے۔ اور ناخون کاٹنے مین بہت مدد ملتی ہے۔

بھوانی دیوی۔ اچھا تو میرے نکہ بہی کاٹتے جاؤ۔

نائی۔ ماتاجی آپ میرے مکھہ کو بہت غور سے دیکھہ رہی ہو۔

بھوانی دیوی۔ اس لئے دیکھہ رہی ہون کہ پہر آؤ تو اچہی طرح پہچان لئے جاؤ تم بہروپئے ہو

نائی۔ ماتاجی آپ غریب نائی سے ہنسی کرتی ہو

بھوانی دیوی۔ مین ہنسی نہین کرتی ہون۔ پرنتو تم ہنسی کرنے آئے ہو۔ اچھا ہاتھہ پسارو۔ اور مزدوری لو

نائی۔ مین سنتون سے مزدوری نہین لیتا۔

بھوانی دیوی۔ اچھا ہتیلی دکھلاتے جاؤ۔ اور پہر آؤ تو ہاتھہ کی ریکھیا بدل کر آنا۔

گشائین گر۔ نائی کے جانے کے بعد سئے کیا غضب کیا۔ نائی کے سامنے آنکھین کھولدین۔

سورداس۔ نائی نے چالاکی سے ہاتھہ مین شیشہ دیکر آنکھین کھلوادین۔ اگر وہ حضور نہ کہتا سورداس یا مہاتما کہتا تو مین ضرور خبردار ہوجاتا نائی نے شاید جانکر مسخراپن کیا تھا۔

بھوانی دیوی۔ یہ نائی مسخرا نہین تہا۔ بڑا عقلمند اور چالاک تھا مین نے اوسکے چہرہ کو اور ہاتھہ کی ریکھاؤن کو اچہی طرح دیکھہ لیا ہے اور اوسکو ہونٹ سے کہہ بہی دیا ہے کہ وہ بہروپیہ ہے

سورداس۔ ماتا مجھکو کیون نہ خبر کی۔ مین اپنے تہپڑ کا بدلہ تو لے لیتا۔

بھوانی دیوی — بدلہ لینے کا سنکلپ من سے نکالدو سیکڑون ہزارون ہمارے بہن بھائی بتانہ ڈاکو نیت روز گالیان اور پتھر کھاتے ہین آپکے ایک پتھر لگ گیا اور مجھکو دو گالیان مل گئین تو کیا غضب ہو گیا ہان پرماتما وہ دن لاوین کہ سب آدمی پتھر اور گالیون سے امان پاوین۔

شیر گر — ماتا جی ٹھیک کہتی ہین۔ نانی ضرور جاسوس تہا۔ مین نے بہی اوسکو غور سے دیکھا ہے اور اشارون سے بتلا بہی دیا ہے کہ ہمنے اوسکو پہچان لیا ہے وہ اور اوسکے ساتھی ابہی بہت دفعہ آوینگے ہمارے من مین اونکی نسبت کوئی برا بہاؤ نہ آنا چاہئے۔ بلکہ مین اس کوشش مین ہون کہ اون مین سے ایک یا زیادہ کو محبت اور عقل کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لون۔ شطرنج کی بازی بچھی ہے جسکی چال اچھی ہوگی وہی جیتے گا۔

بھوانی دیوی — اونکو اپنی طرف کھینچنے کی کوشش ٹھیک نہین ہے۔ اور کھینچنا آسان بہی نہین ہے کل سے متھرا تک پہونچ جانے کی کوشش کرو۔

دوسرا سین

منصوری۔ جنرل صاحب کا کمپ

جنرل صاحب (کرسی پر بیٹھے ہوئے) — دل خان صاحب۔ آپنے بہت عمدہ پتا چلایا۔ ایک ہزار کا نوٹ بطور انعام آپکو نذر کیا جاتا ہے آپ جا کر چہوٹے صاحب کے پاس جاؤ اور اون سے کہو کہ ایک ہندو گداگر عورت کا روپ بنا کر فورًا آوین۔ اور ایک فوٹوگراف اور سفری فوٹو لیکے آوین۔

ڈپٹی ڈی ٹیلیٹیو — حضور چہوٹے صاحب پانچ منٹ مین حاضر ہونگے۔

جنرل صاحب — نواب اور راجہ کا پتہ لگ گیا۔ نواب اندھا اور راجہ بہرہ فقیر بنا ہوا ہے۔ روپا شاہ بنیا اور اوسکی بہو اور اونکا نام معلوم۔ شخص شیر گر نام سادہ ہین۔ اور نہ معلوم سپنت گر کی منڈلی کے ساتھ ایک ملاقات کس طرح سے ہو گئی ہے۔ ظاہرا ان سب کا کوئی خراب ارادہ نہین معلوم ہوتا۔ روحانی جذبات میں محو ہو رہے ہین۔

چہوٹا صاحب — مین آپکو اس کامیابی پر مبارکباد دیتا ہون۔

جنرل صاحب — ابہی مبارکبادی کا وقت بہت دور ہے۔ دلی ارادے اونکی زبان سے معلوم ہو جاوین۔ تب کامیابی سمجھو۔

چہوٹا صاحب — مجھکو حکم ہو تو اونکے دلی ارادے معلوم کراون۔

جنرل صاحب — دلی ارادے بہت مشکل سے معلوم ہو سکین گے۔ شیر گر اور روپا شاہ کی عورت بہت تیز عقل ہین۔ دونون نے ایک نگاہ مین تاڑ لیا۔ ہماری دنیاوی عقل انکے سامنے ہیچ

معلوم ہوتی ہے۔ بلکہ میرے خیال مین تو بہشت کے فرشتے بھی اون سے مقابلہ نہین کر سکتے۔
چھوٹا صاحب مین آپکے ہمراہ عرصہ دراز سے خدمات انجام دے رہا ہون آپکا حوصلہ ہمیشہ بلند رہا ہے۔ آج نہ معلوم کسوجہ سے آپ اندیشہ مند ہو گئے
جرنیل صاحب۔ مجھکو اندیشہ یہ ہے کہ مین ان سے بازی نہ جیت سکونگا شیر گر نے چالاکی سے میری عینک اوتار کر آنکھون کو بہت غور سے دیکھہ لیا ہے۔ اور آپ جانتے ہو۔ ہم لوگ ہر ایک بات مین تبدیلی کر سکتے ہین لیکن آنکھہ مین کوئی تبدیلی نہین کیجا سکتی اسی طرح سے بھوانی دیوی نے ہاتھہ کی لکیرین دیکھہ لین ہین۔ آپ بتلاؤ۔ ہاتھہ کی لکیرین کسطرح سے بدلی جاوین۔
چھوٹا صاحب۔ شاید یہ لوگ جادوگر نہ ہون۔ مناسب یہ ہے کہ خان صاحب کو اُنکے حالات معلوم کرنے کی خدمت سپرد کیجاوے۔ دیسی دیسیون کے حالات اچھی طرح معلوم کر سکتے ہین۔
جرنیل صاحب۔ اتنا بڑا کام دیسی کے ذمہ نہین ڈالا جا سکتا۔ اور میرے خیال مین خان صاحب جیسے پچاس آدمی بھی کچھہ نہین کر سکتے۔
چھوٹا صاحب۔ مجھکو آپکی گفتگو سنکر بہت تعجب معلوم ہوتا ہے۔ اور یہ یقین زیادہ تر مضبوط ہوتا ہے کہ اون مین سے کوئی جادوگر ضرور ہے۔ اور اوسکے جادو کا اثر اب تک آپ مین باقی ہے۔
جرنیل صاحب۔ جادوگر تو نہین معلوم ہوتے۔ لیکن روحانی علم مین پکے ہوئے ہین۔ مین جہان آباد اور ہنساپور کے محل مین جاکر ساری باتین معلوم کر آیا۔ بنی کے سرب جنک سبھا اور مدراس کی مہاجن سبھا والون کے دل ٹٹول آیا۔ بنرجی۔ مکرجی اور گھوس کے دلی ارادے معلوم کر لئے۔ سکھون اور کوکون کی نبض بھی دیکھہ آیا۔ وہابیون اور نیچریون۔ ندوت والون اور قادیانی صاحب کی بھی زیارت حاصل کی کسی نے بھی مجھکو نہ پہچانا۔ سب اپنے اپنے جھگڑون مین ایسے پھنسے ہوئے ہین کہ سر کھجانیکی بھی فرصت نہین۔ لیکن شیر گر اور بھوانی دیوی کا ایک نظر مین پہچان لینا۔ مجھکو بہت حیرت مین ڈالتا ہے
چھوٹا صاحب۔ میری راے مین ان لوگون کو چوری کے شبہہ یا الزام مین گرفتار کرنے سے حلفیہ بیان لئے جا سکتے ہین۔ ٹھیک حالات بتلا دین تو مطلب حاصل ہو جاوے گا۔ جھوٹ بولین تو ہم مین سے کوئی سرکاری گواہ بنکر حلف دروغی مین انکو پکڑوا دے۔
جرنیل صاحب۔ ایسی بیہدی کارروائی ان فرشتہ صورت آدمیون کے ساتھہ مین ہرگز گوارا نہین کر سکتا۔ سواے اسکے وہ ایسی کارروائی سے قابو مین بھی نہین آسکتے۔ تمکو معلوم ہے۔ بیدادنگر کے تھانہ مین اوہنون نے کیا اظہار دیئے ہین۔
چھوٹا صاحب۔ مجھکو معلوم نہین۔
جرنیل صاحب۔ بکس سے کاغذ نکالکر۔ دیکھو نام کیسے عجیب ہین گسائین کر سارے گبری بادہونکو

کہتے ہین- سورداس سارے اندہون کا نام ہے گرو کا نام پردہان سوامی یعنی پریزیڈنٹ ماسٹر- سکونت پرتہوی گنج ارتہہ مٹی سٹریٹ وغیرہ- اور یہ اظہار اوسوقت کے ہین جب شیر گر موجود نہ تہا- اب اظہار لئے جاوینگے تو شیر گر اظہار لینے والون کو چٹکیون مین اڑا دیگا-

چہوٹا صاحب- اظہارون کو پڑہتا اور بار بار مسکراتا جاتا ہے-

جرنیل صاحب- اب وقت زیادہ نہین ہے- مجہکو اور تمکو گویا کے بہیس مین چلنا چاہیئے- اور تین چار تجربہ کار آدمیون کو جس بہیس مین وہ مناسب سمجہین جانا چاہیئے- ان لوگون کی ہر ایک چیز کی تلاشی لیکر مشتبہ چیزون کو کسی نکسی طرح مگر عقلمندی سے اوڑا لینا چاہیئے- اور تم جسوقت موقع ہو اور مین اشارہ کرون فوراً اون سب کی آواز کو فونوگراف مین اور شکل کو انسٹنٹینیس فوٹو مین لے لینا-

تیسرا سین

فریاد

(مصنوعی) گنیش گر- سنتو- تہانہ والون نے مجہکو لوٹ لیا- جیتے جی مار ڈالا- مین اپنے دادا گرو کا مودہہ کرنیکے لئے برس دن تک بہیک مانگ مانگ کر سو روپیہ جمع کرکے برندا بن جاتا تہا- تہانہ والون نے تلاشی لے کر روپیہ چہین لیا- یدی میرے گربہائی تو بہت ہین- پرنتو اسوقت مین سفر مین اکیلا ہون آپ بہیک کے بہائی ہو- میری سہاتیا کرو-

شیر گر- مہاتما جی ہم کیا سہاتیا کرسکتے ہین-

گنیش گر- آپ مجہکو ایک عرضی لکہدو- مین لاٹ صاحب کے ہان فریاد کرونگا-

شیر گر- ہمارے پاس قلم دوات کاغذ نہین ہے

گنیش گر- مین ابہی کسی سے مانگ لاتا ہون-

شیر گر- ہماری راے مین لاٹ صاحب کو عرضی نہ بہیجو- پرماتما سے فریاد کرو-

گنیش گر- پرماتما سے تو ہمارا دل فریاد کر رہا ہے پرنتو شریر سے بہی تو کچہ پرشارتہ کرنا یوگ ہے- آپ مجہکو اپنی لشٹکا دیدو تہانہ دار کا فیصلہ کرآؤن- یا اپنا فیصلہ کرلون- یہ کہکر شیر گر کی سونٹی زبردستی اوٹہالی-

شیر گر- مہاتما جی- سادہون کو کرودہ نکرنا چاہیئے- آپ شانتی کرو- پرماتما اور دہرم بہید دینگے

گنیش گر- دیکہنے کے تو آپ بڑے پشٹ شریر والے ہو- پرنتو من کے بڑے کچے ہو- مین تو سمجہتا تہا کہ ایسی لشٹکا والا آدمی ضرور میری مدد کریگا- بہیکہ بہگوان کا تو کچہ لحاظ کرو-

شیر گر- مہاتما جی ہم تو یہی مدد کرسکتے ہین کہ آپکو شانتی کا اپدیش دین- مہاتما پرش دہرم کے درشٹ

تو چار کر کے اوسکو تیاگ دیتے ہین جتنے ہی اسی لئے دہن تیاگ دیا ہے۔ اور آپ دہن کے لئے ایسے بیاکل ہوتے ہو۔

گنیش گر۔ مین دہن کے لئے بیاکل نہین ہوتا ہون۔ پرنتو ظلم کی جڑ کاٹنا چاہتا ہون ہمارے ایک گروبہائی نے اسی طرح ظلم دیکہکر۔ چار ظالمون کے بیچ پہوڑ ڈالے اور نیپال کی طرف بہاگ گئے۔ وہان سے ہوکے بادشاہ سے ملے اوس نے بہت خاطر کی۔ ہمارا بہی ارادہ ہے کہ تہانہ والون سے بدلہ لیکر گروبہائی کے پاس چلے جاوین۔

شیر گر۔ مہاتماجی۔ ہم تو پرماتما کا بہجن اور آتمک اونتی کرنا۔ چاہتے ہین ہمارے سامنے آپ ایسی باتین نکرو۔ اور کسی کے سامنے بہی ایسی باتین نکرنی چاہئین۔

گنیش گر۔ ہم ہر ایک کے سامنے ایسی باتین کبہی مونہہ سے نہین نکالتے ہین۔ پرنتو آپ ہمارے بہیکہ کے بہائی ہو تو آپ سے کہنے مین کیا ہرج ہے۔ ہم تو ظالمون اور اونکے ظلم کو دور کرنا ہی بہگوت بہجن سمجہتے ہین

شیر گر۔ اچہا اب آپ رخصت ہون۔

گنیش گر۔ مین یون رخصت نہوںگا۔ مین نے اپنی فریاد آپکو سنائی ہے یا تو اپنی شکتی سے مدد دو یا ایک دہر کی پوڑیا نکالکر) یہ اپنے ہاتہہ سے میرے مونہہ مین ڈالدو بہیکہ بہگوان کے ہاتہہ سے یہ کہانا مین امرت کے سمان سمجہونگا۔

شیر گر۔ ہم ایسی بات نہین کر سکتے۔

گنیش گر۔ کچہہ بہی نہین کر سکتے۔ تو برندابن تک اپنے ساتہہ ہی لیچلو۔

شیر گر۔ ہم یہ بہی نہین کر سکتے۔

گنیش گر۔ تو تم سچے سادہو نہین ہو۔ تمہارے دل مین دیا اور بہیکہ بہگوان کی لاج کنچت ماتر بہی نہین ہے۔ ہم برندابن کے بہیکہ بہگوان سے فریاد کرینگے۔ اچہا اپنی شکتی کا سنبہال لو ہم چلے دیتے

بہوانی دیوی۔ یہ وہی بہروپیہ ہے یا اوسکا کوئی ساتہی ہوگا۔

شیر گر۔ شبہہ تو مجہکو بہی ایسا ہی ہے لیکن اوس نے اپنے چہرہ کو عجیب طرح سے بدل لیا تہا۔ آپ ہی اسکی خبرداری رکہین بہت ہی چالاک اور عقلمند ہے کہین دہوکا نہ دیجاوے۔

بہوانی دیوی۔ ست سروپ پرماتما ہمارے ساتہہ ہین کوئی دہوکا نہین دے سکیگا لیکن آپ زیادہ باتین نکیا کرین۔

———•———

چوتھا سین

جیسی کرنی ویسی بھرنی

بیداد نگر کا تھانہ دار (مصنوعی) ہانپتا ہوا اور روتا ہوا۔ ماتا جی میرا بیڑہ چوپٹ ہو گیا۔ میرا سارا گھر اوجڑ گیا۔ کانپور سے تار آیا ہے۔ میری لگائی دو لڑکے ایک بھائی پلیگ مین مر گئے۔ ہائے جنکے مین نے ظلم کرکے روپیہ جوڑا۔ وہ پل کی پل مین مجھکو بغیر ملے اور بغیر کہے چل بسے۔ اونکی جگہہ مین مر جاتا تو اچھا ہوتا پر نتو مین کس طرح مرتا مجھے کو تو اپنے پاپون کے پھل بھوگنے ہین۔ سچ ہے جو بیاکسی کو کھونی تکلیف دیوے گا۔ یہ یاد رہے وہ بہی نہ کل پاوے گا۔ اس دار مکافات کا ہے عام اصول۔ بیداد گر لگا آج کل پاوے گا۔ ماتا جی میں نے جو آپکے ساتھ سختی کی اوسکو معاف کرو اور اپنے چھہ روپیہ چار آنہ کی عوض مین یہ ارو پیون کی پوٹلی قبول کرو۔

بھوانی دیوی۔ مین پرایا دہن بکھ کے سمان سمجھتی ہون۔ مین اوسکو چھوؤن گی بہی نہین۔

تھانہ دار۔ شیرگر سے آپ قبول فرمادین۔

شیرگر۔ ہم سفر مین دہن کیا کرینگے۔ ہمکو پرماتمانے شانتی کا دہن بہت دے رکہا ہے۔

تھانہ دار۔ آپ مجھکو اپنا چیلا بنالو اور شانتی کا دہن عطا کرو۔

شیرگر۔ آپ ہماری پستکین پڑہو۔ اور سادہن کرو۔ دو ماس پیچھے ہات پرج مین آکر ہمسے ملو۔

تھانہ دار۔ مین نے نوکری چھوڑ دی ہے۔ مال اسباب سب لٹا دیا ہے۔ اب میرا نہ کہین گھر ہے نہ کوئی سہارا آپ اپنے ساتھ مین رکھو۔ جو سیوا آپ کہین گے مین خوشی سے انجام دون گا۔

شیرگر۔ تھانہ دار جی۔ بہلا یہ بتلاؤ کہ آپ لوگ حقیقت مین سب ظالم ہوتے ہو یا نہین اور آپکے ظلم سے کس طرح چھٹکارا ہو سکتا ہے۔

تھانہ دار۔ ظلم تو ہم ضرور کرتے ہین مگر مبالغہ بہت زیادہ کیا جاتا ہے۔ اگر آپ لوگ خوف خدا ہمارے دل مین ڈالدین یا قانون قدرت کی عظمت سمجھا دین تو ظلم بند ہو جائے۔ ایک تدبیر یہ بہی ہے کہ جیسے ہمارے اختیارات وسیع ہوتے ہین اسی طرح سے تنخواہ بہی زیادہ ہو۔ اگر گورنمنٹ دو دو تھانون کو ایک کردے اور بچت سے تھانہ دارون کی تنخواہ مین اضافہ کردے تو ظلم بند ہو سکتا ہے۔ تھانون پر ہی کیا منحصر ہے۔ اگر تحصیلین بہی اسی طرح کم ہو جاوین ضلع اور کمشنریون اور لفٹنٹ گورنریون کی تعداد بہی کم کردیجاوے۔ تو بچت بہی ہو اور کام اسی طرح سے چلتا رہے کہ جیسا کہ اب چلتا ہے

شیرگر۔ آپ گورنمنٹ کو یہ صلاح کیون نہین دیتے۔

تھانہ دار۔ گورنمنٹ خود اس صلاح کو ہم سے زیادہ اچھی طرح جانتی ہے۔ لیکن واقف اور خادار

آدمیون اور اونکے رشتہ دارون کے فاطرنے سے نئے محکمہ بنانے اور موجودہ محکمون کے بڑہانے پر مجبور ہے یدی ساری پرجا ملکر گورنمنٹ کو تخفیف کرنے پر مجبور کرے تو گورنمنٹ مان لے۔ آپ مجھکو اپنے ساتھ رکھ لو مین جہان جہان آپکے ساتھ چلونگا پرجا کو یہ بات سمجھاتا رہونگا۔ اور لکھنے پڑہنے کا سارا کام آپ کا کرتا رہونگا۔

شیرگر۔ علحدگی مین۔ ماتاجی یہ بہروپیہ ہے۔ کہو تو ساتھ رکھ لین کام بہت دیگا۔ اور ہم اسکو اپنے خیالات کا بنالین گے۔

بھوانی دیوی۔ آشچرج کرکے۔ یہ بہروپیہ ہے۔ بولی تو تھانہ دار کی سی ہے ہمارے بچار مین ساتھ رکھنا ٹھیک نہین۔ نواب اور راجہ کا دہوکا کہا جانا سنبھو ہے۔ جسطرح سے ہوسکے اسکو ٹالدو یدی پرماتما کی مرضی ہوئی تو یہ خود بخود ہمارا سچا اور ساتھی ہوجاویگا۔

شیرگر۔ تھانہ دار سے۔ اسوقت سفر مین ہمارے ساتھ چلنے مین بہت تکلیف ہوگی۔ ایک نائی کو ہمنے رکھنا چاہا تھا اوس نے رہنے کا وعدہ بہی کیا مگر تکلیف کے ڈر کے مارے دوبارہ نہین آیا۔ آپ تو تھانہ دار مین ہمیشہ حکومت کرنیکی عادت رہی ہے۔ آپ کسی طرح سے نہ رہ سکین گے بہتر تو یہ ہے کہ آپ اسی جگہ رہکر چالیس دن مون برت اور ایکانت سیون کرو۔ پہر برج مین ہمسے ملو۔ وہان پر دیکاری باباکے سنگ مین ہم ٹھہرینگے آپکو بہی وہان بہت آرام ملے گا

تھانہ دار۔ جیسی سنتون کی مرضی۔ مین برج مین ہی حاضر ہونگا۔

پانچوان سین

مصیبت زدہ مالن

مالن۔ ہاتھہ جوڑکر ایک ایک ہار شیرگر۔ گشائین گر۔ سورداس اور رویانند کے گلے مین پہنا کر۔ مہاراج مجھکو بڑہاپے مین بہت دکھ پہونچا ہے۔ گہر والا پرلوک کو سدہار گیا۔ ایک پتر تھا وہ بن کے کہین نکل گیا۔ سنبندھیون نے میرے باغ اور مکان پر قبضہ کرلیا۔ مین سادھنی ہونا چاہتی ہون۔ آپ اپنے ساتھ رکھ لو۔ سب مہاتماؤن کی سیوا کرونگی۔ اور پتر کو بہی ڈہونڈتی رہونگی۔ یدی پتر ملگیا تو بہی اچھا۔ جو سنتون کے ست سنگ سے موہ کٹ گیا تو اور بہی اچھا ہوگا

شیرگر۔ مائی دو چار دن ہمارے ست سنگ مین رہ۔ تیری پریتی دیکھکر سادھنی بنالین گے۔

مالن۔ مہاراج دو چار دن کیا۔ جب تک کہو مین سیوا کرتی رہونگی۔

بھوانی دیوی۔ ویرگ مہ شنکا سے آتی ہے۔

مالن۔ پانو چہوکر پار پہنانی ہے اور رونے لگتی ہے۔

بھوانی دیوی۔ مالن جی روتی کیون ہو۔

مالن۔ میرا ایک ہی پتر تہا۔ بن کے کہین کو نکل گیا۔

بھوانی دیوی۔ اوسکا نام کیا ہے۔

مالن۔ گلاب۔

بھوانی دیوی۔ اچھا تم کسی پھول کا نام لو۔

مالن۔ موتیا۔

بھوانی دیوی۔ ذرا ہاتھ بہی دکھلا دو

مالن۔ مین ہاتھ کبہی نہ دکھلاؤنگی۔ ایک پنڈت نے بہدری سے ہاتھ دیکھکر کہا تہا کہ مین رانڈ ہو جاؤنگی۔ سو اوس کل جیبہ کی بات پوری ہوگئی۔

بھوانی دیوی۔ درست ہاتھ دکھلا دو۔ مین کئی بڑی باتین کہونگی تمہارے پتر کا پتہ بتلا دونگی۔

مالن۔ اچھا ہاتھ دیکھ لو۔ بھگوان کے لئے اچھی بات بتلانا۔

بھوانی دیوی۔ تمہارا پتر پچھم کی اور جسطرف یہ چل رہے تہے اوس سے دوسری طرف ایک منتھہ اوس کے باغیچے مین ستانون کی منڈلی مین بیٹھا ہوا اس سے گا نجا پی رہا ہے کل پرات کال یہان آویگا تم اوسکا انتظار کرو اور ابہی جاکر اچھا اچھا بہوجن اوسکے لئے بناؤ۔

مالن۔ بھگوان کرے تمہاری بات پوری ہو۔ مین ابہی جاکر بھوجن بناتی ہون۔

بھوانی دیوی۔ آپ ہمیشہ اس بہروپیہ کو ساتھ رکھنے پر راضی ہو جاتے ہو۔

شیرگر۔ ماتا جی اب تو متھرا پاس آتا جاتا ہے میرا دل یہ چاہتا ہے کہ اس بہروپیہ کو [illegible] امتحان کرون۔

بھوانی دیوی۔ جس پر یوجن سے سفر کر رہے ہین وہ پورا اگر دعقل کے امتحان [illegible] ملے گا۔ اور امتحان کرنے سے لابھہ ہی کیا ہے۔

گشائین گر۔ شیرگر سے۔ آپکو اوسکے عقل کے امتحان کرنے کا شوق ہے اور ہماری [illegible] ہوتی رہتی ہے۔ پرماتما کے لئے جلدی متھرا پہونچا دو۔

سورداس۔ ماتا جی اور شیرگر جی ہمارے ساتھ نہ ہوتے۔ تو خبر نہین یہ بہروپیہ ہمارا کیا حال کرتا۔

چھٹا سین

جیکشن راگی عرف سورداس ثانی

جیکشن۔ حضور مین نے ایک لاکھ راگ راگنی اور بھجن یاد کئے ہین۔ خود بھی بناتا ہون مہاتماؤن نے

مجکو سوداس ثانی کا خطاب عطا کیا ہے تو آپ میرے بھجن سنین ۔
شیرگر ۔ سورداس تو اندھے کو کہتے ہین ۔ تم تو اچھے سُجہاکے ہو ۔
جگشن ۔ حضور مجکو دہن اور مان بڑائی کا بہت لوبھ ہے مین جانکر اندہی عینک لگاکر اندہا بن گیا تہا کیونکہ سورداس پدوی حاصل کرنے کا بہت شوق تہا ۔
شیرگر ۔ ہمکو گانا سُننے کا شوق نہین ہے ۔
سورداس ثانی ۔ واہ حضور سنتون کو شوق نہ ہوگا تو اس ودیا کا بیج نشٹ ہو جاوے گا ۔ آج کل راجے مہاراجے تو اسکی قدر کرتے نہین ہین ۔ ہارمونیم باجا اور فونوگراف سنتے رہتے ہین سنتون کے پرتاپ سے ٹکا مِلجاتا ہے ۔ وہ اسکی مہما جانتے ہین نارد آدی رشی اسی ودیا سے موکش کو پراپت ہوگئے ہین
شیرگر ۔ ہم ورکت سادہو ہین ۔ ہمارے پاس دہن آدی پدارتھ دینے کو نہین ہے ۔
سورداس ثانی ۔ حضور آشیرباد ہی دیدین ۔
شیرگر ۔ اچھا ایک دو راگ سنادو ۔
سورداس ثانی ۔ حضور مین تو پانچ چھہ راگ کم سے کم سنایا کرتا ہون ایک دو راگ تو اپکی داسی سُنادے گی ۔
سورداس ثانی کی استری ۔ حضور مین نے آج تک کسی کے سامنے گانا نہین گایا ۔ پرنتو اب پتی پرمیشر کی آگیا انوسار مین دو بھجن سُناؤنگی ۔ آپ سے یہ پرارتہنا ہے کہ مین ایک ایک کے سامنے پہلے آرتی کرون ۔ (فوٹو نکالکر آرتی کرتے ہوئے ہر ایک کا فوٹو اُتار لیتی ہے) ۔

بھجن زبانی استری سورداس ثانی

مائی موکو لاگے برج بھومی نیکو ۔ بن بن بہرت ہین رادہارانی نادہ سُنت مرلی کو (ٹیک)
گھر گھر تلسی ٹہاکر پوجا ۔ بھوگ ماکھن مصری کو ۔ اتی نرمل جل بہت جمنا کو ۔ بھوجن دوودہ دہی کو
گھر گھر کتہا ست سنگ ہوت ہے اور درشن داوجی کو ۔ میران کے پربھو گردہر ناگر شیام بن سب ہی پہیکو
مورے من مین چاہ دیکھن کی نٹ ناگر نگری کو

سورداس ۔ ایک اور سُنادے ۔

پا گوگر تام گربے کا ہروا (ٹیک)
گرمورے دینو آنند دہا گا ۔ گرہے چرن پر جاون بلہروا
گرمورے دینو گنجی تارا ۔ جب چاہون ہین کہولون کوروا
چھوٹی سی ڈولی چار کہروا ۔ دہیرے چلو تم گرہ کے دوروا

بلہاری ہین اپنے گرن کے گرچہ تن پر مور لار وا
مین بیاکل ہون درس کی تمہری بیگ بلاؤ نندکے ڈلروا

شیر گر- بہجن تو اچہے پریم کے گاے ہین -
سورداس -حضور اب میرے بہجن نہین . نئے بہجن سناؤن یا پُرانے
شیر گر- جیسی تمہاری اچہا ہو-
سورداس -دو بہجن پروپکاری بابا کے ست سنگ کے سُنئے.

پرشارتھ کیون چہوڑ دیا (بہائی)، پرشارتہ کیون چہوڑ دیا (ٹیک)

آلس دوش اور بہرے روگ مین- ودیا ام کیون چہوڑ دیا + برہمچرج کو کہنڈن کرکے- نت آنند کیون چہوڑ دیا
اندر ن سکہہ مین لپٹ ہو کر تپ پالن کیون چہوڑ دیا + لوبہہ نہ چہوڑا جہوٹ نہ چہوڑا ست بہاشن کیون چہوڑ دیا
بڑے بڑے بیوپار تیاگ کر- ویش دہرم کیون چہوڑ دیا + کائرتا کو دہارن کرکے- چہتر دہرم کیون چہوڑ دیا
رشیون کی سنتان کہاکے- دیر دہرم کیون چہوڑ دیا + سوارتہ وش ہو یکشپات سے - پریم بہاو کیون چہوڑ دیا

سب مل جل کر کاج کرو (بہائی) سوچ سمجہکر کاج کرو (ٹیک)

دیش ہتکاری اور پرتشٹ- سب مل ایک سماج کرو ماتری بہاشا نشچے کرکے- اوسمین ہی سب کاج کرو
کل پرسون کہتے نہ ٹالو چیتو اب اور آج کرو تن من بانی سنجم کرکے- دہرم سے اُن پر راج کرو
چوری جاری متہیا بہاشن- ان دوش سے لاج کرو دیا دان دہناڈ مہاشیو- رکہشا ناتہہ اپاہج کرو
گانون گانون مین کہولو شالا- اون مین بنت اچارج کرو مہامری اور کال کے سمے- دان دوا اور ناج کرو
سچ من سے پہوٹ کا میوہ- تو چہاو رحم راج کرو اوتم سرب سمتی کرکے- اپنے رسم و رواج کرو

شیر گر- بہجن تو عمدہ ہین مگر ان مین مٹہاس بہت ہے -
سورداس -حضور کبیر صاحب کے ست سنگ کے دو چہپر سے بہجن سنیئے.

نواب بجلی خان کا مخمس

وے لوگ کہان میرے شہر کے درویش ہزار غیر در کے
بہیدی ہین نہین وہ اصلی گہر کے سب بندے ہین زن زمین و زر کے
جہوٹے نبی پر یقین کر کے

جہوٹے گرو- جہوٹے انبیا ہین جہوٹے پے گواہی سب دیا ہین
وہ جہوٹے سے عہد کو سلئے ہین سب صید جہوٹے ہر می دہر کے
جہوٹے نبی پر یقین کر کے

ہو جہوٹے گرو کی دست گیری ہرگز نہین جہوٹے تب اسیری

جب علم و عمل سے ہو تغیری — پہندے مین پڑے سو کال در کے
جہوٹے نبی پر یقین کرکے

اونکو نہین مکت کی ہے اُمید — جو جانین نہ جہوٹ سچ کا بہید
ہرگز نکرین سو کرم کا چہید — پیتے ہین زہر پیالہ بھر کے
جہوٹے نبی پر یقین کرکے

دریاے عمیق دو جہان ہے — وہ کشتی و ناخدا کہان ہے
یہ خانہ آبی اہلمان ہے — جاکون سکے یان پار اُتر کے
جہوٹے نبی پر یقین کرکے

(۳) جگ ڈوباتے ہین پنڈت و ملا — مت سکہاتے ہین پنڈت و ملا
ذبح اور خون بل و قربانی — سب کراتے ہین پنڈت و ملا
اپنے لوبہ اور اپنے مطلب کو — دل ڈولاتے ہین پنڈت و ملا
راستی دشمنی - دو دوست دروغ — حق چہپاتے ہین پنڈت و ملا
مچہلیان مارنے کو دریا مین — جال پاتے ہین پنڈت و ملا

حضور اب ایک صوفیانہ بہجن سنئے -

تاب اوسکے دیکہنے کی نہ لاے چلے گئے — کیا کیا ہنر دکہاے پر آے چلے گئے (ٹیک)
آدم رہا نہ کوئی پیغمبر و لی رہا — سب ہی تہ زمین مین سماے چلے گئے .....
(عارف چہ نشسنی کہ یاران رفتند — سیمین بدنان و گلعذاران رفتند
چون بوے گل آمد ندبر باد سوار — درخاک چو قطرہ ہاے باران رفتند) ....
دارا رہا نہ جم - نہین وکٹوریا کوئین — تختہ زمین پہ سیکڑون آسے چلے گئے
(رستم رہا نہ زال نہین سام رہ گیا — مردون کا بس زمین کے تلے نام رہ گیا) ....
عالم تہا زلیخا کا جو یوسف کی چاہ مین — رقعہ ہزارون طرف سے آئے چلے گئے
کتنی دفعہ ہم آپکے قدمون مین آنکر — حسرت سے خالی ہاتھ دکہاکے چلے گئے

سورداس (نواب) سبحان اللہ

سورداس ثانی - غنیمت ہے - ہمارے بہائی نے ہماری قدر کی اور سبحان اللہ کہکر داد دی.

شیرگر - حقیقت مین آخری غزل بہت ہی عمدہ کہی -

سورداس - حضور ایک اور سن لیجیے -

شیرگر - اب ہم آپ کو زیادہ تکلیف دینا نہین چاہتے -

سورداس ۔ حضور مجھکو کچھ تکلیف نہین ہے ۔ مہاتماؤن کے سامنے بھجن گانے مین تکلیف کا کیا ذکر ہے آرام ہی آرام ہے ۔

شیرگر ۔ ہم بھی تو سنتے سنتے تھک گئے

سورداس ۔ واہ حضور آپنے تو بادشاہون کے مزاجون کو بھی اسوقت مات کردیا ۔ نزاکت مین نواب واجد علی شاہ کے گرو بن گئے سنانے والا نہ تھکے اور سننے والا تھک جاوے ۔ یہ ہمنے آپکو ہی کہتے سنا ۔ اگرچہ یہ شعر اس سے پہلے بھی سُنا کرتے تھے ۔

"اے عندلیب شور وفغان این قدر مکُن نازک مزاج شاہان تاب سخن ندارند"

شیرگر ۔ مسکراکر ۔ اچھا ایک اور سنادو ۔ مگر پرمیشر کے لئے پھر سنانے کی ضد نکرنا ۔

سورداس ۔ خوش ہوکر ۔ یہ غزل سناتے ہین ۔

اگر ہے شوق ملنے کا تو حق سے لو لگاتا جا جلاکر خودنمائی کو بھسم گمس لگاتا جا (ٹیک)
نہ جا مسجد نہ کر سجدہ نہ رکھہ روزہ نہ مر بھوکا وضو کا توڑکر کوزہ شراب شوق پیتا جا
نہاکر عشق کی جھاڑو ۔ صفاکر دل کے حجرے کو دوئی کی خاک لیکر کے مسلّہ پر اوڑاتا جا
توڑ تسبیح پھینک دہاگا ۔ کتابین ڈال پانی مین اوسی کی یاد مین پیارے توئی تو راگ گاتا جا
کہے منصور اسے دانا ۔ خدائی آپ ہو جانا یہ کوچہ ہے فقیرانہ اسی کوچہ مین ہوتا جا
کہے بے سادھنی میری کر اسے کنہاتونت پیرتی برج کی رج کو مَل کے تن اور من صاف کرتا جا

شیرگر ۔ یہ راگ بہت ہی عمدہ ہے ۔

سورداس ثانی ۔ بھجن پسند آئے ہین تو من مانگی مراد دو

شیرگر ۔ کیا مراد ہے ۔

جیکشن ۔ حضور آپ پانچ مورتی ہو ۔ ہر ایک سے ایک ایک مراد مانگنا چاہتا ہون ۔ مگر بھجن مین گاکر مراد مانگون گا ۔

شیرگر ۔ بھجن گاکر کیا ۔ ویسے ہی مراد مانگ لو ۔

جیکشن ۔ حضور مین نے آج تک کسی سے صاف صاف سوال نہین کیا ۔ شرم آتی ہے حضور کا ہرج تو ضرور ہوا ہے ۔ پانچ راگ اور سُن لیجئے

پہلی مراد ۔ بھوانی دیوی سے

پھرون ہون دربدر مارا مجھے دھن ہے آئی بپارا بتادے کوئی جیب ایسا درس دین لکشمی ماتا (ٹیک)
کمائی کیا کرون مین اب ۔ کہ چھوٹین واسنائین سب کوئی ڈھنگا بتا ایسا ۔ بسی بہوت ہودین بدہ داتا
مجھے دے گیان کے چکشو مین تیرا داس ادھ کنبو کوئی ہو راگ و سُر ایسا ۔ وسی کو مین بیرون گاتا

لکھے ہو مرتے ایلیڈ ہین - وہ سب دیکھین ہین گن تجھ مین   تو ہے گی بھتنی دیوی - مجھے بر دیدے من بھاتا
مجھے ایک رات سپنے مین - کہا ایک جوتشی جی نے   کہ ست یگ کے زمانہ مین مین راجہ مان دہاتا تہا
کہے ہے جنیکشن راگی - بہوانی دیوی ماتا سے   مجھے ہے شوق سننے کا مین پچھلے جنم مین کیا تہا

بہوانی دیوی جنیکشن جی آپ تو انیک مرادین کہہ مارین -

جنیکشن - ماتا جی - میری ایک مراد پوری کردو - یہ بتلادو کہ پچھلے جنم مین مین کیا تہا -

بہوانی دیوی - پچھلے جنم کا حال معلوم کرنا چاہتے ہو تو پروپکاری بابا کے ست سنگ مین چلکر یوگ سادہن کرو -

دوسری مراد روپانند سے

یدی دیدون کا ہو پرچار - سورگ بنجادے یہ سنسار   پرش ہون استری برتا - دہرم پتنی - پتی برتا
ہو سادہو سیوا اور ست سنگ - پڑہین سب دید اور ویدانگ   کٹنب ہو اگیا کاری - ہون سکہیا تو کے وتیا
برہمچرج اور پرانایام - کرم ہون سارے ہی نسکام   ہون گہر گہر ہونت برتی - تو خوش ہون ایش سکہہ داتا
بتا پیرا سرگ باشی - رہا تہا جاکے وہ کاشی   نہ شاید پلیگ سے مرتا - جو سادہن سادے وہ کرتا
ہری نے لاسد پین ست - دکھایا ازنابل ادہ نبت   ہے تجھ مین بہی بہت شکتی - بتا پیرا دکہاتا جا
بنے ہے روپانند بادی - بنا مجھکو برہم بادی   تو اشتا بکر ہے ثانی - لگہو منتر بتاتا جا

روپانند - آپ کوئی تان سناتے کہو تو ہم بہت خوش ہین - اور مراد مانگتے ہو تو صاف صاف بتلاؤ کیا مراد ہے -

جنیکشن - مہاواک کا اوپدیش کردو -

روپانند - پروپکاری باباسے اوپدیش لو - اونکے اوپدیش مین خاص اثر ہے

تیسری مراد - گشائین گر سے

جو ملنا چاہے تو حق سے تو انتر مین سماتا جا   سکہی ہو یا دکہی ہر وقت اوسکا نام گاتا جا (ٹیک)
بڑا سنسار ساگر ہے نہ یہان نوکا نہ اسٹیمر   تو جپ کر اوم سوہم کو گنتو یہ جل اوترتا جا
جگت ہے اگما پائی کرم بہومی سمجھ اسکو   چڑہا ہے موکش پربت پر تو یگ آگے بڑہاتا جا
ندی نالے بہت بہاری بہیانک رین اندہیاری   بہرین عیار رستہ مین بہت ہوشیار چلتا جا
نہ بن بہرانہ کر جنتا - اصل سے وصل ہوتا جا   حقیقی راجا بنکر تو اہند کا یا چہ سنتا جا
کہے ہے جنیکشن راگی - گشائین گر سوامی سے   سری مدہ جوتشی جی کو سفارش پتر لکہتا جا

گشائین گر - آپ مراد مانگتے ہو یا اوپدیش کرتے ہو -

جنیکشن - حضور مراد مانگتا ہون - اور مراد یہ ہے کہ جوتشی جی کے نام ایک لیٹر آف اسٹوڈنکشن تحریر کیجئے

گستائین گر۔ کون سے جوتشی جی کے نام

جیکشن۔ جنہون نے مجھکو خواب مین بتلایا ہے کہ مین راجہ مان دہاتا تہار شیون کے سراپ سے یہ جون ملی ہے۔

گستائین گر۔ نام پتہ بغیر معلوم ہونیکے کسطرح سفارش ہوسکتی ہے۔

جیکشن۔ آپ روشن ضمیر فقیر ہین کشف سے معلوم کرلین۔ اتنی کرامات بھی حاصل نہین ہوئی تو پھر کسی اور مہاتما سے درخواست کرون گا۔

گستائین گر۔ آپکی سادہنی بار بار ہمارے موہنہ کے سامنے کیا چیز دکہاتی ہے۔

جیکشن۔ حضور۔ بہرہ آدمی آہستہ بولا کرتے ہین۔ یہ حضور کی آواز کو واپس جنتر مین سن رہی ہے

چوتھی مراد سوورداس سے

جہان ہے خواب غفلت سادھو ہے دل ہٹاتا جا ۔۔۔ کیا کیون ترک دنیا کو۔ ذرا مجھکو بتاتا جا ٹھیک
جو اپنے آپ تو نے کہولی ہے شطرنج پولٹیکس ۔۔۔ ہمارا دل بڑہانے کو کبہی تو مات کہاتا جا
خوشامد۔ خوف۔ خود غرضی کراوے شاعری فرضی ۔۔۔ مین ہون مجذوب اور پھکڑ میری ٹہر دل سے سنتا جا
جدہر کا قصد ہے تیرا وہ رستہ ہے بہت ٹیڑہا ۔۔۔ جو کہنا مانے تو میرا۔ کرب گن ساتھ لیتا جا
نہ جا حج کو نہ بن حافظ حقیقی عشق مین رنگ جا ۔۔۔ نکل کاخ مجازی سے خدا خود آپ ہوتا جا
کہے ہے جیکشن راگی سوامی سور سندر سے ۔۔۔ مجھے فرمان جاری کرکے اسکوائر بناتا جا

سورداس۔ ہم اسکو فرمان جاری کرین۔ اور اسکوائر (Esquire) بنکر آپ فائدہ کیا ہوگا۔ اور بغیر فرمان کے بہی آپ اسکوائر بنجاو تو کون پوچھتا ہے۔

جیکشن۔ حضور خوش رہین۔ آباد رہین۔ آپ سارے جہان کے بادشاہ ہین فرمان لکہا صرف دستخط کردین۔

شتیر گر۔ راگی جی آپ ہمارا وقت بے فائدہ ضائع کررہے ہو۔ نہ راگ عمدہ ہین نہ اونکا مطلب۔ مقفّی غزل پڑہتے پڑہتے کہین کے کہین چلے گئے۔ اور مرادین ایسی کہین جو پوری ہی نہ ہوسکین۔

جیکشن۔ واہ حضور یہ بہت عمدہ دادملی۔ حضور پہلے سے کہتے تو مین منصور کی غزل سے پورا قافیہ ملا دیتا۔ اور مراد کا دروازہ تو پہلے حضور نے یہ کہکر بند کردیا کہ آپ وکٹ یاد ہو ہین فیرجوگا ناپسند نہین آیا ہے۔ اوسکی جگہہ دوسری تازہ بتازہ غزلین منصور کی غزل سے ملتی ہوئی بہجن سن لیجئے۔

شتیر گر۔ بس آپ مہربانی کرین خدا کے لئے ہمارا پیچھا چہوڑ دین۔

جیکشن۔ حضور آخری اور پانچوین مراد جو حضور کے خدمت مین پیش ہوگی وہ تو سنا لین وہ مراد بہی پوری کرنیکے لایق ہوگی اور غزل بہی امید ہے حضور کو ضرور پسند ہوگی مگر یہ خیال رہے کہ آخری

مراد خالی نہ جاوے۔

شیرگر۔ اب بھجن سُنتے سنتے دل اوکتا گیا ہے پرماتما کے لئے اپنی مراد زبانی بیان کرو۔

جیکشن۔ حضور یہ ہرگز نہین ہوسکتا۔ ویسے تو مین شاید مان جاتا لیکن جب آپ پچھلے بھجنون کو ناپسند کرتے ہین تو اخری بھجن مین ضرور گاونگا۔ اور اوس بھجن سے سرستی دیوی کی کرپا سے آپکو ضرور رجھاؤنگا۔ آگے مراد پوری کرنی نکرنی آپکے اختیار مین ہے تناضرور کہون گا کہ مہاتماؤن کے دربار سے کوئی کبھی خالی نہین گیا۔

پانچوین مراد۔ گُشائین شیرگر سے

کداز ایسا تو دل کو کر کہ اگنی گیان پیدا ہو — ویویک اور نیاے سے اہلین تہون نس دن توکرتا جا

(اگر ہے شوق ملنے کا تو حق سے لو لگاتا جا — جلاکر خودنمائی کو بھسم گھس گھس لگاتا جا)

لپٹ سے تن جلاکر تو۔ پلٹ کر من کو خوش کرلے — مثال شمع روتا جا۔ مثال شعلہ ہنستا جا

جرا مر تو بدن کو ہے جسے کہتے ہین ان ے کرش — کہدا پیا سا پرانون کو۔ ذرا تو غور کرتا جا

ہرکھہ اور شوک من مین ہین کملی رکھہ گیان کی نین مین — جب ہی کچھ روگ ہو پیدا۔ علاج اوسکا تو کرتا جا

پرے انتہ کرن اور پران سے چیتن شکتی ہے — وہی آنند ساگر ہے۔ اوسی مین تو پ نہاتا جا

خودی جب دور ہو جاوے۔ وصال حق میسر ہو — دوئی کا دور کر جھگڑا۔ سدا آنند پاتا جا

تو ہو جا لین انتر مین۔ نہ کر دیری تو کچھ اسمین — یہی ہے گیان کا مارگ۔ قدم آگے بڑھاتا جا

... آتا جہان مین تو۔ تو سب ہنستے تو روتا تہا — بسر کر زندگی ایسی۔ کہ سب روئین تو ہنستا جا

... ہے شیرگر تجھ سے۔ سوامی لشٹکا والے — برج بہومی کنہیا مین۔ سبھے بھی ساتھ لیتا جا

شیرگر۔ ماتاجی رونق خوب رہے گی۔ داد پیچ بھی خوب ہو سکنگے۔ جو کسی کا مین ذمہ لیتا ہون۔ ان کو ساتھ لے لو۔

بھوانی دیوی۔ دو کو اکٹھا رکھنا ہرگز مناسب نہین۔

شیرگر۔ صاف صاف اپنی مراد کہو۔

جیکشن۔ اس سے زیادہ اور کسطرح سے صاف صاف کہون۔ نٹ ناگر کی نگری مین پہونچا دو جو برج کی برج سلنے کی برسون سے ابھلا کہا ہے۔ تمہاری داسی بائی جی کی ٹہل کرے گی اور مین بھجن سنا کر اور بیسیون دوسرے طریقون سے آپ سب کو خوش کرتا ہون گا۔

شیرگر۔ راگی جی۔ آپکے بھجن سُنکر ہم بہت خوش ہوئے آپ تہوڑا سا انعام قبول کرو۔ اور اپنی ساتہنی کو لیکر ریل مین سوار ہو جاؤ۔ پرو دیکاری بابا کے ست سنگ مین ہم آپ سے ملین گے۔

جیکشن۔ جیسی سنتون کی مرضی۔

ساتوان سین

سیٹھ جی کا سدابرت

نوکر- سیٹھ جی آسنے ہین - آپ اونکو آدرستے بٹھلانا-
شیر گر- کون سیٹھ جی اور کیون آسے ہین -
نوکر- چاندی شاہ توپخانہ والے کروڑپتی- کل سنت گر کی منڈلی والون کو ایک ایک روپیہ اور بہت سا وسترادی دیا تھا- اونکے دوارسے معلوم ہوا تھا کہ پانچ مورتی پیچھے آسے ہین -
چاندی شاہ- نمونارائن- مہاتماجی ہم سرا وگی ہین- کئی مدت ہمارا بھوجن سیلینے مین شنکا کرتے ہین اس کارن ہم نقد روپیہ اور وسترادی سانگری سنتون کی بہنیٹ کرتے ہین آپ یہ پانچ روپیہ اور ایک تھان ململ کا قبول کرو-
شیر گر- پرماتما آپکی مرادین پوری کرین -
چاندی شاہ- نوکر کو آواز دیکر سب سامان لے آؤ
دو نوکر- سامان حاضر ہے -
چاندی شاہ- مہاراج ایک ایک کمنڈل- ایک ایک ڈوری- ایک ایک سوٹی- ایک ایک چرن داسی- آپ اور قبول کرو-
شیر گر- ہمارے پاس کمنڈل آدی سب چیزین موجود ہین -
نوکر- حضور وہ مجھکو بخشدین مین سنتون کے سیت پرشاد پر ہی گذارہ کرتا ہون -
شیر گر- آپ اپنا سامان لیجاوین- اور سادہوؤن کو دیدینا -
چاندی شاہ- مہاراج- مین سنکلپ کر چکا ہون- اب یہ سامان آپکا ہے میرا نہین- آپ جسکو چاہین بخشدین- دوسرے سنتون کے لئے اور بہتیرا سو جود ہے
شیر گر- اچھا ہم خوشی سے قبول کرتے ہین -
چاندی شاہ- مہاراج کچھہ پستکین بہی آپ سویکار کرین- بمبی کے چھاپے کی گیتا جوگ وسشٹ بہرتری شتک اور دو چار ساگر حاضر ہین
شیر گر- ہم اتنا بوجھ کہان باندہین پھرینگے -
چاندی شاہ- مہاراج میرے نوکر کو ساتھ لیلتے جاؤ- اتھوا جہان آپ کہو مین پستکین ریل کے پارسل سے بہیجدون پتہ اچھی طرح لکھوا دو-
شیر گر- آپکی سادہو سیوا پرشنسا کے یوگ ہے- پرنتو ہمکو پستکون کی ضرورت نہین ہے -

چاندی شاہ جیسی سنتون کی موج مجھکو اب اگیا دیکھیے۔
روپانند۔ یہ سیٹھہ بڑا ہی دہرماتما ہے۔
شیرگر۔ شاید بہروپیہ ہی ہو آجکل سیٹھہ ساہوکارون مین آتنی شردہا او ادارتا کہان ہے۔
روپانند۔ مین ابہی پیچھے پیچھے جاکر دیکہہ آون۔ سیٹھہ ہے یا بہروپیہ۔
بھوانی دیوی۔ دیکہہ آنے کی ضرورت نہین۔ یدی وہ سچا سیٹھہ ہے تو خوشی ہے بہروپیہ ہے تو بیچیا ہرگز ٹہیک نہین۔
شیرگر۔ ماتاجی دیکہہ آنے دو۔ آمین ہرج کیا ہے۔ انکو پتہ لگ جاویگا کہ بہروپیہ کیسا عقلمند ہے
سورداس۔ جاتے ہو تو جلدی جاؤ اور جلدی واپس آجانا
روپانند۔ مین ابہی جاتا ہون۔ اور بہت جلدی واپس آجاونگا۔
شیرگر۔ لگہوشنکا کو باہر آتے ہوئے۔ تو کون ہے۔
بوڑہا۔ ان داتا مین بوڑہا مہتر ہون۔
شیرگر۔ یہان کیا کر رہا ہے۔
بوڑہا۔ ان داتا سیٹھہ جی یہان آئے تہے۔ یہ جہان جاتے ہین۔ ایک روپیہ کے پیسے بومین بکہیرتے ہین مین مٹی مین پیسے ڈہونڈہ رہا ہون۔
شیرگر۔ یہ سیٹھہ کدہر رہتے ہین۔
بوڑہا۔ ان داتا۔ گانون کے دوسرے طرف رہتے ہین۔ یہ توپخانہ کے کمپو مین گماشتہ تہے کروڑون روپیہ کے آدمی ہین اور لاکہون روپیہ سادہو سیوا اور دان پن مین خرچ کرتے ہین
روپانند (مصنوعی) میری بات سچی نکلی۔ یہ اصلی سیٹھہ ہین انکا جہان آباد کے لکھی شاہ کا سا کارخانہ ہے
سورداس۔ لکھی شاہ کے پاس تو بے اندازہ دولت ہے۔ ولایت سے جہازون پر مال آتا ہے
روپانند۔ انکے ہان بہی پانچ چہ منیب کام کر رہے ہین۔ مین اپنی آنکھون سے دیکہہ آیا ہون۔
گسائین گر۔ روپیہ ہو تو اسی طرح سے خیرات مین لگانا چاہیے۔
روپانند۔ اب کتنا سفر باقی ہے۔ دو دن سے مجھکو دست رجہی طرح نہین آتا آج ماتہا بہی گرم ہے کہین جور نہ چڑہ آوے۔
شیرگر۔ ابہی کم سے کم چار دن کا سفر باقی ہے۔ اور اگر ہم یہان سے بجے پور نجے پور سے پتہپور چل سکین تو تیسرے دن شام کو متہرا پہونچ جاوینگے آپ یہ گولی کہا لو کہل کر دست آجاوے گا۔
روپانند۔ متہرا مین بہی شاید بہت گہومنا پڑے۔ بہت بڑا شہر ہے۔
شیرگر۔ متہرا پہونچتے ہی بسرانت گہاٹ سے کشتی مین بیٹہہ کر آشرم مین پہونچ جاوینگے۔ اس

کنارہ پر بسرانت گھاٹ اور دوسرے کنارہ پر ست سنگ ہے

روپانند۔ مجکو دست کی حاجت معلوم ہوتی ہے۔ گولی بڑی بھرا پیر ہے۔

شیرگر۔ (مصنوعی) تمنے بڑی دیر لگائی سب کو گھبراہٹ مین ڈالدیا ماتاجی نے گھبرا کر مجسے کہا کہ تمکو ڈھونڈ لاؤن۔

روپانند۔ مجکو آدہے کوس تک آنا پڑا سیٹھ جی جیسا آپ سمجے تھے بہروپیہ ہی نکلا سامنے کے تنبو مین جو جرنیل صاحب کا کمپو مشہور ہے وہ اور اوسکے نوکر ابھی سے گئے ہین۔

شیرگر۔ مینے تو وہان ہی آپ سے کہدیا تھا۔ آپکو یقین نہین آیا۔ اب آگے تو یقین کر لیا کروگے۔

روپانند۔ یقین کیا۔ اب یہ بہروپیہ آیا تو مین خود پہچان لونگا۔

شیرگر۔ بھلا یہ بتلاؤ کہ نواب اور راجہ کیون سادہو ہوے ہین اور تمہارے گھر کس طرح سے آئے تھے

روپانند۔ نواب کو ویراگ پیدا ہوا۔ اونہون نے قاصد بھیجکر راجہ جی کو شکار کھیلنے کے بہانے سے بلایا راج چہوڑنے کا مشورہ کیا۔ دونون ویراگ وش ہوکر ایک لنگوٹی باندہ کر نکل پڑے اور اوسی حالت مین ہمارے گھر آئے ہمنے معمولی سادہو سمجکر آدہے بھوجن کھلایا۔ راجہ جی سپنے مین بڑاوتے اس سے سب گانون والون کو انکا راجہ ہونا معلوم ہوگیا۔ پرنتو یہ دونون تھوڑی دیر مین ہمارے ہان سے چلدئے۔ اور کچہ حال نہ کہا پھر جہان آباد سے سوار آیا۔ جب ہمکو معلوم ہوا کہ یہ نواب اور راجہ تھے مین نے دھنونتی سے کہا۔ اوس نے صلاح دی کہ ہم دونون جو بہت دن سے بان پرستہ آشرم دہارن کرنے کا سنکلپ کر رہے تھے۔ انکے ساتھ اُنکے گروجی کے ست سنگ مین چلے چلین۔

شیرگر۔ انکے گرو کون ہین۔

روپانند۔ یہ اونکو بھی ابھی تک معلوم نہین ہے۔

شیرگر۔ یہ معلوم نہین تو کہان جاوینگے۔

روپانند۔ اونہون نے پرشارتھی بابا کا وکیان پڑہا تھا اونکے پاس پرویکاری بابا کے ست سنگ مین جاوینگے

شیرگر۔ پرویکاری بابا تو کوئی بڑے مہاتما ہونگے۔

روپانند۔ انوماں سے تو ضرور بڑے مہاتما معلوم ہوتے ہین جنکی لیکہ کو پڑہکر دو رئیس ویراگوان ہوگئے

شیرگر۔ اچھا آپ چلو۔ تاکہ ماتاجی کو تسلی ہوجاوے مین لگھو شنکا کرکے آتا ہون۔

روپانند (اصلی) شیرگر کو دیکھکر بین۔ تم یہان بیٹھے ہو۔ میرے ساتھ شاید بہروپیا یا اور سالا مید لے گیا

شیرگر۔ کہان سے آیا۔

روپانند۔ مین یہان سے آدہے کوس تک سیٹھ کے پیچھے پیچھے گیا۔ وہ اور اوسکے نوکر ایک تنبو مین گھس گئے۔ اس سے سمجھے ہوا کہ وہ بہروپیہ تھا مین جیسے اولٹا پھرا ہو بہو تمہاری صورت اور بولی

کا سا ایک آدمی۔ تمہاری ہی لمبی سونٹی لئے ادہر سے جاتا ہوا سامنے ملا اور کہنے لگا دیر لگنے کے سبب گھبرا کر سب نے تمہارا پتہ لگانے کو بہیجا ہے۔

شیر گر۔ آج ہمارے یار اور اوسکے ساتھیوں نے تین چکمے دے۔

روپانند۔ دوسرا اور تیسرا چکمہ کیا۔

شیر گر۔ تمہارے جانیکے بعد۔ تہوڑی دیر مین ایک بہروپیہ تمہارے بہیس مین آیا اور کہا کہ چاندی شاہ اصلی سیٹھ ہے یہ مین لکہوشنکا کرنے گیا تو اوسکے ساتھی نے مہتر کے بہیس مین مجہکو کہا کہ چاندی شاہ اصلی سیٹھ ہے

بھوانی دیوی۔ مسکرا کر۔ مین کہتی تہی اوسکا پیچھا نہ کرو۔ وہ تم سب سے زیادہ عقلمند ہے۔ خیر اب جو جو باتین اوس نے دونون بہیسون مین پوچھی ہین۔ اونپر وچار کرو (آہستہ سے شیر گر کے کان مین) بیجے پور اور سیتھر پور ہرگز نہ چلنا چاہئے۔

سورداس۔ ماتاجی آپنے آہستہ سے کیا بات کہی۔ ہمین ڈر معلوم ہوتا ہے۔

بھوانی دیوی۔ کوئی ڈر کی بات نہین ہے۔ آگے کے لئے آپ ہی ضروری بات آہستہ سے کہدیا کرو بہروپیہ کے آدمی ہر وقت ہمارے چارون طرف پہرتے اور باتین سنتے رہتے ہین صرف پرماتما کی مرضی اور بہروپیہ کی نیک نیتی ہے کہ ہمکو کچہ تکلیف اب تک نہین پہونچی۔

آٹھوان سین

عیاری کا خاتمہ

سادہو۔ جے سنتون کی۔ اوم نمو نارائن۔

شیر گر۔ مہاتما جی کدہر سے آگمن ہوا کہان جانے کا وچار ہے۔

سادہو۔ بدر کا شرم سے آرہے ہین۔ پروپکاری باباکے ست سنگ مین جاوینگے۔ اب تک تو ہم پہونچ جاتے۔ پرنتو سنگیون کے دہن آکر تہوڑی سی بہنگ پی لی نشہ سا ہو رہا ہے اور ندرا آرہی ہے یہ کہتے کہتے سادہو جی لیٹ گئے اور خراٹے لینے لگے۔

شیر گر۔ ماتا جی اب پروپکاری باباکا ست سنگ صرف دو کوس ہے شام سے پہلے پہونچ جاوینگے آپ بتلا دین ہین سے اپنا برن کس طرح نبہایا۔

بھوانی دیوی۔ آپ سے اپنا برن نہایت اچھی طرح نبہایا۔ پرماتما اسکا پہل جلدی دیوینگے۔

سارے مہاتما ہم آواز۔ آپ کے سبب ہمارا سفر خیر و عافیت سے طے ہوا۔

شیر گر۔ پانو چہو کر۔ ماتا جی مین شیر علی نواب صاحب کا دودہ بہائی ہون پیر مرشد پر جنس سا ہیسون کی منڈلی اور تالاب کا گویا جبہ نت پورہ کا نائی۔ شیر ارا گی۔ شیر گر دید نواب صاحب

کی خاطر بنا۔ سینٹ گر کی منڈلی کو شر غیب دیکر آپکی طرف لایا میرا دادا شاہنشاہ نپولین کا سب سے بڑا ڈی ٹیکٹو افسر تہا نپولین کے تنزل کے وقت وہ مہاراجہ رنجیت سنگ کے ہان آیا وہان سے ہمارا خاندان جہان آباد آیا۔ مجھکو اپنی عیاری پر بہت گھمنڈ تہا۔ مگر اپنے دوست سبردپیہ کی عیاری کو دیکھہ کر سارا گھمنڈ جاتا رہا اصل مین کرنا اوستاد نکرتا شاگرد بہت ٹہیک کہاوت ہے۔ اونکو طبع آزمائی اور تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملتا رہا اور میرا علم زندگی بھر مین پہلی دفعہ عمل مین آیا۔ میری یہ پرارتہنا ہے کہ آپ مجھکو دیہرم پُتر بنا کر اپنے چرنون مین رکہین اور روحانی آنند عطا کرین۔

بھوانی دیوی — آپکا اشچرج برتانت سنکر مجھکو بہت خوشی ہوئی۔ مین ہمیشہ آپکو پتر کے سمان سمجھتی رہی ہون۔ آپ بہت گنوان ہو۔ جب آپکو روحانی آنند حاصل کرنے کی اچہا ہے تو وہ ضرور اور جلدی حاصل ہوگا۔ ہم سب پرماتما کی پریرنا سے ایکٹہے ہوے ہین اونکی کرپا سے ساری مرادین ضرور پوری ہونگی۔

شیر گر۔ ماتا جی جب سے بہرد پیہ نے ہمارا پیچھا کیا ہے۔ میری خواہش رہی ہے کہ اوس سے اچھی طرح بات چیت کرون۔ میرے وچار مین سادہو جی جو مزاے ٹالے رہے ہین۔ ہون نہون ہمارے پرانے دوست بہروپیہ جی ہین۔ آپ آگیا دو تو انکو جگالون۔

بھوانی دیوی۔ ہین تو یہ بہروپیہ ہی پرنتو اس سمے سادہو کے بھیس مین ہین۔ واستو مین بہی یہ مہاتما ہین اور ہمارے ساتھ اب تک بہت اچہا برتاو کیا ہے۔ جتنا چاہیے یہ ہمکو دکہہ دیسکتے تہے اسلئے ہمکو بہی انکے ساتھ پریم اور پوجی سے برتاو کرنا اوچت ہے۔ جب یہ اپنی اچہا سے جاگین اوس سمے باتین کرلینا۔

سادہو جی — خراٹے لیتے لیتے دفعتاً اوٹھ کر اور گھٹنے کے بل ہو کر۔ ماتا جی مین بہی آپکو گاڈ مدر God mother بناتا ہون۔ میرا نام مونشیر جکسن Monsiur Jackson ہے مین اپنی عیاری پر بڑا فخر کرتا تہا۔ لیکن شیر علی کی عیاری اور آپکی ساتوک بدہی کو دیکھہ کر میرا سارا فخر دور ہوگیا۔ آپ مجھکو اپنی سی ساتوک بدہی دیوین۔

بھوانی دیوی۔ جکسن جی۔ خوشی ہے کہ آپ ساتوک بدہی کی قدر کرتے اور اوسکو حاصل کرنا چاہتے ہو۔ اصلی اوپدیش تو آپکو پروپکاری بابا کے ست سنگ مین ملے گا۔ پرنتو آپکی اچہا انوسار مین بہی سنکشیپ مین کچہہ کتہن کرتی ہون۔ منش کا شریر پانچ تت اور تین گن کا بنا ہوا ہے۔ ساتوک بدہی بنانیکے لئے آکاش تت کو بڑہانا اور ستوگن برتی مین رہنا چاہیے۔ آپ ایسی ایسی باتین سے جو اوپر برتاو مین لاؤ جنسے پرانی ماتر کو لابھہ پہونچے۔ یدی اب تک بہی آپ ایسا کرتے رہے ہو پرنتو اہنکار کے سہارے کیا ہوگا۔ اتہوا مان بڑائی دہن آدی پدارتہون کے لوبھہ سے کیا ہوگا۔ اب کیول اپنا

خواہشدن کی موت کو قبول کردن۔ اس پرارتھنا کو خدا تعالےٰ نے سُنا اور میرے دل مین ہمت اور روشنی ڈالی جسکے سبب مین نے قطعی فیصلہ کرکے فوراً ماتا جی کے قدم پکڑے۔ آگے آپکو معلوم ہی ہے۔

شیر گر۔ نہایت محبت کے ساتھہ بغلگیر ہوکر۔ آپکے حالات سننے سے مجھکو بہت خوشی ہوئی مین شروع سے آپکے ساتھہ ایک خاص محبت اپنے دل مین محسوس کرتا تہا۔ لیکن اِشتر کش لوک کے مہاتماؤن کی کرپا سے میرے دل مین کبھی سے موہ نہین رہا ہے۔ مین کبھی کبھی تنہائی مین پچھلے جنمون پر غور کیا کرتا ہون۔ اون جنمون کی باتین اکثر اوقات سپنے کی سی طرح یاد آنے لگتی ہین۔ اون یادداشت کے مطابق مین کہہ سکتا ہون کہ ہمارے اور آپکے دادا کے جدامجد ہسپانیہ سے فرانس گئے تہے۔ اور اونکے جدامجد مصر سے ہسپانیہ آئے تہے۔ اور ہمارے مصر کے بزرگونکے جدامجد مہا بھارت کے سمے ہندوستان سے مصر چلے گئے تہے اب نہایت خوشی ہے کہ ہم اور آپ اونکی اولاد پہر اپنے پُرانے وطن ہندوستان مین باہم ملے۔

اور اس ملاپ کے کارن ہمارے دودھ بہائی اور نیز دہرم بہائی حضرت فخروشاہ قلندر ہین

فخروشاہ۔ مین نہین بلکہ ہمارے پچھلے جنم کے سگے بہائی اور اس جنم کے دہرم بہائی۔ راجہ جی عرف گشائین گر اصلی کارن ہین۔ اگر یہ میری ہمت نہ بڑہاتے اور ساتھہ نہ دیتے تو مین تن تنہا مشکل سے فقیری کا حوصلہ کرتا۔

پرتھی راج۔ عرف گشائین گر۔ میری راے مین اصلی کارن اعلیٰ گورنمنٹ ہے اگر وہ جیکسن جی کو نہ بُلاتی۔ تو اسوقت ہمکو اونکے درشن نصیب نہوتے۔

سورداس۔ اور اس سے پہلے جو ہمارا آدہا خون خشک ہوگیا وہ بہی نہوتا

بھوانی دیوی۔ ہم سب کے ملاپ کے اصلی کارن نٹ ناگر مہاراج ہین۔ اونہون نے نواب صاحب اور راجہ جی کے دلون کو پہیرا اونہون نے ہی مجھکو اور چودہری جی کو شامل کرایا۔ شیر گر جی اور جیکسن جی کو بلایا اپنی نگری مین سب کی آپس مین جان پہچان کرائی اور امید پڑتی ہے کہ پروپکاری بابا کے ست سنگ مین پہونچا کر ہم سب سے کوئی اوہ بہت لیلا رچنے کا سنکلپ ہے۔

روپانند۔ جیکسن جی آپکے میل سے ہم سب کو بہت خوشی اور ڈہارس ہوئی۔ مگر یہ تو بتلاؤ کہ چند گھنٹہ مین کسطرح سے گرفتار ہوجانے کا اندیشہ ہے۔

جیکسن۔ جب تک میرے جسم مین جان ہے۔ آپ سب کو کوئی تکلیف نہین پہونچ سکے گی۔ البتہ یہ مناسب ہے کہ ہم سب فوراً راستہ بدلکر پروپکاری بابا کے ست سنگ مین چلے چلین۔

سوناشاہ (روپانند کا لڑکا) برہمچاری کے بھیس مین آکر سوامی جی کے قدم چہوتا ہے۔

روپانند۔ سناؤ تمہارے ساتہہ کسطرح گذری اور یہ بہیس کسطرح دہارن کیا۔

سوناشاہ۔ آپکے جانے کے تہوڑے دن پیچہے اکسمات تہانے والے ہمارے گہر مین گہس آئے مین نمبردار کے گہر تہا وہان ہی چہپ رہا سو بہاگ وتی۔ سوناشاہ کی استری اور بالکون کو

مگر تو مجھکو ایسا کرو - چاہے مان بڑائی ہو چاہے اپمان اور نندا چاہے سکھ ملے چاہے دکھ - ایسا سمجھا
پڑ جانے سے سانوک بدھی ضرور حاصل ہوگی - اوس بدھی سے آپکو نشچے ہوگا کہ آپ مین نانا پرکار کی
دیوشکتیان ہین اور وہ سب آپکے انکول ہوکر بر مانند دیوینگے - الو مان سے وِدت ہوتا ہے کہ ہم سب
پرماتما کی مرضی کے موافق ملے ہین اور دہرم کے ناتے آپس مین جوڑے ہین ان ناتون کو جنم بہر تک
نبھانا چاہیے - آپکی جاتی والے بہت چتر اور گنوان ہوتے ہین اور برن نبھانے کا بہت خیال رکھتے
ہین ہمارے شاسترون کے انوسار پرم پدارتھات روحانی ترقی کے لئے وہ آتم ادھکاری ہین - پرنتو
وہ سب دیش کرکے حکم چلانے اتھوا دھن جوڑنے کے لئے یہان آتے ہین اور جاتی اپمان کا بہت
خیال رکھتے ہین اس کارن مجھکو اتی ہرش ہوا کہ آپ سارے اپمانون کو چھوڑ کر سانوک بدھی لو
اوسکے پہل شانتی کے ابھلاشی ہوا نتر جامی پرماتما ضرور جلدی دیوینگے -
جیکسن - شیر گر سے - آپ ہمارے بہائی ہین - آپکے دادا اور ہمارے دادا بہائی بہائی تھے - آپکے
دادا ہندوستان آئے - ہمارے دادا لندن بن ار تہات لندن گئے جسوقت آپنے اپنا حال ماتا جی
سے کہا مجھکو نہایت خوشی ہوئی اور محبت برادرانہ نے جوش مارا - لیکن مین نے ضبط کرنا مناسب سمجھا -
پھر جب آپنے میری بابت شبہہ کیا اور ماتا جی نے عمدہ راے ظاہر کی اوسوقت میری عجیب حالت
ہوئی پے در پے مختلف جذبون کے اثر نے میرے دلکو بالکل مضطرب کر دیا اوسوقت مین نے دل ہی
دل مین خدا تعالےٰ سے اسطرح پرارتھنا کی کہ اے خدا اپنے پیارے بیٹے جیسس کی خاطر مجھکو ہدایت کر کہ مین
اس نازک وقت مین کیا کرون - کیا مین فرض منصبی کے ادا کرنیکے لئے یا من بھر سونے کے لالچ لیواسطے
ان فرشتہ صورت اور فرشتہ سیرت آدمیون کو جنکا کچھ قصور نہین ہے کسی قسم کا خراب ارادہ نہین تہے
جو روحانی رنگ مین رنگے ہوئے ہین جو اپنے سفر کے خاتمہ کے خیال سے خوش ہو رہے ہین - جو میری
نسبت محبت اور عزت کا خیال رکھتے ہین - جو تمام انسانون بلکہ جیوالون تک کی بہتری چاہتے ہین
چند گھنٹہ مین گرفتار کرادون اور زندگی بہر کے لئے کانشس کی بےچینی مین خود گرفتار ہو جاؤن - یا
اپنے اعلیٰ فرض انسانی کے لئے روحانی ترقی کی خاطر انکے ساتھ شامل ہوکر انکا مددگار ہو جاؤن
کیا مین نیشنل پرسٹیج قائم رکھنے کے لئے اپنے بہائی شیر گر سے خونی جوش کو ٹھنڈا کرکے سرد مہری ظاہر
کرون - یا برادرانہ جوش سے ملکر دلی مسرت ظاہر کرون - کیا مین دنیاوی جھگڑون مین پہنسا رہ کر
جہالت اور حسرت کے ساتھ دنیا سے کوچ کر جاؤن - یا اس گولڈن اپر چونٹی سے فائدہ اوٹھاکر
ان سب کے ساتھ پروپکاری باباکے ست سنگ مین پہونچکر تیری روحانی سلطنت مین داخل
ہو جاؤن - اے خدا میری قسمت کا جلدی فیصلہ کر اور میرے دل مین اپنی روشنی ڈال - اے خدا
مجھکو جیسس کرائسٹ کیطرح ہمت دے کہ تیری بادشاہی مین آنیکے لئے کراس پر مرنا یعنی جسمانی

پاکر جہان آباد چلے گئے۔ وہان سے اونکا ٹھیک حال کچہ معلوم نہین ہوا۔ کوئی کہتا ہے کالے پانی گئے کوئی کہتا ہے پلیگ مین مر گئے۔ بڑی بیگم نے اونکی یادگار بنانی چاہی تھی۔ پرنتو اونکو منع کر دیا گیا۔ مین کچہ دن جہان آباد مین ایک بیراگی کے پاس ٹھہر رہا جب کچہ پتہ نہ نکلا۔ تو برہمچاریون کا بھیس بنا تیرتھ یاترا شروع کردی۔

بھوانی دیوی ۔ سکہ دکھ پراربدہ آدہین ہین۔ ہمارے بچے جتنا ہی دکہ سہین گے اوتنا ہی مضبوط ہونگے اور اوتساہ پوربک پروپکار کرنیکے یوگ ہونگے۔

سورداس ۔ افسوس ہمارے سبب سے مہاتما روپانند کا گھر تباہ ہو گیا بڑے بیرحم ہین وہ شخص جو ایسے ہونہار معصوم بچون کو قید کر کے ستا رہے ہین۔

مونشیر جیکسن ۔ گھبرانے کی کوئی بات نہین ہے۔ سب کام ٹھیک ہو جاوے گا۔ یہ کہکر کاغذ پنسل نکالکر یہ تار لکتے ہین

Argent telegram

To the resident Jahanabad
Please escort Rupashah's family to me immediately

چھوٹے صاحب کو یہ چٹھی لکھتے ہین۔ Dear Joe

Please send this message at once and give the bearer Rs 1000 in haste

Yours
M. Jackson

سوناشاہ سے ۔ یہ کاغذ پتھر پور لیجاؤ۔ تمکو ایک ہزار روپیہ ملے گا اوس سے تھرامین بیوپار کرو۔ تمہارا پریوار آٹھ دن مین تمہارے پاس آجاوے گا۔

بھوانی دیوی سے ۔ ماتاجی۔ آپکے پریوار کو اب کچہ تکلیف نہ ہوگی۔

بھوانی دیوی ۔ جب جیکسن جی۔ شیر گر۔ گشائین گر اور سورداس ہمارے رہبر ہین تو ضرور ہمکو کوئی تکلیف نہ پہونچے گی

جیکسن ۔ ماتاجی۔ یدی آپکو دکہ سکہ ایک سمان ہے اور کوئی منش سنسار مین آپکو دکہ نہین دے سکتا پرنتو میری یہ پرارتھنا ہے کہ آپ سیگھر ہی یہان سے راستہ بدلکر ست سنگ مین چلین۔ نہین تو پھر اظہار دینے جانیکے اور بے شمار تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑے گا۔

بھوانی دیوی ۔ جیکسن جی۔ اب ہم سب کی رکھشا کا کام تمہارے سر رہے۔ جسطرح مناسب سمجھو کرو

سورداس ۔ شیر گر جی تو عمر عیار سے زیادہ بڑہیا ثابت ہوے ہین اونسے بھی مشورہ کر لینا مناسب ہے

شیر گر ۔ منشی جیکسن جی میرے اوستاد ہین۔ جسطرح یہ کہین اوسی طرح کرنا چاہیے۔

جنیکیشن ۔ مین نے راستہ بدلنے کو اسلئے کہا ہے کہ معمولی راستہ پر پہرے مقرر کئے گئے ہین جو آپ سب کو نظر بند کر لین گے ۔
شیر گر ۔ راستہ بدلنے مین کچھ ہرج نہین ہے صرف جمنا جی مین تیر کر چلنا ہوگا ۔ سو ہم سب ماتا جی کو ایک سفری پالکی بناکر اپنے کندہون پر لے چلین گے ۔

آٹھوان ایکٹ

ست سنگ مشتملبر ۹ سین

پہلا سین

پروپکاری بابا کے ست سنگ کی کارروائی بھجن اور دیا کھیان

بھجن چیتاونی

پیارے اب تو جنم سنوار (ٹیک)

وشیون بن مین بھرمت ڈولے ۔ جاکا وار نہ پار   ست انس ماتر آیو پر بورے ۔ سو پایا نو بسار
جھن جھین آیو گھٹے نس با سر کرلے ست بچار   جو کچھ آج کرے سو کرلے ۔ من سے کال بسار
کال کال گرت گئی آیو ۔ لکھا نہ تتو اور سار   جو بیتی سو پھر نہ آوے ۔ جھٹ پٹ کاج سنوار
رشی منی سنتن سب گاوین ۔ سمجھے نہ بار مبار   تن سے پران ہوئین جب نیارے چھوٹت سب سنسار
کنچن دیہہ کو بھسم کرکے ۔ من سے چھوڑ بکار   راگ دویش کو دل سے دور کر ۔ کرلے پروپکار
کرنا تھا کیا کرے ہے کیا تو ۔ لوٹے کا بیوپار   سادھارن دھرم کی ادتم سکھشا ۔ کر من سے سویکار
یوگ ابھیاس سے دیکھ انتر ہو ۔ کایا مین گلزار   سہج سمادھی دھارن کرکے ۔ کھول لے دسوان دوار
تو تو بھوپ انوپ امر ہے ۔ چھوڑ ملن ہتکار   دھرم ساما جک دیش کے ہت تن من دہن سب وار
پرشار ستہ کی نوکا چڑھ کے ۔ ہو بھو ساگر پار   درلبھ دیہہ مین ست سنگ دوارے کھوج لے اپنا سار

مینیجر ۔ پردھان سوامی کے دیا کھیان ۔ پرشارتھی بابا کی پرارتھنا دیاس جی کا اپدیش آپ صاحبان نے اکثر سنے ہین آج پروپکاری بابا کا امرت روپی دیا کھیان ماتری بھاشا کے وشے مین سنین ۔

دیا کھیان

پیارے شروتا گن منش دیہہ ارتھات انسانی جامہ بہت اوتم ہے اسمین ایسی ایسی شکتیان ہین کہ یدی اونکو ٹھیک بڑھایا اور برتاؤ مین لایا جاوے تو لوک پرلوک کے سارے سکھ پراپت ہو سکتے ہین ۔ یدی اونکو ٹھیک ٹھیک نشو نما کیا جاوے تو پشون کیطرح آپ یت ہوتی ہے اور یدی اونکو

بری طرح برتا جاوے تو اپنے شریر اور دوسرون کو دکہ ملتا ہے۔

منش دیہہ مین ایک سنکلپ شکتی یا قوت ارادہ ہے جسکو انگریزی بہاشا مین ول فورس کہتے ہین اس شکتی کو جگا کر منش جیسا سنکلپ کرے اور سنکلپ کے انوسار جتن بہی کرے تو وہ سنکلپ اوشیہ پورا ہو جاتا ہے۔ جیسے سنکلپ اور کرم نت بری تہوتے رہتے ہین اون کے انوسار قوت ارادہ بہی اچہی یا بری اور گہٹتی بڑہتی رہتی ہے۔

سنکلپ اور کرمون کی شدہی کا ایک اوپاے بدیا ہے۔ جو کانون کے دوارے سننے اور پستک کے دوارے پڑہنے سے پراپت ہوتی ہے۔

منشون کے سنکلپ تالو۔ جہیا اور ہونہٹون کے ہلانے سے پرگٹ ہوتے ہین۔ اونکو شبد یا بولی کہتے ہین۔ جو آنکہہ گردن ہاتہہ آدمی کے ہلانے سے بہی ظاہر ہوتے ہین اونکو سیکن یا اشارہ کہتے ہین شبدون کو دور دیشی منشون تک پہونچانے اتہوا دیرگہ کال ارتہات عرصہ دراز تک قائم رکہنے کے لئے اکشر یا حرف بنے ہین جو ہاتہون سے لکہے اور آنکہون سے پڑہے جاتے ہین اون کے سمودایا مجموعہ کو بہاشا یا زبان کہتے ہین۔ جیسے سادہارن بہاشا جسمین یہ دیا کہان دیا جارہا ہے۔ سنسکرت بہاشا انگریزی بہاشا اتیادی۔

جس دیش مین کوئی بہاشا سارے کامون مین بولی اور لکہی جاتی ہے اور بالک اپنے ماتا پتا آدمی سے بولتے سنتے رہتے ہین وہ ماتری بہاشا کہلاتی ہے۔

جس ماتری بہاشا مین سے انوسار اور تموتم گرنتہہ بنانیوالے۔ اونکو پڑہانے پڑہنے والے پیدا ہوتے رہتے ہین وہ ماتری بہاشا ترقی کرتی رہتی ہے اور دور دیشی منشون مین پہیلی ہوئی اونکی ماتری بہاشا کے درجہ تک پہونچ جاتی ہے۔

یدی ساری پرتہوی کے ودوان نرپکش بچار سے کوشش کرین تو ساری پرتہوی کی ایک ہی ماتری بہاشا ہو نی سنبہو ہے۔ مجمع سے آواز آتی ہے۔ دنیا بہر کی ایک زبان ہو جانی ناممکن ہے جب حضرت انسان نے ٹاور آف بابل بنانا چاہا تو خدا نے سب کی زبانین مختلف کر دین۔

مجمع سے دوسری آواز۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ٹاور آف بابل بننے سے پہلے سب کی زبان ایک ہی تہی۔

مجمع سے تیسری آواز۔ ہندوستان کی ہی ایک ماتری بہاشا بنجاوے تو غنیمت ہے۔

مجمع سے چوتہی آواز۔ سارے سمجہدار آدمی ملکر کوشش کرین تو ایک ماتری بہاشا بن سکتی ہے۔

پنچر۔ اور ڈربلنر۔

لیکچر اوپر شروع کرتے ہین۔

جس ماتری بھاشا مین اوتم گرنتھ بنانے والے نہین رہتے تو پڑہنے والے بھی کم ہو جاتے ہین۔ پڑہانیوالے سوارتھی پکش پاتی اور ابھمانی ہو جاتے ہین۔ پھر اسکے گرنتھون کے ارتھ انیک ریتی سے کرنے لگتے ہین۔ واد ویواد پرکٹ ہوتے ہین۔ وہ بھاشا ماتری بھاشا کی پدوی سے گر جاتی ہے اوسکے ذریعہ کوئی عمدہ ترقی نہین ہوسکتی۔

بڑبھاگی۔ جاگے ہوئے۔ سوتنتر ارتہات خوش قسمت۔ زندہ اور آزاد۔ وہ منش اور قومین سمجھی جاتی چاہئین۔ جو سارے کام اپنی ماتری بھاشا مین کرتے ہین۔ مند بھاگی۔ سوتے ہوے اور پرتنتر ارتہات بدقسمت مردہ اور غلام وہ منش اور قومین سمجھی جانی چاہئین جو اپنی ماتری بھاشا مین سارے کام نہین کرسکتین بہت سے آوشک کاریہ ارتہات ضروری کام دوسرون کی ماتری بھاشا مین کرنے کو مجبور ہوتے ہین

ہمارے دیش مین جسکا پراچین نام آریاورت ہے مسلمانی راج مین ہندوستان مشہور ہوا۔ انگریزی راج مین انڈیا کہلاتا ہے سنسکرت۔ ناگری۔ فارسی۔ اردو۔ انگریزی۔ رومن۔ اور ہر پرانت کی انیک بھاشا۔ گجراتی۔ بنگالی۔ اتیادی بولنے اور لکھنے مین آتی ہین۔

سنسکرت برہمنون کی زبان سمجھی جاتی ہے۔ آریون کے دہرم سبندہی کامون مین برتی جاتی ہے ناگری بہت بڑے حصہ ملک مین بولی اور لکھی جاتی ہے۔ مسلمانون کی دہرم سبندہی پستکین عربی۔ فارسی مین ہین۔ اردو کا وہ عموماً استعمال کرتے ہین۔ انگریزی راج بھاشا ہے۔ رومن انگریزی اکشرون مین دیسی شبد لکھنے کو کہتے ہین دیسی عیسائیون مین اوسکا رواج اکثر دیکھا جاتا ہے۔

ان سب زبانون مین۔ ناگری اردو اور رومن ایسی بھاشا ہین جنکے لئے اونکو اچھا سمجھنے والے ماتری بھاشا بننے کی خواہش کرتے ہین۔ اپنی طاقت کے موافق کوشش بھی کرتے ہین۔

بچار سے دیکھا جاوے تو ناگری۔ اُردو۔ رومن تینون نام ایک ہی بھاشا کے ہین کیول اکشر الگ الگ ہین البتہ ناگری مین سنسکرت کی اُردو مین فارسی کی۔ رومن مین انگریزی کی کچہ جھلک ضرور دکھلائی دیتی ہے۔ جب حرفون کا ہی فرق ہے۔ تو یہ غور کرنا ضروری ہے کہ ناگری۔ اُردو۔ رومن مین زیادہ آسان اور قدرتی طریقہ پر کون سے حروف ہین۔ جنکو بالک تھوڑے سمے مین۔ تھوڑی محنت سے آسانی اور درستگی سے لکھ پڑہ سکین۔ ایسے حروف کو ماتری بھاشا بنانا چاہئے۔ اوسمین سارے آرٹ اور سائنس۔ دہرم اور نیتی کی پستکین لکھنی اور بالکون کو پڑہانی چاہئین بالکون نے ہی تھوڑے دن مین قوم کا مالک بننا ہے۔ جو بھاشا وہ شروع مین پڑہین گے۔ اوسی کا اونکو ابھیاس ہو جاویگا ماتری بھاشا اور اوسمین گرنتھ بنانیکے ساتھہ ہی شکھشا کی ریتی ارتہات تعلیم کے طریقے پر بھی بچار کرنا چاہئے۔ پراچین سمے مین پانچ برس تک ماتا پتا کے دوارے اوسکے پشچات گروکل مین شکشا ملتی تھی آچاریہ اپنے بچون کی طرح بدیارتھیون سے پریم کرتے تھے۔ دن رات اونکی چوکسی کرتے تھے

جس بدیا مین بالک کی رچی ہوتی تھی اوسکو وہی بدیا سانگ و پانگ پڑہاتے تھے بن مین رہنے سے بشر پر شبھاو ک ہی آروگ اور پشٹ رہتا تھا۔ ست سنگ سے من شدہ اور بدہی نرمل ہو جاتی تھی۔ مسلمانی راج مین مکتبی تعلیم کا رواج ہوا مولوی صاحب مسجد مین اتھوا اپنے یا امیرون کے گہر صرف دن مین پڑہاتے تھے۔ انگریزی راج مین اسکول۔ کالج مین صرف پانچ چھ گھنٹہ پڑہائی ہوتی ہے۔ کئی غیر ضروری مضامین طوطے کی طرح یاد کرنے پڑتے ہین۔ پڑہانیوالے تنخواہ دار ماسٹر ہوتے ہین۔ پڑہنے والون سے فیس لیجاتی ہے۔ داخلہ کی فیس۔ ماہواری فیس امتحان کی فیس۔ کتابون کی قیمت اتنے خرچ ہین کہ تھوڑے سے ہی لڑکے اونکو برداشت کر سکتے ہین۔

مغربی ملکون مین نئے نئے طریقے تعلیم نکلتے رہتے ہین جیسے کنڈرگارٹن وغیرہ۔ دست کاری کاشت کاری۔ کل کوشل آدی پر ادہک دہیان دیا جاتا ہے۔

اسی پرکار یہان بھی ہونا چاہئے۔ ہمارے اس ست سنگ کا مکھ کام یہ ہے کہ سرشٹی گن کرم سبھاو کے اویدیشک۔ اوپدیشک۔ ادہیاپک۔ ادہیاپکہ۔ اوتم گرنتھ۔ ماتری بھاشا۔ اتیاد پرگھٹ کرے۔ جو دہارمک پرش اور استریان اس کام کو اچھا سمجھین ہمارے سہایک ہوکر اپنا اور دوسرون کا جنم سنوارین ہمارے وچار مین بھارت ورش کی اونتی کا اپایہ اوپاسے ناگری کو ماتری بھاشا بنانا ہے۔ اوسمین کوئی گرنتھ ایسا رچا جاوے جسمین منش ماتر کی بھلائی کے لئے ساری باتین شرشٹا ریتی سے لکھی ہون۔ ایک گرنتھ پڑہنے سے بدہی بہرم جاتی ہے۔ جب بھارت ورش مین کیول ویدون کا پرچار تھا سارے منش ویدپڑہتے تھے۔ پھر مہابھارت اور رامائن کا پرچار ہوا مسلمانون کی ترقی کا ایک یہ بھی سبب تھا کہ اونہون نے ہزارہا کتابون سے توجہ ہٹا کر کیول ایک قرآن پڑہنا شروع کیا۔ سکھون نے بھی جب گرنتھ صاحب کو مانکر ساری توجہ اوس مین لگائی تو بہت ترقی کی۔ ایسا گرنتھ سارے بھارت ورش کے مکھیا منشون کی سمتی سے بنایا جاوے۔ اوسکی جتنی زیادہ ہوسکین کاپیان چھپواکر بانٹی جاوین۔ تاکہ سارے منشون کے ایک ہی پرکار کے سنکلپ ہوجاوین۔ اون مکھیا منشون کی سمتی سے ایک نیشنل فنڈ بھی کہلنا چاہئے۔ اور سمجھدار آدمی جو کچھ خیرات کرین بطور گرانٹ اوس فنڈ مین داخل کرین۔ اوس فنڈ سے سرب مانی گرنتھ کا چھپوانا اور بانٹنا۔ اویدیشک اور اویدیشکون کی مدد اتیادی کام ہونے چاہئین۔

دوسرا آئین

پرشنوتر (سوال وجواب)

پرشنارتھی بایا۔ جو صاحب کوئی پرشن کرنا چاہین وہ کرسکتے ہین پرشن کرتا یہ خیال رکہین کہ وقت تھوڑا ہے اور کام بہت کوئی صاحب اپنی لیاقت ظاہر کرنیکے لئے پرشن کرین تو ہم پرشن سننے سے پہلے ہی

اونکی لیاقت تسلیم کرنے کو تیار ہین۔

(۱) چرشن۔ اپنا سروپ کسطرح سے دکھلائی دے سکتا ہے

اوتر۔ صاف شیشہ مین آنکھون سے دیکھنے سے۔

پرشن کرتا۔ میرا مطلب اصلی سروپ سے ہے۔

اوتر داتا۔ میرا مطلب بھی اصلی شیشے ارتھات شدھ انتہکرن مین گیان نیتر سے دیکھنے کا ہے۔

(۲) انسان کے ضروری فرایض کیا ہین۔

اوتر۔ لڑکپن مین شریر کو پشٹ کرنا اور سمے انوسار بدیا ئین پڑہنا۔ جوانی مین دہرم بہاؤ اور محنت سے روپیہ کمانا۔ اوسکو چار پورہک اپنے کامون مین خرچ کرنا۔ اوتم سنتان پیدا کرنی۔ اوسکو اوتم شکشا دینی سب سے اونکے گن کرم سبہاؤ انوسار برتاؤ کرنا۔ بڑہاپے مین دنیاوی کامون کو سلسلہ وار چھوڑتے ہوئے روحانی ترقی مین مصروف ہونا۔ ہر حالت مین یعنی لڑکپن۔ جوانی بڑہاپے مین طبیعت کو خوش اور اعتدال کو مدنظر رکھنا۔

(۳) منش نربھے کس طرح ہو سکتا ہے۔

اوتر۔ جو کوئی راج کے قانون کی خلاف ورزی کرے اوسکو راج ڈنڈ کا بھے (خوف) لگا رہتا ہے۔ برادری کے قانون توڑنے سے برادری کا۔ اپنے کندبہ کے نیم توڑنے سے۔ گہر کے مکہیا ماتا پتا آدمی کا ڈر لگا رہتا ہے خوش قسمت ہین وہ منش۔ وہ برادری۔ وہ ملک جو اپنے نیم۔ خاندانی برتاؤ۔ برادری کے رسم و رواج اور ملک کے قانون۔ قانون قدرت کے موافق بناتے ہین اور سچے دل سے اونپر عمل کرتے ہین ایسے آدمی ہمیشہ نربھے (بے خوف) رہتے ہین۔

(۴) سچی خوشی کسطرح مل سکتی ہے۔

اوتر۔ شریر اور من پر ٹھیک طرح افسری کرنے سے۔ نت پرتی پرانایام (پرانایام) وا اسنا یام کے سادہن کرنے سے من بانی شریر کے دوارے دوسرون کی بھلائی مین مصروف رہنے سے۔ عالم باعمل مہاتماؤن کے ساتھ ست سنگ کرنے سے۔ من کو ہر وقت شانت رکھنے سے سچی خوشی مل سکتی ہے

(۵) مین ابہیاس کرتے وقت مہاتماؤن کے درشن کرنے چاہتا ہون۔ مگر بجاے درشن ہونیکے ڈر کیون لگتا ہے۔

اوتر۔ جب ادنی درجہ کی زندگی کو اعلے درجہ کی زندگی بناکر ساری بری خواہشون کو دل سے نکال جاوے اور ایکانت مین بیاکلتا سے مہاتماؤن کے درشن کی خواہش کیجاوے تو ضرور درشن ہوتے ہین۔ آپ کیا ابہیاس کیا کرتے ہین۔

پرشن کرتا۔ مین انرسرکل۔ Inner circle کا ممبر ہون ابہیاس کا طریقہ سوائے

اپنے ممبرون کے کسی دوسرے کو نہین بتلا سکتا۔

اوتر دا تا۔ تب آپ مہربانی کرکے اپنے ممبرون سے ہی مہاتماؤن کے درشن ہونے اور ڈرجہ بڑھنے کا اوپایہ پوچھین۔ لیکن اسقدر مین کہنا ضروری سمجھتا ہون کہ سچائی کو۔ روحانی علم کو۔ برہم ودیا کو چھپانا یا خاص آدمیون مین محدود کرنا شرط انصاف۔ محبت اور یونیورسل برادرہوڈ Universal Brotherhood سے بعید ہے۔ پرمیشر پتا کی مشترکہ نعمت ہے سب کو اسکی ضرورت ہے اور سب اسکے ادہیکاری ہین سب کو بتلانے اور سب کے سامنے کہنے مین۔ ہماری راے مین ہرگز تامل نہ ہونا چاہیے۔

(۶) پرشن۔ اصل مین یوگ ابہیاس سے کیا مطلب ہے کرپا کرکے سنچیپ مین برنن کرین۔

اوتر۔ یوگ کے معنی ہین ملنا اور ابہیاس کے معنی ہین مشق اصطلاح مین یوگ ابہیاس سے بدہی کو ساتوک کرکے ست سروپ پرماتما سے ملانے کی مراد ہے جب دو چیزین آپسمین ملتی ہین تو ایک تیسری خوبصورت چیز پیدا ہو جاتی ہے ہیڈروجن اور آکسیجن جب ملتی ہین تو پانی پیدا ہو جاتا ہے۔ پانی اور مصری ملتی ہین تو خوش ذایقہ شربت بنجاتا ہے۔ گہاس اور تنکے گاے بکری وغیرہ کے پیٹ کے اجزا کے ملنے سے دودہ بنجاتے ہین۔ جوان استری پرش کے رس رکت اور ویرج کے ملنے سے نہایت خوبصورت بچے پیدا ہو جاتے ہین۔ اسی طرح سے پرکرتی کے سب سے سوکشم سروپ بدہی اور چیتن شکتی آتما کے ملنے سے پرمانند پیدا ہوتا ہے۔ بدہی کو ساتوک کرنیکے طریقون اور اوسکا پرماتما کے ساتھ ملانے کی مشق کو یوگ ابہیاس کہتے ہین۔ مختلف ملکون کے مہاتماؤن نے مختلف زبانون مین اپنی اپنی لیاقت کے موافق یوگ ابہیاس کا ذکر کیا ہے۔ آپکے منشاء کے موافق سنچیپ مین یہ اوتر دیا گیا ہے۔ بستار پوربک سادہارن دہرم پستک پارلوکک دہرم کے "یوگ ابہیاس" پرکرن مین لکھا گیا ہے۔ یوگ ابہیاس کرنیوالے کو ضروری ہے کہ ذیل دو باتون کا ہر وقت خیال رکھے۔ ایک یہ کہ جسقدر طاقتین اور لیاقتین مختلف مہاتماؤن مین ظاہر ہوئی ہین وہ سب اوسمین موجود ہین اور مناسب نشو نما سے ظاہر ہو سکتی ہین۔ دوسرے یہ کہ موجودہ زندگی ایک نہایت چھوٹا حصہ ابدی زندگی کا ہے اور اسوجہ سے اس چھوٹے حصہ کو نہایت عقلمندی اور کفایت شعاری سے خرچ کرنا چاہیے۔

(۷) مین بی اے پاس ہون۔ قانونی امتحان مین فیل ہو گیا۔ وکالت نہین کر سکتا۔ نوکری ملتی نہین مجھکو کیا کرنا چاہیے۔ یہ سوال مین نے اسلئے کیا ہے کہ آپ لوک پرلوک دونون کے متعلق ہدایت کرتے ہین

اوتر۔ آپ مصنف بنجاو۔ زمانہ کی ضرورت کے موافق کتابین بناو۔ عموماً لوگون کے جسم کمزور اور بیمار ہوگئے ہین۔ من میلے اور کدہی ہوگئے ہین۔ خوشی کم رنج زیادہ سکھ کم دکھ زیادہ ہوگئے ہین۔ تم اخلاقی قصے لکھو۔ ناٹک رچو۔ تصویرین بناؤ۔ بھجن لکھو یا ان مین سے جس کام کے لئے لیاقت اور شوق ہو اوسی ایک کو کمال کے درجہ پر پہونچا دو۔ جو کچھ لکھو۔ دل سے لکھو تاکہ پڑہنے والون کے دل پر اثر ہو اور حقیقی

فائدہ پہونچے۔ پرانی تصانیف وغیرہ کے قاعدون پر زیادہ دہیان نہ دو۔ زمانہ کی ضرورت کے موافق چلو۔ تمہاری طرز تحریر ایک خاص قاعدہ ہو جاویگی۔ لیکن کتابون کی قیمت سستی رکہنا۔ الزیادہ فایدہ چاہو تو نالش پرستش کرتا۔ ان مین سے کسی کام کے لئے مین اپنے مین لیاقت اور شوق نہین پاتا۔ آپ اپنے ست سنگ مین نوکر رکہ لو۔ جو تنخواہ دوگے مجھکو منظور ہے۔

اوتر داتا۔ آپ جیسے لایق آدمیون کی ست سنگ مین ضرورت تو بہت ہے لیکن ہمارے ہان باقاعدہ آمدنی نہین ہے۔

مجمع سے آواز۔ خود غرضی کا پرشن کسی کو نکرنا چاہیئے۔

(۸) آپ ہمیشہ کہتے ہین کہ تیز خواہش ضرور اور جلدی پوری ہوتی ہے۔ لیکن تجربہ سے یہ دیکہا جاتا ہے کہ بے شمار تیز خواہش زندگی بہر پوری نہین ہوتین۔ اسکا کیا سبب ہے۔

اوتر۔ جب تیز خواہش کے پورے ہونے کے لئے اوسی درجہ کی تیز کوشش کیجاتی ہے تب ضرور جلدی پوری ہوتی ہے لیکن جلدی سے کے اندازہ پوری ہوتی ہے مثلاً گیہون کو پوری کوشش سے پانی وغیرہ دیا جاوے تو وہ چار پانچ مہینے مین اوگ آوے گا لیکن خواہ کتنی ہی کوشش کیجاوے چار پانچ دن مین ہرگز نہین اوگ سکتا۔ جو تیز خواہش زندگی بہر مین پوری نہین ہوتی ہین وہ آیندہ زندگی مین پوری ہوگی موجودہ زندگی چہوٹا سا حصہ لا انتہا زندگی کا ہے

(۹) ہندوستان کو فیمن (قحط) اور پلیگ (طاعون) کیون ستا رہے ہین۔

اوتر۔ . . . مجمع مین گڑبڑاہٹ پڑ گئی۔

تیسرا سین

ست سنگ مین خلل اندازی

پولیس مین۔ یہان کا مہنت کون ہے۔

مینیجر۔ مہنت تو مون ورت مین ہین۔ آپ جو کچھ پوچھنا چاہین مجھسے پوچھ لین۔

پولیس مین۔ ہم جب آتے ہین مہنت مون ورت ہین ہی ہوتے ہین۔ اچھا یہ بتاؤ تمہارے ہان جو ساد ہو آتے ہین اونکا نام و پتہ لکہا جاتا ہے یا نہین۔

مینیجر۔ ہان ایک رجسٹر مین نام و پتہ اور مختصر سابقہ حال لکہا جاتا ہے لیکن صرف اون سادہون کا جو زیادہ قیام کرتے ہین۔ رمارودی والون کا پتہ وغیرہ نہین لکہا جاتا۔

پولیس مین۔ رمارودی والون کا پتہ وغیرہ کیون نہین لکہا جاتا۔

مینیجر۔ اسلئے نہین لکہا جاتا کہ اونکی تعداد بے شمار ہے اور وہ مثل برسات کے مینڈک کے ہوتے ہین ملتے

پھُدک جاتے ہین - دوپھر کی روٹی کہین کھاتے ہین - رات کی کہین - صبح کہین ہوتے ہین - شام کو کہین

پولیس مین وہ رجسٹر ہمکو دکھلاؤ

مینجر - آپ وہ رجسٹر کیون دیکھتے ہو -

پولیس مین - آپ لکھے پڑھے ہین - اخبارون مین پڑہا ہوگا - ایک نواب اور ایک راجہ گم ہوگئے ہین شبہہ ہے کہ وہ سادہو کے بھیس مین پھرتے ہین -

مینجر - اخبارون مین اونکا حال ضرور دیکھا ہے - لیکن یہ نہین دیکھا ہے کہ وہ سادہو کے بھیس مین پھرتے ہین اور عقل بھی گوارا نہین کرتی کہ وہ اس طرح پھرتے ہون البتہ اگر سادہو ہوگئے ہین تو اونکو نواب اور راجہ نہین کہا جاسکتا - کوئی حلوائی دکان چھوڑ کر سادہو ہوجاوے تو پھر حلوائی نہین کہلاتا سادہو ہونا گویا دوسرا جنم دہارن کرنا ہے -

پولیس مین - بڑے صاحب کا حکم ہے کہ سادہون مین اونکی تلاش کیجاوے -

مینجر - جہان تک ہمنے اخبارون مین دیکھا ہے - نواب اور راجہ نے کوئی جرم نہین کیا ہے تاہم آپ ہمارا رجسٹر ملاحظہ کرلین - اپنی تشفی کرکے ضابطہ پورا کرین -

پولیس مین - رجسٹر پڑھ کر - جناب آپ سارے سادہون کی شکل ہمکو دکھلادو -

مینجر - سارے سادہو آپکے سامنے موجود ہین - خوب دل کہولکر درشن کرو -

پولیس مین - سب سادہو اپنا اپنا اظہار لکھوادین -

مینجر - اظہار لینا مجسٹریٹ کا کام ہے - آپ اظہار نہین لے سکتے -

پولیس مین - تم ہر ایک بات کا ٹیڑہا جواب دیتے ہو ہمارے ساتھ کوتوالی چلو - وہان عقل آجاویگی

مینجر - جو بات آپنے پوچھی اوسکا ٹھیک جواب دیا ہے - کوتوالی جانیکے لایق ہمنے کوئی کام نہین کیا ہے - ہم کوتوالی نہین چلینگے -

پولیس مین - کوتوال صاحب کا حکم ہے جو کوئی اظہار دینے مین عذر کرے اوسکو کوتوالی مین حاضر کرو -

مینجر - کوتوال صاحب ہمارے واقف ہین نیک طبیعت ہین - قانون جانتے اور برتاؤ مین لانیوالے ہین - اونہون نے ایسا حکم ہرگز نہ دیا ہوگا اور اگر دیا ہے تو تحریری حکم لاؤ -

پولیس مین - آپ ہمسے تکرار نکرو گھنٹیشر مہادیو کے مہنت اور پیپل والے مندر کے پوجاری نے سو سو روپیہ نذرانہ دیا ہے - آپ بھی کچھ نذرانہ یعنی انعام ہی بخشدین - آپکے ہان تو بہت روپیہ آتا ہے

مینجر - ہمارے ہان جسقدر روپیہ آتا ہے - دہرم پرچار کے کام مین لگایا جاتا ہے - کتابین چھپوا کر دیش دیشانترون مین پھیلاتے ہین - آپ بھی چاہو تو کتابین لیجاؤ - صرف یہ اقرار کرنا ہوگا کہ ہر ایک کتاب شروع سے آخر تک پڑھ کر کسی دوسرے کو بھی اقرار کرا کے دیدو

پولیس مین - روپیہ کہان کہان سے آتا ہے اور کون کون آدمی دیتے ہین -

مینجر - جو ہمارے کام کو اچھا سمجھتے ہین وہ دور و نزدیک مقامات سے روپیہ کی مدد کرتے ہین

پولیس مین - آمدنی کا رجسٹر دکھلاؤ

مینجر - وہ رجسٹر ہم آپ کو دکھلانا نہین چاہتے -

پولیس مین - ہمارے ہان کئی گمنام تحریرین آئی ہین کہ تمہارے ہان مشتبہ روپیہ آتا ہے -

مینجر - آپ ہمارا وقت ضایع نکرو - جو کچھ پوچھنا ہے لکھکر دریافت کرو ورنہ تو ہم ابھی بڑے صاحب کو چٹھی لکھتے ہین -

پولیس مین - ہم جاتے ہین - آپ چٹھی نہ لکھین اور ہمارا کہا سنا معاف کرین -

پرشارتھی بابا - پرشنوتر کا وقت اب ختم ہوگیا ہے - آپ صاحبان اب تشریف لیجاوین

ست سنگی - کرپا کرکے فیمن اور پلیگ کا سبب اور علاج ضرور بتلا دیجئے -

پرشارتھی بابا - وقت کہان سے لاؤن آج کا وقت پولیس مین کے نذر ہوگیا آیندہ ست سنگ مین جواب سن لینا -

چوتھا سین

راستے مین ست سنگیون کی گوشٹ

"فیمن اور پلیگ کا اصلی سبب اور علاج معلوم ہوجاتا تو بہت اچھا ہوتا" - "ان مصیبتون پر سو سے اخبارون مین ذکر ہورہا ہے اہل الرائے اور عوام سب ہی کچھ نہ کچھ لکھ رہے ہین" - "عام خیال یہ ہے کہ سرکار غریب رعایا کو پلیگ مین بیمار ڈالتی ہے اور مارتی ہے"

یہ عام خیال نہین ہوسکتا بے وقوف اور جاہل آدمیون کا شاید ایسا خیال ہو -

بے وقوف اور جاہل کی تعریف آپ کیا کرتے ہین - اگر ڈپٹی کلکٹر اور منصف و تحصیلدار بیوقوف و جاہل ہین تو آپ کا کہنا درست ہے -

ڈپٹی کلکٹر اور منصف و تحصیلدار عموماً تعلیم یافتہ ہوتے ہین وہ ایسا بے بنیاد خیال ہرگز نہین رکھ سکتے -

مین نے اکثر گورنمنٹ گزٹ مین اسطرح پڑھتے سنا ہے کہ اتنے آدمی مفصلۂ ذیل مقامات مین پلیگ سے بیمار ہوئے اور اتنے مرے - حسب الحکم ہز آنر لاٹ صاحب بہادر اب آپ بتلاؤ کہ ہز آنر کے حکم سے بیمار ہوے اور مرے تو سرکار کے منشاء سے ہی ہز آنر نے ایسا اشتہار گورنمنٹ گزٹ مین لکھا ہے یا نہین - بہ بین عقل و دانش بباید گریست -

کسکی عقل پر رونا چاہئے - "تم خود سمجھ جاؤ میرے کہنے کی کیا ضرورت ہے" "لگاؤ اس ہوگی کو جھنڈ کتے

سنتا ہے کہ جب کُنبھ کا میلہ روکا گیا تو گنگا رانی نے ناراض ہو کر پلیگ کو بلایا اور پھیلایا یدی سرکار کُنبھ کے آیندہ میلہ نہ روکا جاویگا تو پلیگ ضرور بند ہو جاوے"۔

"پچھلا میلہ نہین روکا گیا تو پلیگ بھی نہین پھیلا" باوجودیکہ لاکھون آدمی میلہ مین جمع ہوئے تھے یہ تو بازاری گپ ہے کیا نانندجی آپ قحط پلیگ کا اصلی سبب بتلا دین۔

"جہان درکش اور پشو زیادہ ہوتے ہین وہان برکھا زیادہ ہوتی ہے۔ کیونکہ اونکو پانی کی ضرورت ہے جس نے ہندوستان مین دودہ کی ندیان بہتی تہین ارتہات گئے بیل سب بے اندازہ پائے جاتے تہے۔ برکشون سے جنگل جگہہ جگہہ موجود تہے۔ اگنی ہوتر ادی یگ مین برشا کو پیدا کرنے اور کہینچنے والی خوشبودار اور چکنی چیزین جلائی جاتی تہین ساون سے بارہ مہینے ہی تہوڑی بہت برشا ہوتی رہتی تہی اور ساون بہادون اگہن پوس مین برشا کی جہڑی لگ جاتی تہی آجکل بجائے اگنی ہوتر کے انجنون مین پتہر کا کوئلا او مگو گہر مٹی کا تیل جلایا جاتا ہے جنکے خشک پرماتو بہت سی برشا کو آکاش مین ہی چوس لیتے ہین۔ لاکھون درکش اور پشو کاٹے جاتے ہین۔ اسلئے برشا کم ہوتی ہے۔ برشا کم ہونے سے ان آدمی بہی کم ہوتے ہین کم ہونے پر بہی لاکھون من اناج باہر چلا جاتا ہے۔ اسلئے قیمن (قحط) ستا رہا ہے"۔

واہ واہ بہت عمدہ جواب دیا۔ گویا پرشار تہی باباکی روح آپکی جسم اور زبان بنگئی۔ رجہا پلیگ کی بابت بہی کچہہ فرماؤ"۔

"پلیگ کی نسبت عام خیال یہ ہے کہ مفلس آدمیون کی تعداد بہت بڑہ گئی ہے وہ دوسرے لوگوں کا جینا ناپسند نہین کرتے۔ اونکی تعداد گہٹنے کا یہ ذریعہ پیدا ہوا ہے بعض کہتے ہین پلیگ مہاتما پرماتما کا اوتار ہین۔ اوتار ہمیشہ پرتہوی کا بہار کم کرنیکے لئے ظہور پذیر ہوا کرتے ہین بعض کہتے ہین بدچلنی بہت پہیلگئی ہے اسلئے بطور تنبیہہ اور سزا خدا کی طرف سے پلیگ صاحب تشریف لائے ہین"۔

بدچلنی تو عموماً امیر کرتے ہین اور پلیگ کا شکار عموماً مفلس لوگ ہوتے ہین۔ کیا خدا کے ہان بہی ایسا اندہیر ہوسکتا ہے کہ چوری کرے ڈاڑہی والا اور پکڑا جاوے مونچہون والا۔ کوئی ذی عقل یہ سن پاوے گا تو ایسے خدا صاحب کو بڑہاپے کی پینشن لینے پر مجبور کرے گا"۔

"آپنے سچائی نہین سنی کہ نزلہ ہمیشہ کمزور عضو پر گرا کرتا ہے۔ بدچلنی کے سبب خواہ وہ امیر ہی کرتے ہون ایک قسم کے زہریلے کیڑے زمین مین پیدا ہوئے ہین۔ اونہون نے زمین کے اندر رہنے والے پرانیون کو لاکھون چوہون کروڑون چیونٹیون وغیرہ کو بیمار کیا۔ اون بیمار چوہون وغیرہ کو مچہر کاٹتے ہین۔ اونکے خون سے زہریلے کیڑون کو انسان تک پہونچاتے ہین جو آدمی میلے مکان میلے کپڑے میلی چیزین استعمال کرتے ہین۔ زمین پر سوتے ہین۔ مچہرون کو زیادہ کاٹنے کا موقع دیتے ہین۔ یا پلیگ کے مریض کے پاس رہتے ہین۔ اونپر پلیگ کا اثر عموماً ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ وبائی مرض ہے"۔

آج کل بہت سی بیماریون کو وبائی کہکر غریب مریضون کو علٰحدہ کرنے کا ذریعہ نکالا گیا ہے۔ جیسے بیماری وبائی اثر رکہتی ہے۔ صحت بہی ویسا ہی اثر رکہتی ہے۔ بہت سے صحت مندون مین ایک مریض ہو تو جلدی صحت ہو سکتی ہے۔ اسی لئے ہمارا پرانا طریقہ یہ ہے کہ مریض کی عیادت کو جانا۔ اوسکے پاس بیٹہکر خوشی کی باتین کرنا۔ ہر صحت مند کا فرض سمجہا جاتا ہے"۔

پلیگ کا علاج عموماً یہ کیا جاتا ہے کہ مریض کو علٰحدہ رکہا جاوے۔ مکان خالی کر دیا جاوے۔ کپڑا وغیرہ جلا دیا جاوے۔ صحت مندون کو بنظر احتیاط ٹیکا لگایا جاوے"۔

ہماری رائے مین روزمرہ گوبر کا چوکا لگانے سے زہریلے کیڑے مرجاتے ہین اور اگنی ہوتر سے یہ وبائی بیماری جا سکتی ہے۔ ولایت مین جب یہ بیماری پہیلی تہی تو کسی طرح آگ لگ گئی تب یہ گئی۔ خالی آگ سے جلتی ہی تو آگ بہی جلے اور خوشبودار چیزین بہی اوسمین ہون تو ضرور فائدہ ہو"۔

"پرشارتہی بابا کی زبان سے جواب سننے کا بہت شوق ہے۔ وہ مشرقی و مغربی دونون علوم کے واقف اور یوگ ابہیاسی مہاتما ہین"۔

"شوق ہے تو سیٹہہ کے مندر کیطرح اونکے ست سنگ کا ایک محفوظ مکان بنوا دو جہان بلا اطلاع کوئی دہقانہ آسکے اور ست سنگ مین دگہن نہ ڈال سکے"۔

"ہمارے پاس دہن ہوتا تو ضرور بنوا دیتے"

"اپنے دوستون سے مدد لیکر بنوا سکتے ہو ست سنگ کی اچہی طرح سہاتیا نہ ہوئی تو جیسی اکثر سبہائین پانی کے بلبلہ کیطرح اوٹہہ کر بیٹہہ جاتی ہین یہ ست سنگ بہی چند روز مین مہاپرلے تک کے لئے یوگ ندرا مین سو جاوے گا"۔

"ست سنگ کی خبر تو پاتال تک پہونچ گئی ہے۔ ویاس جی پاتال مین براجرہے ہین پاتال دیوی حال ہین ست سنگ مین آئی تہین"۔

ست سنگ کے لئے ہزارون آدمیون کی سہاتیا چاہیئے۔

"براجین سیٹہہ کے انوسار یدی ہمارے منش پیسہ روپیہ اپنی آمدنی سے نکالین اور ست سنگ کو بھینٹ کرین تو ست سنگ بڑے بڑے کام کر دکہاوے گا"۔

"ست سنگ کو روپیہ کی اتنی ضرورت نہین ہے جیسی کہ آدمیون کی ہے"۔

"مین ست سنگ کو اپنی زندگی قربان کر چکا ہون۔ چہوٹا سنے پچہلے امتحان مین فیل ہو گیا۔ اسوجہ سے ہمکو ایک برس کا اور انتظار کرنا پڑا۔ ورنہ اب تک ست سنگ کے سیوک ہو جاتے۔ وکالت کا سارا کام چہوٹے سنے کے سپرد کر دیتے"۔

اگر خدانخواستہ چہوٹے سنے آیندہ سال بہی فیل ہو جاوے تو آپ کیا کروگے۔

ایسی صورت مین ہم ایک سال اور انتظار کرینگے وکالت کا جما جمایا کام یون ہی تو نہین چھوڑا جاسکتا"
"اگر خدا نخواستہ آپ اس عرصہ مین کوچ کر جاوین"۔
مشیت ایزدی مین کسی کو چارہ نہین۔ خدا خود اوس حالت کا ذمہ دار ہے"
"اگر مین زندہ ہی رہین لیکن آپ کا ارادہ بدل جاوے"۔
ارادہ بدلنے کا بھی خدا ذمہ دار ہے۔ ہم ست سنگ کو اچھا سمجھتے ہین اور مین کام کرنے کا مصمم
ارادہ بھی رکھتے ہین۔ پس خدا کا فرض ہے کہ ہماری حالت ایسی کردے جس سے ہم موجودہ ذمہ داری
سے سبکدوش ہو جاوین"۔
اچھا اب ۔ مکان قریب آگیا ۔ رخصت دیجئے۔ کل ذرا جلدی ست سنگ مین تشریف لانا۔ پہلے
نیمن پالیگ کے متعلق جواب سنین سگے پھر آپکی جان نثاری اور ست سنگ کیلئے قربانی پر بحث کرینگے"۔
کل نام کال کا ہے ۔ آپ اوسپر بھروسہ نکرین۔
مین بھروسہ نکرون اور آپ بھروسہ کرین۔ چھوٹے بنے کے امتحان کا انتظار کرین یہ انصاف
نہین ہے۔

پانچوان سین

منڈلی کی آمد

جیکشن۔ ماتاجی کیلئے سفری پالکی بنالینی چاہئے
شیرگر۔ چارون طرف بن ہی بن ہے ۔ لکڑیان کاٹ کر پالکی بنالین
جیکشن۔ آپکی لٹھ کا بہت ہی لمبی ہے۔ اسکو کیون نہ کام مین لادین ۔
شیرگر۔ اوپر کا ڈنڈا ارکا بن سکتا ہے۔ جسوقت نواب اور راجہ شکار گاہ سے ویراگ کے کشش جنگل مین چل پڑے تھے ۔ مین نے یہ لٹھ کا بنائی تھی۔ اسکے اندر ایک ایسی نادر چیز ہے کہ دفعتا کوئی مصیبت آجاوے تو اوسکا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ اوس چیز کے بھروسہ پر ہی مین ماتاجی سے کہا کرتا تھا کہ بھروپیہ ارتھات آپکو ساتھ رکھ لین۔
جیکشن وہ نادر چیز ہمکو بھی تو دکھلاؤ
شیرگر۔ لکڑی کو بیچ مین سے کھولکر۔ واہ یہ تو خالی رہ گئی
جیکشن۔ آپکو یاد ہوگا کہ ایک سادہو گنیش گر نام سے آپکی لٹھ کا ہاتھہ مین لی تھی۔ اوسکی ہی کارستانی سمجھو
شیرگر۔ کیا آپ ہی تو گنیش گر بنکر نہین آئے تھے ۔
جیکشن۔ ہنسکر گنیش گر بنکر ہی مین آیا تھا اور چاندی شاہ سیٹھہ ہی آپ سب کی سوٹیان۔ جوتیان۔

کمنڈل وغیرہ سب چیزین لیکر اچھی طرح دیکھی گئی تہین تاکہ کوئی مشتبہ چیز اونمین ملتی تو اپنے قبضہ مین کرلی جاتی۔

شیر گر۔ آپ اوستاد اور مین شاگرد۔ بقول شخصے "ہم تو مرشد تھے تم ولی نکلے"۔

جیکشن۔ آشرم قریب آگیا ہے۔ وہان کسطرح سے داخل ہونا چاہیئے۔

شیر گر۔ اصلی حالت مین چلنا چاہیئے۔ سنتون کے استہان مین سچائی برتنی چاہیئے۔

جیکشن۔ سچائی تو ضرور برتنی چاہیئے لیکن اوس درجہ کی جو سب کو پریہ اور لابہدائک ہو۔

بھوانی دیوی۔ جیکشن جی ٹہیک کہتے ہین۔ منوسمرتی مین بہی ایسا ہی لکہا ہے۔

فخر وشاہ۔ مین سوداس اب ہرگز نہ بنون گا۔

پرتھی راج۔ سوداس نہ سہی لیکن پہر بہی عقل سے کام لینا چاہیئے۔

روپانند۔ سادہون کے استہان مین زیادہ دہان مین تو ہوتی نہین ہے لیکن آشرم نیاست سنگ ہے شاید یہان نام وغیرہ کتاب مین لکہوانے پڑین پس میری راے مین اسوقت سے جیکشن جی کو کہیا نند کہنا چاہیئے۔

جیکشن۔ میری راے مین شیر گر جی کو یہ پدوی دینی چاہیئے۔ یہ سادہون مین بہت رہے ہین مین ہر قسم کا صلاح مشورہ دینے کو تیار ہون گا۔

شیر گر (آشرم مین پہونچکر)۔ سب سنتون کو نمونارائن۔ پرشارتہی باباکو نمسکار۔ ہم سب آشرم کی مہما سنکر بہت دور سے آئے ہین۔ ہماری من مانگی مرادین پوری ہونی چاہئین۔

مینجر۔ آپ سب کو آشرم مین آنا مبارک ہو۔ یدی کچہ عرصہ تک ست سنگ مین شامل ہونگے اور آشرم کی شکشا انوسار برتاؤ کرینگے تو ضرور من مانگی مرادین پوری ہونگی۔ یدی آپ آشرم مین رہنا چاہین تو آشرم کے نیمون کی پابندی لازمی ہوگی۔ کچہ نیم یہ ہین کہ ہر ایک آشرم باسی اپنا جنم سنوارنے مین کوشش اور دوسرون کے جنم سنوارنے مین مدد کرے۔ سیے کا دہیان کرکے ہر حصہ وقت کو اچھے کامون مین صرف کرے۔ پریم پریت اور نیاسے کے ساتھہ پرسپر برتاؤ کرے۔

شیر گر۔ ہم سب آشرم مین رہنا چاہتے ہین اور ہم سب کو آپکے نیم سویکار ہین۔

مینجر۔ ایک رجسٹر لاکر۔ آپ سب اپنا نام اور پتہ اور مختصر حال اسمین لکہدین۔ یا لکہوا دین۔

پہلا سادہو۔ شمرابہائی علی بہائی عرف شیر گر۔ جنم بہومی۔ مزار شریف۔ ساری برتمان بہاشا جاننے والا چلتا پڑہا ہوا۔ شانتی کا ابہلاشی۔

دوسرا۔ نام پرتہی راج۔ جنم بہومی شیش محل۔ ہندی اردو انگریزی پڑہا ہوا جنم سنوارنیکی خواہش۔

تیسرا۔ نام فخر وشاہ۔ جنم بہومی فردوس باغ۔ عربی فارسی اور قدرے انگریزی ہندی پڑہا ہوا۔ دل پر قادر ہونے اور روشن ضمیری کی خواہش۔

چوتہا۔ نام روپاشاہ۔ جنم بہومی لکشمی دوار۔ ہندی اردو پڑہا ہوا بان پرستہ آشرم دہارن کرنیکی اچھا۔

پانچوان - نام دہنونتی - جنم بھومی انہت پور - ہندی اور گورمکھی پڑہی ہوئی برہم ودیا کی رچہا -
چہٹا - نام چنکش - جنم بھومی نندن بن - ساری برتمان بہاشا جاننے والا - سچی خوشی اور شانتی کا متلاشی

منیجر - آپ خاص اوپدیش لینا چاہو تو پردہان سوامی کے پاس ایک ایک چلو سوامی جی آجکل ایکانت سیون مین ہین - آپ خود کچہہ بات نکرنا - جو کچھ وہ اوپدیش کرین اوسکو غور سے سننا -

فخر و شاہ - مجھکو پرشارتہی بابا کے دیدار مبارک کی زیارت کرنیکا بہت اشتیاق ہے اونکا دیکیا ین مجھکو یہان کہینچ کر لایا ہے -

پُرشارتہی بابا - مین آپکے سامنے حاضر ہون - صرف اشتہار کو پڑہکر آپکا تشریف لانا بہت قابل تعریف ہے - درحقیقت دنیا مین ایک مقناطیسی طاقت جسکو سنسکرت مین آکرشن شکتی کہتے ہین پہیلی ہوئی ہے اوسکے ذریعہ ہر ایک چیز اپنی قسم کی چیز کے ساتھ شامل ہو رہی ہے - بقول شخصے - کند ہمجنس با ہمجنس پرواز دیکہو ہمارے سامنے مختلف قسم کے درخت - نیم پیپل - کدم وغیرہ کہڑے ہوئے ہین - انکو ایک ہی قسم کا پانی ایک ہی قسم کی ہوا اور روشنی ملتی ہے لیکن ہر ایک درخت اپنی قسم کی پرمانو کہینچکر اپنے تئین نشو و نما کر رہا ہے اور اپنی طاقت بڑہا رہا ہے - دیکیا ین کا ظاہرا یہی ہے - اصل مین ہمارے خیالات کی کشش نے ہمکو باہم ملایا ہے مین نے پروپکاری بابا کی ہدایت سے دیکیا ین لکہا اور ناٹک رچنے کا ارادہ کیا ہے وہ بہی آپکے سامنے بیٹھے ہین اونکے دیدار اور نصایح سے بہی آپ فائدہ اوٹھاوین -

فخر و شاہ - پروپکاری بابا کے قدم چہوکر - ان بزرگوار نے میری جوانی کی حالت زندگی کو درست کیا ہے اور امید ہے کہ اب بڑہاپے کو بہی سہل کر دینگے -

پروپکاری بابا - مجھکو خوشی ہے کہ آپ سب مہاتما تشریف لائے آپ پورا یقین کرو کہ آپکی من مانگی مرادین یہان پوری ہونگی مین نے سدہ جی کی آگیا نوسار پردہان سوامی کے مشورہ سے ست سنگ چاہا ہے - یہ ست سنگ کلپ ورکش کیطرح ہے - جو جیسی خواہش کرے اور خواہش کے موافق کوشش بہی کرے - وہ ضرور پوری ہوگی - جیسے دیش کے مہاتما کنفیوشس کا واک ہے کہ جس دیش مین راجہ اوسکا منتری اور سب اہلکار اپنا اپنا کام ٹہیک طرح کرتے ہین وہان انتظام عمدہ ہوتا ہے - جس گہر مین ماتا - پتا اور سب کٹمبی اپنا اپنا کام ٹہیک طرح کرتے ہین وہ گہر سورگ کے سمان ہو جاتا ہے - جہان راجہ کا کام منتری یا منتری کا کام راجہ چہین لیتا ہے - وہان انتظام بگڑ جاتا ہے - اسی طرح سے جس گہر مین استری پرش یا پرش پر استری غالب آجاتے ہین وہان ہمیشہ کلیش اور دکہہ پہیلا رہتا ہے - ہمارا ست سنگ بہی ایک مہاتما کا گرہ ہے اسمین ہر ایک کا کام علحدہ علحدہ بٹا ہوا ہے - خاص اوپدیش کا کام پردہان سوامی کے ذمہ ہے - وہ آجکل ایکانت سیون مین ہین - آپ ایک ایک مہاتما اونکے پاس جاوین اور اوپدیش لیوین - مگر آج اوسی وقت نہ چلے تو پورنماشی تک انتظار کرنا پڑے گا -

شیر گر - ہم سب بہت دور سے تھکے ہوئے آئے ہین - تھوڑی دیر آرام کرنے کا موقع ملنا چاہیئے - پہر
اوپدیس لینے چلیں گے - اور آج دیر ہو گئی تو پور نماشی کو اوپدیش لے لین گے
جیکشن - آپکے ست سنگ کے روحانی اثر مین تو آہی گئے ہین - زبانی اوپدیش تھوڑا سا سن ہی لیا ہے
اب خاص اوپدیش پور نماشی کو لینا زیادہ مفید معلوم ہوتا ہے -

چھٹا سین

وہم اور اوس سے رہائی کی تدبیر

جیکشن - مجھکو شبہہ ہوتا ہے کہ کہین یہان کے سادہو مصنوعی نہ ہون اور ہمکو کچہہ دہوکہ نہ دیدین -
جس نے اپنا نام پرو بکاری بابا تبلایا ہے - اسکی شکل جاپان کے چیف ڈی ٹکٹو افسر سے نسبت ملتی ہوئی
ہے اور اوسنے اظہار گیان مین ہیبوشس کا حوالہ بھی دیا تہا - پر شارتہی بابا کو مین نے گرینڈ ہوٹل مین دیکھا تہا اور
اگرچہ اس نے اپنا نام پرتہارتہی باباہی بتایا تہا لیکن ایک ہندوستانی ممبر نے اوسکا پہلا نام اگر ٹم کہا تہا
اوسکی شکل ایک امریکن ڈی ٹیکٹو سے ملتی ہوئی ہے - اسکو مین نے رلیجس سوسائٹیون مین بھی دیکھا ہے
بڑی زمانہ سازی اور مصلحت آمیزی سے گفتگو کرتا تہا -
شیر گر - مجھکو بھی قدرے شک ہوا - اسی سبب سے مین نے اوپدیش لینے کا وقت کو ٹالدیا اور آرام کرنیکا
بہانہ کیا - میرے شبہہ کی یہ وجہ ہے کہ اول تو ان کے نام عجیب ہین پہر کام عجیب طرح سے بانٹے ہوئے
ہین پر شارتہی بابا نے پرو بکاری بابا کا پتہ دیا ہے اور پرو بکاری بابا پر دہان سوامی کا پتہ دیتے ہین
اور سب کو علاحدہ علیحدہ چلنے کو کہتے ہین - ایسا نہو کہ ایک ایک کو بڑے گھر چلتا کر دیوین -
فخرد شاہ - اگر اب پہر ہم نئے جاسوسون کے پنجے مین پھنسے تو مین فوراً خودکشی کرلونگا - جیکشن جی
نے آدہے سے زیادہ خون خشک کر دیا - اب زیادہ برداشت کی ہم مین طاقت ہرگز نہین ہے - سسک
سسک کر دم گھٹنے سے ایکدفعہ جان کھودینے کو مین ترجیح دونگا -
جیکشن - آپکو میرے جیتے جی دنیا بھر مین کوئی تکلیف نہین پہونچا سکتا - اگر حقیقت مین ڈی ٹکٹو نکلے
اور اونہون نے ہمکو دہوکا دینا چاہا تو جس سلطنت کے یہ بھیجے ہوئے ہونگے اوسکو مین تہ و بالا کر دونگا -
پرتہی راج - اگر یہ ڈی ٹکٹو ہونگے تو انکا مقصد کچہہ اور ہوگا - ہمارے سادہو ہو سے سے پہلے کا یہ بہتان
ہے - انکو ہمین تکلیف پہونچانے سے کیا غرض ہو سکتی ہے -
رو پا شاہ - مین نے پرو بکاری بابا کے ست سنگ کی ساری پستکین پڑہی ہین - اون مین صلح کل
اور بہت اعلیٰ درجہ کے خیالات ہین - ایسی پستکین لکھنے والے دہوکہ باز نہین ہو سکتے - اور اگر یہ دہوکہ باز
نکلے تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ دنیا کا جلدی خاتمہ ہونے والا ہے - اور ایسی خراب دنیا مین رہنے سے فائدہ ہی

کیا ہے۔ مین بہی فخرو شاہ کی طرح اپنے تئین ضائع کردونگا۔

جیکشن ۔ یہان کی لٹریچر تو مین نے بہی غور سے پڑہی ہے اور یہ بہی مین جانتا ہون کہ یہ استہان آپ لوگونکے سادہو ہونے سے پہلے کا ہے لیکن مین نے ایک مرتبہ خود یہ کارروائی کی تہی کہ ایک monastery کے سارے آدمیون کو دفعتاً قید کرکے اپنے ساتہیون کو اونکے بہیس مین بیٹہا۔ یا اور اسطرح سے ایک بڑے بہاری معاملہ کا سوراغ لگایا۔

بہوانی دیوی ۔ ہمارے وچار مین تو پرشار تہی بابا جی سب سچے مہاتما ہین یدی انکی صورت کسی دیش کے بہروپیون سے ملتی ہوئی ہے تو کچہ اشچرج نہین۔ ایک سی چہب کے انیک منش ہو۔ تے ہین مین نے ایک مہاتما کے پاس سیس مدہانت پستک دیکہی تہی اوسکے انوسار یہان کے سادہون کے چند سچے مہاتماون کے ہے ہین۔ ہمارے دیش کی پراچین مریادا ہے کہ مہاتما پرتی ایک منش کے گن کرم سبہاو کے انوسار پرتہک پرتہک اوپدیش کرتے ہین۔ ہم سب کو الگ الگ چلکر اوپدیش لے لینا چاہیے۔

جیکشن ۔ ماتاجی آپکا کہنا ضرور ٹہیک ہوگا۔ پرنتو مین انیک دیشون مین پہرا ہوا ہون۔ دنیا مین دہوکا بہت ہے اسلئے ہمکو بہت خبردار رہنا چاہیے۔

بہوانی دیوی ۔ آپ کا کہنا ٹہیک ہے۔ اس سمے چہل کپٹ اتیادی دوش بہت پہیلے ہوے ہین۔ پرنتو دہرم کا ابہی نشٹ نہین ہوا ہے ایسے او تم ست سنگ مین دہوکا ہونا سنبہو نہین ہے۔ تو بہی مین آپکی اور شیرگرکی راے پر چہوڑتی ہون جسطرح اوچت سمجہو کرو۔

شیرگر ۔ دہرم کی دار و تو لقمان کے پاس بہی نہین تہی۔ ہماری راے مین ماتاجی کے کہنے کے موافق اوپدیش لینے چلنا چاہیے۔ یہان کے ست سنگ مین اسوقت چہ سات سادہو ہین۔ ہم بہی پانچ آدمی ہین۔ اگر کوئی خوف ہوا تو ہم ان سادہون کا اچہی طرح مقابلہ کرسکتے ہین۔

جیکشن ۔ کیا یہ بہتر نہین ہے کہ مین کسی ترکیب سے اوپدیش لینے سے پہلے بابا سوامی کو دیکہہ آؤن اور ان سب سادہون کے خیالات معلوم کرآؤن۔

بہوانی دیوی ۔ اسمین کچہ ہرج نہین ہے۔ لیکن کس ترکیب سے جاؤگے۔

جیکشن ۔ ہزارون ترکیبین ہین۔ جو موقع پر ضروری معلوم ہوئی کر بیجاوے گی مین بہت جلدی واپس آجاؤن گا۔ میری غیر حاضری مین شیرگر جی خبرداری سے حفاظت کرین۔

شیرگر ۔ ہم سب کی طرف سے آپ دلجمعی رکہین لیکن آپکو کوئی خطرہ معلوم ہو تو فوراً کوئی اشارہ کردینا مین بجلی کی طرح آپ کی مدد کو پہونچ جاؤن گا۔

فخرو شاہ ۔ میرا دل کرتا ہے کہ جیکشن جی کے پیچہے پیچہے چلکر دیکہون کہ وہ کیا ترکیب استعمال کرینگے۔

شیرگر ۔ اگر حقیقت مین یہ لوگ ڈکیٹ ہین تو چاندی شاہ کا سادہو کا ہو جاوے گا۔ آپ ہرگز ایک قدم

نہ جاوین جنگین جی جب واپس آوینگے۔ تب ترکیب پوچھ لینا۔

ساتوان سین

بحث اور انتر کش لوک کے مہاتماون کا فیصلہ۔

ہیمیچر۔ نووارد ساہو بڑے تجسوئی معلوم ہوتے ہین۔ مجکو شبہہ ہے کہ نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب ہنسا پور یہین حضور ہین مگر اونہون نے اپنا نام اور پتہ اور لکھوایا ہے۔
پرشارتھی بابا۔ اور کیا لکھوایا ہے عجیب طرح سے لکھوایا ہے ہمنے کسی سادہو کی جنم بہومی سیش محل اور فردوس باغ اور مزار شریف نہین سُنی۔ ضرور نواب اور راجہ اسمین ہین۔ اور جس شخص نے اپنا نا جیکشن لکھوایا ہے۔ اسکو مین نے یقیناً گرینڈ ہوٹل کے بہرہ کے بھیس مین دیکھا تھا۔
شانتی بابا۔ ہماری رائے مین انکا آشرم مین رہنا ٹہیک نہین ہے۔ ہمارے ست سنگ مین کوئی وِگہن نہ پڑجاوے۔ اشانتی نہ پہیل جاوے

پوگمانند۔ زیادہ اچھا ہو کہ ہم تھانہ مین ان کے آنیکی رپورٹ کردین۔
پروپکاری بابا۔ ہمکو رپورٹ کرنیکی کیا ضرورت ہے۔ اول تو ہمکو خود ہی ٹہیک معلوم نہین ہے کہ یہ کون ہین دوم اونہون نے خود اپنا نام و پتہ معمولی سادہون کا سا لکھوایا ہے۔ البتہ ہمکو خوش ہونا چاہئے کہ گپت مہندر جی کے کہنے کے موافق کئی پرتاپی مہاتما ہمارے ست سنگ مین آئے۔ ہمکو جہان تک ممکن ہو انکو آرام اور خاطر سے رکھنا چاہئے۔ ایسے مہاتما پرویکار کا کام بہت عمدہ طرح کرسکتے ہین۔
پرشارتھی بابا۔ مین بہی پروپکاری بابا کی رائے سے اتفاق کرتا ہون۔ ہمارا فرض ہے کہ دیتے ستے مہمانون کی اچھی طرح خاطر اور مدد کرین۔
شانتی بابا۔ لیکن ہمارے ست سنگ مین اتنی طاقت کہان ہے کہ اونکو خاطر سے ٹھہراسکین۔
پرشارتھی بابا۔ اونکے ساتھ کوئی لاؤ لشکر نہین ہے۔ صرف چار مورتی ہین جسطرح سے ہم روکھا سوکھا کھاکر گذارہ کرتے ہین وہ بہی کرینگے۔

شانتی بابا۔ تھانہ والون سے کون جھگڑا کرے گا۔
پرشارتھی بابا۔ جھگڑے کی کوئی وجہ نہین ہوسکتی۔ فرض کرو کہ اسمین نواب اور راجہ ہین۔ تو وہ اپنی مرضی سے آئے ہین۔ اپنی مرضی سے فقیری اختیار کی ہے۔ نہ وہ نابالغ (صغیر سن) ہین۔ نہ مخبوط الحواس۔ نہ اونہون نے کوئی جرم کیا ہے نہ تغلب۔ پس تھانہ والے یا اور کوئی کسی طرح کا مواخذہ نہین کرسکتے۔
شانتی بابا۔ منطقی دلیلون کو چھوڑو۔ کون شخص کو کام مین لاؤ کچھ دن ست سنگ چلانا چاہتے ہو تو خیر اسی مین ہے کہ یا تو انکو رخصت کردو۔ یا آمدکی اطلاع کردو۔

پرشارتھی بابا - ہماری جان بھی چلی جاوے تو آے ہوے مہمان کو جواب نہ دینگے۔ آس سے آئے ہوے کو نرآس کبھی نہ بھیجینگے۔

شانتی بابا - آپ ہمیشہ ہیکڑی کیا کرتے ہو۔ بہتے شاستر والے آپ سے ناراض ہین کیونکہ آپکی لڑ بچپن مت متانتروں کا صفایا کرنیوالی ہے۔ بے شمار سادہو آپکے برخلاف ہین کیونکہ آپ تو تا منڈکی نندا کرتے ہو۔ ایسی حالت مین آپ کس برتے پر ان سادہوں کو ٹھہرانے پر اصرار کرتے ہو۔ نئی مصیبت مول لیتے ہو۔

پرشارتھی بابا - ہم جنگل مین رہ کر اور بے شمار تکالیف اوٹھا کر منش ماتر کی بھلائی کی کوشش کر رہے ہین ہمسے خواہ کوئی ناراض ہو یا مخالف۔ ہم نہ کسی سے ناراض ہین نہ مخالف۔ مصیبتوں سے ہم ڈرتے نہین ہین پرماتما نے سہن شیلتی ہمکو بہت اچھی دی ہوئی ہے۔

پروپکاری بابا - بحث مین تو آپ دونون مین کوئی بھی نہ ہارے گا لیکن ہماری راے مین پردہان سوامی کے ایکانت سیون کی سماپتی تک ان سادہوں کو ضرور ٹھہرانا چاہیئے۔ اور خاص اوپدیش آج ہی دلا دینا چاہیئے۔

شانتی بابا - راج نیتی مین لکہا ہے کہ جاسوس۔ راجہ اور استری سے زیادہ میل اور بھروسہ نکرنا چاہیئے راجہ غصہ کے وقت جو چاہے کر گذرتا ہے جاسوس بھید معلوم کرکے جب چاہے پکڑوا سکتا ہے۔ استری تکرار ہونے پر سارے بھید ظاہر کر دیتی ہے۔ ان مین جاسوس۔ راجہ۔ استری تینوں موجود ہین۔

پروپکاری بابا - اب انکو جاسوس اور راجہ نہ کہنا چاہیئے۔ اب یہ سادہو ہین اور انکے ساتھ کی استری برہم ودیا کی خواہش رکھتی ہے۔ یا انکے بین یہ سب اوسکو لاے ہین لگاڑی سے زیادہ اچھی معلوم ہوتی ہے۔ ان سب سے ست سنگ کو بہت پشٹی ہوگی۔

پرشارتھی بابا - ہمارے نیموں مین صاف لکہا ہے کہ ست سنگ مین ہر ایک آدمی استری پرش جو اپنا اور دوسروں کا جنم سنوارنا چاہین رہ سکتے ہین۔ خواہ وہ کسی مذہب اور فرقے کے ہون۔

شانتی بابا - نیموں مین تو ضرور ایسا لکہا ہے۔ لیکن عملدرآمد کا ابھی وقت نہین ہے۔ کچھہ عرصہ تک ست سنگ کو زیادہ مضبوط کرلو۔

اوپدیش تو ضرور دلا دینا چاہیئے لیکن پردہان سوامی کے ایکانت سیون کی سماپتی تک انکا ڈیرہ کہین اور کرانا چاہیئے۔ پردہان سوامی نے ایکانت سیون کرتے سمے کہا تہا کہ سب کی سمتی سے کام کرتے رہنا پھر آپ تین سادہوں کے بغیر مرضی انکو کیون ٹھہرانے پر زور دیتے ہین۔

پروپکاری بابا - ہم اسلیئے دیتے ہین کہ جب ہمنے ست سنگ کو کھولا ہے تو ادہکاری منشوں کو ضرور ٹھہرانا چاہیئے صرف موہوم باتوں کے سبب ایسے لایق آدمیوں سے بے مروتی کرنی ہرگز مناسب نہین

شانتی بابا - ہم بھی ست سنگ کی بہتری کے خیال سے نہ ٹھہرانے پر زور دیتے ہین اور محض نیک نیتی

نے زور دیتے ہین۔ کیونکہ آپنے خود آگیا دی ہوئی ہے کہ جو بات من مین ہو اوسکو ظاہر کر دیا جاوے

پروپکاری بابا - مین اچھی طرح جانتا ہون کہ آپ نیک نیتی سے ست سنگ کی بہتری کی غرض سے راے دیتے ہین اور جس پہلو کو آپ مد نظر رکھ رہے ہین - اوسکو بھی مین اچھی طرح جانتا ہون - بس اب صرف یہ تدبیر باقی ہے کہ مین انترکش کے مہاتماؤن سے دریافت کرون کہ یہ سب سچے ساد ہو ہین یا جھوٹے اور انکو ست سنگ مین ٹھہرانا چاہئے یا نہین - مین ایکانت مین جاکر دریافت کرتا ہون انترکش لوک کے مہاتماؤن کا جواب - یہ سب سچے سادھو ہین - ست سنگ مین ضرور ٹھہرانا چاہئے

شانتی بابا - اب ہمکو کوئی اعتراض نہین - آپ ضرور ٹھہراوین - ہم بہت اچھی طرح انکی خاطر اور مدد کرینگے -

آٹھوان سین

تسلی اور انتظار

جیکسن - دہونتی کے پانو چھوکر۔ ماتاجی آپ بالکل ٹھیک کہتی تہین - یہ سب بڑے سچے مہاتما ہین ہمارا اُن کے ست سنگ سے جنم سنور جاوے گا -

شیر گر - آپ مفصل سناؤ کہ کیا کیا دیکھا اور معلوم کیا -

جیکسن - پہلے تو مین پر دہان سوامی کے چوبارہ پر گیا - وہ مہاتما ہین مگر بڑے تیجسوی نیچی گردن کرکے کچھ مسکراتے رہے تہے - وہان ایک تعجب کی بات یہ ہوئی کہ میرے دل مین خود بخود تین دفعہ یہ آواز آئی "جلدی اوپدیش لو" وہان سے دبے پانون مین پروپکاری باباکی کوٹیا کے پاس پہونچا - وہان سب سادہو اتفاق سے جمع تھے اور ہمارے متعلق ہی گفتگو کر رہے تھے - پر شانتی باباکی عقل بڑی ہی تیز ہے اور شناخت بڑی ہی زبردست ہے مجھکو گرینڈ ہوٹل کے بہرہ کے حلیہ مین دیکھ ہی تاڑ گیا - ایک عجیب بات یہ دیکھی کہ وہ Oracles of Delhhi کی طرح انترکش لوک کے مہاتماؤن سے باتین پوچھتے ہین - ہماری بابت یہ جواب ملا کہ سب سچے سادہو ہین انکو ست سنگ مین ضرور ٹھہرانا چاہئے کبھی سادہو ہو ہی ہی ٹھہرانا ناپسند اور خوفناک سمجھتے تھے - اس جواب سے وہ بھی خوشی سے راضی ہوگئے -

فخروشاد - الحمد للہ - اب طبیعت کو تسکین ہوئی اور دلی مراد حاصل ہونیکی امید قوی ہوئی - اب ہمکو دیر نہ کرنی چاہئے - خاص اوپدیش لینے فوراً چلے چلین -

شیر گر - فوراً کا موقع اب گذر گیا - پورن ماشی تک انتظار کرنا ضروری ہے -

جیکسن - پورن ماشی مین کیا دیر ہے آج نومی ہے - چھ دن باقی ہین - اس عرصہ مین ہم ہین کے سارے حالات مفصل معلوم کرسکین گے -

فخرو شاہ - الانتظار اشد من الموت کہاہے چھ دن تک انتظار مشکل سے ہوسکے گا - کوئی تفریحی کام نکالنا چاہیئے

نوان ایکٹ

پہلا سین

پرانے اور نئے ست سنگیون کی باتین

جیکسن - میری خواہش ہے کہ پرو پکاری بابا وغیرہ مہاتماؤن کے حالات اور نیز کس طرح سے یہہ ست سنگ قایم ہوا سناؤن -

پروپکاری بابا - ہماری بھی خواہش ہے کہ آپ سب سنئے آئے ہوئے مہاتماؤن کے حالات سنئین

پرشارتھی بابا - یہ بہتر ہوگا کہ ہم سب کے حالات بطور ناٹک بتلائے جاوین اوسمین مین اپنے سفر اور تجربے اور ملک کی حالت کا بھی بہت کچھہ بیان کر سکون گا -

رویا نند - ناٹک مین بتلانے اور دکہلانے سے حالات بہت طول طویل ہو جاوینگے - اور ناٹک کے لئے بہت سامان سے اور ایکٹرز چاہیئن -

پرشارتھی بابا - اسٹیج بنا ہوا ہے - سامان ضروری موجود ہے اور جسکی ضرورت ہوگی وہ بہم کیا جاویگا اور ہم سب ملکر ایکٹرز بن سکتے ہین -

فخرو شاہ - مین پرشارتھی بابا کی تائید کرتا ہون - نفس کشتی بہت دن کی اور شاید پورنماشی کے بعد ہمراہی سے پالا پڑے - پس یہ تھوڑا وقت تفریح مین کٹ سکے تو بہت اچھا ہے - البتہ مشکل یہ ہے کہ سب کے حالات کس طرح معلوم ہوسکین گے

بھوانی دیوی - میرا ایسا وچار ہے کہ اپنے اپنے حالات سب بتلاوین اور جنکو زیادہ حالات معلوم ہون - وہ دوسرون کے حالات بھی کہین

پروپکاری بابا - مین اپنے اور پردہان سوامی کے تھوڑے حالات تماشہ کی شکل مین دکہلا سکتا ہون

پرشارتھی بابا - مین دنیا بہر کی موجودہ حالت اور اپنے دور دن کے حالات بیان کر سکتا ہون -

جیکسن - مین مستند کاغذات کے حوالے سے جہان آباد اور ہستناپور کے بہت سے حالات تماشہ کی شکل مین دیکہلا سکتا ہون -

تسیر گر - مین پرمہنس و پیر مرشد وغیرہ سینیر کو ہوبہو دکہلا سکتا ہون -

برتہی راج - ہماری رائے مین جیکسن جی اور تسیر گر اور پرشارتھی بابا کو اسٹیج منیجر مقرر کرکے آج شب

سے ہی تماشہ شروع کر دیا جاوے تاکہ پورن ماشی سے پہلے سماپت ہو جاوے۔

جیکسن - میں اس قدر تھوڑے عرصہ میں تماشہ نہیں دکھلا سکتا۔ اگر پرشنار تھی بابا یہ اقرار کریں کہ میرے ناکمل سینیر مستقل ڈرامہ میں شامل نہ کریں تو میں حاضر ہوں۔

پرشنار تھی بابا - امید تو ہے کہ جنکو آپ ناکمل سینیر کہتے ہیں وہ ہم سب کے تماشہ سے زیادہ اچھے ہونگے تاہم مجکو آپکی شرط منظور ہے۔ تماشہ آج ۸ بجے شب سے ہوگا۔ سب اپنی اپنی تیاری میں مصروف ہوں۔

دوسرا سین

خواب

بورڈر - ول مسٹر شرما۔ ڈاک کا وقت آگیا اور آپ ابھی شب خوابی کی پوشاک میں ہی ہو۔

شرما - میں ایک بڑے سنجیدہ معاملہ پر غور کر رہا ہوں۔ میری زندگی میں بہت بڑی تبدیلی ہونیوالی ہے۔

بورڈر - خیر تو ہے مفصل حالات بتلاؤ۔ تم کالج بھر میں سب سے زیادہ لائق اور ہوشیار ہو۔

شرما - مجکو بہت جلدی کالج سے علحدہ ہونا پڑے گا۔

بورڈر - صاف صاف حالات بتلاؤ کیا معاملہ ہے۔

شرما - صاف صاف حالات اس شرط پر بتلا سکتا ہوں کہ آپ آج شام تک وہ حالات کسی سے نہ کہیں۔

بورڈر - میں جب تک حالات سن نہ لوں کسی پابندی کی شرط منظور نہیں کر سکتا۔ بہتر یہ ہے کہ آپ جلدی سے کپڑے پہنکر چلو۔ راستہ میں باتیں کرنے کا بہت موقع ملے گا۔

شرما - میرا راستہ تھوڑی دیر میں دوسری طرف ہوگا اور بہت لمبا اور دشوار گذار سفر کرنا ہوگا۔

بورڈر - آپ اسوقت کیسی طرح کی تہذیبوں کی باتیں کر رہے ہو اور بہرے رنگ ڈھنگ سے یقین کر رہے ہو۔ اسلئے جلدی مفصل حال بتلاؤ

شرما - اقرار کرو کہ شام تک کسی سے وہ حال نہ کہوگے۔

بورڈر - آپ بڑی ضد کرتے ہو۔ اچھا میں اقرار کرتا ہوں کہ شام تک کسی سے وہ حال نہ کہوں گا۔

شرما - میں نے خواب دیکھا ہے کہ ایک بڑا بھاری سمندر ہے اس میں طوفان آرہا ہے۔ کنارے سے دیر بان ہو رہا ہے آبادی کے آدمی جہازوں کی طرف گھبرا کر دوڑ رہے ہیں۔ مگر جہاز والے ان کو منع کر رہے ہیں دھکا دے رہے ہیں ہم نے زمین سے ایک پہاڑی پر ایک مہاتما کو دیکھا وہ تیسوں مہاتما میرے سر پر ہاتھ رکھکر یہ کہا "پتر جلدی آؤ" اور پھر غائب ہوگئے۔ تھوڑی دیر میں ایک آتی ایک آسمان دکھائی دیا وہاں تین مہاتماؤں کو اسطرح سے باتیں کرتے سنا۔

پہلے مہاتما - ست یگ کیطرح دہرم اور نیتی [illegible] کا [illegible] سے سب اگلے

دوسرے مہاتما - یہ خوشی ہے کہ آریہ بھارت ورش سے ہو گا گنگا کے کنارے والے سدھ جی نے اس بالک کو
(سیرے طرف اشارہ کرکے) جو سچے انوسار بدیا پڑھا ہوا ہے اپنا شِشیہ بنایا ہے -
تیسرے مہاتما - یہ بالک بڑا بھاگی ہے کہ سدھ جی جیسے مہاتما نے اسکو شِشیہ بنایا - اونکی سہائتا سے یہ
بڑے بڑے پروپکار کے کام کرسکے گا - یہ خواب ٹھیک آدھی رات کو دکھلائی دیا اور وسی وقت آنکھ کھل گئی
اوسوقت سے مین نہایت غور کر رہا ہون اور سدھ جی کی صورت آنکھون کے سامنے پھر رہی ہے
بورڈر - یہ سپنا اچرج روپ تو ضرور ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ آپنے کل شام کو نبوتی کا لکچر دیش اونتی
ورسلف سیکریفائیس پر سنا تھا اوسکا اثر رہا ہوگا -
شرما - مجھکو لڑکپن سے مذہبی معاملات مین خاص دلچسپی اور شوق ہے ہمارے اپنے مکان پر روز ست سنگ
ہوتا رہتا ہے - میرا پکا ارادہ ہے کہ گنگا کے کنارے سدھ جی کے درشن کرون اور اونکے چرنون مین رہ کر آتمک
شکتی بڑہاؤن -
بورڈر - پڑہے لکھے ہو کر تم ایسا بے وقوفی کا ارادہ کرتے ہو - اول تو سدھ جی کے نام کے بیسون پرانے
فیشن کے سادہو گنگا کنارے رہتے ہون گے - دوم ہمالیہ پہاڑ سے سمندر تک ہزارون میل دونون طرف
گنگا کا کنارہ ہے - سوم پرانے فیشن کے سادہ عموماً آلسی اور نشہ باز ہوتے ہین - وہ کسی کو اور خصوصاً تم
جیسے تعلیم یافتہ کو کیا خاک فائدہ پہونچا سکتے ہین - اگر ملک کی خدمت کرنا چاہتے ہو تو کسی خواندہ سادہو کے
شِشیہ ہو اور فرصت کا وقت جسقدر نوکری وغیرہ فرایض منصبی سے بچے ملکی خدمت مین خرچ کرو -
شرما - ملکی خدمت کرنیکا میرا ارادہ ضرور ہے لیکن پہلے روحانی طاقتین بڑہانے کا مصمم ارادہ ہے بغیر
روحانی ترقی کے ملکی خدمت ہونی بھی ناممکن ہے -
بورڈر - تمنے اسقدر سائنس پڑہا اور پہر بھی روحانی طاقتون کے قایل رہے - ہمارے خیال مین تو روحانی
طاقتین فرضی ہین حقیقت مین وہ کچھ بھی نہین ہین -
شرما - مغربی سائنس پڑہے ہوے ہزارون آدمی روحانی طاقتون کے قایل ہین
بورڈر - دل سے ہرگز قایل نہین ہین اور نہین ہوسکتے بے وقوفون کی خاطر شاید ظاہر مین قایل ہون
آپ جانتے ہین آجکل ہیپوکریسی (ریاکاری) کا زور ہے -
شرما - سارے روحانی طاقتون کے ماننے والے خواندہ آدمی ہیپوکرٹ (ریاکار) نہین ہوسکتے سوا
اسکے مجکو اون کی نسبت کیا بحث مین خود دل سے قایل ہون -
بورڈر مجھکو بھی قایل کرو - تب مین آپکو سچا معتقد سمجھون -
شرما - آپکے دل مین خیالات (اچھے اور برے) ہر وقت پیدا ہوتے رہتے ہین - آپکے اندر ایک اور
... ہے جسکو آپ دل یا ارادہ (قوت ارادہ) کہتے ہین - اوسکے ذریعہ آپ اچھے خیالات کو

باقاعدہ پیدا کر سکتے ہو اور کام مین لا سکتے ہو۔ قوت ارادہ جیسے جیسے بڑہتی جاتی ہے ویسے ویسے وہ اندر سے اندر کی طاقت سے ہدایت حاصل کرنے کے لایق ہوتی جاتی ہے۔ ہسیسے طریقہ ہدایت کو مین الہام اور اوس اندر سے اندر کی طاقت کو جہان سے الہام ہوتا ہے روح مانتا ہون۔

بورڈر۔ لیکن مین الہام اور روح دونون کو نہین مانتا۔

شرما۔ روحانی علم حاصل کرنیکے لئے ایک خاص شرط یہ ہے کہ پہلے شردہا یعنی اعتقاد کرو تب حاصل ہو۔ بدہ جی کے اوپدیش اور ست سنگ سے مجھکو امید ہے کہ مین آپکو الہام اور روح کا معتقد بنا دونگا کیونکہ جسقدر زیادہ درجہ کا روحانی ترقی کیا ہوا ہو اوسی درجہ تک کے منکر کو معتقد بنا سکتا ہے

بورڈر۔ ہماری راے مین صرف خواب کے بہروسہ پر ساری موجودہ خوشیون اور امیدون کا خون کرکے گنگا کنارے جانا مناسب نہین ہے

شرما۔ میرا پورا یقین ہے کہ خواب سچا ہے۔ مین ضرور گنگا کنارے جاؤن گا۔

بورڈر۔ جانے کا ارادہ ہی ہے تو امتحان تو پاس کرتے جاؤ صرف ایک مہینہ باقی ہے۔

شرما۔ جب ہمارا مقصد ہی دوسرا ہو گیا تو امتحان پاس کرنا نہ کرنا یکسان ہے۔ ایک مہینہ ضائع کرنے سے کیا فائدہ۔ اب تو روحانی امتحان پاس کرنیکی دہن لگی ہے۔

بورڈر۔ آپکا ایسا پکا اعتقاد اور ارادہ ہے تو شاید کامیابی ہو جاوے لیکن اس معاملہ کو خفیہ رکہنے کی کیا ضرورت ہے سب کو اطلاع کردو اور اتوار تک ٹھہر کر ہم سب کی طرف سے ایک الوداعی ایڈریس لیتے جاو۔

شرما۔ مجکو اسی وقت جانے دو۔ اور آپ اپنے اقرار پر قائم رہ کر شام تک کسی سے ذکر نکرین۔

بورڈر۔ گنگا کنارے ضروریات کا کیا انتظام کروگے۔

شرما۔ جسطرح سے سیکڑون سادہو گذارہ کرتے ہین مین بہی گذارہ کرلون گا

بورڈر۔ وہ تو بہیک مانگتے ہین۔ کیا تم بہی بہیک مانگنی گوارا کروگے۔

شرما۔ اونکے مقاصد خراب ہوگئے ہین۔ مین دراصل تپ کرنے جاتا ہون۔ تپ کرنیوالے کا تیج شدہ جاتا اوسکی ضروریات کا پرماتما کو فکر رہتا ہے اور اونکے بے شمار بہگت ہر وقت سیوا کرنیکو تیار رہتے ہین۔ میرا دل اسوقت زیادہ باتین کرنی نہین چاہتا۔ پرماتما پر بہروسہ کرکے مین رخصت ہوتا ہون۔

تیسرا سین

بدہ سادہک

شرما۔ تنہائی مین بیٹھے ہوے اپنے من سے کہتے ہین اگرچہ ایکانت سیون اور تپ کرنے سے طلب ما ...

حاصل ہوئے ہین تاہم سیٹھ جی نے ابھی تک اپنی زبان سے ایک بات بھی نہین کی سدہ انتہہ کرن کا جواب سدہ جی سے اگر زبان سے بات نہین کی لیکن باطن ہین روحانی ترقی ہین برابر مدد دے رہے ہین یقین کامل کرو کہ وہ جلدی باتین بھی ضرور کرینگے۔

سدہ جی کا اوپدیش پورناشی کو پتر تمہارا وشواس اور تیاگ بہت اچھا ہے تتکشا ایکانت سیون اور شبہ بچارسے تمہارا انتہہ کرن ایسا شدہ ہو گیا ہے کہ ہمارا اوپدیش پورا اثر کرےگا تمکو چاہیے کہ سادہوان چت سے نت پرتی ایک گھنٹہ تک جوت نرنجن کا دھیان کیا کرو۔ باقی سمے نشکام کرم بھلائی ارتہات پروپکار مین لگاؤ اپنا نام پروپکاری بابا رکھ لو۔

پروپکاری بابا۔ کرپا کرکے ابھیاس اور پروپکار کے سمبندہ مین شکشا دینے کے لیے کچھ سمے آپ میرے لئے نیت کر دین۔

سدہ جی۔ پردہان سوامی بہت جلدی ملنے نہین ہونگے ابھیاس کے سمبندہ مین وہ اور نرکش لوک کے انیک مہاتما تمہاری سہایتا کرینگے۔ پروپکار کے سمبندہ مین تم ودوان اور سرشٹ گن کرم سبہاؤ کے گرہستیون سے میل جول کرو۔ ہر بہاری کام مین اون سے صلاح مشورہ کرتے رہو۔ ہم پر دیتے ہین کہ جس سے تم کہوگے وہ خوشی سے مدد دےگا۔

پروپکاری بابا۔ آپ بھی کرپا کرکے مدد دیتے رہین۔

سدہ جی۔ ہمارا چولا جلدی چھوٹنے والا ہے۔ ہمارے دوسرے چولہ مین تم ہماری سہایتا اوس سمے لے سکوگے جب تمہاری اندری شکتیان اچھی طرح جاگ پڑینگی۔

پروپکاری بابا۔ مین سارے دنیاوی سمبندہ توڑ کر اور امیدین چھوڑ کر آپکے چرنون مین آپکے چیلے دوارے پریرنا سے شردہاپور یک آیا ہون۔ مجھکو یہان آنے سے بہت فائدہ ہوا پرنتو آپکے چولا چھوڑنیکا حال سنکر بہت گھبراہٹ ہوتی ہے۔

سدہ جی۔ پتر تم سنجوگ اور دیوگ کے نیم کو اچھی طرح سمجھو اور سوچو سب گھبراہٹ جاتا رہےگا۔ جو شریر پیدا ہوتا ہے وہ ضرور مرتا ہے۔ ہر ایک پرانی اپنے سبہاؤ۔ تیبر باسنا اور پچھلے کرمون کے پھل بھوگنے کے اندازہ سے جنم لیتا ہے۔ جنم ملنے سے پہلے پراربدہ بنتی ہے۔ پراربدہ کے انوسار اچھی یا بری جون مین اچھے یا برے دیش اور گھرانے مین پیدائش ہوتی ہے پیدائش کے بعد پراربدہ سنسار روپ ہو جاتی ہے اور پرشارتہ مکہہ پرشارتہ سے پراربدہ کا بہت سا حصہ بدلا جا سکتا ہے۔ جب پراربدہ ختم ہوتی ہے۔ تب یہ چھوٹ جاتی ہے۔ تمکو ہمارے چولا چھوٹنے کے خیال پر گھبرانا نہ چاہئے بلکہ خوش ہونا چاہئے کیونکہ ہمنے اپنے شریر سے ٹھیک ٹھیک اور عمدہ طرح کام لیا ہے تمکو بھی ہماری طرح کوشش کرنی چاہیے کہ کوئی پل دیرتہ نہ جاوے۔ ابھیاس یا پروپکار مین سارا سمے خرچ ہو۔

پروپکاری بابا۔ مجھکو سنجوگ وبجوگ کا نیم اچھی طرح معلوم ہوکر سارا گھبراہٹ دور ہوگیا۔ کرپا کرکے جسطرح اپنے ابھیاس کی یکتی بتلائی ہے اوسی طرح سے پروپکار آرمبھ کرنے کی بھی کوئی یکتی بتلا دین۔

سِدھ جی۔ ہمارے چولہ چھوڑنے کے پشچات تم مشہور کردو کہ ہماری آگیا انوسار تم پروپکار کرنا چاہتے ہو بہت سے منش جو پروپکار کررہے ہین یا کرنا چاہتے ہین ہماری انترہی پریرنا سے تمہارے پاس اوینگے اونکے مشورہ کے موافق سوتنترتا (یعنی آزادی) سے اپنا کام شروع کردینا

پروپکاری بابا۔ زندگی بھر پروپکار کرنا چاہئے یا کسی خاص وقت مقررہ تک

سِدھ جی۔ سمے کا اندازہ نہین بتلایا جاسکتا۔ تم مکھہ کام ابھیاس کو سمجھکر ایک گھنٹہ سے شروع کرکے نت پرتی تھوڑا تھوڑا بڑھاتے رہو۔ باقی سمے کو سچے دل پوری عقل اور توجہ کے ساتھہ پروپکار مین لگاؤ جب پروپکار مین بہت سے ساتھی شامل ہوجاوینگے تو کوئی نہ کوئی بلکہ کئی مہاتما پروپکار کے کام کو انتھہ کرن شدھی کے لئے اپنے ذمہ لین گے۔ اوسوقت سے تم سارا سمے ابھیاس مین اور ابھیاس کا اوپدیش کرنے مین لگانا۔

پروپکاری بابا۔ انترکش لوک کے مہاتماؤن سے کس طرح مدد ملے گی۔

سِدھ جی۔ جب ضرورت سمجھین گے وہ خود مدد دینگے۔ اور اگر تم خود ہی ضرورت سمجھو تو جسطرح سے مضبوط قوت ارادہ سے مجھکو اسوقت باتین کرنے پر آمادہ کیا ہے اسی طرح سے اونکو بھی آمادہ کرسکتے ہو لیکن بلا اشد ضرورت ہرگز ایسا نکرنا۔

پروپکاری بابا۔ آپکے چولہ چھوڑنے کے پشچات مین اسی جگہہ رہون یا کہان۔ میرا سنکلپ آپکی یادگار قائم کرنے کا بھی ہے۔ وہ کسطرح قائم کردن۔

سِدھ جی۔ جہان تمکو ابھیاس مین زیادہ آسانی اور پروپکار مین مدد ملے وہان رہنا۔ ہماری یادگار قائم کرنی یا نکرنی یکسان ہے پرنتو تمہارا سنکلپ ہے۔ تو ایسے طریقہ سے یادگار بناؤ کہ اوس سے ابھیاسیون کو بھی لابھہ پہونچے اور پروپکار کے کام کو بھی ترقی ہو اور آیندہ ہر کام مین ان دونون کامون کے فائدہ کو مدنظر رکھنا ضروری ہے آخر مین ہم یہ کہنا ضروری سمجھتے ہین کہ جسقدر تم ابھیاس مین ترقی کروگے تمکو انترمین اور بہت شکتیان محسوس ہونگی اور وہ تمہارے سارے کام پورے کرتی رہین گی جسقدر سچے دل سے دوسرون کی بھلائی مین تم مصروف رہوگے اوسی اندازہ سے تمام بیرونی طاقتین تمہارے مدد کے لئے تیار رہین گی۔ اب تم تین دن رات مون برت دھارن کرکے سب باتون کو وچار کرو۔ پھر وچار کے انوسار برتاؤ کرو کام بہت ہے اور وقت تھوڑا ہے تھوڑا وقت فضول خیالات و افعال مین نہ خرچ کرنا اور جسم کی پرورش و صحت کا نہایت زیادہ خیال رکھنا۔ تندرست رہنے سے ہی ابھیاس اور پروپکار کیا جاسکتا ہے۔

تیسرا سین

پردہان سوامی اور پروپکاری بابا

پردہان سوامی۔ آپنے تو پروپکار کے ملئے کمر ہمت چست کی ہے۔ اوداسین کیون بیٹھے ہو۔

پروپکاری بابا۔ میری اوداسینتا کا یہ کارن ہے کہ باوجود اسکے کہ بے شمار سادھو برہمن مولوی ملّا۔ اور مذہبی پیشوا موجود ہین اور نیز یہ کہ ریفارم کی اسقدر کوشش ہو رہی ہے۔ پھر بھی ہندوؤن کی حالت بہت ہی ابتر ہے۔ عموماً مت متانترون مین جھگڑے ہو رہے ہین۔ کانفرنسین کاسٹ پریجڈس (قومی تعصب) بڑہا رہی ہین بلکہ اپنی اپنی برادری مین اور نیز کارکنون مین نفاق کا بیج بو رہی ہین۔ قومی انسٹیٹوشن پاٹھشالا وغیرہ مین تفرقہ ڈال رہی ہین۔ خودغرضی اور ریاکاری زور پر ہے ادہرم سرپرستی، رسومات بلدی، پبلک اوپدیشون کا ابہاؤ ہے۔ استری پرشون مین پریم نہین۔ پتر پتا مین۔ بہائی بہائی مین۔ ساس بہو مین۔ سیوک سوامی مین تکرارین رہتی ہین۔ سینکڑون روگ اور ہزارون پاپ پہیل رہے ہین چہل کپٹ ایرکھا پکش پات متہیا بہاشن آدی دوش بڑہے ہوئے ہین۔ پلیگ لاکھون کا خاتمہ کر رہا ہے۔ قحط آئے دن کروڑون کو ستاتا ہے۔

پردہان سوامی۔ ہمارے وچار مین یہ دردشا اس کارن ہو رہی ہے کہ پہلا پنچ ہندو آرگینیزیشن بگڑ گیا ہے۔ اوسکی جگہ مختلف قسم کے چہوٹے چہوٹے آرگینیزیشن بن رہے ہین مگر کچہ تو اصولون کی خامی اور کچہ کارکن اصحاب کی ناتجربہ کاری اور خودغرضی کے سبب کسی آرگینیزیشن کے محدود اغراض مین بہی حسب دلخواہ کامیابی نہین دکہلائی دیتی اگر آپ اعلیٰ درجہ کے عام اصولون (جنرل پرنسپلز) پر کام شروع کرو تو جلدی یا دیر مین سب آرگینیزیشن آپکے ہمدرد ہو جاوینگے اور آپکو اور آپکے ساتھ اون کو خاطر خواہ کامیابی ہوگی۔

پروپکاری بابا۔ علیحدہ کام شروع کرنے پر موجودہ کام کرنیوالون سے طرح طرح کی رکاوٹین پڑنیکا خوف ہے کیونکہ جن مین کچہ بہی کام کرنے کی لیاقت اور روپیہ سے مدد دینے کی طاقت ہے اون کو کسی نہ کسی انسٹیٹوشن نے اپنی طرف کو کہینچا ہوا ہے اور ہر انسٹیٹوشن کے کارکن ایسے عجیب شخص ہین کہ شمولیت کی درخواست کرنیکے وقت میری نہایت خاطرداری اور تعریف کرتے تہے اور میرے انکار سے ناراض ہوکر مجہکو برا کہتے پہرتے ہین پس وہ بزرگوار میرے علیحدہ کام شروع کرنے پر کسی قسم کی مخالفت سے دریغ نہ کرینگے۔ اور جنرل پبلک یا تعلیم یافتہ جماعت ایسی وہمی قیاس [illegible] کہتی ہے کہ اوسکی ہمدردی بہی حاصل ہونی بہت مشکل ہے۔ کوئی دنیاوی

* [illegible]

پردہان سوامی - ملک - مذہب - قوم اس قسم کے الفاظ کے غلط معنی سمجھنے کے سبب جہلا مین
بہت تعصب - خود غرضی اور دشمنی پہیلی ہوئی ہے حقیقت مین تمام دنیا ہمارا ملک ہے تمام انسان
ہماری قوم ہین اور سچائی ہمارا مذہب ہے اس اصول کو ذہن نشین کرکے منش ماتر کے خیالات نیک اور
زندگی اعلی بنانے کی کوشش ضرور فائدہ مند ہوگی - آپ اس اصول پر سب سے علیحدہ کام شروع
کرو -

پردبکاری بابا - اس اصول کو مین دل سے پسند کرتا ہون اور اپنی زندگی مین بہی برتتا ہون لیکن
عوام مین پہیلانے کی طاقت اور لیاقت اپنے مین نہین دیکہتا -

پردہان سوامی - طاقت اور لیاقت پہلے سے کس طرح آجاوین کام کرنے سے آوینگی جیسے بچہ
جب چلنے کی کوشش اور مشق کرتا ہے تو چلنے کی لیاقت اور ٹانگون مین طاقت خود بخود آتی جاتی ہین -

پردبکاری بابا - ایسے بڑے کام کے لئے بہت سے لائق عقلمند فراخ حوصلہ اور بلند ہمت والے
آدمی اور نیز روپیہ کی بہی ضرورت ہے - وہ کس طرح سے میسر ہونگے

پردہان سوامی - جو جو آدمی اس اصول کو پسند کرینگے وہ تمہارے شامل اور مددگار ہوتے جاوینگے
جب مہاتما بدہ جی - سوامی شنکر اچارج اور حضرت محمد صاحب نے کام شروع کیا تہا تو تنہا تہے تہوڑے
عرصہ مین بے شمار آدمی اونکے شامل اور مددگار ہوئے -

پردبکاری بابا - اسوقت ہمارے ملک کے آدمی تو ہمت ہارے اور زبانی جمع خرچ کرنیوالے دکہلائی
دیتے ہین اور مغربی دنیا والے اپنے تئین مہذب اور دولتمند اور ہمکو وحشی اور مفلس سمجھتے ہین -
مثل مشہور ہے نادر شاہی لوٹ مین ایک پٹہان کو بہت سی اشرفی ملین اوسنے خورجی کے ایک طرف
بہرلین اور دونون برابر کرنے کو دوسرے طرف اینٹین بہرنی شروع کین - کسی بدقسمت راہگیر نے [illegible]
بہی آدہی آدہی اشرفی دونون طرف بہرلو پٹہان نے یہ کہا کہ کافر تو ہمکو نصیحت کرتا ہے خنجر سے
اوسکو ہلاک کردیا -

پردہان سوامی - جہان جہالت اور قومی تعصب زور پر ہوتا ہے - وہان ایک قوم دوسری قوم کو
نفرت سے دیکہتی ہے برے نامون سے پکارتی اور تکلیف دینا چاہتی ہے حقیقت مین کوئی قوم
خواہ کسی نام سے مشہور ہو اوسمین عقلمند اور بے وقوف - دولتمند اور مفلس سب قسم کے آدمی ہوتے ہین
تمہارے ملک مین بہت سے ایسے عقلمند ہین کہ ساری دنیا اونکی عقل سے فائدہ اوٹہا سکتی ہے اور
بہت سے ایسے دولتمند اور فیاض ہین کہ اونکی فیاضی ساری دنیا کی نظر مین قابل تعریف سمجھی جاتی
ہے - اور ایسے لوگ آپکی ضرور مدد کرینگے اور نیز قدرشناس اور منصف مزاج مغربی دنیا کے آدمی بہی ضرور
آپکی مدد کرینگے -

ہمارے وچار مین مغربی دُنیا مین ایسی ایسی برائیان پہیلی ہوئی ہین کہ اگر اونکو عجتانہ اور ہندوستانہ طریقے سے بیان کر کے اصلاح کی معقول تدابیر بتلائی جاوین تو وہ ضرور غور سے سنی جاوینگی اور شکر گذاری سے قبول کیجاوینگی۔ وہان عموماً بڑے بڑے شہرون مین نئی نئی کلین وغیرہ ضرور ایجاد ہو رہی ہین۔ دنیاوی عیش و آرام کے سامان ضرور زیادہ پیدا ہو رہے ہین دولت ضرور زیادہ بڑہتی جاتی ہے۔ تاہم شانتی اور تسکین قلبی کے سب خواہشمند ہین اور زیادہ تعداد حد کے درجہ مفلس آدمیون کی ہے۔ جو ہر وقت غمگین۔ دل شکستہ بےچین ناراض اور رنجیدہ رہتے ہین کیونکہ عیش و عشرت کے سامان صرف تہوڑے دولتمندون کے قبضہ مین ہین۔ وہ دولتمند بہی ہمیشہ بےچین رہتے ہین کیونکہ اونکو خوف ہے کہ موجودہ حالت دفعتاً تبدیل نہ ہو جاوے۔ جب لاکھون مفلس دیکھتے ہین کہ وہ بہ نسبت بہت سے دولتمندون کے۔ جو کمزور سست اور بدچلن ہین۔ زیادہ تندرست محنتی اور نیک چلن ہین لیکن باوجود اسکے دنیا کی نعمتون بلکہ ضروریات زندگی سے محروم ہین تو اکثر مایوس ہو کر خودکشی کر لیتے ہین۔ بہت سے فینینٹ Feni an ist ڈانامائیٹ Dianamatist سوشلسٹ [illegible]list -انارکسٹ۔ ہنیمسٹ وغیرہ بنکر اور سیکرٹ سوسائٹیان بناکر انقلاب کی کوشش کرتے ہین۔ کہین کسان سرکشی کرتے ہین کہین طلبا باغی ہوتے ہین کہین مزدور ہرتال کرتے ہین مفلس اور دولتمندون مین راجہ اور پرجہ مین بدمزگی اور بدگمانی بڑہتی جاتی ہے۔ پولیٹکل پارٹیز مین جنگ و جدل رہتے ہین کبہی کسی بادشاہ پر حملہ ہوتا ہے کبہی کوئی پریزیڈنٹ مارا جاتا ہے کبہی قومون کی قومین آپسمین لڑنے لگتی ہین اور حکیمانہ مزاج والے بحث کرتے ہین کہ زندگی اچہی ہے یا موت ایک پوچہتا ہے Is life worth living?

دوسرا جواب دیتا ہے۔ It is not

نیچریلسٹ کہتا ہے۔ The present conditions are intolerable

ایڈیلسٹ جواب دیتا ہے۔ Therefore away with them.

پروپکاری بابا۔ کبہی کبہی مغربی دنیا کی برائیان اخبارات مین پڑہنے مین آتی رہتی ہین لیکن ایسا مفصل حال سنکر تعجب ہوتا ہے۔ آپ کرپا کر کے بتلاوین کہ یہ خرابیان وہان کیون پیدا ہو رہی ہین

پردہان سوامی۔ بڑا سبب یہ ہے کہ وہان کے آدمی علم کی روشنی پہیلنے کے سبب مثل پراچین رشیون کے گن کرم سبہاو کے انوسار برتاو چاہتے ہین۔ اور بہت سی بری باتون اور طریقون کو توہمات اور باطل پرستی سمجہ کر اور بعض امیرون کی بدچلنی سے نفرت کر کے اونکو درست یا دور کرنا چاہتے ہین۔ آپکو شاید معلوم ہوگا کہ مغربی دنیا مین ایک فرقہ فری تہنکرز (آزاد خیالات والے) پیدا ہوا ہے وہ بائبل کو نصرانی کی کتاب اور علمی اعتبار سے چوتہے درجہ کی تصنیف سمجہتا ہے حضرت عیسے کا بغیر باپ کے

پیدا ہوتا اور مرکر پھر زندہ ہونا نہین مانتے چرچ سروس کی قواعد کو حقارت سے دیکھتا ہے - وہ یقین نہین کرتا کہ پوپ جی کو ہولی گھوسٹ نے سینٹ پیٹر کا جانشین کیا ہے اور اس سبب سے پوپ جی کی خدا کے ساتھ رسائی ہے جو لوگ اونکے سلیپر (جوتی) کو بوسہ دینے کی رسم ادا کرتے ہین اون پر ہنستا ہے - ہولی واٹر سے چھینٹے کی رسم ادا کرنے پر مذاق اوڑاتا ہے بادشاہی خزانہ سے پادریون کو تنخواہ ملنے پر اعتراض کرتا ہے بادشاہی محلون - امیرون کے گھرون اور پادریون کے چرچون کی نامناسب کارروائیون پر نکتہ چینی کرتا ہے .

پروپکاری بابا - مغربی دنیا مین عموماً سارے قوانین ملک کے آدمیون سے بنتے ہین - وہ فری تھنکرز کو قانون کے ذریعہ سے کیون نہین روکتے -

پردہان سوامی روکنے کی کوشش تو بہت ہوئی طرح طرح کی تکلیفین اور سزا دی گئین لیکن اون مین معقول پسندی اور سچائی ہے - اور آپ جانتے ہین کہ سچائی کو کوئی دنیاوی طاقت نہین روک سکتی - اونکے خیالات روز بروز زیادہ پھیلے اور ہمدرد زیادہ بڑہتے جاتے ہین -

پروپکاری بابا - اگر اونکے خیالات زیادہ پھیلتے اور قدر کئے جاتے ہین اور اونکی تعداد زیادہ بڑہتی جاتی ہے تو موجودہ انتظام کیون نہین بدلا جاتا -

پردہان سوامی - فری تھنکرز کی تعداد ابھی اسقدر زیادہ نہین ہوئی ہے کہ سارا انتظام بدلوا دین - تاہم تھوڑی تھوڑی تبدیلیان ہو رہی ہین - آپ جانتے ہین مغربی دنیا مین بادشاہ برائے نام ہوتے ہین - سارا کام پارلیمنٹ یا ایسی ہی نام کی کوئی جماعت کرتی ہے - پارلیمنٹ تین قسم کے آدمیون سے بنتی ہے - امرا - پادری - اور عوام - امرا اور پادریون کا عموماً زیادہ اثر رہتا ہے اور وہ تبدیلی کو پسند نہین کرتے - عام ممبرز کی طاقت بہت زیادہ ہے کیونکہ پبلک اونہین اونکے ساتھ ہے - تاہم اونکے لیڈرز اگر خود غرض اور شہرت پسند ہوتے ہین تو ترقی کی رفتار رک جاتی ہے - اچھے لیڈرز ہونے پر بھی تب بھی تبدیلی بڑی مشکل سے ہوتی ہے - آپ جانتے ہین کہ سچائی کے پھیلانے مین بڑی بڑی مشکلات لاحق ہوتی ہین - عوام الناس کے نقش دل خیالات کو بدلنا آسان کام نہین ہے - مغربی دنیا مین ایک رسم ڈوئل ہے جسکو سب پرانی اور وحشیانہ رسم سمجھتے ہین اور جو حقیقت مین سولزیشن اور قانون کے سراسر برخلاف ہے تاہم وہ جاری ہے بلکہ عورتین تک جنگ ڈوئیل کرگذری ہین اور قانون جیسا چاہئے مواخذہ نہین کرتا یا نہین کرسکتا - ملکی قانون پر اخلاقی قانون کا اثر پڑتا رہتا ہے تو وہ عمدہ طرح چلتا ہے - مغربی دنیا مین ملکی قانون پر بہت توجہ دیجاتی ہے اور اخلاقی قانون پر توجہ دینے کی کسی کو فرصت ہی نہین ہے - پادری صاحبان اس کام کے لئے موزون ہین لیکن وہ منظور شدہ بائبل کی ٹیچین کی ماکسٹرنل فارمیلٹیز یعنی مذہبی رسوم کی فروعات مین ہی مصروف رہتے ہین - آپ خیال کرتے

کر اگر ہمکو بھی زبردستی کسی خاص مذہبی پابندی کو اختیار کرنا اور ضروریات جسمانی کے لیے (جو مغربی دنیا مین بہت بڑہی ہوئی ہین) کسی ادنی درجہ کے کام مین مصروف رہنا پڑتا تو ہین اور آپ اسوقت اس سوبہ چم وچار کرنے کے لایق ہرگز نہ ہوتے

پرود بکاری بابا - ہم تو سنتے تہے کہ مغربی دنیا مین آزادی اور تہذیب کے سبب لوگ بہت خوش و خرم ہین

پردہان سوامی - دور کے ڈہول سہانے ہوتے ہین - وار والے سمجھتے ہین پار والے اچہے اور پار والے سمجھتے ہین وار والے اچہے آزادی اور تہذیب وہان ہو سکتی ہے - جہان خیال قول فعل سب یکسان اور اپنی مرضی کے موافق ہون اور ہر شخص اپنی مرضی کے موافق محنت کرکے سارے ضروری سامان آسانی سے حاصل کر سکے - یہ باتین مغربی دنیا مین مفقود ہین وہان آرگنیزیشن ورکنگ اور ڈر مین ضرور ہے برخلاف آپکے ہان کے جہان آرگنیزیشن شکستہ اور بیکار ہو گیا ہے - لیکن وہان کا انتظام ایسا ہے کہ دولتمند زیادہ دولتمند اور مفلس زیادہ مفلس ہوتے جاتے ہین - اور وہان کے رسم و رواج ایسے ہین کہ سچی آزادی اور خوشی کسی کو سپنے مین بھی ملنی مشکل ہے - جب کوئی کسی سے ملتا ہے تو ظاہرا بہت خوش ہوتا ہے زبان سے کہتا ہے

Glad to see you

اور دل مین کہتا ہے اس منحوس سے کیون ملتا ہوا - خدا اسکی شکل پھر کبھی نہ دکھلاوے - شہرت حاصل کرنے یا پوزیشن قایم رکھنے یا دوسرون کو گرانے کے لئے اون آدمیون کو جنکو وہ برا سمجھتے ہین اور وہ آدمی اونکو برا سمجھتے ہین بہت چاپلوسی سے جلسون مین بلایا جاتا ہے - نہایت محبت اور یکانگت ظاہر کیجاتی ہے بات بات پر تہنکس ادا کئے جاتے ہین اور یہ شایستگی سمجھی جاتی ہے بواہ یعنی شادی ایک قسم کا سول کنٹرکٹ ہو گیا ہے - دولت اور رتبہ کو زیادہ مدنظر رکہا جاتا ہے بعض اوقات بناوٹی پریم دکھلاکر اکثر [illegible] عورت شادی کر لیتے ہین - لیکن دونون اپنی اپنی گھات مین لگے رہتے ہین - اگر کسی وجہ سے زیادہ [illegible] گی ہو جاتی ہے تو پہلی شادی سے طلاق کی تیاری ہونے لگتی ہے اور عدالت کے کمرہ مین [illegible] کے سامنے عجیب عجیب طرح کے بیانات قلمبند ہوتے ہین - یہ تو امیرون کی حالت کا مختصر [illegible] لاکہون مفلس جو کارخانون وغیرہ مین کام کرتے ہین صاف ہوا اور روشنی سے محروم ہین - [illegible] ازاد [illegible] کی پرانے زمانہ کے غلامون سے زیادہ خراب حالت ہے - لوگو یہ معلوم نہین ہوتا ہے [illegible] کہانا کہان کہاوینگے اور رات کو کہان سوینگے - ان خانہ بدوش مفلس مزدورون کی بہ نسبت [illegible] زیادہ مغموم اور بے چین رہتی ہے - اونکے پیشے جیسے آپکے ہان بھی شکایت ہے [illegible] ڈہیلے ہو گئے ہین اور چونکہ اونمین عقل زیادہ ہے اسوجہ سے وہ اپنی تکلیف کو زیادہ محسوس کرتے ہین - اور [illegible] اوس سے بچنے کی طرح طرح سے کوشش کرتے ہین اون مین ہی انارکسٹ سوشلسٹ

ووانا مست وغیرہ برکت ہوتے ہین۔

پرولیکاری بابا۔ اس آپکی گفتگو سے ثابت ہوتا ہے کہ ساری دنیا مین دہرم اور نیتی پہیلانے کی ضرورت ہے آپ کرپا کرکے عملی تدابیر کام شروع کرنے کی بتلادین۔

پردہان سوامی:۔ ہماری راے مین کچہ عرصہ کے لئے آپ مون ورت دہارن کرو۔ یہ ایسی الیٹریچر (تصنیفات) پیدا کرو جو منش ماتر کو اور سب مت متانتر والون کو یکسان مفید ہو۔ سارے سمجہدار آدمی اوسکو پسند اور قبول کرین اور اوس سے فائدہ اوٹھاوین۔ جب لٹریچر کافی ہو جاوے تو دنیا بہر کے عقلمندون سے عموما اور اپنے ملک کے عقلمندون سے خصوصا گہرا تعلق اور ہمدردی حاصل کرکے ہر گانون مین بچون کے لئے پاٹھ شالا اور جوانون کے لئے ست سنگ قائم کرنے کی کوشش کرو اور اس سچائی کو ہر ایک کے ذہن نشین کرو کہ تمام انسان ایک کنبہ ہین اور ہم اوس کنبہ کے ایک یونٹ یا ممبر ہین سب کی بہلائی مین ہماری بہلائی ہے۔ ہر شخص اپنا وقت روپیہ اور دیگر طاقتین جسقدر اپنے فائدہ کے لئے خرچ کرے اوس سے بدرجہا زیادہ اورون کے فائدہ مین خرچ کرنا اپنا فرض سمجہے۔ اور سارے عقلمند ملکر ایسا آرگنیزیشن بناوین جو منش ماتر کو بلا لحاظ فرقہ۔ قوم۔ مذہب یکسان مفید ہو۔ ہر شخص اوس آرگنیزیشن کو خوشدلی سے مدد دے۔ اور مرنے کے وقت اپنی دولت کا کچہ حصہ بطور گذارہ اپنی اولاد کو [illegible] اوس آرگنیزیشن کو وقف کردے۔ اس مین دان کرنے والے کا یہ فائدہ ہے کہ جسطرح اوس نے [illegible] آدمیون کی مدد سے دولت حاصل کی اوسی طرح سے بے شمار آدمیون کی بہلائی مین لگا [illegible] کا یہ فائدہ ہے کہ کاہلی۔ عیاشی وغیرہ دوشون سے جو اکثر مفت کا مال ملنے سے پیدا ہو [illegible] ہوئے محنت سے روپیہ کمانے کی عادی ہو جاوے گی۔ عوام کا یہ فائدہ ہے کہ اونکی مدد کے لئے بہت بڑا سرمایہ ہمیشہ موجود رہے گا۔ اسطرح سے مفلس تو شاید رہین ہی نہین لیکن کم دولتمند زیادہ [illegible] اپنا مددگار سمجہتے ہوے دل سے اونکے ساتہ محبت کرینگے۔ اوس سرمایہ سے عام [illegible] کئے جاوین جو اپنے نمونہ سے عوام کو اپنے [illegible] اونکے موافق کرنے کی ہمت دلاوین [illegible] اور اپاہج کی پرورش ہو۔ جن پر دفعتاً آگ۔ طوفان۔ بہونچال وغیرہ سے مصیبت نازل ہو اونکی مدد ہو۔

پرولیکاری بابا۔ مین آپکی ہدایات پر غور کرونگا۔ اور اونکی تعمیل کرنا اپنا فرض سمجہونگا۔ آپ اسی طرح ہمیشہ مدد کرتے رہین۔

پردہان سوامی۔ سدہ جی کی آشیرباد اور آپکی ہمت و دلیری و عقلمندی سے ہم یقین کرتے ہین کہ آپکو ضرور کامیابی ہوگی لیکن عرصہ دراز مین کامیابی کی امید کرنا شروع مین [illegible] طرح کی مخالفت ہو [illegible] ہرگز نہ ڈرنا مخالفت کرنیوالون سے جہگڑا بہی نکرنا۔ ہر ایک مخالفت کو کامیابی کا [illegible] خوشدلی سے کام کرتے رہنا اور "ستیم سدا جے" پر دڑہ نشچے رکہنا۔

چوتھا سین

ست سنگ اتھات-آرگنیزیشن

پروپکاری بابا- لٹریچر بہت سی بن گئی ہے اور بہت سے ودوان دھارمک منشون کی ہمدردی بھی حاصل ہوگئی ہے۔

پردہان سوامی- ہمکو خوشی ہے کہ آپکی لٹریچر عام پسند ہے اکثر عقلمند آپکی لیاقت کی تعریف کرتے ہین

پروپکاری بابا- آپکی اور اونکی قدردانی ہے لیکن حقیقت مین تعریف کے مستحق میرے ہمدرد اور مددگار ہین جو باوجود عدیم الفرصتی کے اپنے تجربے اور عالی دماغی سے خوشدلی اور محبت کے ساتھ مدد کرتے ہین۔

پردہان سوامی ست سنگ اتھات-آرگنیزیشن کے متعلق کیا کارروائی کی۔

پروپکاری بابا- اصول بنائے ہین اونکو سمجھدار اصحاب پسند کرتے ہین اور قابل عمل سمجھتے ہین بلکہ اکثر جگہہ عمل درآمد ہوا بھی ہے لیکن کافی فرصت اور استقلال نہ ہونے کے سبب قابل تسکین کام نہین چلتا

پردہان سوامی- آپ اپنے ہان باقاعدہ ست سنگ کھولو تاکہ آپ کے سے خیالات کے لوگونکو جمع ہونے کا اور باہمی امداد سے روحانی ترقی کرنے کا عمدہ موقع ملے۔ چند لائق آدمیون کے جمع ہونے سے ایک ایسی مقناطیسی طاقت پیدا ہوگی کہ شانتی کے خواستگارون کو دور دور سے کھینچکر آپکے ست سنگ مین حاضر کریگی۔

پروپکاری بابا- باقاعدہ ست سنگ کے لئے باقاعدہ آمدنی کی ضرورت ہے۔ ملک مین جہالت خودغرضی-افلاس کے سبب روپیہ کی مدد ملنی مشکل ہے جنمین مدد دینے کی کچھ طاقت ہے وہ آئے دن طرح طرح کے چندے دینے کے سبب گھبرائے ہوئے ہین۔ شردھا بالکل اوٹھ گئی ہے لوک لاج یا دباؤ سے دان دیا جاتا ہے اور کچھ بہانہ بھی ملے تو وعدہ مین ہی ٹال دیا جاتا ہے۔

پردہان سوامی- مالی مشکلات کا آپ کبھی دل مین خیال نہ لاؤ دنیاوی پہلو سے آپ عالم-عاقل منتی ہو- روحانی پہلو سے آپ سدہ جی کے ادھکاری شش- انوبھی اور اتینت اوتساہی ہو۔ ہمارے وچار مین آپکے ست سنگ مین کچھ عرصہ مین جب اوسکے فوائد معلوم ہونگے دھارمک منشون کی طرف سے روپیہ مینہہ کیطرح برسنے لگے گا۔ یہ خیال رکھنا کہ جسقدر روپیہ آوے عمدہ کامون مین خرچ کردیا جاوے

پروپکاری بابا- ست سنگ مین یہ بھی ضروری امر ہے کہ کوئی مکھیا ایسا نامزد ہو جسکی عزت اور حکم کی تعمیل کرنی ہر ست سنگی پر واجب ہو- عوام کی طبیعت ایسی ہوگئی ہے کہ کسی کو مکھیا بنانا یا ماننا پسند نہین کرتے بلکہ کسی کو مکھیا ہونے کے لایق ہی نہین سمجھتے۔ مکھیا کے لئے ایسے مختلف عجیب اور قیاسی پیمانے

بنائے ہوے ہین کہ کوئی اون ہیولون پر پورا نہین اوتر سکتا۔

پردہان سوامی ۔ آپ اپنے ست سنگ مین گہیانے کا پیمانہ مالوک بدہد اور پروپکار کی لگن قائم کرو۔ اور کسر نفسی کو چہوڑکر خود گہیا پنجاو۔ اور جب کوئی اور لایق آدمی ملے تو کسی دوسری جگہہ ست سنگ کہولکر اوسکو گہیا بنا دو۔ اسی طرح سے جو ایک مشہور ریتہ تھا او بڑے شہر مین ست سنگ قائم کرنے کی کوشش کرو یہ خیال رکہنا کہ ست سنگیون کی تعداد بڑہانے کی زیادہ کوشش نہ ہو بجاے اسکے یہ کوشش ہو کہ وہ خواہ تہوڑے ہون لیکن نیک ہون۔ اونکے خیالات۔ افعال۔ عادت طبیعت روز بروز زیادہ اچہے ہوتے جاوینہ۔ اور ہر ایک سوتنترتا سے اپنی ترقی بہی کرے اور دوسرونکی سہائتا بہی کرے اور گہیا کی مرضی مین اپنی مرضی ملا دے جسطرح شریر کے سارے انگ اور شکتیان اپنا اپنا کام سوتنترتا سے کرتے ہین اور دوسرے انگوان شکتیون کے سہاینک بہی رہتے ہین اور اپنے مالک آتم دیو کی مرضی پر بہی چلتے ہین

پروپکاری بابا ۔ مین عرصہ سے اپنے ہمدردون سے ست سنگ یا آرگنیزیشن قائم کرنے کے لئے کہتا رہا ہون لیکن وہ ہمیشہ یہ کہتے ہین کہ جب تک ہمین لایق آدمی میسر نہ ہوجاوین آرگنیزیشن قائم کرنے سے ناکامیابی اور مایوسی کا احتمال ہے کیونکہ پہلا عمدہ آرگنیزیشن بہی اسی سبب سے بگڑ گیا کہ اوسکو چلانیکے لئے لایق آدمی نہ رہے۔

پردہان سوامی ۔ جب تک آرگنیزیشن نہ بنے گا۔ تب تک لایق آدمی کس طرح میسر ہونگے اور آپ جانتے ہین کہ آرگنیزیشن کہولنے سے پہلے ہی اگر ناکامیابی کا اندیشہ دل مین رہے گا تو قانون قدرت کے موافق ضرور ناکامیابی ہوگی۔ اسلئے ایسے خیالات باطل کو دل سے بالکل نکالکر آرگنیزیشن قائم کرو۔ آپ آرگنیزیشن چلانیکے لئے نہایت موزون اور قابل ہو آپکی صحبت تعلیم اور تربیت سے تہوڑے عرصہ مین بہت سے لایق آدمی پیدا ہوجاوینگے۔

پروپکاری بابا ۔ میرے سارے شبہہ دور ہوگئے آیندہ پورنماشی سے ست سنگ قائم کرونگا اور پوری محنت اور ہمت سے اوسکو چلاؤنگا۔

پردہان سوامی ۔ آپ کو ضرور کامیابی ہوگی لیکن جلدی نکرنا۔ شروع مین نکمے آدمی زیادہ آوینگے اور طرح طرح کے جہگڑے فساد کرکے بہاگ جاوینگے لیکن آہستہ آہستہ زیادہ اچہے آدمی آنے شروع ہونگے عام طور پر ضعیف العمر اور پینشنر اصحاب آپکے ست سنگ سے زیادہ فائدہ اوٹھا سکتے ہین لیکن اونکی یہ بہی عموماً تامسی اور راجسی ہوتی ہے اور روپیہ کمانے کی ایسی زبردست خواہش ہوجاتی ہے کہ پنشن پر قناعت نکرکے ریاستون اور پرایوٹ کارخانون مین نوکری ڈہونڈتے پہرتے ہین۔ حالانکہ وہ ناپائداری دنیا اور اپنی چراغ سحری حالت پر غور کرین تو اون کو عاقبت سنوارنے کا زیادہ فکر ضروری ہے۔ ساتھ ہی آپکے ست سنگ سے بہت لابھ اوٹھا سکتے ہین اور دوسرون کو لابھ پہونچا سکتے ہین

سوامی شنکراچارج - کبیر جی - نانک صاحب - داؤد جی وغیرہ مہاتماؤن کے زمانہ مین سادہو مہاتما ست سنگ کو چلاتے تہے اور عزت سے دیکہے جاتے تہے - کیونکہ کام کرنے سے ہی عزت ہوتی ہے - یدی اب وہ تمہارے ست سنگ مین شامل ہو جاوین تو مثل سایف لایق اور مفید بہی ہو سکتے ہین اور عزت سے بہی دیکہے جاسکتے ہین سادہون کی حالت سنبہلنے سے دہرم پرچار کا کام عمدہ طرح اور کفایت شعاری سے ہو سکتا ہے - کیونکہ اونکی تعداد بہت ہے اور ضروریات کم - آپ کو جب فرصت اور موقع حاصل ہو تو سادہون کی منڈلیون - اکہاڑون - میلون وغیرہ مین جاکر اونکی حالت دیکہنا اور اوسکو درست کرنے کی کوشش کرنا -

پانچوان بہین

بہیکون کی من مکہی کریا

(۱) سادہو گنگا داس اور شنکانند

شنکانند - ان دنون آپ کس شغل مین رہتے ہین -

گنگا داس - ہم سدیو کال سری گنگا جی کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک وچرا کرتے ہین - یہان جل وایو ہی عمدہ ہین اور چہیتر دن مین ان بہی ملجاتا ہے -

شنکانند - پہلے سمے مین بہت سے مہاتما گنگا آدی دریاؤن کے کنارے وچرا کرتے تہے - جگہہ جگہہ کی پرہتوی کا سبہاو اور ندی کی دہارا کا اندازہ کرکے زمینداردن کو اوتم شکہشار جو ہی بنانے کی اور کرش ودیا کی ریتی سے کہیتی بونے کی دیا کرتے تہے اور ساتہہ ہی ساتہہ دہرم کا اوپدیش بہی کرتے رہتے تہے اب سمے بدل گیا - نہر اور زراعت کا محکمہ یہ کام کرتا ہے اب آپ جیسے مہاتماؤن کو شہرون مین رہکر ست سنگ بنانے اور دہرم اور نیتی کا اوپدیش دینا اوچت ہے -

گنگا داس - ہمنے جس سمے اور جس پرکار کی ودیا سیکہی ہے - اوس سمے کا بہاؤ ہو گیا ہے اور اور اوس ودیا کو اب کوئی نہین پوچہتا اس کارن ہمارا بستی مین رہنا نسپہل ہوگا -

شنکانند - آپکی دیکہا دیکہی اور آپ کا پرمان دیکر سیکڑون نوجوان سادہو بہی گنگا کنارے پہرتے ہین - پرشارتہہ کو چہوڑکر سستانند بن گئے ہین -

گنگا داس - آج کل سارے سادہو منکہہ ہین - جو جسکے دل مین آوے کرے کوئی کسی کو روک نہین سکتا اپنا اپنا دہرم اپنے اپنے ساتہہ - پرنتو ہمارے وچار مین گنگا کنارے وچرنے والے اون سادہون سے اچہے ہین جو بستی مین رہکر نانا پرکار کی اوپادہیان کرتے ہین - تم شنکا کرنے کو تو آگئے ہو یدی کچہہ بل رکہتے ہو - تو بستی مین ست سنگ کہڑا کرو - سادہون کے کہان پان اور سکہشا کا پربند کرو - ہم سب

سادہون کو لیکر وہان آجاوینگے۔

شنکانند۔ پروپکاری بابا نے پربند کیا ہے آپ وہان جاوین

گنگاداس۔ پروپکاری باباکون ہین۔ یدی سِدہ جی کے چیلے ہین تو ہم ضرور جاوینگے۔

(۲) گیان پرکاش اور وِویک پرکاش

وِویک پرکاش۔ سادہارن دہرم سبھا کے منتری نے ایک پستک "پاپ پن" دی ہے۔

گیان پرکاش۔ ہم اب گیانوان ہین پستک پڑہنے کی ہمکو ضرورت نہین۔

و۔ آپ کا سدہانت پاپ پن کے دیشے مین کیا ہے۔

گ۔ جو جو کام بہت سے منش برا سمجہتے ہین وہ پاپ اور جو اچہا سمجہتے ہین وہ پن۔

و۔ یدی کسی کام کو بہت سے منش اچہا کہین اور انتہکرن ارتہات کانشنس برا کہے تو وہ پاپ سمجہا جاوے یا پن۔

گ۔ جیسی حالات مین منش رہتا ہے اوسی پرکار کا انتہکرن یا کانشنس بنجاتا ہے۔ ایک قوم مین بہائی کی بیٹی اور استری کی بہن سے بیاہ کرنا اچہا سمجہا جاتا ہے اور دوسری قوم مین برا۔ مذہب کی رو سے ایک قوم کافرون پر جہاد کرنا ثواب سمجہتی ہے۔ دوسری قوم یگ مین پشوون بلکہ منشون کا بلیدان پن سمجہتی ہے۔ اور مذہب بہی کیا چیز ہے صرف مذہبی پیشواون کی من گہڑت باتین۔ ایشور کی طرف سے کوئی مذہب نہین ہے اور واستو مین ایشور بہی کلپت بہرم ہی ہے

و۔ کوئی اچہے ملک۔ قوم اور خاندان مین سب انگ سہت اور تندرست پیدا ہوتا ہے۔ کوئی برے مین انگ ہین اور بیمار۔ اکثر اصحاب کہتے ہین کہ جس نے پچہلے جنم مین پن کئے ہوتے ہین وہ اچہے جگہہ اور تندرست پیدا ہوتا ہے۔ جس نے پاپ کئے ہوتے ہین وہ بری جگہہ اور بیمار پیدا ہوتا ہے

گ۔ پیدا ہونا اور مرنا ایک سرشٹی کرم (قانون قدرت) ہے اوس سے اور پاپ پن سے ہماری سمجہہ مین کچہہ سنبندہ نہین ہے جیسا بیج جیسی حالت مین اور جہان پر لگا دیسی اوسکی بناوٹ اور نشونما ہوگی۔ کوئی درخت سیدہا اوگتا ہے کوئی ٹیڑہا۔ کسی مین پہل لگتے ہین کسی مین کیڑے پڑ جاتے ہین۔ واستو مین سرشٹی کرم بہی بہرم ہی ہین۔ سرشٹی سپن وت اور متہیا ہے۔ سپنے مین کوئی انگ ہین اور بیمار ہوا تو کیا اور کوئی انگ سہت اور تندرست ہوا تو کیا کوئی راجہ ہوا تو کیا اور رنک ہوا تو کیا۔ جاگ پڑیگا جب سپنے کی حالت کی کچہ پرواہ نہ ہوگی

تم بھاگنے کا جتن کرو۔

(و) کیا جتن کیا چاہوے۔ کوئی گرو کانٹھ کو جتن بتاتا ہے۔ کوئی ادپاسنا کو کوئی دویا دھین کو۔ کوئی گر سیوا کو۔ کوئی دیا اور دان کو کوئی پرواکار کو۔

(گ)۔ اصل جتن یہ ہے کہ تم اپنے تئین ست اور برہم سمجھو۔ اور جگت کو متھیا تم جتن سروپ ہو اور سب جتن مین آنند ہی آنند ہے۔

(و) صرف سمجھنے سے مین برہم کس طرح ہو جاؤن گا۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ مین نہین آئی

(گ)۔ ایسی موٹی سمجھ ہے تو ویویک پرکاش نام کیون رکھا ہے

(و) میرے گرو مہاراج نے یہ نام رکھا ہے اور یہ سلمشادی ہے کہ سدیو اچھے کرمون مین رچی اور برے کرمون سے گھرنا کرتے ہوئے سب کی بھلائی مین اپنی بھلائی سمجھو۔

(گ) اچھا۔ اب تم جاؤ پھر کبھی آنا۔ برہم گیان بستار پوربک کہین گے

(و) چار منٹ اور دیجئے۔ تھوڑی شنکا باقی ہے۔

(گ) شنکا کو دھوتی کے پلے مین باندھ کر چنپت ہو۔ چام کی آنکھین بھی بند ہین تو اپنا نام سورداس رکھ لے۔ دیکھتا نہین سامنے سے کام دھین گا سے آرہی ہین۔ اب تجھ جیسے بچھیا کے باوا کا یہان بیٹھنا ٹھیک نہین۔

(و) افسوس ہے کہ آپ گیان چرچا چھوڑ کر عورتون کی خاطر۔ ایک جگیاسو کو نراد کر کے نکلے دیتے اچھا مین جاتا ہون

(گ) اپنے چیلے غریب داس سے۔ نئے ٹھاکر جی کو چاندی کے سنگھاسن مین رکھ کے جلدی لے آؤ۔ اور چلم بھری دھری ہو تو ایک دم بھی لگوا دو اس مغز چٹ سادھو نے ہمارا دماغ خالی کر دیا ہے۔

استریان۔ مہنت جی نمو نارائن۔

(گ) لڑکان والیو خوشی رہو۔ بچھڑے والیو پھلی پھولی رہو۔

ایک استری۔ یہ نئے ٹھاکر جی کہان سے آئے۔

(گ) ہمارے گر بھائی گنگوتری سے لائے ہین۔ برف مین رہتے رہتے یہ سفید ہو گئے ہین۔ اسی لئے انکا سنگھاسن بھی سفید بنوایا ہے۔ وستر اور گہنا بھی سفید ہے۔ انکے اوپر چڑھاوا بھی سفید ہونا چاہئے۔ کم سے کم دوانی ضرور چڑھانی چاہئے۔ جو غرض پورابک زیادہ چڑھاوے اوسکو ادیک پھل ملے گا۔ کمپنی بہادر نے ہمارے ٹھاکر جی کے خاطر یک انی کا چاندی والا سفید سکہ جاری کر دیا ہے تھوڑی دھن والی استریان ایک انی چڑھا دین۔ ایک انی سے کم چڑھانیوالی

کی مرادین پوری نہونگی۔

دوسری استری۔ پچھلے ٹھاکر جی کہان گئے

(گ) اونکی سیوا غریب داس کے سپرد کری ہے وہان پہلے کیطرح ایک پیسا ہی چڑہا دینا۔ اون ٹھاکر جی کا بواہ۔ جوبلی شاہ کی استری اپنی تلسی جی سے کراوے گی۔ برات بڑی دہوم دہام سے چڑہے گی۔ تم بہی آنا۔

تیسری استری۔ برس دو برس مین نئے ٹہاکر جی آ براجتے ہین اور پرانے ٹھاکر جی کا بواہ رچاجاتاہے

(ب) بہاگ بہری۔ تم بہی تو اپنے پتروں کے بواہ کرتی رہتی ہو اور اونکی دلہن نئے للناگود کہلانے لگتی ہین۔

چوتھی استری۔ آپ جیسے گیانوان مہاتما کو۔ جو جگت کو متہیا سمجھتے ہو۔ اسطرح سے ٹہاکر جی کی پوجا اور بواہ رچنا شوبہا نہین دیتا۔

(گ) دیوی۔ پیٹ پوجا سب سے مقدم ہے۔ دلیش مریادا ایسی پڑگئی ہے کہ ان باتون سے ہی پیسہ ملتا ہے۔

استری۔ پرو پکاری بابا نے نیا ست سنگ کہولا ہے۔ دہرم اور نیتی کا اوپدیش کرتے ہین ہزاروں استری پرش دان دیتے ہین اور دہین آدمی پدارتہ بھینٹ کرتے ہین۔

(گ) دیوی۔ یہ تو بڑی خوشی کی بات تو نے سنائی ہم دل مین شوک کیا کرتے تھے کہ ہماری رہن گت کیسی خراب ہے۔ اب ہم ست سنگ مین شامل ہو کر گتنی اور کرنی ایک جیسی کرکے گیانوانون کی طرح جیون بتیت کرینگے۔

(۳) ایشورانند اور گوپیشرانند۔

گوپیشرانند۔ سنسار کا پرہاؤ دیکھکر ہمکو رونا آتا ہے۔

ایشورانند۔ سنسار کا پرہاؤ جیسا تم چاہو بنا سکتے ہو تب تو جڑ ہے۔

گوپیشرانند۔ منتون کے منتواور کر توںکے کچھ ہوتے جاتے ہین

ایشورانند۔ آپکا اور سارے سنت مہاتماؤن کا یہ کام ہے کہ منشون کے منتواور کرتو جسطرح سے چاہو بدلتے رہو۔ زیادہ سے زیادہ اچھے بناتے رہو۔ اتنی سامرتہ نہین ہے تو جس پرکار کے اونکے منتواور کرتو ہین ویسے ہی تم اپنے کر لو۔

گوپیشرانند۔ آجکل سادہو مہنتون پر لوگونکی شردہا بہت کم ہے کیول بدہوا استریون کے سہارے ہمارا کام چل رہا ہے اونکی وکیا دیکھی اور اونکے کہنے سننے سے کئی سہاگن استریان بہی آجاتی ہین اور ہم جہاڑا پہونکی سے کچھ کمالیتے ہین پرنتو جب سے

بدہوا بواہ کا رواج شروع ہوا ہے۔ تب سے ہمارا کام بند ہوتا جاتا ہے

ایشور انند۔ دس پانچ بدہوا بواہ ہونے سے تمہاری کیا ہانی ہوگئی۔ لاکھون بدہوا استریان بین اور ہوتی رہتی ہین۔

گوپیشیر انند۔ جس برادری مین ایک بدہوا بواہ ہوتا ہے اوس برادری کی بدہوا استریان سب اچھی کرتے ہوئے ہم سے بیکہہ ہو جاتی ہین۔

ایشور انند ہماری راے مین بال بواہ بند ہو جاوے تو بال بدہوا ہی نہ ہون۔ جو بڑی عمر مین بدہوا ہو جاوین انکو دین جیوکا استھوا دل بہلاوا و آنند کے لئے دہرم او نیتی کی پستکین پڑہنی اور لڑکیون کو ... دیا چاہیں۔ بدی آپ اس دیش پر دیا کہیان دینے شروع کردو تو دیش کا بھی لابھ ہو اور اپکو روٹی کپڑے کی کمی نہین رہے۔

گوپیشیر انند۔ آپ کس طرح سے اپنا گذارہ کرتے ہو۔

ایشور انند۔ ہمکو بھی مشکل پڑ رہی ہے۔ ہمنے تہوڑے سام وید کے منتر سنگیت کی ریتی سے یاد کر رکہے ہین۔ کچھہ دن آریا سماج مین ہماری خوب قدر ہوئی کچھہ دن سناتن دہرم سبہا مین رہا اور بہوا پر اب کوئی نہین پوچھتا۔

گوپیشیر انند۔ سنا ہے کہ پروپکاری بابا نے نیا ست سنگ کھولا ہے اور سادہو سیوا سادہو سکھشا اور دہرم پرچار کا بیڑا اوٹھایا ہے وہان ہم اور آپ کیون نہ چلے چلین۔

ایشور انند۔ وہان کے نیم بہت سخت ہین۔ پرنتم تو دیا یام ارتھات جسمانی ورزش ہے۔ ہمکو افیون نے کاغذ کا پتلہ بنا دیا ہے مگدر اور ڈنبل ہم سے کس طرح ہلائے جاسکتے ہین پھر پرشنوتر مین ہر سادہو کو شامل ہونا پڑتا ہے اور گھنٹون باتین کرائی ہین۔ ہمارا دماغ چرس نے ایسا کمزور کر دیا ہے کہ آپ سے اسوقت تہوڑی سی باتین کی ہین اور سر مین درد ہونے لگا ہے۔ پھر مہینے پیچھے وہان امتحان لیا جاتا ہے اور ایک گہنٹہ مین دس صفحے لکہنے پڑتے ہین۔ ہم ایک گھنٹہ مین ایک صفحہ بھی نہین لکہہ سکتے کبھی اپنے گرو جی کو پتر لکہتے ہین تو ایک سطر مین چار غلطی ہوتی ہین غلطیون کے سبب سے ہم سواے گرو جی کے کبھی کسی کو پتر نہین لکہتے۔

گوپیشیر انند۔ تھوڑے دن ابھیاس کرنے سے ہم لایق بن سکین گے اور پھر جنم بہر خود بہی سکھی ہین گے اور دوسرون کو بھی لابھ پہونچا سکین گے۔ جب ہم سادہو ہوئے ہین تو سادہن کرنے سے دل نہ چرانا چاہئے کم سے کم ایک دفعہ ست سنگ مین چلکر آزمایش تو ضرور کرنی چاہئے۔

ایشور انند۔ بہت اچھا۔ ماگھ کے میلے پر چلین گے

(۴) منڈلیشر انند اور جگیا سوداس

جگیاسوداس - مہاراج آپکی منڈلی مین کیا کیا ودیا ادہین کرائی جاتی ہے -
منڈلیشر انند - واستو مین تو پیٹ پالن کے لئے ہمنے ڈہونگ رچا ہوا ہے منڈلی کے نام سے بھکشا ہر جگہہ ملجاتی ہے - ویسے شری مدبھاگوت - سری گیتا جی - سری جوگ وسشٹ آدی پستکین بھی پڑہائی جاتی ہین - پرنتو ڈہب ہمنین کسی منڈلی وسلے کی رہتی نہین ہے -
جگیاسوداس - آپ سے گے انو سار ودیا کے نئے نئے گرنتھہ کیون نہین پڑہاتے -
منڈلیشر انند - پرمانک پستکون مین ہی جب رچی نہین ہے تو نئے گرنتھہ کونسا جگیاسو پڑہے گا - نئے گرنتھہ کا نام سنکر ہی سب بہاگ جاوینگے - تمکو معلوم نہین ہے آجکل ساد ہو نیچ جات والے کیول پیٹ کیخاطر ہو جاتے ہین -
جگیاسوداس - آپ کو ایسی منڈلی بنانے اور چلانے سے کیا فائدہ ہے -
منڈلیشر انند - ہم پہلے سرکاری ملازم تھے - ایک مقدمہ مین سزایاب ہوگئے جیلخانہ سے آئے تو گہروالون اور جاتی والون نے ہمسے ملنا چہوڑ دیا - ہمنے لاچار ہو کر گیروا دستر دہارن کر لئے کئی منڈلیون مین سے گئے اور رہے - وہان کے تجربہ سے اپنی علحدہ منڈلی بنائی ہے اور منڈلیشر انند نام رکھہ لیا ہے -
جگیاسوداس - آپ اپنا اور اپنی منڈلی والون کا جنم سنوارنا چاہو تو پروپکاری بابا کے نئے ست سنگ مین شامل ہو جاو -
منڈلیشر انند - وہان کے نیم کیا ہین -
جگیاسوداس - کچھہ نیم یہ ہے کہ جو کوئی اپنا جنم سنوارنا چاہے اور دوسرون کے جنم سنوارنے مین کوشش کرے وہ شامل ہو سکتا ہے - اور جو سادہو شامل ہوے ہین حقیقت مین اونکی زندگی بہت اچہی ہو گئی
منڈلیشر انند - تم وہان کیون نہین جاتے -
جگیاسوداس - مین وہان ہی جا رہا ہون -
منڈلیشر انند - ہم بہی تہوڑے دنون مین آوینگے - مگر آپ ہمارے اصلی حالات وہان کے ست سنگ مین کسی کو نہ بتلانا -

(۵) دمدمہ کے مہنت صاحب اور مقدمہ بازی

بہائی بہجنگا سنگہہ اکالیہ - ست سری اکال - سری واہ گرو دا کہالصہ سری واہ گرو جی کی فتح (فتح) مہنت جی ملنے کی حکم ہے -
مہنت - کہالصہ جی - ساڈے گرو وچ کیہ سنگہ (مہنت جی کا بڑا لڑکا) گرنتھی کی جتہہ بیٹہنے کو تمیا ہے - جیڑے جیڑے بہیڑے کرم او کردا ہے - واہ گرو کسی سے نہ کراوین - ساڈی مرضی ہے کہ گرنتھی (کو) کڈ دے

شیر سنگ (مہنت جی کا چھوٹا لڑکا) کو بخشدین تیسی سارے سنگھان دی سنگت جمع کرو۔

بھائی بھجنگا سنگ۔ ست بچن۔

کیر سنگہ۔ او شیر سنگہا۔ مہنت جی تینون گر یائی دی گدی بخشتے نون آکہدے سنے۔ اسی ہون .... کہانگے وہہ جہڈنے نون تیار ہان۔ بہد پربت جنکر بدلہ لوینگے۔

شیر سنگہ۔ بہرا جی واہ گرو جیو۔ تہانون سے وچن مون او اکہے سو بہانیوں دیتے پیوگریائی دی گدی دی لوڑ نہین

کیر سنگ۔ تینون تیریان گلان دان اعتبار نہیں۔ جہتے پیو ... تان کاغذ تے لکہدے

شیر سنگہ۔ اسے سبے۔ میرے وڈے بہرا سوڈھی گہر سنگ نون گدی یوگ ہنے ملینا اوس دی لوڑ نہین

کیر سنگہ۔ وکیل سے۔ میرا باپ بوڑہا اور ہاف میڈ ہے۔ میرے دشمنون کے کہنے سنے ... مجھکو گرپائی کی گدی سے محروم کرنا اور چہوٹے لڑکے کو دینا چاہتا ہے۔ چہوٹا لڑکا بیوقوف ہے اور خود گدی کے لائق اپنے تئین نہین سمجھتا۔ اوسکے ہاتھ کی تحریر آپ ملاحظہ کرین اور میرے طرف سے کورٹ مین مقدمہ دائر کرین۔

بابو آشوتوش مکرجی۔ وکیل ہائی کورٹ۔ چہوٹے مہنت صاحب آپ نالش کا خیال دل سے نکال دو ہم بڑے مہنت صاحب کو سمجہا کر آپسمین فیصلہ کرا دینگے۔ آپ لوگ سچے بادشاہ گرو گوبند سنگ کے جانشین ہو آپکا کام اپدیش کا ہے۔ کورٹ کے جہگڑون مین نہ پڑو۔ دیکہو آج کے پنچ اخبار مین ایک تصویر چہپی ہے۔ مدعی گگے کے سینگ پکڑ رہا ہے اور مدعا علیہ دم اور کورٹ والے تہنون سے دودہ دوہ رہے ہین۔ آپکے گرو مہاراج کی بانی ہے جماعت کرامات اور آپ پتا پتر بہی ملاپ نہین کر سکتے۔ آپ سوچو کہ مہاراجہ رام چندر جی نے باپ کے کہنے سے راج چہوڑ کر بن باس کیا۔ یدی آپکے باپ کی مرضی آپکو گدی دینے کی نہین ہے تو آپ خوشی سے اوس سے دست بردار ہوجاؤ اور آپ اپنے پرشارتھ سے اوس سے بڑی گدی بنانے کی کوشش کرو۔

مسٹر بوگس بیرسٹر ایٹ لا۔ ول مہنت صاحب کیا مانگتا ہے

کیر سنگہ۔ حضور میرا باپ موروثی جائداد سے مجھکو محروم کرنا چاہتا ہے

بیرسٹر۔ جائداد کتنا ہے۔

کیر سنگہ۔ پچاس ہزار کی معافی کی زمینداری۔ چار لاکھ کے زیورات اور جواہرات۔ ایک لاکھ کے مکانات اور اسباب اور ایک لاکھ روپیہ سالانہ بطور بہینٹ سکہی سیوک سے آتا ہے۔

بیرسٹر۔ سو روپیہ کنسلٹنگ فیس کا داخل کرو۔ تب ہم سارا حال سنکر مشورہ دیگا۔

کیر سنگہ۔ جیب سے نوٹ نکال کر۔ حضور روپیہ موجود ہے۔

بیرسٹر۔ تمہارے باپ کی جائداد ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالانہ مستقل آمدنی کی ہے۔ اور پانچ لاکھ کا

سامان ہے اچھا ہمارا محنتانہ مقرر کرو۔ ہم مقدمہ لڑاوے گا۔

کیسر سنگھ۔ مین نے سو روپیہ جو ابھی دیا۔ یہ محنتانہ نہین ہے۔

بیرسٹر۔ یہ مشورہ کا معاوضہ تھا۔ کورٹ مین مقدمہ دائر کرنے اور اوسکی پیروی کرنے کا محنتانہ مقرر کرلو۔ اچھا آپ ہمارے منشی سے ملو۔ وہ سب بات اچھی طرح سمجھا دے گا۔

منشی۔ مہنت جی۔ ہمارے صاحب بڑے لایق بیرسٹر ہین۔ آج تک کوئی مقدمہ نہین ہارے۔ اور ہارین کسطرح اول تو لایق۔ دوم جج صاحب اور یہ فری میشن برادر۔ اور جج صاحب کی سالی سے لورڈ صاحب کے بڑے دن پر شادی ہونیوالی ہے۔ آپ خوب یقین کرلو کہ آپ کا مقدمہ ضرور فتح ہوگا۔

کیسر سنگھ۔ صاحب کہتے ہین محنتانہ مقرر کرلو۔

منشی۔ بے شک محنتانہ مقرر کرلینا چاہئے۔ ہمارے صاحب سارے بیرسٹرون سے کم محنتانہ لیتے ہین اور مین بھی سفارش کرکے واجبی محنتانہ کرادونگا کیونکہ آپ سودھی ہو اور مین سید۔

کیسر سنگھ۔ ایسے مقدمہ مین معمولی محنتانہ کیا ہوتا ہے۔

منشی۔ اور بیرسٹر کے پاس جاوگے وہ تیس ہزار مانگے گا۔ شاید کوئی گنٹھیل بیرسٹر کم بھی لیلے لیکن وہ مقدمہ ہارد ے گا۔ مین صاحب سے سفارش کرکے بیس ہزار مین راضی کرسکتا ہون۔ آٹھ ہزار پیشگی بارہ ہزار مابعد۔

بیرسٹر۔ ول منشی کیسا بات ہے۔

منشی۔ حضور مہنت تو بالکل بنے دال کا بودم ہے۔ مین نے آٹھ ہزار پیشگی اور بارہ ہزار مابعد پر راضی کرلیا ہے۔ حضور اس سے کم رقم نہ قبول کرین۔

بیرسٹر۔ ول مہنت صاحب منشی سے باتین ہوگیا۔ تم کیا محنتانہ دے گا۔

کیسر سنگھ۔ حضور بیس ہزار دونگا۔ جب مقدمہ فتح ہو جاوے گا۔

بیرسٹر۔ ہمکو منظور۔ اب بولو پیشگی کیا دے گا۔

کیسر سنگھ۔ حضور پیشگی دینے کو تو میرے پاس کچھ نہین ہے۔

بیرسٹر۔ آدہا روپیہ پیشگی دو تو ہم مقدمہ لے سکتا ہے۔

کیسر سنگھ۔ حضور پیشگی تو مین ہزار روپیہ بھی نہین دے سکتا۔ میرا باپ سو روپیہ جیب خرچ کو دیتا ہے سو اس مہینے کی رقم حضور کو ابھی دی ہے۔

بیرسٹر۔ اچھا ہم ایک تدبیر بتاتا ہے۔ اوسکو ٹھیک طرح کرو تو ایک ہزار ہم پیشگی اور باقی مابعد لیکر تمہارا کام کردے گا۔ تم دو یا زیادہ معتبر گواہ پیش کرو کہ تمہارا باپ پاگل ہوگیا ہے۔ اور یہ درخواست کرو کہ جائداد کا انتظام تمہارے سپرد کیا جاوے کیونکہ تم بڑے لڑکے ہو۔

کیر سنگھ۔ حضور دو کیا مین بیس گواہ لا دون گا یعنی دونی چالیس یعنی عنقا مین بیس گواہ میرے دوست اور سوڈہی گھرانے کے خوشی سے گواہی جو کچھہ حضور کہین گے دیدینگے۔

بیرسٹر۔ اچھا تم کل روپیہ اور گواہ لیکر ۸ بجے صبح حاضر ہو اب رخصت۔

منشی۔ مہنت صاحب ہمارا تذرانہ بہی دیجئے۔ سو روپیہ صاحب کو دے ہین دس ہمکو عنایت کیجیے۔

کیر سنگھ۔ سید صاحب فتحیابی پر آپکی خدمت کیجا وے گی۔

منشی۔ اوسوقت آپ اپنی خوشی سے جو چاہین دینا۔ مگر اسوقت ہمارا حق نہ ملا تو مقدمہ بگڑوا دینگے۔

کیر سنگھ۔ واہ گرو کے لئے مقدمہ نہ بگڑنے دینا۔ دو روپیہ اسوقت موجود ہین یہ آپکی نذر ہین

چپراسی۔ حضور ہمارا بہی حق دیجئے۔

کیر سنگھ۔ اب تو ہمارے جیب بالکل خالی ہوگئی۔

چپراسی۔ حضور آپکی جیب سدا بہری رہے۔ روپیہ آٹھہ آنہ تو نکل ہی آوینگے۔

کیر سنگھ۔ بہت دیر تک کئی جیبین دیکھکر ۴ر موجود ہین آپ قبول کرین۔

چپراسی۔ حضور گواہون کی ضرورت ہو تو مین حاضر کردون۔

کیر سنگھ۔ تم کہان سے لاوگے۔

چپراسی۔ حضور گواہ پیشے اصحاب سے میری دوستی ہے۔ وہ ایسے تجربہ کار ہین کہ عدالت اور وکیل چاہے جیسے سوال کرین فی البدیہہ عمدہ جواب دیتے ہین۔ جہوٹے مقدمہ کو سچا بنا دیتے ہین۔ اور حضور کا مقدمہ تو سچا ہی ہے

کیر سنگھ۔ ہمارے دوست گواہی دینگے۔

چپراسی۔ شاید وہ عدالت گہر مین گہبرا جادین اور وکیلون کے بال کی کہال نکالنے والے سوالوسے عاجز آکر مقدمہ کمزور کردین۔

کیر سنگھ۔ اچہا ایک گواہ پیشہ آدمی لے آنا سکہ ہو۔

چپراسی۔ حضور سنتبنی سکہہ اور ٹھیٹ پنجابی بولنے والا صبح حاضر ہوجاوے گا حضور سارے حالات اوسکو بتلا دین۔ وہ دوسرے گواہون کو بہی قانونی ایچ پیچ بتلا دے گا۔ ایک روپیہ فی پیشی اوسکی فیس ہے۔ وہ حضور کل لیتے آدین۔

بابو آشوتوش مکرجی۔ مہنت صاحب کل چہوٹے مہنت سوڈہی کیر سنگھ میرے پاس آئے تہے۔ آپ سے ناراض ہین اور نالش کرنے پر تیار ہین مین نے بہت سمجہا کر اون کو آپسمین فیصلہ کرنے کی صلاح دی تہی لیکن وہ مجہسے رخصت ہوکر ایک بیرسٹر کے پاس پہونچے۔ سو روپیہ نذرانہ دیکر اوسکو مقدمہ سونپا ہے صرف آپکے گہرانے مین دہرم پر جانکا کام باقی رہ گیا ہے نالش نویسی مین اسکا

بہی خاتمہ ہوجاوے گا۔

مہنت ۔ آنسو بہری آنکھوں سے سرد آہ کھینچکر۔ بابو جی جو کچہہ واہ گرو کی مرضی ہے سو ہوگی۔ کیر سنگہ ہمارے گھرانے مین کلنک کا اوتار پیدا ہوا ہے۔ دنیا بھر کی برائیان اسمین موجود ہین۔ سو روپیہ مہینہ مین دیتا ہون سو دو سو ہر مہینے مین دہمکا کر۔ ڈرا کر اور زبردستی کرکے اپنی بی بی سے لیجاتا ہے۔ ہزارون روپیہ قرضہ لیتا رہتا ہے اور کئی بدمعاش آدمیون سے دوستی کرکے دن بھر اودہم مچاتا رہتا ہے۔

مکر جی ۔ آپکا خاندان بہت پرانا اور نیک مشہور ہے سکہی سیوکی بہی اچہی ہے۔ اوپدیش کا کام بہی عمدہ ہوتا ہے۔ کورٹ مین جانے سے بے شمار روپیہ برباد ہوگا۔ بدنامی ہوگی اور سارا کام بگڑ جاویگا۔

مہنت ۔ بابو جی آپکی مہربانی ہے کہ آپ ہمسے اسقدر ہمدردی کرتے ہو۔ ہمارے دوسرے سوڈہی بہائی تو اوپر کہا سے ہمارے جہگڑون کو دیکہہ کر ہنستے ہین اور کیر سنگہ کو طرح طرح سے حوصلہ دیتے ہین۔ آپ جو تدبیر بتلاو۔ مین کرنے کو حاضر ہون۔

مکر جی ۔ مہنت صاحب اصل سبب جہگڑون کا یہ ہے کہ آپ لوگون نے گرّیائی کے ابہمان مین سیمے انوسار ودیا نہین پڑہی اور اب تک اپنی اولاد کو نہین پڑہاتے۔ میری رائے مین اسوقت یہ تدبیر مناسب ہے کہ کیر سنگہ کو بلا کر محبت سے آپ سارے اونچ نیچ سمجہاؤ۔ اور وعدہ کردو کہ کچہہ عرصہ تک اپنا چال چلن درست کرکے دکہلاوے تو اوسکو ضرور گدی دیجاوے گی۔ ایک عملی تدبیر یہ ہے کہ اوسکا جیب خرچ دگنا مقرر کرکے اوسکو تہوڑے عرصہ کے لئے پرو پکاری بابا کے ست سنگ مین بہیجدین۔ وہان بڑے سے بڑے آدمیون کی زندگیان اچہی ہوگئی ہین۔

مہنت ۔ بہت اچہا کیر سنگہ کو بلواتا ہون۔ آپ بہی ذرا ٹہہرے رہین۔

بہائی گردکہہ سنگہ ۔ چہوٹے مہنت جی آکہدے نے اس دیلے ساون دیل نہین ہے پہلکے کچہری دے ملان گے۔ سے اوتے تہی گلا کران گے۔

مکر جی ۔ مہنت صاحب۔ بیرسٹر نے خبر نہین کیا کیا بہرے دے ہین۔ خیر آپ فکر نہ کرین۔ مقدمہ ہوا تو کیر سنگہ ضرور ہارے گا اور پشیمان ہوگا۔ جج صاحب بہت نیک اور سمجہہ دار ہین۔

مہنت ۔ بابو جی۔ ہماری طرف سے آپ وکالت کرین۔ جو محنتانہ آپ کہین وہ حاضر کیا جاوے۔

مکر جی ۔ مین بلا محنتانہ کے پیروی مقدمہ کو حاضر ہون۔ مقدمہ ضرور پہلی پیشی مین خارج ہوجاویگا۔ خارج ہونے کے بعد آپ خاطر داری اور محبت کے ساتہہ کیر سنگہ کو سمجہا بجہا کر پرو پکاری بابا کے ست سنگ مین ضرور بہیجین۔ اسمین یہان کے کو سنگ سے بہی وہ بچے گا اور گرّیائی کی گدی کے لائق بہی ہوجاوے گا۔

چھٹا سین

میلے تماشون کی ابتر حالت

(۱) کنبہ کا میلہ

مسٹر گھوس - سکرٹری ہیورٹی ایسوسی ایشن - ہم نہین جانتے آپنی تکلیف اوٹھا کر لاکھون سادہو اور گرہستی مرد اور عورتین اس جگہہ کیون آئے ہین گیارہ دن سے ریل ہر روز ڈہائی لاکھہ آدمیون کو جانورون کی گاڑیون مین جانورون کیطرح ہی لاد کر لا رہی ہے - ریل والون کو ان دس دن مین کرورون روپیہ کی آمدنی ہو جاوے گی - فرض کرو گنگا جی کا نہانا دہام ہے - تو گنگا جی پہاڑ سے سمندر تک بہتی ہین صرف اسی جگہہ یا چند دیگر جگہون مین ہی کیا خصوصیت ہے

بہائی شمشیر سنگہ سکریٹری سنگہ سبہا - اس میلہ یا جگہہ اور ایسی چند دوسری جگہون مین پہلے بڑے بڑے مہاتما پُرش رہتے تھے اونکے درشن ست سنگ اور اوپدیش سے فیض یاب اپنا جنم سپہل کرتے تھے اب مہاتما تو اکثر برباد ہو گیا ہے صرف لکیر پیٹی جا رہی ہے -

گھوس - یہ جو لاکہو سادہو برہمن اس جگہہ جمع ہین - یہ دہرم اور نیتی کا اوپدیش کرنے لگین اور ہمارے ریفارمرون کے ساتھہ ملجاوین تو کیسا فائدہ ہو -

بہائی جی - ریفارمر محبت اور عقلمندی سے انکو اپنی طرف کہینچین اور ساری باتین نرمی اور یکتی سے سمجھاوین - تو یہ سب شامل ہو سکتے ہین -

گھوس - یہ میلہ اور اسی قسم کے میلے مثل سابقہ کس طرح سے مہا اور مفید ہو سکتے ہین

بہائی جی - ہمسے ایک مہاتما ایسا کہتے تھے کہ ... تمام ...ک ہوتے سے یہ اور ایسے ہی ... مثل سابقہ مفید ہو سکتے ہین - پہلے ایسے میلہ مین کنبہ آدی ... پر سارے ودوان برہمن اور سادہو جو اکٹھے ہوتے تھے پرسپرمتی ست ایک مہاتما کو جو سب سے زیادہ شرومنی سمجھے جاتے تھے ویاس پد دیدیتے تھے - ویاس جی دہرم اور نیتی کو وچار کرکے سمے انوسار - ملک اور قوم کے فائدے کے لئے ایسے ایسے رسم و رواج اور قاعدے بناتے تھے اور جگیاسون کو دکشنا گن کرم سبہاؤ کے انوسار ایسا اوپدیش دیتے تھے جس سے لوک پرلوک دونون سنبہلین - سارے سادہو برہمن ویاس جی کی ہدایات کو ملک بہر مین پہیلاتے تھے سیٹہہ ساہوکار - راجے مہاراجے بلکہ غریب سے غریب آدمی بہی جتہا شکتی اس کام کے لئے دان دیتے تھے -

گھوس - دان تو اب بہی بہت دیا جاتا ہے -

بہائی جی - تامسی دان دیا جاتا ہے دیش کال پاتر کو دیکہہ کر نہین دیا جاتا - یہ دی دان دینے والے

کیول وددوان ساد ہو برہمنون کو دان دیوین اور اونپر زور ڈالین کہ پروپکار کرین۔ اور پرو پکاری ادتند و
کی عزت اور قدر کرین تو پہلے کا سا طریقہ ضرور جاری ہو جاوے۔

گھوس۔ میری خواہش ہے کہ مختلف قسم کے سادہون سے چلکر ملین۔

بھائی جی۔ کوئی ساد ہو ساتھہ ہو تو زیادہ اچھا ہے۔ وہ آپس مین واقف بھی ہوتے ہین۔ اور بات
چیت بھی اچھی طرح کر سکتے ہین۔

گھوس سب سے علحدہ جو بوڑہا ساد ہو نہار ہا ہے اوسکو ساتھہ لے لو۔

بھائی جی۔ مہاتما جی آپ کس بھیکہ اور اکھاڑے کے ساد ہو ہین۔

مہاتما۔ بچہ آجکل بھیکہ اور اکھاڑے تو گرہستون کی ذاتون اور فرقون سے بھی بڑہ گئے ہین۔ ہم اون
سب سے نیارے ہین۔

بھائی جی۔ آپ تو وددوان معلوم ہوتے ہین۔

مہاتما۔ بچہ ودیا تو بہت پڑہی ہے۔ پرنتو شانتی پراپت نہین ہوئی۔ ست سنگ نہین ملا۔ ان
لاکھون سادہون مین ہم روز گھومتے ہین۔ تم بتلاؤ تمہاری کیا اچھا ہے۔

بھائی جی۔ ہم دونون یہ چاہتے ہین کہ خاص خاص بھیکہ اور اکھاڑون کے سادہون سے ملین
اور اونکی کریا دیکھین اور باتین سنین۔

مہاتما۔ آپ ہمارے ساتھہ چلو۔ جس جس اکھاڑے مین کہو ہم لے چلین اور جس سادہو سے جو
باتین آپ کرنی چاہوگے کرا دینگے۔

کبیر پنتھی یہ بھجن گا رہے ہین

ست لوگ کے ہنس گاوین ستا دمایا اونکا رہے ۔۔ کوٹ ہر ستی راگ کرت ہین پالیسا برہم دربار ہے
نام دہین کنپ و کرشن اندرآدک سب رٹت ہین ۔۔ گہ گنر منگل چار جور می نگمان لوگ جہان رٹت ہین
گندھرپ گیانی اور منی دھیانی۔ پانچون تتو خواص ہین ۔۔ سرگن تین بورنگ بازمی۔ جانے برلا داس ہین
دہرو پرہلاد بیاس نارد من جنک بدیہی جوڑ ہین ۔۔ چڑہے بوان ندان بیٹھے۔ جم کی بندی توڑ ہین
گورکہ دت جگاو جوگی۔ نام جلندر لیجئے ۔۔ بھرتہر۔ گوپی چند سبھن دلیپ دیچھیا دیجئے
سلطانا۔ باز فرید ایپیا پرچہ پائیان ۔۔ دیول پھر من کو بگتا نین نانا کی چپان جوائیان
غلبی خیال بشتال ستگر۔ اچل دگمبر تھیر ہد ۔۔ بگت ہیت کا یا دھری آے۔ زندہ [illegible]
نانک دادو واگم اگادہ ستیہ جہاز کھیوت سبھی ۔۔ سکہہ ساگر کے ہنس آے۔ دہرم داس [illegible]
ست کبیر۔ ست کبیر۔ ست کبیر۔ ست کبیر

بہائی جی۔ آپ لوگ بار بار ست کبیر کہنے کے بجائے کبیر جی کی طرح پروپکار کیوں نہیں کرتے

کبیر پنتھی۔ یہاں تو ہم سب گر بہائی میلے پر آئے ہیں۔ اپنے اپنے استھانوں پر کبیر جی کی بانی کی کتھا کیا کرتے ہیں اس سے زیادہ اور کیا پروپکار ہو سکتا ہے۔

بہائی جی۔ جس طرح سے کبیر جی نے بے شمار آدمیوں کی زندگیاں نیک بنا دیں اسی طرح سے آپ کو بھی کوشش کرنی چاہئے۔

کبیر پنتھی۔ ست کبیر۔ ست کبیر۔ ہم کبیر جی مہاراج کی طرح کس طرح کام کر سکتے ہیں۔ وہ ست پرش تھے

دادو پنتھی اکھاڑے میں بھجن گا رہے ہیں

دادو رام میرو کنت ہے۔ برادر نہ برہون — دادو تین طلاق ہے۔ چت اور نہ دبرون

دادو بچارہ کہت ہے۔ سب بھانت سمجھا ہے — دادو دنیا باوری۔ تا کے سنگ نہ جائے

دادو رام۔ دادو رام۔ دادو رام۔۔۔

بہائی جی۔ آپ کو ادم داہ گرو کا نام جپنا چاہئے۔ دادو جی پراوپکاری منش تھے اونکی طرح آپ بھی پروپکار کریں۔

دادو پنتھی۔ ہم دادو رام کو پرماتما کا اوتار سمجھتے ہیں آپ اونکی گیت بانی سنو تو پتہ لگے۔

بہائی جی۔ گیت بانی کے نام سنتے ہی پتہ لگ گیا۔ آپنے اوسمیں اونکی اتنی حد سے زیادہ تعریف کی ہوئی کہ اوسکو گپت رکھنے کی ضرورت محسوس کرتے ہو۔

نرملے سادہو۔ جگت ترے کال ہوا ہی نہیں۔ ان ہوی وستو کا وچار کیا۔

بہائی جی۔ مہاراج گورو نانک صاحب نے ایسا فرمایا ہے گلان والے تر تر گئے رہ گئے گلان دائے آپ کوری باتیں کرنے سے کیا فائدہ سمجھتے ہیں۔ گورو مہاراج کی طرح پروپکار کرو۔

نرملے سادہو۔ ویدانت وچار سے ادہک پروپکار کیا ہو سکتا ہے۔

سنیاسی مہاتما۔ سوادس منش کو یہ اوچت ہے کہ پرتھم نشید کرموں کا پرتی تیاگ کرے۔ تدنتر سکام کرموں کو نسکام کرموں سے کاٹے۔ اس پرکار جتن کرنے دوارے ادہکاری جگیاسو کا نہتہ کرن سکیہ رہی شدہ ہونا سنبھو ہے۔ تدنتر کسی شروتری برہم نشٹھ مہاتما کے سمیپ جاوے اور شرون منن۔ ندہ ادہیاسن سے آتم پد کو ساکھشات کرے۔۔۔۔۔۔

بہائی جی۔ مہاراج پہلے ایک سنیاسی مہاتما لاکھوں کو تار دیتے تھے اب لاکھوں سنیاسی مہاتما ہیں پرنتو پاپ اور اوسکا پھل دکھ بڑھتا ہی جاتا ہے۔

سنیاسی۔ بچہ پہلے ادہکاری پرش ہوتے تھے اونکو تت کال اوپدیش اثر کرتا تھا۔ آجکل کلجگ کا

پھیرتا ہے۔

بہائی جی - ادہکاری بنانے کا جتن کیا جاوے تو اب بھی ادہکاری پُرش بن سکتے ہین۔

سنیاسی - اس سے ادہک جتن کیا ہوسکتا ہے کہ ہم شاسترون کی کتہا سناتے ہین۔

بہائی جی - ادہک جتن یہ ہوسکتا ہے کہ آپ سب سنیاسی مہاتما اپنی رہن گت بھی شاستر کے انوسار کرین۔ . . . . . .

پولیس مین - ڈاکٹر صاحب نے رپورٹ کی ہے کہ ہیضہ پھیل گیا ہے۔ افسران چارج میلہ کا حکم ہے کہ سب آدمی جلدی چلے جاوین نہین تو ہر مسافر کو زبردستی جس ٹرین مین اور جس طرف مناسب سمجھا جاوے گا بھیج دیا جاوے گا۔

گہوس - اسی وقت چلے چلو نہین پیچھے بڑی مشکل ہوگی۔

بہائی جی - ہم آپ سے پہلے ہی کہتے تہے کہ نہان کے ختم ہوتے ہی بیماری پھیلے گی۔

گہوس - زیادہ ٹھہرتے تو بوڑہے سادہو سے بھی اچھی طرح باتین کرتے اوسکے خیالات بہت اچھے ہین اور ہمکو اوس سے بہت مدد ملی۔

بہائی جی - میرے خیال مین وہ بوڑہا سادہو خفیہ پولیس کا افسر تہا - وہ اکثر سوال جواب کا خلاصہ لکھتا جاتا تہا اور ہم دونون کا نام و پتہ بھی ضرور لکہا ہے - اوسکے سبب اتنی بات چیت سادہون نے کی ورنہ گالی گلوج کرنے لگتے۔

(۲) دہولکل کا میلہ

گہوس - اس کارروائی کو تو ہم کسیطرح سے ٹولیرٹ (برداشت) نہین کرسکتے ایسی فحش باتین اور بے شرمی کی کارروائیان تو ہم سے دیکھی سنی نہین جاتین۔

بہائی جی - دیکھی سنی نہین جاتین تو کیون دیکھتے اور سنتے ہو۔

گہوس - ہمکو خاص طور پر ایڈیٹر صاحب . . . . . . نے سکنڈ کلاس فیر دیکر بہیجا ہے تاکہ سارے حالات اخبار مین لکھکر ایک پرایوٹ لیٹر کے ساتھ گورنمنٹ کو بہیجے جاوین اور درخواست کیجاوے کہ اس میلہ کو بند کیا جاوے۔

بہائی جی - پراوٹ لیٹر مین یہ بھی لکھوا دینا کہ گورنمنٹ مہربانی کرکے بیٹیا ملنے کا بھی کوئی راستہ نکالدے کیونکہ یہ میلہ اسی غرض کے لئے ہوتا ہے - غرض پوری نہ ہوئی تو کوئی اور میلہ اسی قسم کا پیدا ہو جاوے گا۔

گہوس - آپ ہنسی کرتے ہو۔

بہائی جی - ہنسی نہین بلکہ آپکی عقل پر افسوس کرتا ہون - آپنے گورنمنٹ کو بجبر بنٹو یا بہاڑے کا

توسمجھا سکتی ہے۔ جو کام بہت گورنمنٹ کر دے۔ آپکے ردی اخبار کی تحریر پر گورنمنٹ کس طرح سے ایک پرانے میلا کو بند کر سکتی ہے۔ دل سے اصلاح چاہتے ہو تو میلہ والوں کو اوپدیش کے ذریعہ سمجھا دو بجائے بند کرنیکے میلا کو درست کر دو۔

کھوس۔ ان بے علم اور بدمست ہوئے آدمیوں سے ہم ایک لفظ بھی کہیں تو یہ ہمارا کو مار ڈالینگے

بھائی جی۔ ایسے ڈرپوک ہو کر آپ کیا خاک ریفارم کر سکتے ہو۔ کوئی لڑنے کا حوصلہ کرے گا تو چار سنگھ میرے ساتھ ہیں اور ہم پانچ پچاس کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

کھوس۔ آپکی ہمت اور دلیری اور حوصلہ آپکو مبارک ہو۔ آپکا نام ہی شمشیر اسنگھ ہے لیکن ہم تو زبان اور قلم سے ریفارم کرنے مانگتا ہے۔ لڑائی کرنیکی طاقت اور جان کی جوکھون اوٹھانے کا حوصلہ ہم نہیں رکھتا۔

ڈھول والے کی صدا۔ جیٹھی کوئی وجاوگی تل۔ اون نو تیر دیگا پیر دھولکل۔ میلے والے مرد۔ گانا پینے۔ اچھالتے کودتے ہوئے عورتوں کو اونچا کرتے ہیں۔ اور وہ گھنٹہ بجا کر ایک ایک پیسہ ڈھول والے کو دیتی ہیں۔

بھائی جی۔ تو اپنی خیر چاہتا ہے تو یہاں سے چلا جا اور یہ جھوٹی صدا لگانی بند کر دے۔

ڈھول والا۔ سردار جی آجکے دن ہم دو چار روپیہ کما لیتے ہیں آپ کیوں روکتے ہو۔

سردار زور اسنگھ۔ شمشیر سنگھ کا ساتھی۔ کان پکڑ کر ڈھول والے کو باہر لیجاتا ہے۔

ڈھول والا۔ یہ کہتا ہوا میں بڑے صاحب کے ہاں نالش کرونگا۔ باہر چلا جاتا ہے

بھائی جی۔ مجاور فقیر سے۔ میاں جی تمکو معلوم نہیں کہ اب مہذب سرکار انگریز بہادر کا راج ہے تم ایک پیر کی جگہ ایسا چلبلا کیوں کراتے ہو۔

مجاور فقیر۔ ہم کسی سے کچھ نہیں کہتے۔ میلہ تماشہ میں جس طرح سے کوئی چاہے خوشی منا دے۔

بھائی جی۔ میلہ تماشہ قانون کی رو سے مجمع عام سمجھا جاتا ہے۔ مجمع عام میں فحش باتیں کوئی نہیں کر سکتا۔

مجاور فقیر۔ آپ مجمع والوں کو منع کرو۔ ہم سے کیا کہتے ہو۔

بھائی جی۔ فحش پنے کی چیز کو درست کرو۔ گھنڈ کے ساتھ لمبی زنجیر ایسی لگا دو کہ عورتیں آپسے آپ آسانی سے ہی گھنٹہ کو بجا سکیں۔ نہیں تو ہم گھنٹہ کو توڑ ڈالینگے۔ اور تمکو پکڑ کے تھانہ میں لیجاوینگے۔

مجاور فقیر۔ تم اون ہو جو ہمارے گھنٹہ کو توڑ کر ہمکو تھانہ لیجاوگے۔

بھائی جی۔ ہم تہذیب سبھا نے میں سرکار بہادر کے مددگار اور سنگھ سبھا کے سکرٹری ہیں تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم سرکار کو لکھکر تمہارا میلہ بند کرا دینگے۔

مجاور فقیر۔ سردار جی۔ خدا کے لئے میلہ بند نہ کرانا یہی ہمارا رزق ہے میلہ کی آمدنی سے برس دن چین سے گذرتا ہے۔ میں ابھی گھنٹہ کو نیچا کر دیتا ہوں۔

گھوس سنگھ - ان کی بہادری تو دنیا بھر مین مشہور ہے لیکن آپکی عقلمندی بھی بہادری سے کم نہین ہے - آپنے باتون باتون مین اس میلہ کی اصلاح کردی مہربانی کرکے سالٹ جو ہندو سادہو اور مسلمان فقیر بنے ہوئے چرس پی رہے ہین اور گندی باتین کر رہے ہین انکو بھی دہکا دیجئے

بھائی جی - ان فقیرون کی اصلاح ہماری طاقت سے باہر ہے یہ ہزارون ہین اور روز بروز زیادہ ہوتے جاتے ہین - ان کو کھلی کر یاد والا - کا چو کٹیا - آلو پینہی رند مستانہ پیکر و غیرہ کہتے ہین - یہ ہمیشہ دس دس بیس بیس ملکر میلے تماشون مین گھومتے رہتے ہین - اس جگہہ ہم انکو دہمکا سکتے ہین لیکن ہمارے چلے جانیکے بعد دوسرے میلے مین جا پہونچین گے - سنا ہے کہ پروپکاری بابانے انکو درست کرنے کا بیڑا اوٹھایا ہے واہگرو اونکی سہایتا کرین -

دسوان ایکٹ

پہلا سین

پرشارتھی بابا کا تپ

پروپکاری بابا - آپ کو یہ شعر تو ضرور یاد ہوگا -

گوش بند و چشم بند و لب بہ بند ✱ گر نہ بینی راز حق بر من بخند

چالیس دن تک اسپر عمل کرو -

پرشارتھی بابا - یہ شعر تو مجھکو یاد ہے - مگر مین اسکو غلط سمجھتا ہون کیونکہ کان بند کرنے سے حق تعالی کے راز معلوم ہو جاوین تو سارے بہرے روشن ضمیر ہو جانے چاہئین آنکھ بند کرنے مین کچھہ بزرگی ہے تو سارے اندھے اور نہ بولنے مین کچھ کرامت ہے تو سارے گونگے ان صفتون سے موصوف ہونے چاہیئین -

پروپکاری بابا - مذکورہ بالا شعر کا مطلب آپ نہین سمجھتے ہین کیونکہ اسکا مطلب یہ ہے - آپکو چاہئے کہ چالیس دن تک ہمارے استہان مین ایک علیحدہ کوٹھی مین رہین - زبان سے کوئی لفظ نہ بولین اور نہ بولنے کا خیال دل مین رکھین - نظر کو برابر نیچا کئین کسی چیز کو نہ دیکھین نہ دیکھنے کا خیال رہے اتفاقیہ اور چلتی نظر کسی چیز پر پڑ جاوے تو کچھہ مضائقہ نہین ہے کیونکہ اوسکا اثر دل پر اثر نہین کرسکتا - اسی طرح سے کان سے کسی شبد کے سننے کا ارادہ نہ کرین - اتفاقیہ کوئی شبد سنائی دیجاوے تو اوسپر دہیان نہ دین ساتھہ ہی یہ کوشش کرین کہ گذشتہ بولے ہوئے الفاظ سنے ہوئے شبد اور دیکھی ہوئی چیزین بھی من مین یاد نہ آوین -

پرسنتارتھی بابا۔ بہت غور کرنے کے بعد سکان آنکھ۔ زبان کو جسطرح آپ فرماتے ہین قابو کرنے کی کوشش جسقدر ہوسکے گی کرونگی لیکن پچھلے خیالات کا روکنا تو مجھے بہت کٹھن معلوم ہوتا ہے من تو کچھ نہ کچھ ہر وقت خیال کرتا ہی رہتا ہے۔ ایک پل بھی بغیر خیال سوچنے کے نہین گذرتا ہے۔

پروپکاری بابا۔ آپ ہر وقت یا جسقدر عرصہ تک ممکن ہو من ہی من مین اوم شبد کا اوچارن کرتے رہین جتنے عرصہ تک یہ ابھیاس جاری رکھوگے من مین کوئی اور سنکلپ نہ آسکے گا۔ اور نیز آپ کو ایک ایسا سرور حاصل ہوگا کہ زبان اوسکو ٹھیک ٹھیک بیان نہین کر سکتی۔

پرسنتارتھی بابا۔ یہ تو ٹھیک معلوم ہوتی ہے لیکن مشکل بہت ہے۔

پروپکاری بابا۔ مشکل تو ضرور ہے لیکن ہمت اور اعتقاد کے ساتھ کوشش کرنے سے ضرور کامیابی ہوگی۔ شروع مین کئی دن آپکی طبیعت بہت گبراوے گی۔ غلطیان بھی ہونگی لیکن آہستہ آہستہ اندریان اور من قابو مین آتے جاوینگے۔

پرسنتارتھی بابا۔ سونے درت مین بھوک پیاس وغیرہ ستاوین تو کیا اوپاے کیا جاوے۔

پروپکاری بابا۔ آپکو کوشش کرنی چاہئے کہ وقت مقررہ پر سب کریا کرین۔ مثلاً صبح سورج نکلنے سے پہلے جو کرتا ہے تیاگ سے اشنان سندھیا یام۔ اور کم از کم دو گھنٹہ اوم شبد کا جپ اسکے بعد جب کوئی اندری بے قابو ہو اوسی وقت تھوڑی دیر قابو مین نہ آوے اوم شبد من مین اوچارن کرتے رہو۔ اپنے کوٹھے مین پانی کا برتن اور ایک ہانڈی مین تھوڑے بھنے ہوے چنے رکھ لین۔ اگر غیر معمولی وقت پر بھوک پیاس معلوم ہو تو حاجت کو رفع کر لین۔ دن مین بالکل نہ سووین اور رات کو جب نیند نہایت غلبہ کرے سووین اور جسوقت آنکھ کھلے فوراً اوٹھ بیٹھین۔ اوم شبد مین اسقدر محو ہونا چاہئے کہ خواب مین بھی اوسی کا اوچارن کرنے لگو کل پورنماشی ہے۔ جو ہر ایک نیک کام خصوصاً روحانی سادہنون کے لئے نہایت اوتم تتھ ہے۔ اسلئے آپ آدھی رات سے مون ورت آرنبھ کر دو۔

دوسرا آئین

ایکانت سیون اور پر یکشا

پروپکاری بابا۔ خوشی ہے کہ آپنے برابر چالیس دن تک مون ورت رکھا۔ بتلاؤ کیا کیا تجربے حاصل ہوے

پرسنتارتھی بابا۔ پہلے ہفتے مین تو نہایت ہی تکلیف رہی سب اندریان بے قابو ہو جاتی تھین۔ اوم شبد جپنے مین بہت تکلیف معلوم ہوتی تھی۔ اکثر گھنٹون من طرح طرح کے خیالات سوچتا رہتا تھا اور اوم شبد جپنے کی یاد بھول جاتی تھی۔ دوسرے ہفتے مین اندریان کچھ کچھ قابو مین آنی شروع ہوئین۔ اور شبد کا ابھیاس بھی زیادہ ہونا شروع ہوا۔ اور تیسرے ہفتے من خیالات سوچنے سے تو بالکل نہیں رکا

لیکن روز بروز زیادہ عمدہ خیالات آتے رہتے تھے ۔ آخری ہفتہ مین ایسا آنند آیا کہ اب میری خواہش ہے کہ دوبارہ چالیس دن مون دہارن کرون ۔

پروپکاری بابا ۔ اب مون ورت ضرورت کے وقت مثلاً جب کسی خاص معاملہ پر غور کرنا ہو ۔ دہارن کرنا چاہئے اور جب تک پروپکار مین مصروف رہو صرف تین چار یوم مون دہارن کرنا چاہئے ۔ البتہ آپ جب پانچ مہینے ایکانت سیون کرو ۔ اور یہ چند کتابین مختلف مت متانترون کی غور سے پڑھو اور انپر ریویو لکھکر مجکو دکھلاؤ ۔ سادہارن دھرم پستک کو تین دفعہ پڑھو ۔ ساتھ ہی کام ۔ کرودھ ۔ لوبھ ۔ موہ ۔ اہنکار کو اپنے وش کر کے سنجوگ اور دیوگ کے نیم پر غور کرو ۔ اس ان پانچ ماس مین ہم سے پرتھک کسی دوسرے استھان مین جاکر رہو ۔ البتہ شام کے ست سنگ مین روزمرہ شامل ہوتے رہو ۔

پرتشارتھی بابا ۔ آپ اپنے چرنون مین ہی رکھین ۔ علیحدہ استھان مین رہنا مین نہین چاہتا کیونکہ اول تو ہر وقت یہان آپکے درشن اور ست سنگ میسر ہے ۔ دوم مجکو خوف ہے علیحدہ مکان مین حضرت شیطان کہین دھوکہ نہ دے جاوین ۔

پروپکاری بابا ۔ شیطان کوئی چیز نہین صرف من کے برے خیالات اور جذبون کو بعض عقلمندون نے روحانی استعارہ مین شیطان کے لقب سے بیان کیا ہے ۔ آپ شیطان کے ہستی کا خیال دل سے نکال دو اور ساتھ ہی برے خیالات اور جذبون کو بھی ۔ دفع کرو ۔ اسوقت آپکا علیحدہ رہنا ہی مناسب ہے

پرتشارتھی بابا ۔ بہت اچھا علیحدہ رہونگا ۔ لیکن کتابین لکھنے وغیرہ کا سامان اونکی حفاظت وغیرہ مجھکو ہر وقت متفکر رکھین گے ۔

پروپکاری بابا ۔ سیٹھ جی کے باغ مین جا رہو ۔ اوپر کی بارہ دری مین ضرور ہی سامان رکھو اور ایک قفل یہان سے لیجاؤ ۔ جب کہین جاؤ قفل بند کردو ۔

پرتشارتھی بابا ۔ اوس باغ مین تو بہت کوسنگ کے سامان جمع ہین کئی جواری دوپہر کو جوا کھیلتے ہین سیٹھ جی آٹھوین روز جشن اوڑاتے ہین ۔ باغ کے چوکیدار کے گھر مین کئی بدچلن عورتین رہتی ہین

پروپکاری بابا ۔ مین مصلحتاً آپ کو اوس باغ مین ٹھہرانا چاہتا ہون تاکہ آپکی آزمائش عمدہ طرح ہو جاوے ۔ کیونکہ جب آپ ریفارم کا کام شروع کرینگے تو ست سنگ اور کوسنگ دونون مین گذارا ہوگا پس آپ سیٹھ جی کے باغ مین ضرور ٹھہرین اور کوسنگ کے اثر کو اپنے اوپر نہ آنے دین ۔ البتہ ہو سکے تو کوسنگیون کو درست کرنے کی کوشش کرین ۔

تیسرا سین

سیٹھہ جی کا باغ

سنّے مالی - باباجی سلفا تیار ہے -

پرشارتھی بابا - بچہ ہم سلفا نہین پیتے

سنّے مالی - اور نشہ جو کچھ ہو حاضر کرون -

پرشارتھی بابا - بچہ ہم کوئی نشہ نہین استعمال کرتے - ہم تو ایکانت سیون اور شاستر وچار کے لئے یہان آئے ہین -

سنّے مالی - باواجی - یہ باغ تو رنگ ریلان کرنے کے لئے ہے - اتوار کے اتوار سیٹھہ جی اور سیٹھانی جی یہان آتے ہین - دوپہر کو رنڈیان طبلے والے آتے ہین یہان آپ کا گذارہ نہوگا - آپ کوئی دوسری جگہہ تلاش کرین -

پرشارتھی بابا - بچہ پروبکاری بابا کا حکم ہے کہ یہان ہی ٹھہرین - ہم کسی کو کسی طرح سے روکین گے نہین جس طرح سے جسکے دل مین آوے موج کرے -

ایک جواری - یہ سنڈا مسنڈا ساد ہو کہان سے آگیا - کوئی پولیس کا مخبر تو نہین آیا ہے -

دوسرا جواری - پٹے ہی پٹے ہین ہم کیا پرواہ کرتے ہین جب تک انسپکٹر صاحب کی پوجا کرتے رہتے ہین کسی کی طاقت نہین کہ ہمسے آنکھہ ملا سکے -

تیسرا جواری - چلو اس ساد ہو سے باتین کرکے حالات معلوم کرین -

چوتھا جواری - ہمنے قسم کھائی ہے ساد ہوان کے پاس کبھی نہ جاوینگے - اور یہ انیٹ پنسٹ ادمی ڈہونڈ رہا ہے سیٹھانی جی نے اسکو نوکر رکھا ہے -

پانچوان جواری - ہمکو ان جھگڑون سے کیا مطلب - آج ایک بڑا شکار لایا ہون بڑا لکھا پڑھا - مہا لوبی مجسٹریٹ کا گماشتہ سامنے آرہا ہے کئی لاکھہ کی آسامی ہے - اسکو دوچار داون جتلا کرادو پھر سے حجامت بنانے کا فکر کرو -

چمیلی - سنّے مالی کی پہلی استری - باواجی کوئی تعویذ ایسا بنادو کہ میرا گھروالا مجھہ سے خوش ہوجاوے - برس دن ہوگیا ہے - مجھہ سے بات نہین کرتا - اور ایک چماری کو گھر مین ڈال لیا ہے -

پرشارتھی بابا - ماتا ہم تو ایکانت سیون کے لئے یہان آئے ہین - تعویذ گنڈا ہم نہین بناتے ہین

چمیلی - باواجی - میری خاطر ہی بنادو - اور میرا کام ہوگیا تو دوچار روپیہ بھینٹ کرنے کو میں حاضر ہون اور جو کچھ آپ کہو دینے کے لئے بھی حاضر ہون -

پرشنارتھی بابا۔ ماتا ہمکو کسی بات کی اِچھا نہین ۔

جمالو۔ سنو اچمار کی لڑکی سنتے مالی کی داشتہ عورت۔ باواجی کچھ جادو ٹونہ بھی سیکھا ہے میرا گھروالا برس دن ہوا کہ مزدوری کرنے کو افریقہ چلا گیا ہے اور میرے باپ نے بیس روپیہ لیکر مجھکو اس چنڈال کے پاس گروی رکھہ دیا ہے تہوڑے دن میرے ساتھہ اچھی طرح برتتا رہا۔ پرنتو اب سنا ہے سیٹھانی جی نے جادو کراکر اسکو اپنے بس بہوت کر لیا ہے ۔

پرشنارتھی بابا۔ ماتا ہم جادو ٹونہ کچھہ نہین جانتے ہم لوگو ہند کا بھجن کرنے کو آئے ہین ۔

جمالو۔ باواجی۔ جادو ٹونہ نہین جانتے توکہین سے تہوڑا زہر منگا دو۔ مین اس چنڈال کا فیصلہ کردوں

پرشنارتھی بابا۔ ماتا ہم سے ایسی باتین نہ کرو۔ نہین تو ہم سنتے سے کہدینگے ۔

سیٹھانی جی۔ باواجی آپنے بڑی کرپا کی جو ہمارے باغ مین پدہارے۔ مجھکو جو کچھہ اگیا کرو سیوا کرون۔

پرشنارتھی بابا۔ دیوی ہمکو کوئی اِچھا نہین ہے۔

سیٹھانی جی۔ مہاراج آپ سنت مہاتما ہو۔ آپکو کیا اِچھا ہے۔ پرنتو ہم گرہستون کے اُدہار کے لئے کوئی ٹہل سیوا ضرور بتاؤ۔

پرشنارتھی بابا۔ دیوی ہم ایکانت سیون اور شاستر وچار کے لئے یہان آئے ہین تم اپنے نوکر چاکرو نکو کہدو کہ ہمارے پاس نہ آیا کرین ۔

سیٹھانی جی۔ آپ تو مہاتما ہین۔ جو موج آوے کرین۔ آپکو ایکانت سیون اور شاستر وچار کی کیا ضرورت ہے ۔

پرشنارتھی بابا۔ دیوی ہم ایکانت سیون اور شاستر وچار کرکے دہرم پرچار کا کام شروع کرینگے

سیٹھانی جی۔ مہاراج آپ دہرم پرچار کروگے تو ہمارے سیٹھہ جی کو تو سمجھاؤ۔ ایک دلیوا کو سو روپیہ مہینے پر نوکر رکھہ چھوڑا ہے ۔

پرشنارتھی بابا۔ اچھا دیوی ہم سیٹھہ جی کو استری برتا دہرم کا اُپدیش کرینگے۔

سیٹھانی جی۔ مہاراج پہلے کئی سادہو اُپدیش کرچکے ہین۔ وہ چکنا گہڑا ہوگیا ہے آپ دل سے میرا اُدہار کیا کرتی چاہتے ہو تو۔ تو اپنی سیوا مین رکھہ لو۔ ایک صندوقچہ ہیرے موتیون کا کل تک لے آونگی۔ ہمارے جنم بہر کو پورا ہو جاوے گا آپ مجکو لیکر کسی دوسرے نگر چلے چلین ۔

پرشنارتھی بابا۔ دیوی ایسا سنکلپ کدا پی نکرو۔ پتی برتا دہرم پر استہر رہو ہم سیٹھہ جی کو اچھی طرح سمجھا دینگے۔

سیٹھانی جی۔ مہاراج وہ کبھی نہ سمجھین گے۔ اچھا آپ اون سے میرا یہان آنیکا کچھہ ذکر نکرنا۔

پرشنارتھی بابا - دیوی - یدی وہ پوچھے گا تو ہم ضرور کہدینگے - کیونکہ ہمنے پرن کیا ہے کہ جھوٹھ کبھی نہ بولینگے -

سیٹھانی جی - مہاراج آپکو تو پرمیشر کیطرح سبکے پردے ڈھکنے چاہئین -

پرشناتھی بابا - دیوی ہمنے پرن کیا ہوا ہے کہ برائی کو پرکٹ کر کے ہی نشٹ کرینگے -

سیٹھانی جی - مہاراج آپ اچھی طرح وچار کرلو - آپ میری لاج کھوؤگے - تو مین بھی اپنی لاج رکھنے کے لئے جو کچھ ہوسکے کا کرون گی -

---

سیٹھ جی - پر یہ آج تم اداس کیون ہو اور بھوجن کیون نہین کیا

سیٹھانی جی - تم جتنے ورکھ دے رہے ہو سب سہ رہی ہون پر آج جو دکھ ہوا اوسکو نہین سہ سکتی - تھوڑا سکھیا منگادو اوسکو کھاکر سو رہون -

سیٹھ جی - پر یہ صاف صاف کہو کیا بات ہے -

سیٹھانی جی - مجھسے صاف صاف کیا پوچھتے ہو - ننے مالی سے پوچھو -

سیٹھ جی - ننے مالی تو ہمارا پرانا نوکر ہے - کیا اوسنے کوئی خراب بات کری -

سیٹھانی جی - اوس بیچارے نے تو میری آبرو بچائی -

سیٹھ جی - گھبراکر - پر یہ تم جلدی ٹھیک بات بتلاؤ -

سیٹھانی جی - مین آج دوپہر کو باغ مین گئی تھی - وہان سنا کہ تمنے کسی مہاتما کو ٹھہرایا ہے - اوسکے درشن کرنے چلی گئی - پر تو وہ میری آبرو لینے کو تیار ہوگیا - ننے مالی نہوتا تو مین کوئین مین ڈوب کر مرجاتی -

سیٹھ جی - کانپتے ہوے - مین وہ سادہو ایسا بدمعاش ہے جسنے تو پرونکاری بابا کے کہنے پر اوسکو باغ مین ٹھہرایا تھا - اچھا کل تک اوسکا فیصلہ نہ کردون تو مین سیٹھ نہین -

منگل داس منیب - سیٹھ جی آپ ابھی لڑکے ہو - دنیا کی اونچ نیچ نہین دیکھی ہے - ایسی جلدی غصہ مین کوئی کام نکرنا چاہئے -

سیٹھ جی - مین نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اوس بدمعاش کا کام تمام نہ ہو روٹی نہ کھاؤن گا - سیٹھانی ہرگز جھوٹ نہین بول سکتا

منگل داس - سیٹھ جی مین آپکے پتا کے وقت سے آپکا نمک خوار ہون مین نے آپکو کئی بار سمجھایا کہ جوان استری عمر مین [illegible] سے [illegible] نہ رکھنی چاہئے آپ نے میری بات نہ مانی مجھکو تو یہ شبہہ ہے [illegible] اور آپکی استری [illegible] یہ چرتر [illegible] ہے -

سیٹھ جی - [illegible] مین اوس بدمعاش کو ضرور سزا دونگا - تم کوئی اوتم اوپاے تبلاؤ

منگل داس۔ یدی آپ پرن کرو کہ آج پرنیت سوائے بیابتا استری کے کسی کے پاس نجاؤ گے تو مین اوپاے بتلا سکتا ہون ۔

سیٹھ جی۔ مین پرماتما کو ساکھشی کر کے پرن کرتا ہون ۔

منگل داس۔ اوپاے یہ ہے کہ اوس سادھو کو باغ سے نکالدو۔

سیٹھ جی۔ اسمین میری اور بھی زیادہ بدنامی ہوگی کسی طرح اوسکا خاتمہ ہونا چاہیے چاہے مفت مین مرنا مشہور ہوجاے پاپ مین ۔

کلن خان سپاہی۔ یار خبر ہوگئی تو ہماری جان جاوے گی۔ جان تنگی تو کوٹے پان نسدرہی ہیہی جادم

ملوکا نائی۔ سواے اسکے سادھو کو مارنا مہاپاپ ہے۔ اور مین نے آج تک اوس سادھو کی کوئی برائی بھی نہین سنی۔ سیٹھانی جی نہ معلوم کیون اوس سے ناراض ہوگئین۔

کلن خان۔ سنا ہے کہ اوس نے کچھ دست درازی کری تہی۔ ہمارے مالک کی ننگ و ناموس بگاڑنا چاہے تو ضرور مستوجب سزا ہے۔ مسلمانی سلطنت ہوتی تو سنگسار کرنیکے لایق تہا۔

ملوکا نائی۔ سننے کی استری تہی کہ یہ سب باتین جہوٹہ ہین ۔

کلن خان۔ اس حالت مین ہماری صلاح یہ ہے کہ اس لڈو کو زمین مین گاڑ دین۔

ملوکا نائی۔ یہ ٹہیک تجویز ہے مین کہہ دونگا مین نے اپنے ہاتھ سے دیا تہا اور سادہو نے میرے سامنے کہالیا تہا۔ پر نتو میران ہائی کی طرح اوسپر زہر کا اثر نہین ہوا۔

گیارہوان ایکٹ

پرشنارتھی بابا کا دورہ

پہلا سین

سناتن دہرم سبھا کا جلسہ

پرشنارتھی بابا۔ "اوم نمو نارائین"۔

منتری۔ مہاتما جی کدہر سے آگمن ہوا۔

پرشنارتھی بابا۔ ہر دیش سے آئے ہین اور سبھاون مین دہرم اپدیش کیا کرتے ہین۔

منتری۔ ہماری سبھا کو بہی اپنے منوہر کتہون سے کرتارتھ کیجئے۔ چنڈت رام غلام خر کا دیا گیان سورنی ہو جائیگا۔ اوسکے پشچات آپ کرپا کرین۔ یدی پنڈت صاحب تین چار گہنٹہ یا گہمیان دیا کرتے ہین یہ خواہ کو کہدیا ہے آج جلدی سماپت کرین۔ سدھا گیان۔ پیار سے سناتن دہرمیو۔ مین آج

ایسے وسیشے پر ویاکھیان دیے کھڑا ہوا ہون جسکو آپ نے سیکڑون بار مجھ سے اور دیک وو دوالون سے
سُنا ہوگا ہمارے مہرشی پاتنجلی جی مہاراج جسنے یوگ شاستر مین دھیان جمانیکے لئے بہت سے ساد ہن
تبلائے ہین اون مین سب سے نگم اپنے اشٹ دیوا ستھوا گرو استھوا اوتار کی مورتی پر دھیان جمانا ہے
جب مورتی پر اچہی طرح دھیان جمنے لگے تب مانسک پوجا آرنبہ کرنی اوچت ہے - نراکار پرماتما کے انوبھو کیلئے
اون کے ساکار ارتہات اوتار سروپ پر دھیان جمانا ضروری ہے - گویا دہرم کی پراپتی کے لئے مورتی پوجن
ایک مضبوط سیڑہی ہے جسپر چڑہ کر سینکڑون ہزار ون بھگت پرماتما کے دربار تک پہونچ گئے ہین سوسکتو
مین پرماتما ست سروپ ہین سو جو کوئی سچے دل سے جس اونکے سروپ کا دہیان کرے اوسی سروپ
مین وہ اوسکو اپنا چمتکار دکھلاتے ہین - ایک بھگت جی کہتے ہین - نراکار پرماتما میرا پتا ہے اور
ساکار پرماتما میری ماتا - آج کل دیانندی چہوکرے ایک طرف تو اوتارون کی مورتی کی نندا
کرتے پھرتے ہین اور دوسرے طرف پنڈت دیانند کی مورتی چہپواتے اور بیچتے پھرتے ہین سری کرشن
جی مہاراج پورن کلا اوتار فرماتے ہین نہ مین بیکنٹھ مین ہون نہ گئولوک مین - مین وہان رہتا ہون جہان
میرے بھگت میری کہتا یارتا - نرت کیرتن - مورتی پوجن کرتے ہین ایک مہاتما بابالال داس سے
اکبر بادشاہ نے پوچھا کہ تم کرشن کو خدا مانتے ہو جو دیتون کو ڈنڈ دینے دنیا مین آیا - اوس نے کسی اپنے
بندے سے ڈنڈ کیون نہ دلوا دیا - بالفرض اگر خدا کرشن بنکر آیا تو اوسی غیر حاضری مین خدائی کا کام
کس کے سپرد کیا تھا - بابالال داس نے کہا کہ کچہ عرصہ مین اسکا جواب دینگے - اونہون نے اکبر کے لڑکے
کی جو بہت چہوٹا تھا ہو بہو مورتی بنوائی - ویسے ہی گہنے کپڑے پہنائے - نوکرون کو کہا کہ جب باباصاحب
اور بادشاہ سلامت شام کے وقت کشتی مین جمنا کی سیر کر رہے ہون لا دین - نوکرون نے ایسا ہی کیا
باباصاحب خود لڑکے کو گود مین لینے لگے اسطرح کہ وہ پانی مین گر پڑا بادشاہ جو مورتی کو سچا اور زندہ لڑکا
سمجھا ہوا تھا - فوراً بیتاب ہو کر پانی مین کود پڑا - باباصاحب نے کہا کہ یہ تماشہ ارادتاً دکھلایا گیا ہے - یہ بتلاؤ
کہ اسقدر نوکر موجود تھے تم خود کیون کود پڑے - اور کود تے وقت سلطنت کا کام کسی کے سپرد کیون نکیا
اکبر نے کہا کہ بسبب مہر پدری بیتاب ہو کر خود کود پڑا اور اتنی سی دیر کے لئے سلطنت کا انتظام کسی دوسرے
کے سپرد کرنیکی ضرورت ہی کیا تھی اور فرصت ہی کہان تھی - باباصاحب نے کہا کہ اسی طرح سے پرماتما اپنے
بھگتون کو کشٹ مین دیکھ کر بیتاب ہو کر خود آ جاتا ہے اور گو ہمارے حساب سے برسون دکھلائی دیتے
ہین لیکن دور خدا کے حساب سے اونکا آنا جانا مثل آپکے غوطہ مارنے اور باہر نکلنے کے بلکہ اس سے
بہی کم ہوتا ہے - درا صل اونکا آنا جانا بہی کچہ نہین ہے - نراکار روپ سے تو سب جگہ موجود ہے -
جہان ضرورت ہوتی ہے مثل سمندر کے ساکار روپ سے پرگٹ ہو جاتا ہے - غور سے دیکہا جاوے
تو سارے مذاہب مورتی پوجا کر رہے ہین صرف استہول سوکشم کا فرق ہے - مین اس وسیشے ہین

دستیارتھ پورنک کہنا چاہتا تہا۔ پرنتو منتری جی کہتے ہین اب ودیا کہیان کو سماپت کرون۔ ایک دوسرے مہاتما کو کچھہ کہین گے

پرشارتھی بابا۔۔ پریہ مہاشے۔ ہمکو پرتم گورنمنٹ کا شکریہ ادا کرنا چاہئے جسکے امن راج مین ہم سب قانونی پابندی کے اندر ازادی سے جو چاہین کہہ سن سکتے ہین اس سے ست است کا نرنے اور جسمانی اخلاقی روحانی سب قسم کی ترقی عمدہ طرح ہوسکتی ہے۔ شرما صاحب نے بہت اوتم ودیا کہیان دیا ہے پرنتو ہماری رائے مین اریہ سماج پر جو آکشیپ کیا وہ مناسب نہ تہا۔ آریہ سماج سے پہلے ہندو دہرم کچا سوت کا دہاگہ سمجھا جاتا تہا۔ سماج نے اوسکو فولاد سے زیادہ مضبوط کردیا ہے۔ ویدون کی عظمت۔ سنسکرت کی عمدگی۔ ایشور آدی سدہانتون کی مہما سماج نے سب کے ذہن نشین کردی ہے۔ ان سب باتون کے لئے آپکو سماج کا شکرگذار ہونا چاہئے۔ اور یدی باہمی میل اور ہمدردی سے کام کرو تو بہت فائدہ ہے آپ بہی ایشور اور ویدون کو مانتے ہو اور سماج بہی۔ اگر آپ یہ کہو کہ آریہ سماجی مورتی کو نہین پوجتے تو آپ خیال کرو کہ ویدانتی ایشور کو بہی نہین پوجتے تاہم آپ اونکو اپنا ساتہی سمجھتے ہو۔ ستائن دہرم کو تو ایسے نہین مقول سمجہکر۔ ہمارے مت متانترون کو اپنی شاکہا سمجھنا چاہئے ہمارے وچار مین سارے مت متانتر بہت ہی خلائق کے لئے حسب ضرورت زمانہ جاری ہوئے ہین جو لوگ اونپر چلے۔ اب چل رہے ہین اور آیندہ چلین گے اونکو اپنے اعتقاد اور عمل کے موافق فائدہ پہونچا۔ اب پہونچ رہا ہے اور آیندہ پہونچے گا۔ ہمارے خیال مین سچائی ایک آبحیات کا دریاے ناپیدا کنار ہے اور سب متانتر اوسکے گہاٹ جسکو آب حیات کی سچی خواہش ہو خواہ کسی گہاٹ سے گذرے حاصل ہوجاوے گا۔ لیکن خالی باتین بنانیوالون کو۔ صرف گہاٹ کے دروازے پر بیٹھے ہوے۔ اپنے گہاٹ کی تعریف اور دوسرون کی برائی کرتے رہنے سے نہ پہلے فائدہ ہوا ہے نہ اب ہے نہ آیندہ حاصل ہوگا۔ مین آپ صاحبان کو خوشی سے اطلاع دیتا ہون کہ ایک عالم باعمل مہاتما پرولکاری بابا نام نے منش ماتر کی بہلائی کے لئے۔ بدون کو نیک بنانے کے لئے ہر ایک مت متانتر والون کو جسمانی۔ اخلاقی روحانی سب قسم کی ترقی مین مدد دینے کے لئے ست سنگ جاری کیا ہے میری زندگی اونکے ست سنگ سے نہایت اعلی درجہ کی اور مفید زندگی ہوگئی ہے۔ پرولکاری جی نے مجھکو ایک مورل ڈراما رچنے اور ایکٹر فراہم کرنیکے لئے یہ صدا لگانے کی اگیا دی ہے آپ مین سے جو صاحب اپنا اور دوسرون کا جنم سنوارنا چاہئین ایکٹر بنا قبول فرماوین۔

صدا

دنیا ہے ایک تہیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین ۔ کوئی نیکی کوئی بدی کرنے مین کم یا زیادہ ٹیکٹر ہین
دکہلاتے ہین ہم دیتے ہین سادہارن ناٹک رچنے کا ۔ آؤ مین اسمین شامل ہون جو سچے بینفاکٹر ہین

دوسرا سین

آریا سماج کا جلسہ

سماج پنڈت کی پرارتھنا۔ ہے ایشور سچدانند سروپ۔ نراکار۔ سرب شکتیمان نیائے کاری دیالو اجنما۔ اننت۔ انادی۔ نردکار۔ انوپم۔ سرب آدہار۔ سرویشور۔ . . . .

پرشارتھی بابا۔ اونچے شبد سے۔ سب ساماجک مہاشون کو نمستے۔ . . . .

پنڈت جی جو آنکھیں بند کرکے پرارتھنا کر رہے تھے۔ آنکھیں کہول کر پرنام کرلیتے ہین اور پرارتھنا جاری کردیتے ہین۔ . . . . . . سرب بیاپک۔ سرب انترجامی۔ اجر۔ امر۔ ابہے۔ نت۔ پوترا ور سرشٹی کرتا آپنے سرشٹی کی آدمین۔ انگرہ آدی رشیون کے ہردے مین وید کا گیان۔ پرکٹ کیا۔ کرپا کرکے ہمکو ایسی شکتی دیجئے کہ وہی گیان ہلی بکار سمجھکر اور دہارن کرکے۔ ہم سب آریہ بہراترگن سارے سکہہ سمپنہ ہوگئے ہوے اوس گیان کو سرشٹی بہرمین پہیلادین۔ اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی!۔

منتری۔ سوامی جی آپکا کیا نام ہے اور کہان سے اور کیون آئے ہین۔

پرشارتھی بابا۔ ہم مدہ دیش سے آئے ہین۔ دہرم پرچار کرتے ہین اور ہمارا نام پرشارتھی بابا ہے

منتری۔ آپ سنسکرت۔ انگریزی۔ اردو ودیا پڑہے ہین اور ویاکہیان دے سکتے ہین۔

پرشارتھی بابا۔ تہوڑی تہوڑی ساری ودیا جانتے ہین۔ اور سدیو کال ویاکہیان دیا کرتے ہین۔

منتری۔ کسی شری یتی پرتی ندہی سبہا کا سارٹیفکٹ آپکے پاس ہے۔

پرشارتھی بابا۔ شری متی کا سارٹیفکٹ تو نہین ہے پرنتو سرستی دیوی کا سارٹیفکیٹ ہے یعنی عالم ہون۔

منتری۔ اس سمے ہمارے سماج کو اپنے اپدیش سے کرتارتھ کرین مین آپکو انٹروڈیوس کردون گا

پرشارتھی بابا۔ ہم ویاکہیان دینے کو تیار ہین

منتری۔ کہڑی ہوکر۔ مین سب آریہ بہائیون کی سیوا مین سوامی پرشارتھی بابا سرستی کو انٹروڈیوس کرتا ہون سوامی جی مہاراج سنسکرت۔ انگریزی اور فارسی کے پورن ودوان اور سماج کے سہایک ہین

پرشارتھی بابا کا ویاکہیان۔ بہراترگن پرماتما کی کرپا سے یہ کیسا آنند کا سمے ہے کہ سارے بہائی اکٹھے ہوکر اس استہان مین اور انوماں سے سارے چہوٹے بڑے نگرون مین۔ وید کت بہجن گا رہے ہین۔ پرارتہنا کر رہے ہین۔ ستیارتھ پرکاش پڑہ رہے ہین اور دیش ادنتی کے اپائے سوچ رہے ہین۔ مہرشی کے پرتاب سے آریا بہیہ پرشون اور استریون نے کالج اور سکول۔ مہا ودیالہ اور گرد کل استہاپت کئے اور جگہ جگہ پتری شالے کہلے ہوے ہین۔ جس پرکار پہلے بادشاہ

گرو گوبند سنگھ نے کانز منشن کو بہاو بھگت بنادیا۔ اسی طرح سے آریہ سماج نے ڈرپوک ہندوؤن کو جو
مذہب کے بابت ذکر کرتے ہوئے شرماتے تھے ویدودیا روپی شستر دیکر شنکا سمادہان اور مباحثہ
کرنیکی ترغیب دیدی ہے۔ کئی مہاشے شوک کرتے ہین کہ سماج مین پارٹیز ہوتی جاتی ہین اور کئی
سدہانتون مین اختلاف پڑتا اور بڑہتا جاتا ہے۔ ہمارے وچار مین آریہ بہدر پرشون کا لکہنیم ویدون
کو ماننا ہے۔ چھوٹے چھوٹے سدہانتون مین اختلاف راے ہونے سے باہم دشمنی اور لڑائی نکرنی
چاہئے۔ ورجسطرح سے مانس کو بھکش اور ابھکش سمجھنے والے۔ وبستی مین جیو ماننے اور نہ ماننیو
آریہ سمجھے جاتے ہین اسی طرح سے دوسرے چھوٹے چھوٹے اختلاف رکھنے والے بھی آریہ سمجھے جانے
چاہیئین۔ مثلاً سناتن دہرم مین مورتی پوجک اور ویدانتی۔ جو آپکی طرح ویدون کو مانتے ہین پرتما
بادی اور ادویت بادی آریہ سمجھے جاوین اور سب باہم ملکر کام کرین۔ مہرشی کا مقصد سماج بنانے
سے نیا فرقہ قائم کرنے کا نہ تھا بلکہ سماج کے ذریعہ سے ویدون کی تعلیم کو سارے آریہ ورت بلکہ دنیا
بھر مین پھیلانے کا تھا۔ یہ مقصد جلدی اور عمدہ طرح پورا ہو سکتا ہے۔ اگر ویدون کو ماننے والے
سارے آدمی۔ چھوٹے چھوٹے اختلافون کو نظرانداز کرتے ہوے اور اونکے لئے اپنے گھر مین
پھوٹ نہ ڈالتے ہوے ویدودیا پڑہین پڑہاوین۔ ویدون مین نانا پرکار کے اپدیش اور وشئے
ہین پرنتو منہ کر کے کرم - اوپاسنا - گیان اور وگیان کانڈ ہین انکو سپشٹ بہاشا مین سرشٹ گن کرم
سبہاؤ والے اوپدیشکون - اتہون - اپنیاکرون کے دوارے جگت بہر مین پھیلانا چاہئے ناٹک کے
ذریعہ بہی یہ کام عمدہ طرح پہیل سکتا ہے اور دیکھنے والون کے دلون پر پورا اثر ڈال سکتا ہے اس لئے
پروپکاری بابا کے کہنے سے مین نے ایک موریل ڈرامہ رچا ہے۔ سب مہاشون سے نویدن ہے کہ
جنکو ناٹک مین رچی ہو۔ وہ دیکھکر ہونا سویکار کرکے اپنا اور دوسرون کا جنم سنوارین۔ مین اپنی تقریر کو سمیٹنے
لگکر اور معمولی صدا لگاکر ختم کرتا ہون ۔

صدا

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین   کوئی نیکی کوئی بدی کرنے مین کم یا زیادہ نیکہ ہین
وگیاپن ہم دیتے ہین سادہارن ناٹک رچنے کا   آوین اسمین شامل ہون جو سچے ہتیشکر ہین۔

تیسرا سین

برہمو سماج کا جلسہ

منسٹر کی پرارتہنا ۔ اے خدا تو ہمارے کانشس کو صاف کر۔ او ہمین ایسی روشنی دے کہ ہم تیرے
اوتار سری کرشن اور بیٹے حضرت مسیح اور پیغمبر حضرت محمد صاحب اور بہگت گرونانک اور مہاتما راجہ رام موہن

والے کی ایک جیسی عزت قدر اور محبت کرین اے خدا تو ہمارے دل مین سارے انسانون کے واسطے اور اونکے مذہبون کے لئے محبت ڈال - خدا تو ہندوستان سے ذات اور چہوت چہات کی لعنت کو دور کر اے خدا تو ہمکو ایسی طاقت اور توفیق دے کہ ہم سارے انسانون کو فائدہ پہونچا سکین - اے خدا ہم تیرے نالائق ہین [illegible] ہمارے بہائی کو پرشارتہی بابا کی طرف [illegible] ہمارے پاس [illegible] ہم سارے دل سے پرارتہنا کرتے ہین کہ اس سنئے بہائی کے ہردے کو ہمارے ہردون سے جوڑ دے - اے خدا تو ہمکو اپنا نوکر سمجھکر اس پرارتہنا کو قبول کر - اور برہمو دہرم کو ترقی دے -

منسٹر - بہائی جی آپنے ہماری پرارتہنا کو کس درجہ تک پسند کیا -

پرشارتہی بابا - سو پر لیسٹو درجہ تک لیکن آپکا خدا کو صیغہ واحد مین اور اپنے [illegible] صیغہ جمع مین [illegible] کرنا کانون کو قدرے ناگوار سنائی دیتا تہا -

منسٹر - بہائی جی خدا ایک ہے - اور ہم سارے سماج کی طرف سے پرارتہنا کرتے تہے لیکن [illegible] کہانے سے پہلے اور پیچھے - دفتر جانے اور واپس [illegible] پر سونے سے پہلے [illegible] پرارتہنا کرتا ہون تو اسے تین ہی صیغہ واحد مین ہی کرتا ہون -

پرشارتہی بابا - مین واحد شخص ہون مجھکو [illegible] صیغہ جمع [illegible] لیڈر [illegible]

منسٹر - رواج کے سبب آپکو خوش کرنے اور عزت [illegible]

پرشارتہی بابا - ہماری راے مین اسی طرح سے خدا کو بہی [illegible] جمع [illegible] لیڈر [illegible] اونکو خوش کرنے اور عزت دینے مین کچہ ہرج نہین ہوگا -

منسٹر - مین سب بہائیون سے مشورہ کرونگا [illegible] ذاتی طور پر مین آپکی اصلاح کو پسند کرتا ہون [illegible] بہت سے خانہ ماننے لگین -

پرشارتہی بابا - بار بار پرارتہنا کرنے مین آپکو تکلیف نہین ہوتی -

منسٹر - تکلیف ہرگز نہین ہوتی - [illegible] سے پرارتہنا کرنے کرنے عادت پڑ گئی ہے - اور پرارتہنا کے الفاظ ایسے یاد ہوگئے ہین کہ خود بخود زبان سے نکلنے لگتے ہین -

پرشارتہی بابا - ہماری راے مین پوری توجہ اور دل سے ایک مرتبہ پرارتہنا کرنی کافی ہے

منسٹر - لیکن سماج کے اصولون کے موافق منسٹر کو ہر نئے کام کے وقت پرارتہنا کرنی لازمی ہے -

پرشارتہی بابا - اس قاعدے کی پابندی کے لئے آپ فونوگراف منگالو -

منسٹر - آپ [illegible] سادہو ہوکر پرارتہنا جیسے متبرک سادہن کے متعلق ہم سے ہنسی کرتے ہو -

پرشارتہی بابا - مین آپ سے ہنسی نہین کرتا ہون لیکن آپ خدا سے ہر روز بار بار ضرور ہنسی کرتے ہو

آپ دلمین غور کرو کہ ایسی پرارتھنا سے آپکو ۔ آپکے خدا کو ۔ اور خدا کے مخلوق کو کیا فائدہ پہونچتا ہے ہماری راے مین آپکو اور آپکی طرح دیگر پرارتھنا کرنے والون کو اپنی ساری طاقتین خلق خدا کی بھلائی مین لگانی چاہیئین اس سے خدا بھی خوش ہوگا اور آپکو بھی بے اندازہ روحانی ترقی اور خوشی حاصل ہوگی ۔ آپ ذات پات کے تعصب کو نہین مانتے ہو پس جیسے برادریون کی کانفرنسین ہو رہی ہین ۔ اگر آپ بلا لحاظ فرقون کے زمینداری کی کانفرنس ۔ تجارتی کانفرنس ۔ طبی کانفرنس ۔ اوپدیشک کانفرنس ایسے جلسون کی بنیاد ڈالین تو دنیاوی اور روحانی دونون ترقی ہو سکتی ہین ۔ اسوقت ملک مین سب قسم کی لیاقتون کے آدمی موجود ہین لیکن وہ ملکر کام نہین کرتے اگر چند لایق زمیندار ہر سال یا خاص مقررہ وقتون مین ملین اور اپنے تجربون سے ایک دوسرے کو واقف کرکے بہتری کی تدابیر سوچین ۔ اسی طرح سے بہت سی مل و فکٹری جو قائم ہو گئی ہین اور ہوتی جاتی ہین ۔ اونکے کارکن باہم ملین ۔ تو کھیتی اور میوہ باغون مین بہت بڑی ترقی ہو سکتی ہے ۔ ملک کی جسمانی قوت بہت کمزور ہے سیکڑون ہزارون بیماریان تلی وغیرہ پھیلی ہوئی ہین اگر لایق ڈاکٹر حکیم ۔ وید ۔ بلا لحاظ فرقے کے ملین اور اپنے ہم پیشون کی ایک متفق جماعت بناوین تو صحت کو بہت ترقی ہو سکتی ہے ۔ جھوٹ بولنے سے ۔ دوسرون کا دل دکھانے سے ۔ چوری کرنے سے مقدمہ بازی کرنے سے عوام کچھ نہین ڈرتے ہر مذہب و ملت کے تجربہ کار پیشوا باہم ملکر ایک ہلدی بہابک دنہین قائم کر سکتے ہین اور چونکہ آپ سب مذہبون کو یکسان عزت اور محبت سے دیکھتے ہین پس آپکی محبتانہ کوشش اور کشش سے وہ سب ضرور مل سکتے ہین ۔

منسٹر ۔ آپکی یہ تجویز بھی مین سماج مین پیش کرونگا کثرت راے سے منظور ہو گئی تو خوشی سے عملدرآمد کیا جاویگا ۔

پرشارتھی بابا ۔ آپ کثرت راے کا بار بار ذکر کرتے ہین کثرت راے وہان مفید ہوتی ہے جہان سب ممبر ایک جیسی لیاقت عقل ۔ ہمت اور شوق والے ہون ہمارا تجربہ تو یہ ہے کہ خاص خاص آدمی ان سیدھے بھولے ممبرون کو طرح طرح کے سبز باغ دکھلا کر اپنی طرف کر لیتے ہین اور کثرت راے کے نام سے اپنا کام بنا لیتے ہین ۔ جسکا نتیجہ صاف دکھائی دے رہا ہے کہ ہر سبھا مین بے شمار پارٹیان باہم لڑ رہی ہین ۔

منسٹر ۔ تجربہ تو میرا بھی ایسا ہی ہے ۔ لیکن جماعت کا کام سواے اس اصول کے کس طرح سے چلسکتا ہے

پرشارتھی بابا ۔ مکھیا یا ہیڈ کی مرضی کے موافق کام ہونا چاہیئے ۔

منسٹر ۔ مکھیا اگر زبردستی کوئی نامناسب کام کر گذرے تو کیا کیا جاوے ۔

پرشارتھی بابا ۔ مکھیا نامناسب کام کرے تو مکھیا بننے کے لایق نہین ہے اخلاقی اصلاح جماعت کے ذریعہ ہوا کرتی ہے جب تک مکھیا کی نیک نیتی پر اعتقاد نہ ہو تب تک کام نہین چلسکتا

مین تو شردہا اور بہروسہ ہونا نہایت ہی ضروری ہے لیکن ملکی انتظام مین بہی اسی طرح کام لیا جاتا ہے۔ لاٹ صاحب اپنے مشیرون کی کثرت راے کے برخلاف اگرچاہین فیصلہ کرسکتے ہین۔ پہر بیکاری بابا نے اسی اصول پر ست سنگ جاری کیا ہے اور مجہکو ایک سورل ڈرامار چہپنے کو کہا ہے۔

منشٹر۔ مین اوس ست سنگ سے پوری ہمدردی کرتا ہون۔

پرنس۔ جی بابا آپ ہمدردی کرتے ہین تو ہمارے تہیٹر کا ممبر ہونا منظور کرین۔

منشٹر۔ منظور۔

چوتہا سین

سادہارن دہرم سبہا کا جلسہ

سکتری - ۱۳ فروری کو سادہارن دہرم سبہا فیض آباد کا سالانہ جلسہ ہوگا۔ ہماری سبہا کے ممبران جو وقت پر پہونچ سکین اوسمین شامل ہونے کی کوشش کرین۔ پانڈے سرجن لال صاحب سکریٹری نے ایک نظم بہیجا ہے وہ آپ غور سے سنین۔

ہے سالانہ جلسہ عام سب بہائیون کو کر پرنام سبہا کو دیتا ہون پیغام
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

دہرم کی راہ ہے کٹھن دشوار یہی ہے تلوار کی دہار خوشی سے اسکو کیجئے پار
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

پچھلی عظمت پر مت رو اور نہ اسگلے پر اچھلو جو اب ہے وہ ٹھیک سا کرو
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

دیکھئے دنیا کی قومین آگے بڑہتی جاتی ہین چھوڑ کے سب تو تو مین مین
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

ہندو - آریو - اور برہمو سب ملکر ایک قوم بنو ملک کو مت بدنام کرو
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

جاگئے جاگئے جاگ جاگے ہین آپ کے بہاگ رکھئے مدنظر یہ راگ
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

سادہارن نیم ہے سادہارن دہرم - کھولے ہین شانتی کا مرم شانتی پرکاش یہ سب سردو گرم
ہارئے نہ ہمت بسارئے نہ رام

چیرز

پرشارتھی بابا۔ آپکی سبھا کے مقدّم کیا ہین۔

منتری۔ مقدّم یہ ہے کہ ہر ایک آدمی اپنی جسمانی اخلاقی اور روحانی طاقتون کا ٹھیک ٹھیک نشو و نما و برتاو کرے۔ سہن شکتی ارتھات قوت برداشت کو ہمیشہ مدنظر رکھے۔

پرشارتھی بابا۔ قریب قریب ایسے ہی ایسے اصولون پر پربدھ کاری بابا نے ست سنگ قائم کیا ہے اور مجھکو مورل ڈرل مار چنے کو کہا ہے۔

منتری۔ ہم سب ممبران آپکی ہر قسم کی سہایتا کرنے کو تیار ہین۔

پرشارتھی بابا۔ آپ صاحبان کوشش کرکے کچھ ایکٹر زہم پہونچا دین۔

منتری۔ مین سادہارن دھرم پشتک کی تھوڑی کتھا کرون تب آپکے معاونت ممبرون سے اپیل کرونگا

کتھا۔ پچھلے اتوار کو من کو وردکنے اور شدہ کرنیکے دو طریقے سناسکے آج تیسرا طریقہ سناتا ہون۔

من کو صاف کرنے کا تیسرا طریقہ

من کو ہر ایک دنیاوی معاملہ کی خبر پہونچانے اور خیالات پیدا کرنے کا ذریعہ اندریان یعنی حواس خمسہ ہین۔ جو چیز دیکھی نہ ہو۔ سونگھی نہ ہو۔ چکھی نہ ہو اور چھوئی نہو اوسکا خیال من مین نہین آتا ہے۔ گویا اندریان من کی خبر رسانی کے دروازے ہین پس اندریون کو قابو مین رکھنے اور اونکے ٹھیک استعمال سے من ہمیشہ صاف رہ سکتا ہے۔ اندریون کو قابو مین رکھنے کے واسطے چند ہدایات کا مختصر طور پر ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱) آنکھ۔

آنکھ دیکھنے کی طاقت کا آلہ ہے۔ جب آنکھ کے اندرونی پردہ مین روشنی کی شعاع پڑتی ہے تو پٹھون مین ایک تحریک پیدا ہوکر وہ تحریک دماغ مین داخل ہوتی ہے اور من اوس روشنی کو محسوس کرتا ہے۔

روشنی کا اثر آنکھ کے پردے سے فوراً غائب نہین ہوتا ہے بلکہ تھوڑی دیر تک قائم رہتا ہے یہی سبب ہے کہ چراغ کو دیکھکر فوراً آنکھ بند کرنے سے چراغ کی روشنی تھوڑی دیر تک اندر دکھائی دیتی ہے اسی طرح ہر ایک چیز کو دیکھنے سے خصوصاً بار بار دیکھنے سے اوسکا بہت زیادہ اثر آنکھ مین اور اسکے ذریعہ دل پر پیدا ہونے لگتا ہے۔

جب کسی چیز سے شعاعین منعکس ہوکر آنکھ کے خاص و باریک پردون پر پہونچتی ہین تو فوراً اوس چیز کی تصویر اوسجگہ بنجاتی ہے اور اوس وقت دیر کا سنسکار یعنی بیج من مین جم جاتا ہے کیونکہ اسکے موجود رہتا ہے پس آنکھ کو برے نظارون سے ہمیشہ محفوظ رکھنا چاہیئے۔ آنکھ دیکھتے دیکھتے کبھی سیر نہین ہوتی ہے۔ لیکن ہر ایک چیز کو اعتدال سے دیکھنے سے قابو مین رہتی ہے۔

دیکھنے اور لالچ کی نگاہ سے بہت نقصان پہونچتا ہے۔ اوس سے سارے جذبے جاگ پڑتے ہین اور من کے قلعہ مین بغاوت پھیل جاتی ہے۔ جو کوئی کسی پر بد نگاہ ڈالتا ہے وہ من مین گناہ کرتا ہے

ملزم ہو جاتا ہے۔

پس آنکھ کو اسقدر قابو مین رکھنا چاہیئے کہ اوسپر خراب نظارون کا اثر نہ پڑے اور جب چاہو اون نظارون سے ہٹا لو اور یا ہر ایک چیز کی طرف بے تحاشا نہ جانے دینا چاہیئے۔

آنکھ من کی کنجی ہے۔ اسکے ذریعہ من تک آسانی سے رسائی ہو جاتی ہے۔ بشرطیکہ ہمیشہ آنکھ کو مہاتماؤن کے درشن اور اون کے بنائے ہوئے متبرک گرنتہون کے دیکھنے اور دیگر عمدہ قدرتی نظارون مین ہی مصروف رکھا جاوے۔

برے نظارون کے دیکھنے والے چند روز کے غلام ہو کر خوشی خوشی جاتے ہین اور رنجیدہ واپس آتے ہین۔ اونکی خوشی کی رات ہمیشہ غم کی سحر مین تبدیل ہوا کرتی ہے۔

(۲) کان ہے۔ ہوا بیرونی حصہ کان مین جمع ہوتی ہے یعنی ہوا کے ذرے کان مین آتے ہین پھر دوسرے حصہ مین جا کر تیسرے حصہ مین ایک خاص تیزی ہو کر پٹھون کو تحریک ہوتی ہے جسکے سبب آواز سنائی دینے لگتی ہے۔ اور من اواز کے ذریعہ من شناخت کرلیتا ہے کہ وہ اواز کس کی اور کیسی ہے اور اوس آواز کا سنسکار یعنی بیج من مین ہمیشہ موجود رہتا ہے۔

کان علم حاصل کرنے کے مبارک دروازے ہین پس انکو فحش اور خراب باتون سے بچاتے ہوئے مہاتماؤن کے اپدیش اور عقلمندون کی نصیحت سننے مین لگانا چاہیئے۔

ارادہ اور خواہش سے بری بات سننی گناہ ہے۔ یا جب ایسا سننے کو روکا جا سکتا ہے مگر روکا نجاوے یا بری باتین سنکر اوسکو برا نہ کہا جاوے تو وہ بھی گناہ یعنی ادہرم سمجھنا چاہیئے۔

فحش اور گندے الفاظ کا کان مین پڑنا اچھا نہین اور انکو خواہش کر کے سننا گناہ سمجھنا چاہیئے۔ ایسے الفاظ دل مین جذبون کو مشل آگ کے چنگاریون کے گرمی اپہونچاتے ہین اور بہاتے رہتے ہین۔

خوشامدی اور خود غرض آدمی کی باتون سے کانون کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ سرگوشی کرنے والے دوسرون کی حفیہ گفتگو سننے سے بھی پرہیز لازم ہے۔

جو کوئی بری باتون کو شوق سے سنتا ہے وہ ویسا ہی بولنے بھی لگتا ہے۔ جنکا دل کمزور ہے اونکو خراب باتون کے سننے سے ضرور ہی بچنا چاہیئے۔ کیونکہ خراب الفاظ کمزور دل پر زیادہ اثر کرتے ہین اور اچھے دل والے خراب الفاظ کو حقارت اور افسوس سے سنتے ہین اور فوراً بھول جاتے ہین۔

اگر برے الفاظ کے سننے والے نہون تو بولنے والے بھی نہین رہ سکتے۔ جیسے زبان کو کڑوی چیزون کے کھانے کی عادت پڑ جاتی ہے اسی طرح کانون کو بری بات سننے کا چسکا پڑ جاتا ہے جسکا علاج یہ ہے کہ ہمیشہ برے الفاظ بولنے والون کی صحبت سے پرہیز کرنے کی کوشش کیجاوے۔

دوسرون کی برائی سننے مین ہرگز خوش نہ ہونا چاہیئے اور کہنے والا خواہ کیسا ہی معتبر ہو پھر بھی ایسی

باتین شبہہ سے بھی مناسب ہین۔ اور چغلخور کو حتی المقدور منہ نہ لگانا چاہیے۔

(۳) زبان اس اندری یعنی حواس سے دو طرح کی مدد من کو ملتی ہے۔ ایک ذائقہ چکھنے کی دوسرے گفتگو کرنے کی۔

یہ جاننے کو کہ کون چیز کھانے کے قابل ہے زیادہ تر زبان مدد دیتی ہے۔ گو ناک اور آنکھ بھی تھوڑی مدد دے سکتی ہین اور اسی وجہ سے زبان کے پاس پاس دو حواس بھی موجود ہین۔ بار بار تیز تلخ چیزو نکے استعمال سے زبان کے ذائقہ چکھنے کی قوت کمزور زائل ہو جاتی ہے۔

قوت گویائی کی بابت زبان کی جسقدر تعریف کیجاوے کم ہے۔ اسی بالشت بھر زبان کے ذریعہ درس و تدریس کا سلسلہ جاری ہے۔ اسی کے وسیلہ وعظ و نصیحت کا چشمہ جاری ہے۔ یہی رونق مجلس و بزم انبساط کا سامان ہے۔ اور اسی کے ذریعہ دہرم سبھاؤن مین پاک بھجنون اور ست اوپدیش روپی امرت کی برکھا ہوا کرتی ہے

یہی زبان جب اسکا نامناسب استعمال کیا جاتا ہے تو بہت خطرناک ہو جاتی ہے بڑی بڑی جنگ و خونریز لڑائیان فساد و خانہ جنگیان زبان کی نوک ہلنے سے وقوع مین آ جاتی ہین یہی ننھی سی زبان کذب و افترا کا آلہ اور فحش بکنے کا ذریعہ فضول گوئی کا وسیلہ اور حماقت ظاہر کرنے کا سبب ہو جاتی ہے جیسے آگ کی چھوٹی سی چنگاری بے شمار انبار کو جلا دیتی ہے اسی طرح سے جسم کا ایک چھوٹا سا ٹکڑہ زبان بے شمار طوفان پیدا کر دیتی ہے۔

پس زبان کو ہمیشہ قابو مین رکھنے کی کوشش کرتے رہنا چاہیئے۔ ناموزون اور بے محل مذاق یا فحش باتین کرنے رہنے سے زبان ہی گندی ہوتی ہے اور من بھی میلا ہو جاتا ہے

نہ تو زبان مثل کانٹون کی جھاڑی کے ہو کہ جو پاس سے گذرے اوسکے دامن کو ضرر پہونچے یا مثل سوکھے درخت کے ہو کہ جس سے کسی کو فیض نہ پہونچ سکے بلکہ زبان اور میٹھے پھل اور خوشبو والے سایہ دار اور خوشنما درخت کی طرح ہونی چاہیے جس سے ہر ایک کو کچھ نہ کچھ فائدہ ضرور حاصل ہو سکے۔

سنی ہوئی بات کو اپنے مشاہدے کے طور پر دوسرون سے نہ کہنا چاہیئے ممکن ہے کہ جس سے تمنے وہ بات کو سنا یا جس نے کسی دوسرے سے وہ سکر سنا ہو ان مین سے کسی نے خاص وجوہات کے سبب کچھ جھوٹ کی آمیزش کر دی ہو

ذومعنی یا بے فائدہ گفتگو کرنے کی عادت نہ ڈالنی چاہیئے جہان صاف صاف گفتگو کرنے کا موقع نہو وہان خاموشی اختیار کرنی مناسب ہے۔

دشمن ہو یا دوست اوسکی بابت یا اوس سے دوسرون کی پرائیوٹ زندگی یعنی نجی باتون کی بابت گفتگو کرنا مناسب نہین ہے اسی طرح جہان تک ممکن ہو کسی کا راز بھی افشا نہ کرنا چاہیے

عزت اور بے عزتی زبان پر ہے۔ تلوار کا زخم بھر جاتا ہے مگر زبان کا زخم نہین بھرتا اسلیئے پہلے اچھی طرح بات کو من مین تولو پھر منہ سے بولو۔

(۴) ناک | یہی قوت پھولون کی خوشبو اور گندگی کی بدبو کا اثر من پر پہونچا کر راحت یا نفرت پیدا کرتی ہے۔ زیادہ عرصہ تک بہت تیز خوشبو یا بدبو کے سونگھنے سے یہ قوت کمزور ہو جاتی ہے۔

چنانچہ عطر فروشون اور خاکروبون کو اپنے پاس کی خوشبودار یا بدبودار چیزون کی معمولی طور پر خوشبو یا بدبو نہین معلوم ہو جاتی ہے۔ جسکے سبب لاعلمی مین عرصہ تک بدبو کا اثر ناک مین پہونچنے سے من متنفر اور میلا ہو جاتا ہے۔ پس زیادہ تیز خوشبودار یا بدبودار چیزون کے سونگھنے سے خصوصًا بار بار اور عرصہ تک سونگھنے یا تنفس کرنے سے ہمیشہ پرہیز کرنا لازم ہے اسی طرح بدبو والے کھانے پینے کی چیزون سے بھی احتیاط لازم ہے۔

(۵) تچا | تچا یا قوت لامسہ سارے شریر کی رکشا کرنیکے واسطے ہے۔ اسوجہ سے اسکا کوئی خاص استھان نہین ہے بلکہ سارے جسم کی کھلڑی اسکا آلہ ہے البتہ ہاتھون مین اس قوت کا ظہور بہ نسبت دوسرے مقامات کے قدرے زیادہ ہے۔

جیسے یہ قوت سارے جسم سے تعلق رکھتی ہے ایسے ہی اسکی طاقت بھی بہ نسبت دیگر اندریون کے زیادہ دائرہ گھیرے ہوے ہے۔ مثلًا سختی نرمی کا معلوم کرنا۔ گرمی و سردی کا معلوم کرنا نشیب و فراز کا معلوم کرنا وغیرہ وغیرہ اسی اندری سے تمیز ہونا ممکن ہے

جسم کے جس حصہ کو زیادہ عرصہ تک زیادہ گرمی یا سردی مین یا بے حرکت یا میلا رکھا جاتا ہے اوس حصہ سے اوس قوت کا زور کم ہونے لگتا ہے اور اوسکے اثر سے من جو سارے جسم کی حفاظت اور پرورش کرتا رہتا ہے۔ اوس حصہ کی حفاظت و پرورش بہت کم یا بالکل نہین کر سکتا ہے۔

جب کبھی اندریان اچھے رستے کو چھوڑ کر برے راستے کی طرف چلین یا چلنے کے واسطے ضد کرین تو بجاے کہ وہ اور سختی یا تازنا کرنیکے نہایت دھیرج اور تحمل کے ساتھ اونکو روکنے کی کوشش کرنی چاہیئے اندریون کو قابو مین رکھنے کے واسطے یہ بھی ضروری ہے کہ معدہ کو نیم مین رکھا جاوے۔ کھانے پینے مین سب نے اعتدالی نہ کرنی چاہیئے۔

عمدہ خوراک کا لالچ کرنا یا اوسکو بے صبری اور بے اعتدالی سے کھانا ہرگز مناسب نہین۔

جیسے زیادہ کھانے پینے سے جسمانی صحت بگڑ جاتی ہے اسی طرح من اور اندریان بھی سست ہو جاتی ہین اور اونکو بری خواہشات اور جذبے گھیرے رکھتے ہین۔

اگر جسم کی ضرورت سے زیادہ خوراک دیجاوے تو تجربہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بہت سی بیماریان زیادہ کھانے سے پیدا ہوتی ہین

اور اگر اوسکو خوراک دیجاوے تو گویا بیجن کے گھوڑے کو ناکارہ بناتا ہے۔ عام آدمی اپنے بال سوچے سمجھے ہوئے خیالات و افعال سے ثابت کرتے ہین کہ اونہون نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ جسطرح سے چاہین وہ تن اور من سے کام لے سکتے ہین۔

اور جب سرشٹی نیم سے اور دھرم پر چلنے کے سبب اونکو کچھ تکلیف ہوتی ہے تو اوسکو پراربدھ یعنی تقدیر سے منسوب کر دیتے ہین یہ نہین جانتے کہ اونکی اپنی بے اعتدالی غفلت اور غلطی سے وہ تکلیف پیدا ہوئی ہے۔ [illegible] کا خراب نتیجہ جو کچھ کہ اونپر [illegible] اولاد پر اور [illegible] آدمیون پر پڑتا ہے اوسکے خطادار و ذمہ دار خود ہین۔

کوئی خیال اور کام آدمی کا ایسا نہین ہوتا ہے جس سے بے شمار نتائج نہ پیدا ہوتے ہون اور بے شمار آدمیون پر اوسکا اثر نہ پڑتا ہو

غور سے دیکھا جاوے تو تمام انسان و حیوان بلکہ تمام ذی روح اور غیر ذی روح اشیا ایک ہی سلسلہ مین وابستہ ہین سب ایک دوسرے کے محتاج ہین۔

پس ہر ایک شخص اپنے نیک و بد خیالات و اعمال سے دنیا بھر کی نیکی اور بدی [illegible] اضافہ کر دیتا ہے۔

اگلون کے قول و فعل کا اثر موجودہ نسل پر پڑ رہا ہے اور موجودہ نسل کا اثر آیندہ آنے والی قوم پر ضرور پڑے گا

گویا ساری گذشتہ نسلین ایک دوسرے کے دوش بدوش سلسلہ وار کھڑی ہوئی ہین اور موجودہ نسلین اپنے سنسکار اور کرم کے چکر کو یعنی خیالات و اعمال کے سلسلہ کو خواہ اونکے اچھے یا برے نتیجے ہون آیندہ آنے والی نسلون کے سپرد کرینگے۔

اس تمام سلسلہ کو غور سے سوچ سمجھ کر ہر ایک شخص کو اپنی جوابدہی کا پورا خیال رکھنا چاہیئے اور [illegible] بالضرور من کو شدھ اور [illegible] رکھنا چاہیئے۔

من کی ترقی [illegible] وسائل جس طرح [illegible]
شاستر [illegible] دھرم کا [illegible] سادھن دیا گیا ہے۔

اسی طرح من کی طاقتون کو بڑھانے اور من یعنی خوش رکھنے کا ذریعہ اور [illegible] دھرم کا [illegible] سادھن برہمچریہ ہے۔

بہت سے آدمی خصوصاً ہندوستان کے سادھو وغیرہ من کو شدھ اور اندریون کو قابو کرنا ہی کافی سمجھتے ہین اور جب ایسا کرتے ہین اونکو کسی قدر بلکہ بہت سا آنند آتا ہے تو اسی آنند مین مگن ہو جاتے ہین۔

دراصل من کو شدہ اور اندریون کو قابو کرکے من کی بے شمار طاقتون کو بڑہانا چاہیے اور وہ صرف برہمچرج سے ہو سکتا ہے۔

اسی واسطے ہندوستان کے رشی من کو شدہ اور اندریون کو قابو صرف اسواسطے کرتے تہے کہ برہمچرج سیون کرین

کیونکہ برہمچرج جیسا مہان کٹھن سادہن بغیر من کے شدہ کرنے اور اندریون کو قابو کرنے کے شروع نہین کیا جاسکتا ہے۔

برہمچرج سیون کرنیکے سے نہایت شدہ استہان اور شدہ بہومی اور شدہ دوست ہونے چاہیئے تہوڑی سی اشدہتای سے بہی برہمچرج ذرا کہنڈت ہو جاتا ہے۔

من بچن کرم سے خراب ویشون واسنا کی ارہپا نکرتے ہوے ودیا حاصل کرنے کو برہمچرج کہتے ہین جسکے آٹھ انگ یعنی حصے کئے گئے ہین خراب صحبت خراب گفتگو۔ خراب خیالات۔ خراب کتب کا پڑہنا یا سننا۔ خراب راگ کا گانا یا سننا ایکانت مین یا غیر معمولی وقت مین مردون کو عورتون یا عورتون کو مردون سے ملنا۔

اون کے اویودن یعنی اعضاے جسم کو غور کرکے بری نظر سے دیکہنا یا کسی نامناسب طرح سے ویرج کو ضایع کرنا۔ ان آٹھ باتون سے پرہیز کرتے ہوے عمدہ عمدہ علوم و فنون کو پوری توجہ دیکر پڑہنے کو اکھنڈ برہمچرج کہتے ہین۔

پرشن ۔کیا کیا علوم و فنون اور کس سلسلے سے حاصل کرنے چاہیئن

اتر -- سب سے پہلے کچہ درجہ تک سامان ودیا یعنی جنرل ایجوکیشن حاصل کرنی چاہیے اوسکے ساتہ ہی ساتہ جسمانی صحت اور اخلاقی تعلیم کے اصول بہی معلوم کرنے اور عمل مین لانے چاہیئے جسکے متعلق مفصل ذکر گرہست دہرم مین کیا گیا ہے۔

زمیندار ہو تو فن زراعت کی تعلیم حاصل کرے بیوپار کرنے کا شوق ہو تو علم ہندسہ جس سے حساب وکتاب مین سہولت ہو۔ اور علم طبعی یعنی جغرافیہ وغیرہ جس سے دنیا بہر کی پیداوار اور نرخ اجناس وغیرہ معلوم ہو حاصل کرے۔ دہرم کی طرف رغبت ہو تو مختلف مذاہب کے اصول کی ماہیت معلوم کرے۔ مذہب کے متعلق جسقدر شک و شبہ ہون اونکو مہاتماؤن کے ست سنگ سے رفع کرے اور پہر من کی صفائی اور وچار شکتی کے وردہی کے لئے جوگ ودیا حاصل کرے۔ طبیعت مین بہادری ہو تو دہنور ود یا یعنی فن سپہ گری جسکا ایک انگ اشو ودیا یعنی اگنی ودیا ہے سیکہے جسکے ذریعہ اپنی اور اپنے ملک کی حفاظت کرسکے۔

پرشن ۔ مذکورہ بالا علوم و فنون کس زبان مین سیکہنے چاہیئن۔

اُتر - جس زبان مین عمدہ طرح حاصل ہو سکین - البتہ اگر ماتری بھاشا مین یعنی جس زبان کو جو شخص پیدا ہونے سے بولنا شروع کرتا ہے - اور اپنے سارے رشتہ دارون وغیرہ سے سنتا رہتا ہے ساری ودیا حاصل ہو تو تھوڑے وقت مین اور آسانی سے ودیا پڑھی جانی ممکن ہے -

جو آدمی ماتری بھاشا کے علاوہ راج بھاشا وغیرہ دوسری زبانون کے ذریعہ کوئی ودیا حاصل کرے اوسکا فرض ہے کہ تعلیم سے فرصت پانیکے بعد جو کچھ غیر زبانون کے ذریعہ حاصل کیا ہو اوسکو عام فہم طور پر اپنی ماتری بھاشا مین ترجمہ کرنیکی کوشش کرے تاکہ جو وقت اور محنت غیر زبان سیکھنے مین اوسکو لگانی پڑے اوسکا فائدہ غیر زبانون کے جاننے والون کو بھی کچھ پہونچ جاوے -

خوش قسمت ہین وہ ملک اور قومین جنکی ماتری بھاشا - راج بھاشا - مذہب اور اخلاقی تعلیم کی بھاشا ایک ہی ہے - ایسی ہی قومین ترقی کے میدان مین سب سے آگے قدم رکھ سکتی ہین -

روایت ہے کہ ہندوستان کے چند رشیون ہر گو - انگرا - وسشٹ - کشیپ - پلست - اگست - گوتم وغیرہ نے بہت عرصہ تک غور و فکر کرنے کے بعد متفق الرائے یہ تشخیص یعنی تحقیق کیا کہ سب دھرمون مین اوتم دھرم برہمچرج ہے کیونکہ جو شخص برہمچرج دھارن کرتا ہے اوسکو پورن آیو یعنی عمر طبعی حاصل ہوتی ہے بڑہاپا جلدی نہین آتا - تیج بڑہتا ہے - ہمت - دلیری - مستقل مزاجی وغیرہ عمدہ صفات پیدا ہوتی ہین - من ہر وقت مگن رہتا ہے - پس مذکورہ بالا رشیون نے برہمچرج کا ہی اوپدیش سویکار یعنی اختیار کیا - جس اوپدیش کے سبب پراچین سمے مین یہ ایک عام رواج ہو گیا تھا کہ لڑکے ۲۵ - ۳۶ - اور ۴۸ برس تک برہمچرج اور لڑکی ۱۶ - ۱۸ - ۲۲ برس تک کا برہمچرج سیون کرنیکی کوشش کیا کرتے تھے جسکا نام کنشٹ - مدہم اور اوتم یعنی ادنی درجہ - اوسط درجہ - اور اعلی درجہ کا برہمچرج کہا جاتا تھا - اس برہمچرج سیون کے سبب اونکا شریر اروگ - اندریان - بلوان اور من نرمل رہتا تھا -

اوس زمانہ مین یہی دستور تھا کہ سات برس کی عمر سے لڑکے اپنے گرو کے استہان کی پاٹ شالا مین اور لڑکیان کنیا شالا مین شہر سے علٰحدہ اور فاصلہ پر - دنیا کی ساری خواہشات سے پرتھک یعنی علٰحدہ رہتے ہوئے پوری توجہ کے ساتھ ودیا پڑھا کرتے تھے -

لڑکیون کی شالا مین کوئی مرد یا لڑکا یا بد چلن اور مشتبہ چال و چلن والی استری نہین جا سکتی تھی اور اسوجہ سے لڑکیون کی توجہ ویشون کی طرف کسی طرح پر نہین جا سکتی تھی -

لڑکون کی نگرانی کا یہ انتظام تھا کہ بلا اجازت گرو کے یا تن تنہا کوئی لڑکا کہین نہین جا سکتا تھا - وقتاً فوقتاً اونکے برہمچرج کی یہ پکشا کیجاتی تھی اور اگر بلا کسی خاص وجہ کے کوئی کوتاہی معلوم ہوتی تھی تو مناسب تنبیہ کیجاتی تھی -

ہیر پورن مانی اور اما دنس کو سارے برہمچاریون کو ایک جگہہ برہمچرج کے لحاظ سے درجہ وار قرار کرکے بٹھایا جاتا ہے اور ویرج کی رکشیا کے آنند و رناش کے دکھ موثر الفاظ مین تبلائے جاتے ہیں اونکو اچھی طرح ذہن نشین کرایا جاتا ہے کہ بدن مین جسقدر زیادہ اور ٹہیٹ ویرج رہتا ہے اوسی قدر جسم مین طاقت اور صحت اور من مین ہمت دلیری وغیرہ صفات پیدا ہوکر نہایت خوشی حاصل رہتی ہے۔

جسکے شریر مین ویرج اصلی حالت مین نہین رہتا ہے وہ نپنسک یعنی نامرد اور جاگلکشی یعنی بدنعال ہو جاتا ہے اور اوسکو پرمیہ وغیرہ بیماریان کا عارضہ لاحق ہو کر وبل پس تیج اور زرا دنساہی کرتا ہے وہ ونیہ تج رسا ہیس بل ہوا کرم آدمی کمنون سے رہت ہو کر ہمیشہ ذلیل و پشیمان رہتا ہے اور تھوڑا جلدی نشٹ ہو جاتا ہے۔

جو لڑکی لڑکپن کی عمر مین علم کے حاصل کرنے اور ویرج کی رکشیا مین کوتاہی کرتا ہے وہ زندگی بہر ہاتھ ملتا رہتا ہے۔ بیماری اور افلاس اور جہالت کی مصیبت مین گرفتار رہتا ہے۔ اور لڑکپن کے سمے کو یاد کرکے اور اوسکو ضایع کرنے پر افسوس کرکے روتا رہتا ہے۔

روایت ہے کہ لنکا کے راجہ راون کا لڑکا میگنا تہہ نام بڑا زبردست تہا اوسکی نسبت کہا جاتا تہا کہ دنیا بہر مین کوئی شخص سوا اوسکے جس نے بارہ برس برہمچرج سیون کیا ہو اوسکو کچھ نہین کر سکتا تہا۔ اوسکے تیج کے سامنے بڑے بڑے جودہا گہبرا جاتے تہے۔

جب مہاراجہ رامچندر جی نے لنکا پر فوج کشی کی تو میگنا تہہ نے اون کی فوج کو بہت نقصان پہونچایا۔ ہنومان سگریو وغیرہ کسی کی اوسکے سامنے پیش نہ جاتی تہی۔

لیکن آخر مین لچہمن جی نے بسبب اسکے کہ بن باس کی حالت مین چودہ برس برہمچرج سیون کیا تہا اوسپر فتح پائی۔ لچہمن جی کی طرح ہر ایک شخص جس نے عرصہ تک برہمچرج سیون کیا ہو بڑے بڑے طاقتور دشمنون پر فتحیاب ہو سکتا ہے۔

پرشن۔ وہ شخص جو برہمچرج کی مہمانہ جانتے ہوئے ویرج کو ضایع کرکے اور دنیا کی ندپراپت ہونے سے زندگی کے اصلی مزون سے محروم ہوگئے ہین وہ اپنی موجودہ شکستہ حالت مین برہمچرج سیون کرسکتے ہین یا نہین۔؟

اوتر۔ کرسکتے ہین۔ البتہ جسقدر زیادہ عرصہ تک اور زیادہ بے اعتدالی سے برہمچرج کے نیم کو توڑا ہو گا۔ اوسی قدر زیادہ محنت اور زیادہ عرصہ مین برہمچرج سیون کرنے کی طاقت حاصل ہونی ممکن ہے ایسے آدمیون کو مناسب ہے کہ شروع مین یہ نیم کرین کہ آٹھہ روز تک من بچن کرم سے برہمچرج سیون کیا جاوے۔ پہر پندرہ روز تک اوسکے بعد مہینون اور برسون تک اس نیم کو بڑہاتے چلے جاوین جیسے جیسے زیادہ وقت بڑہا جاوے گا ویسے ویسے زیادہ سہولت ہوتی جاوے گی۔

تاہم جب کبھی کوئی خاص دقت پڑ جاوے تو برہمچرج سیون کئے ہوئے عالم بائل سے اوپانے پوچھنا چاہیئے۔

پرشن - ہندوستان کے رشیون کے زمانہ کی طرح ساری قوم مین برہمچرج کا عام رواج کس طرح سے پھیل سکتا ہے۔؟

اوتر - جب چند آدمی نمونہ کے طور پر برہمچرج سیون کرنے والے ظاہر ہون یا جب سماجک اونتی کے ذمہ دار اشخاص جنکا ذکر سماجک دھرم مین مفصل مندرج ہے عملی تدابیر برہمچرج سیون کی سوچین اور اونکو ساری قوم مین پھیلادین۔

ہر ایک ترقی دنیا مین آہستہ آہستہ ہوا کرتی ہے۔ رشیون نے بیشمار عرصہ تک نسلاً بعد نسلٍ برہمچرج سیون مین ترقی کرتے تھے ۲۵ - ۳۶ - اور ۴۸ - برس کے تین پیمانہ مقرر کئے تھے اس وقت ہندوستان مین عرصہ دراز سے اخلاق کے بگڑنے تعلیم کے کم ہونے اور چھوٹی عمر مین شادی وغیرہ کے ہونیکے سبب برہمچرج کا طریقہ شکست ہوگیا ہے پس اوسکے دوبارہ سرسبز کرنیکے واسطے درجہ بدرجہ ترقی کرنے سے کامیابی ہوسکتی ہے۔ جسکے لئے اوتم سرب سمیتی مضبوط ایبلگ اوپین چاہیئے۔

شروع مین ۱۵ - ۱۸ - اور ۲۰ برس کے تین پیمانے برہمچرج سیون کے رکھے جاوین تعلیم گاہون منفرد اً قومی مدارس مین وقتاً فوقتاً برہمچرج سیون کے فوائد اور اوسکے نقصانات پر اوپدیش ہوا کرے - برہمچرج کے فائدہ پر موثر بھجن بنائے جاوین اور گائے جاوین

اور ہر ماہ مین لڑکون کے برہمچرج کی پریکشا یعنی آزمایش کیجاوے اور کامیابی طلبا کی حوصلہ افزائی اور ناکامیاب یا مشتبہ طلبا کو مناسب تنبیہ کیجاوے۔

پرشن - پریکشا کس طرح سے ہونی چاہیئے۔

اوتر - ودیا کی پریکشا تو مروجہ طریقہ کے موافق ہی مناسب کمی بیشی کے ساتھ ہونی چاہیئے اور ویرج پریکشا کے واسطے برہمچرج سیون کئے ہوئے ہوشیار آدمی نگرانی کے واسطے منتخب کئے جاوین - وہ ہر مہینے سارے برہمچاریون کے چہرہ کو غور سے معائنہ کرین کیونکہ ویرج رکشا سے تیج بڑھتا ہے۔ اور ہر مہینے انکا بدن وزن کیا جاوے - اور ایک فیتہ سے اونکی چھاتی کو ناپا جاوے۔

ہندوستان کے رشی ویرج رکشیا کی پریکشا بذریعہ ایک سوت کے دھاگے کے کیا کرتے تھے جسکو اصطلاح مین جنیو کہتے ہین - اور جو اس وقت تک برہمچاریون کا ایک مذہبی چہنہ یعنی نشانی سمجھا جاتا ہے اور برہمچرج اور پرکی ... ہین گو اوس سے اصلی فائدہ لینے کے بجائے اسوقت ایک سیدھے فائدہ ... ذریعہ بنایا ہوا ہے - رشی لوگ یگیوپویت سنسکار کے سے یعنی جنیو پہنانے کے وقت برہمچاری ...

کہا کہ اے تیج کر یہ جنو مجھکو بدہی بل پراکرم اور سارے دنیاوی سکھ دینے کا باعث ہو چنانچہ اسوقت
تک بھی جنو دہارن کرنے کے وقت ایک وید منتر پڑہا جاتا ہے جسکا مطلب وہی ہے جسکا ذکر ہوا
جنو کے دہاگے سے دونون ہاتھ ناپ کر پیشانی سے گدی تک سر کو ناپا جاتا تہا یہ پرکشا پرانے پنڈت
اب بھی اپنے گرنتون میں کیا کرتے ہین۔
جو طالب علم برس روز تک برمچریہ کی پرکشا مین ٹہیک اترین اونکو خاص دیر برہمچریہ رکشا کے
عوض مین عمدہ انعام اخلاقی کتب اور وظیفون کی شکل مین دینا چاہئے اور جو طالب علم سال بہر تک آزمایش
مین نشانہ یا ناکامیاب ثابت ہون انکو اس قسم کی سزا دینی چاہئے جس سے دوسرون کو عبرت ہو
جب ۱۵ و ۱۶ - و ۲۰ برس کے پیمانے برہمچریہ مین کامیاب لڑکون کی تعداد زیادہ بڑہ جاوے
تب پیمانہ مذکور کو زیادہ بڑہانے جانا چاہئے - جیسے جیسے پیمانہ بڑہتا جاوے گا ویسے ویسے با
جسم اور باوجلال آدمیون کی تعداد بڑہتی جاوے گی
لڑکون کے برہمچریہ کا اسطرح سے انتظام کرتے ہوے لڑکیون کے واسطے بہی پہلے ۱۴ - ۱۵ و ۱۶
برس کا پیمانہ مقرر ہونا چاہئے - اونکی نگرانی اور حفاظت اسطرح سے ہونی چاہئے کہ بدچلن عورتون کی
صحبت اور فحش گیتون اور راگون سے اونکے کان محفوظ رہین مذہبی اور اخلاقی کتب کے مطالعہ اور انتظام
خانہ داری مین اونکی توجہ مصروف رہے اور مذہبی اور اخلاقی کتب مین ہی اون کا امتحان لیکر مناسب
حوصلہ افزائی کی جاوے -
جب جب لڑکون کے برہمچریہ کا پیمانہ کو بڑہایا جاوے تب تب ہی اسی اندازہ سے لڑکیون کے
برہمچریہ کے پیمانہ کو بہی بڑہانا چاہئے اور شادی کے وقت لڑکے اور لڑکی کے گن کرم اور سبہاؤ کی تحقیقات
کرتے ہوے اونکے برہمچریہ سیون کی تحقیقات کرنی بہی مناسب ہے اور حتی المقدور جس مردانہ درجہ
کا برہمچریہ لڑکے نے سیون کیا ہو اوسکے مقابلہ کے زنانہ درجہ کا برہمچریہ سیون کی ہوئی لڑکی کی اوس سے
شادی کرنے کی کوشش ہونی چاہئے -
اس طرح سے ساری قوم مین رشیون کے زمانہ کی طرح برہمچریہ کا رواج ہونا ممکن ہے برہمچریہ کا
رواج پہیلانا اور اوسکو ترقی دینا ایک اعلی درجہ کی اور بنیادی اصلاح ہے - جب برہمچریہ سیون
کئے ہوے لڑکے لڑکیون کی صحت مند اور تیجسوی سنتان پیدا ہوگی تو وہ باقی ساری اصلاحین خود کریگی
جس خاندان مین متواتر چند نسلون تک برہمچریہ کا رواج ترقی پذیر ہوتا رہے گا اوس خاندان
مین - گارگی اور میلاوتی جیسی وددان استریان اور بہیم وارجن جیسے جودہا لڑکے - شنکر و چانک جیسے
عقلمند ویاس و سکہدیو جیسے رشی اور منو پیدا ہونے لگین گے -
جسطرح شاریرک دہرم پالن کرنے سے جسم اور اوسکے دیگر اپنے ادہین ہونے ممکن ہین اسیطرح

مانسنک دھرم یعنی پرکار۔ پالن کرنے سے من اور اندریان قابو مین ہو جاتے ہین ہمت اور دلیری پیدا ہو جاتی ہے ست سنگ اور ویرج کی رکشیا سے من اور اندریان پر درشٹ اور تپسٹھ یعنی بے عیب اور مضبوط ہو جاتی ہین۔ اور ودیا کے پڑہنے سے من اس قدر ترقی کر لیتا ہے کہ سوادھیائے یعنی اپنے آپ آنے والی ودیا حاصل ہو سکتی ہے جسکو انگریزی مین سیلف نالج اور فارسی مین علم عرفان کہتے ہین۔
مطلب یہ ہے کہ برہمچاری کا انتہ ہے اس قدر کھل جاتا ہے کہ جس پدارتھ پر غور کی نظر ڈالتا اور جس بات کو من دیکر سوچے اوسکی ماہیت معلوم ہو جاتی ہے۔

پانچوان سین

کالج ہال

پرشارتھی بابا کا سرمن۔ صاحب پرنسپل۔ اصحاب پروفسران اور پیارے طلباء [illegible] ہے کہ مین اسوقت ایسے مجمع مین دیاکھان دینے کھڑا ہوں۔ جو مجسم علم و عقل ہے جسمین سے بہت سے صاحبان تو اسی وقت اور نوجوان طلبا عنقریب زمانے مین قوم کے پیشوا بنین گے

جسقدر نیک دل فیاض اور عقلمند آدمی اور نیز بدچلن کنجوس اور بیوقوف دیکھے جاتے ہین لڑکپن مین سب یکسان تھے جنکو ست سنگ ملا وہ نیک بن گئے جو کو سنگ ملا وہ بد ہو گئے۔ لڑکپن مین جو اچھے ہوتے ہین وہ بشرطیکہ نیک صحبت ملتی رہے جوانی مین بھی ضرور اچھے رہتے ہین جوانی مین جو اچھے ہوتے ہین وہ عاقبت مین بھی ضرور اچھے رہین گے۔ اسلئے آپ طلبا کو ابھی سے نیک سنگت کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ ملک کی امیدون کے غنچے ہو۔ علم تو آپ حاصل کر رہے ہین نیکی بھی کر سکے تو خوشبودار پھول بنجاوگے ورنہ بغیر خوشبو کے [illegible] پھول دیکھنے مین اچھے [illegible] جاوگے

پراچین سمے مین ودیارتھیون کو شاستریک [illegible] ڈسپلن اور آتمک دھرم پڑہاتے اور سکہاتے جاتے تھے۔ درسات ہی جیو کا [illegible] کے سبب وہ ساری دنیا سے محبت۔ انصاف اور رحم کے ساتھ برتاو کرتے تھے۔ پشو پکشیون کی بھی وہ جس درجہ تک اونکو مفید سمجھتے تھے محبت اور رحم کے ساتھ سہایتا کرتے تھے۔ گائے بکری مور کبوتر وغیرہ کے [illegible] دن پرجا پالک [illegible] اونکا مارنا مہاپاپ سمجھتے تھے لیکن شیر بہیڑئیے وغیرہ تکلیف دینے والے جانورونکو مارنا جن سے انسان یا اوسکی خوراک کہیتی کی اشیا کو نقصان پہونچنے کا [illegible] جاتے تھے یہانتک کہ اونکے چمڑے کا استعمال بھی پوتر سمجھتے تھے۔ [illegible] جانورون کے ساتھ اسقدر مہربانی کرتے تھے وہ انسانون کے ساتھ تو بالکل دیوتاؤن کا سا برتاو کرتے تھے۔ [illegible] عمدہ زمانہ تھا۔ فرشتے فرشتون کے ساتھ برتاو کرتے تھے۔ ضروریات [illegible] افراط سے میسر تھین غیر ضروری سامانون کے لئے کوئی کسی کو دہوکہ دینا تکلیف پہونچانا گناہ سمجھتا تھا۔ ہر شخص اعلی درجہ

کی روحانی زندگی بسر کرتا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ جو کوئی کسی کو ستائے گا وہ خود بھی ضرور ستایا جاویگا۔ جو سب سے پیار کرےگا اوس سے سب ضرور پیار کرینگے۔ جو سب کی بھلائی مین کوشش کرےگا اوسکی بھلائی بھی ضرور ہوگی جو بسقدر محنت کرےگا اوسکو اوسقدر پھل ضرور ملیگا۔ وغیرہ وغیرہ ان قوانین کو جان کر در برتاؤ مین لاکر وہ سچی خوشی۔ شانتی اور سنتوش سے زندگی بسر کرتے تھے۔

بہ چیلی سی اعلی زندگی حاصل کرنے اور دوسرون کو عمل کرانے کے لئے پرویکاری بابا نے ست سنگ کھولا ہے اور مجھکو ایک مورل ڈراما بنانے کو اور ایکا رجوع کرنے کے لئے یہ صدا لگانے کی آگیا کی ہے کہ آپ لوگ اگر تعطیل کا زمانہ ست سنگ مین اور ناٹک کے تماشے کی رات ایکٹر بننے مین خرچ کرین تو آپ اپنا اور دوسرونکا جیون سنوار سکتے ہین۔

صدا

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین + کوئی نیکی کوئی بدی کرتے نہین کم یا زیادہ فیلڈ مین دکھایا ہے سا ہم دیتے ہین سادہو ان ناٹک رچنے کا مدعا ہے آوین اسمین شامل ہون جو سچے عقلمند ہین

چھٹا سین

کانگرس کیمپ

پرشارتھی بابا۔ مین کانگرس اور ملک کے فائدہ کے متعلق پانچ منٹ آپسے باتین کرنے آیا ہون

ڈیلیگیٹ۔ اسوقت ہمکو فرصت نہین ہے سبجکٹ کمیٹی کے جلسہ کے لئے تیار ہین۔ آپ بھی وہان چلو۔

پرشارتھی بابا۔ وہان صرف ڈیلیگٹون کو جانے کی اجازت ہے۔

ڈیلیگیٹ۔ آپ جہان سے آئے ہو وہان کے ڈیلیگیٹ بنجاؤ

پرشارتھی بابا۔ مین دس روپیہ ڈیلیگیشن فیس ادا نہین کرسکتا۔

ڈیلیگیٹ۔ دس روپیہ بھی قربانی نہین کرسکتے تو آپ کو کانگرس سے اور ملک سے کیا خاک ہمدردی ہے

پرشارتھی بابا۔ مین نے اپنی زندگی قربانی کی ہوئی ہے کیا میری زندگی کی قربانی دس روپیہ کی برابر بھی نہین سمجھی جاسکتی۔

ڈیلیگیٹ۔ ہم دس سادہون کی زندگی دس پیسے کی برابر بھی نہین سمجھتے سادہو عموماً جاہل خودغرض کاہل اور نشہ باز ہوتے ہین۔ جو پڑھے لکھے کہلاتے ہین۔ وہ مغرور اور مذہب کے جھگڑون مین پھنسے ہوئے ہین

پرشارتھی بابا۔ آپ کا بغیر میرے خیالات معلوم کئے مجھپر اور میرے ساتھ سارے سادہون پر ایسے الزام لگانے سخت بے انصافی ہے۔ غالباً ایسی وجوہات سے ہی سادہو آپکے شامل نہین ہوتے۔ مجھکو بھی لگن نہوتی تو ایسے کلمات سنکر واپس چلا جاتا۔ آپ مہربانی کرکے میرے خیالات سن لین پھر میری نسبت

جو رائے قائم کرنا چاہین کرین - جسقدر وقت آپنے فضول تمسخر یہ گفتگو مین خرچ کیا - اتنی دیر مین بہت خیالات آپ سن سکتے تہے -

دوسرا ڈلیگیٹ - سادہو تو حوصلہ اور ہمت والا اور منصف معلوم ہوتا ہے - اوسکی درخواست بہی زیر تکمیل ہے - جلسہ مین اپنے ساتھ لیجاکر وہان اسکی گفتگو سنین تو کیا ہرج ہے -

پہلا ڈلیگیٹ - اچہا سادہو صاحب ہمارے ساتھ جلسہ مین چلئے فیس نہ لیجا دے گی -

پرشارتہی بابا - چہٹکس

ڈلیگیٹ - صاحب پریذیڈنٹ - وقت مقررہ جلسہ کا آن پہونچا ہے لیکن کورم پورا ہونے کا انتظار کرنے تک ہمارے ہمراہی سادہو صاحب کی گفتگو سن لیجاوے -

پرشارتہی بابا - مجہکو خوشی ہے کہ بہت سے حب الوطن اصحاب کی کوشش کے سبب ایسا خوش گوار مجمع دکہلائی دیا ہے - بمبئی اور مدراس بنگال اور بہار - سنٹرل انڈیا اور سنٹرل پروونس - راجپوتانہ اور پنجاب حیدرآباد سندہ اور دکہن یونائٹڈ پروونس اور فرنٹیر پروونس - برہما اور بلوچستان کے معزز ڈلیگیٹ ہندو مسلمان عیسائی بدہی - بلوچی - پارسی - لیڈیز اور جنٹلمین ملک کی بہبودی کیخاطر اس جگہہ جمع ہوئے ہین کنسٹیٹیوشنل گورنمنٹ مین ایسا مجمع بہت پر اثر ہو سکتا تہا بشرطیکہ وہ خود بہی کنسٹیٹیوشنل ہوتا - آپ جانتے ہین کنسٹیٹیوشنل گورنمنٹ مین رعایا - یا رعایا اور راجہ باہمی شرائط قائم کرکے حکومت کی کل کو امن اور انصاف کے ساتہہ چلاتے ہین پارلیمنٹ مین - امرا مذہبی پیشوا اور عوام اپنے ریپرزنٹیٹو منتخب کرکے بہیجتے ہین - ریپریزنٹیٹوز مین اگرچہ بہوٹی چہوٹی بہت پارٹیز ہوتی ہین تاہم عام طور پر لبرل اور کنسرویٹو دو پارٹی ہین جو پارٹی یورمین ہوتی ہے وہ کیبنٹ بناتی ہے - دوسری پارٹی اوسکی نگرانی مدد اور نکتہ چینی کرتی رہتی ہے جب زیادہ نکتہ چینی اور اختلاف سے حکومتی گروہ کمزور ہو جاتا ہے - تو دوسرے گروہ کو پور ملجاتی ہے اور وہی کیبنٹ بناتا ہے - ہندوستان مین شاہ وشہنشاہ کی امپیریل گورنمنٹ ہے - اور آپکا مجمع باقاعدہ اور پورا کنسٹیٹیوشنل نہین ہے - آپ ملک کی طرف سے بہت تعریف کے مستحق ہین کہ آپنے آرگنیزڈ فارم مین پولیٹکل خیالات پہیلائے ہین - جگہہ جگہہ جلسہ عام ہوکر ڈلیگیٹ منتخب ہوئے ہین لیکن کمتر ہین کہتے ہین کہ آپ خود بخود یا چند دوستون کی طرف سے ڈلیگیٹ بنکر آگئے ہو - وکیلون کی کثرت ہے لیکن مذہبی پیشوایان اور روسا و عقلا مفقود ہین - ایسی وجوہات سے امپیریل گورنمنٹ اور اوسکے نائب آپکو ملک کا قائمقام تسلیم نہین کرتے - جسطرح سے گورنمنٹ اپنے اخلاق کے سبب ایک پرائیوٹ جنٹلمین کی تجویز پر غور کرتی ہے اوسی طرح سے یا قدرے زیادہ وزن کے ساتہہ آپکی تجاویز پر غور کرلیتی ہوگی - میرے خیال مین کوئی کام جب تک استقلال کے ساتہہ عرصہ دراز تک اور پوری محنت اور توجہ نہ صرف کیجاوے خاطر خواہ نتیجہ پیدا نہین کرسکتا - اگر آپ حضرات یا آپ مین سے زیادہ حب الوطن والے اصحاب کچہ عرصہ تک صبر مآل

برسوں جب آپ یا چند ماہ تک برابر دورہ کرکے حضور ضلع دیہاتوں میں جاکر عوام کی ہمدردی اور اعتبار حاصل کریں اونکی اصلی حالت اور خواہشات معلوم کریں تو ملک کو زیادہ فائدہ پہونچے اور آپکی معلومات زیادہ ٹھیک اور وسیع ہوجاویں۔ گورنمنٹ انپر زیادہ توجہ دے اور آپکا کانسٹیٹیوشن بھی زیادہ مکمل ہوجاوے۔ ایک عام قاعدہ یہ ہے کہ جس قوم میں فرداً فرداً ہر شخص یا زیادہ تعداد اشخاص اپنی جسمانی اور اخلاقی طاقت جسکو بڑہاتے اور استعمال میں لاتے ہیں تو اونکو پولیٹکل طاقت اور پولیٹکل حقوق بھی اوسی اندازہ سے ضرور حاصل ہوتے ہیں۔ اس قاعدہ کے موافق اگر آپ صاحبان اپنی توجہ وقت اور روپیہ ملک کی جسمانی اور اخلاقی تعلیم و تربیت میں خرچ کریں تو زیادہ فائدہ متصور ہے۔ اس کام کے لئے پر اپکاری سبھا نے ایک سنگت جاری کیا ہے اور مجھکو ایک مورل ڈراما چھپنے کی اور اسکو شائع کرنیکے لئے یہ صدا لگانی آگیا کی ہے آپ میں سے جو صاحب چاہیں اس سبھا میں شامل ہوکر اپنا اور دوسروں کا جنم سنواریں۔

صدا

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمیں ایکٹر ہیں ۔ کوئی نیکی کوئی بدی کرتے میں کم یا زیادہ فکر ہیں
ونگیا ہیں ہم دیتے ہیں سادھارن ناٹک رچنے کا ۔ آویں اسمیں شامل ہوں جو سچے بینیفکٹر ہیں

ساتواں سین

بار روم

پہلا وکیل — یہ پیشہ اور کرونڈ ہوتا جاتا ہے۔ ملازمت میں پچپن برس کی قید ہے لیکن یہاں جو جا ہے مرتے دم تک کام کرتے جاؤ۔ ۔ ہر سال وکیل بڑھتے جاتے ہیں اور بیرسٹروں کی کھیپ ولایت سے آتی رہتی ہے۔ اس مہینے میں اتنا کم کام ملا کہ سواری اور نوکروں کی تنخواہ بھی مشکل سے نکلے گی۔ باوجودیکہ ہمنے فیس نہایت ہی کم کردی ہے۔ اور مہاجن کی طرح ادہار کا بھی کھاتہ کھولا ہے۔

دوسرا وکیل — قیمت اور پلیگ کے سبب بھی مقدمہ بازی کم ہوگئی ہے۔

تیسرا وکیل — دیوانی مقدمات میں قدرے کمی ہوگئی ہے لیکن فوجداری مقدمات چوری۔ نقب زنی بلوہ وغیرہ کی زیادتی بھی ضرور ہوگئی ہے۔ اصل نقصان کا یہ سبب ہے کہ دلالی سسٹم بہت بڑھ گیا ہے۔ بعض حضرات نے دس دس دلال چھوڑے ہوئے ہیں موکل خواہ کسی وکیل کے نام سفارشی چٹھی بھی لایا ہو۔ دلال کسی نہ کسی بہانے سے اپنے آقا کے پاس ہی لیجاتا ہے۔

چوتھا وکیل — سنا ہے لیڈی بیرسٹر کو بھی اجازت ملنے والی ہے۔

پانچواں وکیل — خدا کرے جلدی اجازت ملجاوے۔ تاکہ مقدمہ بازی خوب چمکے۔ عورتوں میں مقدمہ لڑانے کی ابھی تک جرات اور عادت نہیں پڑی ہے۔ لیڈی بیرسٹر صاحبہ کی بدولت امیر عورتیں امید ہے

ابھی مقدمہ بازیان نہ جاوینگی - عورتون کی طرف سے وہ اور مردون کی طرف سے ہم خوب مزیدار سوال وجواب کیا کرینگے -

چھٹا وکیل - ملک پہلے ہی مقدمہ بازی سے تباہ ہو رہا ہے - رہی سہی کثر اب اس طرح نکل جاوے گی -

ساتوان وکیل - ہماری آمدنی تو بڑہ جاویگی - امیرون کی دولت عموماً فضولیات بلکہ خرابات مین خرچ ہوتی ہے - تھوڑی سی ہمارے حصہ مین بھی آجاوے تو کیا گناہ ہے

آٹھوان وکیل - شیخ چلی کی طرح منصوبے نہ باندہو - ایک لیڈی بیرسٹر کو اجازت ملی تو بیشمار لیڈی بیرسٹر اور لیڈی ڈاکٹرز موجود ہو جاوینگی - امیر لوگ خواہش کرینگے - خوشی سے بلکہ خوشامد کر کے اپنے مقدمے اونکو دینگے اور زنانہ لباس سے وہ مقدمے جیتین گی - جج صاحبان بھی تو آخر انسان ہین چاہین یا نہ چاہین بیرونی اثر سے کچھ نہ کچھ ضرور موثر ہونگے -

بیرسٹر - ہزارون روپیہ خرچ کیا - برسون جلاوطنی مین رہے - اب آمدنی ندارد - سارا روپیہ بنک مین ہی جمع کر دیتے - تو سود سے گذارہ ہوتا رہتا اور اصل ہمیشہ موجود رہتا - خیر گذشتہ را صلوات - اب یہ ارادہ ہے کہ تھوڑا روپیہ اور خرچ کر کے ملک بھر کا دورہ کرین - پھر ایک اخبار نکالین اور اصلی ریفارم کے خیالات پھیلا دین -

دوسرا بیرسٹر - کیا اب تک نقلی ریفارم کے خیالات پھیل رہے ہین - اور آپکو اصلی ریفارم کے خیالات کسطرح سے معلوم ہوے - شائد اللہ میان کان مین بتلا گئے ہون گے -

پہلا بیرسٹر - آپ ولایت بھی ہو آئے مگر قبانوسی مذاق کی عادت نہین چھوٹی آپ اچھی طرح جانتے ہین کہ مین خدا کی ہستی کا قائل نہین ہون - پھر اللہ میان کا نام لینے کی کیا ضرورت تھی - اصل ریفارم کے خیالات جنہون نے عقلمند اور تجربہ کار اصحاب سے سنے ہین اور میری عقل بھی اونکو عمدہ سمجھتی ہے - وہ یہ ہین کہ ایک یا زیادہ کالج modern Continental law Fua-fes ماڈرن کنٹنٹل لیکو بکز کے کھولے جاوین اون مین علاوہ زبان دانی کے صنعت وحرفت اور تجارت کی عملی تعلیم بھی دیجاوے - تجارت ملک کی حفاظت کے لئے ایک انڈین چیمبر قائم ہو - وہ مختلف ممالک سے تجارتی تعلق پیدا کرکے اور اون ملکون کی زبانین سیکھے ہوے طلبا کو تجارت کے ذریعہ وہان بھیجے

مجمع سے آواز - انڈین چیمبر اپنا مشیر قانونی آپ کو بنا دین -

بیرسٹر - ایسا ہو تو مین خوشی سے اپنی آنریری خدمات نذر کر دونگا میری رائے مین بار روم مین خالی بیٹھے ہوے مکھیان مارتے رہنے سے پبلک بوڈیز کی آنریری خدمت کرنا بدرجہا اچھا ہے -

دوسرا بیرسٹر - آپ گھر کے امیر ہین - جو چاہین کر سکتے ہین ہماری ساری ضروریات کورٹ کی آمدنی پر منحصر ہین - جس مہینے مین آمدنی کم ہوتی ہے سارے عقل وحواس بگڑ جاتے ہین لیکن دنیا نے پہلے کہ دنیا

چاہتا ہون کہ ایک یا زیادہ کالج اور وہ بھی موڈرن زبانون کے کہولنا آسان کام نہین ہے آرک پشپ سماج ہندو کالج اور محمڈن کالج نے بیشمار تدابیر۔ قومی۔ مذہبی ملکی اور نیم سرکاری دباؤ اور برسون کی محنت سے صرف چند لاکھ روپیہ جمع کئے ہین۔ جو خاطرخواہ تعلیم کے لئے ابھی تک کافی نہین ہین۔

پہلا بیرسٹر۔ ہم تو ان کالجون کو برانڈی شراب کے ایسے پیپے سمجھتے ہین جنکے پرانے لیبل پر اس قسم کے نئے لیبل لگا دیئے ہین۔

"Soma juice of the Rises

"Amin ros of Ab d lnts"

"Sharaban Tahura 4 Paradise"

ہماری رائے مین بجائے ایسے کالجون کے یہ روپیہ گورنمنٹ کالج کے لڑکون کو بطور اسکالرشپ دیا جاتا تو زیادہ اچھا ہوتا۔ اور موجودہ قومی تعصب اور نفاق جو ان کالجون سے پیدا ہوئے ہین اور جنکی زیادہ بڑہنے کا خوف ہے وہ نہوتے ایک تجویز ہمارے دل مین اور بھی ہے لیکن اوسکو تم سے کہنا نہین چاہتے۔

دوسرا بیرسٹر۔ ہمکو اپنا دلی خیرخواہ سمجہکر وہ تجویز بھی ضرور بتلاؤ۔

پہلا بیرسٹر۔ جسطرح سے ہمارا کام بند ہے۔ ہم کورٹ کا کام بند کرانے کی کوشش کرینگے۔ پرانا پنچایت کا طریقہ عوام کو اوسکے فائدے سمجھاکر جاری کرا دینگے۔

دوسرا بیرسٹر۔ کورٹ کا کام تو بند ہونا ناممکن ہے البتہ ہماری اور ہمارے ہم پیشون کی آمدنی کم ہو جانی ممکن ہے۔ بحیثیت بیرسٹر ہونے کے آپ کا فرض ہے کہ مقدمہ بازی کو بڑہاؤ۔ اسوقت آپکو آمدنی نہین ہے کیونکہ آپ نئے ہو جیسے جیسے پرانے ہوتے جاؤگے آمدنی ضرور بڑہے گی۔

نئے خان کوچوان۔ حضور ایک مہنت صاحب کو کئی وکیلون کی خدمات کی ضرورت ہے اسٹیشن پر دلالونکے تنگ کرنیکے سبب وہ میری گاڑی مین یہان آئے ہین اور چاہتے ہین کہ لائق وکلا سے خود گفتگو کرین

ایک وکیل۔ مہنت صاحب کوئی اچھے دولت مند اسامی ہین۔

کوچوان۔ بارعب آدمی ہین۔ مجھکو باتین کرنیکا حوصلہ نہین پڑا لیکن اس سے اندازہ کر لیجئے گا اول درجہ کی گاڑی مین آئے ہین اور کہتے تہے کہ کرایہ مقررہ کے علاوہ انعام بھی دینگے۔

وکیل۔ کس قسم کا مقدمہ ہے۔

کوچوان۔ بہت سے کاغذ رومال مین بندہے ہوئے اونکی بغل مین ہین شاید زمینداری کا مقدمہ ہوگا۔

وکیل۔ دمدمہ کے مہنت صاحب ہونگے۔ پانچ چھ لاکھ کے آسامی ہین۔

کوچوان۔ حضور آپ دو تین صاحب پیشوائی کرکے اونکو گاڑی سے اوتار لاؤ

پیر جشار تہی بابا کی تقریر۔ معزز بیرسٹر اور وکیل صاحبان۔ ضرورت انسان کو ہر کام کرنے کو مجبور کرتی ہے۔ ضرورت ہی مجھکو یہان لائی ہے۔ مجکو خوشی ہے کہ ضرورت کے سبب آپ صاحبان سے ملنا ہوا۔

مجمع سے آواز۔ ہمکو بھی خوشی ہے کہ آپکے نورانی چہرہ کا درشن نصیب ہوا اگر اطلاع ملتی تو ہم اسٹیشن پر آپکو ریسیو کرنے کے لئے حاضر ہو جاتے۔

پیر جشار تہی بابا۔ آپکی مہربانی اور اخلاق کے لئے شکریہ ادا کرکے اصلی مطلب کی طرف رجوع کرتا ہون۔ براھمین سے مین یہ دستور تہا کہ زمین۔ لڑکی۔ اور گئو فروخت نہین ہوتی تہین۔ اسی سبب سے لڑکیونکو اپنی عمر۔ لیاقت کے موافق عمدہ بر ملجاتے تہے۔ دودھ دہی نہایت افراط سے ایک دوسرے کو مفت دیتے تہے زمین کے متعلق جیسے کہ آجکل جھگڑے اور مقدمے ہوتے ہین بالکل نہین ہوتے تہے۔

مجمع سے آواز۔ آپکا فرمانا بالکل بجا ہے۔ ہم یقین دلانا بھی چاہتے ہین کہ آپکے مقدمہ مین دل وجان سے پیروی کرینگے۔

پیر جشار تہی بابا۔ اس وعدہ کے لئے دوبارہ شکریہ ادا کرکے مین یہ کہنا چاہتا ہون کہ گورنمنٹ انگریزی نے شاید اپنی سہولت کی وجہ سے یا پائی پائی کا حساب ولایت بھیجنے کے سبب محصول زمین بجائے جنس کے نقد مین لینے کا رواج ڈالا ہے۔ زمین مین خواہ کسی قدر پیداواری ہو۔ زمینداروں کو مقررہ محصول نقدی مین ادا کرنا ضرور پڑتا ہے۔ مصیبت کے زمانہ مین وہ سرکاری ادائیگی کے لئے ساہوکارون سے کچھ حصہ زمین فروخت یا گروی رکھکر قرض لینے پر مجبور ہوتے ہین۔ قرضے مین دیتے دیتے اونکی حالت اکثر جگہ نہایت ابتر ہوگئی ہے۔ گورنمنٹ کو اونکی مدد کا خیال ضرور رہا ہے۔ اکثر جگہ الینیشن ایکٹ اور دیہی بنک جاری ہوئے ہین لیکن ایک دقت یہ ہے کہ زمیندار کس کو سمجھا جاوے۔ اکثر جگہ براہمن۔ سید۔ بنیئے۔ زمیندار نہین تسلیم کئے گئے لیکن جہان اونکی زمینداری بہت ہے تسلیم کئے گئے۔ ہماری راے مین سرکاری محصول مثل سابقہ جنس مین لیا جاوے۔ تو زمینداروں کو بہت سہولیت ہو جاوے۔ گورنمنٹ اپنے محکمہ زراعت کے ذریعہ ریلی برادر وغیرہ بڑے بڑے تجار سے آڑہت کرکے جنس کو نفع کے ساتھ نقد مین تبدیل کرسکتی ہے۔ جہان قحط کا اندیشہ ہو یا نرخ غلہ گران ہو وہان خاطر خواہ منافع اوٹھا سکتی ہے اور ہوکون کی مدد کرنیکا فرض بھی اچھی طرح ادا ہو سکتا ہے۔

مجمع سے آواز۔ آپکی راے درست ہے لیکن مہربانی کرکے تقریر جلدی ختم کرین۔ میرے ایک مقدمہ کی پکار ہوئی ہے۔

مجمع سے دوسری آواز۔ تمہارے مقابلہ کا وکیل تو ابھی شطرنج کھیل رہا ہے۔

پیر جشار تہی بابا۔ گورنمنٹ بہت سمجھدار اور منصف مزاج ہے۔ کوئی امر مناسب طریقے سے پیش کیا جاوے تو ضرور غور کرتی ہے۔ لیکن ملک اہم معاملات سمجھنے اور پیش کرنیکے لائق جب ہو سکتا ہے جب اونکو ملکی

معاملات کی عملی طریقے سے تعلیم ملے

مجمع سے آواز - ٹو دی پوائنٹ پلیز -

پرشار تھی بابا - اسکول اور کالجون مین گورنمنٹ تعلیم دے رہی ہے - دنیاوی علم و عقل وہان بڑھی ہے سبھاؤں وغیرہ کے ذریعہ سوشل تعلیم ہو رہی ہے لیکن روحانی تعلیم کا کافی انتظام نہین ہے - جن ذریعون سے وہ تعلیم ہوتی تھی وہ ناکارہ ہو گئے اور ہوتے جاتے ہین - روحانی اور اخلاقی تعلیم انسان کو مکمل بناتی اور اوسکی زندگی خوشی کی اور اعلیٰ زندگی بنا دیتی ہے -

مجمع سے آواز - ٹو دی پوائنٹ اور دوی ویل نوٹ ہیر ٹو

پرشار تھی بابا - جسقدر آجکل دکھ اور پاپ - جھگڑے اور فساد ہو رہے ہین - ان سب کا اصلی کارن روحانی اور اخلاقی تعلیم کا ابھاؤ ہے -

مجمع سے آواز - ہیر - ہیر -

پرشار تھی بابا - اس ضرورت کو دیکھ کر پروپکاری بابا نے ایک ست سنگ جاری کیا ہے اور مجھکو ایک مورل ڈراما رچنے اور یہ صدا لگا کر ایکٹرز جمع کرنے کی ہدایت کی ہے - آپ صاحبان مین سے جنکو رچی ہو یا جو عرصہ تک پریکٹس کر چکے ہین اونکو مورل گورنمنٹ مین پریکٹس کرنے اور اپنے اور دوسرون کو فائدہ پہونچانے کا عمدہ موقعہ ہے -

صدا

دنیا ہے ایک بڑا تھیئٹر ہم سب او سمین ایکٹر ہین + کوئی نیکی کوئی بدی کرنے مین کم یا زیادہ فیکلٹر ہین
دیکھیا ہن ہم دیتے ہین سادھارن ناٹک رچنے کا + آدین اسمین شامل ہون جو سچے جینٹلمین ہین

مجمع سے آواز - نون سینس - ٹرن ہم آوٹ

ایک طرف سے زور سے قہقہہ -

ایک عمر رسیدہ و سنجیدہ وکیل - مین آپکی ہر طرح مدد کرنیکو تیار ہون دس روپیہ بطور امداد قبول فرمادین اور جب ضرورت ہو مجھکو طلب فرمادین -

ایک بیرسٹر - ہم بہی پسند کرتا ہے - بیس روپیہ نذر ہے -

پرشار تھی بابا - تھینکس کہکر - کوچوان کو ایک گھنٹہ کا کرایہ اور ۴ انعام دیکر پیدل واپس چلے جاتے ہین

ایک وکیل - غضب کی عقل و ہمت کا سادھو تھا - اور خوب عجیب صدا لگائی -

دوسرا وکیل - مورل ڈراما رچنے کی خوب سوجھی ہے - بار روم مین کس عجیب طریقے سے تشریف لاکے سچ پوچھو تو ہم سب کو آوٹ وٹ [illegible] [illegible] کر دیا -

تیسرا وکیل - اوٹ [illegible] ٹ چہ معنی دارد - دو روپے مونڈ لئے -

چوتھا وکیل۔ دو نہین۔ دل مین اکثر چیلے ہوگئے ہین مین بھی ضرور اکثر ہون گا۔
پانچوان وکیل۔ تماشہ کے آخر مین فارس ہو تو ہمکو بلا لینا۔ انشاء اللہ تماشائیون کو ایسا ہنساؤن گا کر پیٹون مین بل پڑ جاوین۔

ایکٹ بارہوان

تماشہ کی شروعات مشتمل بر پانچ سین

پہلا سین

خوشی کی ملاقات اور فکر

پُرشار تھی بابا۔ آپکی ہدایت کے موافق مین بہت سوسائٹیون مین ہوآیا اور ظاہرا سب جگہہ کامیابی اور ہمدردی حاصل ہوئی بہت سے سمجھ دار اصحاب نے ڈریکٹر بننا بخوشی قبول کرلیا ہے۔ کچھ روپیہ بھی بیعنٹ کیا ہے۔ وہ حاضر ہے۔

پروپکاری بابا۔ ہم آپ کو مبارکبادی دیتے ہین۔ روپیہ سیونگ بنک مین جمع کردو۔ اور آپ ایک جگہ اور لگاؤ۔ بے شمار ڈیکٹرز کی ضرورت ہے۔

پرشار تھی بابا۔ ایک بات فکر کی بھی پیدا ہوئی ہے۔ ہمارے قریب قریب ست سنگی دل برداشتہ اور مخالفت پر آمادہ معلوم ہوتے ہین۔

پروپکاری بابا۔ اونکے دل برداشتگی اور مخالفت کا کیا سبب ہے۔

پرشار تھی بابا۔ بے شمار سبب ہین۔ کیا کیا عرض کرون پہلی ناراضگی کا یہ سبب ہے کہ ست سگ مین ہر ایک کے گن کرم سبھاؤ کے انوسار برتاؤ کیا جاتا ہے۔ وہ اپنے گن کرم سبھاؤ تو اچھے کرتے نہین اور برتاؤ اچھا چاہتے ہین۔ جو سنج منی بندگرائی تو وہ چھپ کر چرس پیتے ہین۔ پروپکار کا کام کچھہ نہین کرتے کچھہ سمجھایا جاوے تو لڑنے لگتے ہین۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ پہلے تو اونکو کوئی بوجھتا تک نہین تھا۔ اب روزمرہ۔ گرو بھائی۔ دادا بھائی۔ چاچا بھائی وغیرہ نشہ باز سادھو آتے رہتے ہین اور طرح طرح سے اونکے کان بھرتے ہین۔ تیسرا بڑا بھاری سبب جو آجکل پیدا ہوا ہے۔ مورل ڈراما ہے۔ وہ اسکو پسند نہین کرتے

پروپکاری بابا۔ اونکی دل برداشتگی مخالفت اور ناپسندیدگی کا کچھہ خیال نکرو۔ کام ہمنے اور آپنے کرنا ہے اور بابا جی حرج کرلین گے۔

پرشار تھی بابا۔ کام کا مجھکو بالکل خیال نہین ہے۔ مین اکیلا آپکی آشیرباد سے کرسکتا ہون فکر یہ ہے کہ مین ہر جگہ دکھہ آیا ہون کہ جو کوئی ست سنگ مین آوے گا اوسکی اعلی زندگی۔ پاک اور خوشی کی زندگی

ہو جاویگی۔ پس جب لائق ایکٹر یہان آکر انکی زندگی کی حالت دیکھیں گے تو کس قدر مایوس اور ہمیشہ بدظن ہو جاوینگے

پردیکاری بابا۔ لائق ایکٹر یہ ضرور جانتے ہونگے کہ زندگی انکی بدلتی ہے جو خود بدلنی چاہین اور بدلنے کی ٹھیک ٹھیک کوشش کرین۔ وہ انکی زندگی دیکھین گے تو میری اور آپکی زندگی بھی تو دیکھین گے۔ اگر کوئی کسی چیز کا شکا کرے تو یہ کہدینا کہ جہان عربی گھوڑے ہوتے ہین وہان لدو گھوڑے گھاس لانیوالے بھی ضرور ہی ہوتے ہین۔

پرشارتھی بابا۔ یہ لوگ ہماری نندا کرنے مین بھی دریغ نہین کرتے ہین۔

پردیکاری بابا۔ تمہارا کام تمہاری لیاقت اور عمدگی کا ثبوت سورج کے پرکاش کیطرح دے رہا ہے۔ پھر بھی کوئی کانون کا کچا اندھ کورن کی باتین سنکر یقین کرے تو تم اوسکی پرواہ نہ کرو۔ مہاتماؤن کی نندا ہوئی ہے عقلمند جانتے ہین کہ جسکی بہت آدمی نندا کرین اوسمین کوئی بزرگی ضرور ہوتی ہے اور آپ کو عقلمندون کی ہمدردی کی ضرورت ہے پس وہ نندا کی وجہ سے ہی ہمدردی کرینگے اور کام دیکھ کر بعد مددگار ہو جاوینگے

پرشارتھی بابا۔ ابکا چکر کتنے عرصہ کے لئے اور کہان کہان کا لگانا چاہئے۔

پردیکاری بابا۔ موجودہ حالت مین ہماری یہ رائے ہے کہ آپ اسٹیج بناکر اور ایکٹرون کو بلاکر فوراً تماشہ شروع کردو تاکہ زیادہ مخالفت نہ بڑھنے پاوے اور موجودہ مخالفت بھی دب جاوے۔ تماشہ شروع کرنے کے بعد جب کبھی فرصت ملے دورہ کرلینا۔ ورنہ ڈاک مین اشتہار معہ ہدایات کے بھیجتے رہنا۔

دوسرا سین

اسٹیج کی تیاری تماشہ کا اشتہار اور عوام کی رائے زنی

ایک راہ گیر۔ یہان کے سادھو شاید کہین چلے گئے اور جگہہ ناٹک کمپنی کے ہاتھ فروخت کر گئے ہین۔

دوسرا۔ جی نہین۔ سادھو بھی رہتے ہین۔ اور اونہون نے ایک نوول ڈراما کا ڈھونگ رچا ہے۔

تیسرا۔ سادھو لوگ اور سارے کام تو گرہستون کے سے کرنے ہی لگے تھے۔ ناٹک مین ناچنے کی کسر تھی سو اب کر دکھاوینگے۔ اور غریب آدمیون کا روپیہ خوب لوٹین گے۔ پچھلے سال بمبئی کی کمپنی پچاس ہزار روپیہ لے گئی تھی۔ کئی دل چلے یکہ والون اور ڈاکخانہ کے ہرکارون نے کھانیکے برتن بیچکر تماشہ دیکھا تھا۔

چوتھا۔ یارو سارے حالات معلوم کرکے رائے زنی کیا کرو۔ ہمنے سنا ہے اس تماشہ مین فری ٹکٹ ہونگے قیمت کسی سے نہ لیجاوے گی۔

پانچوان۔ تب لاکھون آدمی تماشہ دیکھنے آوینگے۔ لاکھون نہین آسکین گے۔ جنکے پاس ٹکٹ ہوگا وہ آوینگے اور ٹکٹ تعداد نشست کے اندازہ سے تقسیم ہونگے

چھٹا۔ تب تو کسی ایسے آدمی سے ابھی سے واقفیت کرنی چاہئے جو ہمکو فری ٹکٹ دلادے۔

ساتوان۔ آسان طریقہ یہ ہے کہ ابھی سے ست سنگ مین جائے لگو ٹکٹ ضرور ملجاوے گا۔

آٹھوان۔ تماشہ کب ہوگا (سامنے سے ایک سادہو آتے ہین)

راہ گیر۔ مہاتماجی آپ اسی استھان مین رہتے ہین۔ آپکے شریر کا کیا نام ہے۔

مہاتما۔ ہان یہان ہی رہتے ہین۔ سادہو ودیانند نام ہے۔

راہ گیر۔ یہان ناٹک کا تماشہ کب ہوگا۔

مہاتما۔ پورن ماشی سے شروع ہوگا۔ یہ اشتہار پڑہو۔ اسمین سارا حال درج ہے۔

نہ کوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا ✽ فقط ایک نام نکوئی رہے گا۔

اشتہار انوبہوئی تماشہ

جو پروپکاری بابا کے ست سنگ مین پورن ماشی روز اتوار سے ۹ بجے شب کو شروع ہوکر ایک بجے ختم ہوا کرے گا۔ تماشہ قابل دید ہوگا۔ بڑے بڑے لائق ایکٹرز۔ بی اے۔ ایم اے۔ ایل ایل ڈی سادہو پنڈت اور مولوی آئے ہین اور ایکٹ بنکر تماشہ دکھلاوینگے

صدا

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین ✽ کوئی نیکی کوئی بدی کرنے مین کم یا زیادہ ٹکٹر مین دیکھا پن ہم دیتے ہین ساد ہارن ناٹک رچنے کا ✽ آورن اسمین شامل ہون جو سچے بینیفکٹر ہین جو صاحب تماشہ دیکھنا چاہین وہ پروپکاری بابا کے ست سنگ مین آکر یا تحریر بھیجکر فری ٹکٹ حاصل کرلین۔ فلیس کسی سے نہین لیجاوے گی لیکن بلا فری ٹکٹ کے کوئی تماشہ گھر مین نہ جانے پاوے گا۔

المشتہر۔ پرغبار تھی بابا۔

راہ گیر۔ اشتہار تو بہت عمدہ ہے۔ ابھی ست سنگ مین چلکر ٹکٹ کی درخواست کردین۔

مہاتما۔ آپ کہان جاتے ہین۔

راہ گیر۔ پروپکاری بابا کے ست سنگ مین۔

مہاتما۔ ست سنگ وت سنگ سب بگڑگیا۔ تم وہان جاکر کیا کروگے۔

راہ گیر۔ مہاراج سوامی ودیانند جی نے ہکو ابھی ایک اشتہار انوبھی تماشہ کا دیا ہے اور سامنے تھیٹر بھی بن رہا ہے۔ ہم فری ٹکٹ لینے کو جاتے ہین۔

مہاتما۔ ارے تم ایسے تماشہ مین جاکر کیا کروگے۔ ایک ڈوم سادہو نے ڈہونگ رچا ہے۔ دس پانچ کرشتانی بابو آجاوینگے اور سنت مہاتماؤن کو تماشے کے بہانے گالیان دے جاوینگے۔ وہ ڈوم سادہو بھی سادہو مہاتماون کی اور ساونکے پیارے تر تانند کی نندا کرتا پھرتا ہے

راہ گیر - مہاراج یہان تک آئے ہین تو اب تو دیکھ ہی آدین۔

مہاتما - تم جانو پیچھے پچتاوگے - اور یہی یاد رکھو کہ اوس ڈروم ساد ہونے جادو کرنا سیکھا ہے ہوشیار
رہنا اوسکی باتین بہت نہ سننا - تمہین جادو اثر نہ کر جاوے۔

راہ گیر - مہاراج آپ بھی اسی استہان مین رہتے ہین۔

مہاتما - ہمارے دادا بھائی رہتے ہین - اون سے ملنے آئے تھے - تم بھی اون سے ملنا - وہ ہماری
گپت لیلا بتلاوینگے - اونکا نام کرودہانند ہے۔

تیسرا سین

ست سنگیون کا اختلاف

کرودہانند - یار ودیانند سچ بتلاؤ کہ تمکو ہمسے ہمدردی ہے یا پرشارتھی بابا سے

ودیانند - ہمکو سچائی سے ہمدردی ہے - جس بات مین تم سچے ہو تم سے ہمدردی ہے جسمین پرشارتھی بابا
سچے ہین اون سے ہمدردی ہے۔

کرودہانند - اس ست سنگ سے پہلے ہم سب آپس مین یکسان برتاؤ کرتے تھے اب پرشارتھی بابا
اپنے تئین بڑا سمجھتا ہے اور ہمکو چھوٹا۔

ودیانند - پہلے ہم سب یکسان کاہل تھے - صرف بھوجن سے مطلب تھا - وہ سب مین ایک جیسا بٹ
جاتا تھا - لیکن جو زیادہ کمانے والے تھے - وہ زیادہ ہی لیتے تھے - اب ہزارون روپیہ آتے جاتے ہین۔
جو زیادہ کام کرتے ہین وہ زیادہ خاطر کے ضرور مستحق ہین - اسی لئے ست سنگ مین اصول بنایا ہے
کہ ہر ایک سے گن کرم سبھاو کے انوسار برتاؤ کرنا چاہئے - تم پرشارتھی بابا سے زیادہ کام کرو - زیادہ
اچھے گن کرم سبھاؤ بنالو - تمہاری ضرور زیادہ عزت اور خاطر ہوگی۔

کرودہانند - آپ تو پڑھے لکھے اور اچھے گن کرم سبھاؤ والے ہو - آپکی خاطر اور عزت کیون نہین ہوئی

ودیانند - پروپکاری بابا - ہماری پوری خاطر کرتے ہین اور پرشارتھی بابا بھائیون کیطرح محبت کے
ساتھ ہمسے برتاؤ کرتے ہین۔

کرودہانند - مین قسم کھاکر کہتا ہون کہ دل مین وہ دونون تمکو شک اور بدگمانی کی نظر سے دیکھتے ہین
مین نے دیوار کے پیچھے پرسون اونکی باتین سنی تھین - ہم سب کا رات کے وقت چھپ کر چرس پینے کا
حال اونکو معلوم ہے - وہ آپس مین کہتے تھے کہ جب زیادہ اچھے آدمی آجاوینگے تو ہم سب کو نکالدینگے
اور آپ پر تو وہ لگے نیچے آریون کا جاسوس ہونے کا الزام لگاتے ہین۔

ودیانند - میرے اوپر وہ شبہہ اور شک کرتے ہین تو مین اونکو ایسا سبق سکھلاؤنگا کہ زندگی بھر یاد

دکھین مین تو نانک کے اشتہار بانٹتے بانٹتے ہتھک گیا اور یہ سیاہ باطن میرے اوپر شک و شبہ کرتے ہین اور مجھکو بدنام کرتے ہین مین بہت بھاؤن مین رہ چکا ہون اور انکو ٹھیک کرنے کی کافی عقل رکھتا ہون -

کرودہانند - میرے دادا بھائی اور گرو بھائی کل آوینگے آپکو انکی زبانی مفصل معلوم ہو جاوے گا کہ آپکی کسقدر نندا کی گئی ہے آپ کو گھاس ڈھونیوالا ٹٹو کہتے ہین مین نے خود اپنے کانون سے سنا ہے -

ودیانند اچھا قلم - دوات - اور کاغذ لاؤ - ابھی انکا پورا علاج بنا دیتا ہون -

کرودہانند - لکھنے کا سامان تو حاضر ہے لیکن جلدی مین ایسا نہ ہو نشانہ خالی جاوے پرپکاری بابا اور پرشارتھی بابا معمولی سادھو نہین ہین -

ودیانند - مین نے ان جیسے بہتیرے سادھوون کی خبر لی ہے - ایک ہی نظم سے انکے ہمدردون کو کافی بدظن کردونگا -

نظم

پرشارتھی نہین ٹھگ ڈوم سادھو اسکو کہنا چاہیے ... ڈھونگ اسکا دیکھ کر سب سادھو ہو گئے منحرف
جہل کپٹ پاکھنڈ کو کہتا ہے یہ نیتی دھرم ... دل ہے اسکا افعی گو چہرہ ہے جیسے برف
کوڑی کوڑی کے لئے یہ ٹھگ سب کو کرتا ہے ... چوری لگاتا ہے انہین جو لاتے ہین سودا سلف
بوڑھے پرپکاری نے بیچی کمان ہے عقل خود ... مانتا ہے سر جھکا کے ڈوم کی بات حرف بحرف
اے بھی خواہان ست سنگ مشورہ دو بوڑھے کو ... ڈوم کو ست سنگ سے جلدی کرے وہ برطرف
ہم سب ہوے بدنام ہین نانک کے گندے کام سے ... کوئی ڈوم کو کچھ کہہ سکے چرچا یہی ہے سب طرف
دہن جو آتا ہے بہت نانک کی شہرت سے یہان ... ہم کورٹ مین تبلا دینگے اوسکا ہوا بیجا صرف
جان کر حالات یہ پھر بھی تماشہ کو رچا ... ہم پھونک دینگے ٹیچ کو اگنی لگا کر سب طرف

راقم ایک ست سنگ کا بھیدی -

کرودہانند - واہ - واہ - بہت عمدہ اشعار لکھے - پوری قلعی کھول دی - ہماری راے مین ہم ایک دوسرا ست سنگ کھول لین اور آپ ہمارے مہنت بنجاوین -

ودیانند - علیحدہ ست سنگ کھولنے مین خواہ ہم جیسے بیس سادھو جمع ہو جاوین وہ کامیابی سے نہ چل سکے گا - اور اوس صورت مین ہم عمدہ طرح بدلہ بھی نہ لے سکینگے - یہان ہی رہنا چاہئے اور جو ست سنگی باہر سے آوے اوسکی شردھا ہٹاتے رہنا چاہئے -

کرودہانند - میری رائے مین مشہور کر دینا چاہئے کہ امریکہ والے جو یہان آتے ہین یہ بفسدہ پرواز ہین

ودیانند - اس افواہ سے چندان فایدہ نہوگا - بلکہ امریکہ والون کو پرشارتھی باباکیطرف سے

بدظن کردینا چاہیئے - اون سے یہ کہا جاوے کہ یہ بدچلن ہے آج کل نہ کسی کو تحقیقات کرنیکی پرواہ ہے نہ فرصت - پس ایک خراب بات ہر روز مین آپ اور ہیکے گرگہائی مشہور کرتے رہین - ہمنے ایک پستک مین پڑہا ہے کہ چوبیس گھنٹے کے بعد کسی کی طاقت نہین کہ کسی افواہ کو روک سکے ہم سب کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ اسکے پاس روپیہ آنا بند ہوجاوے -

چوتھا میلن

ستھن شکتی ارتھات ٹولیریشن

پرشارتھی بابا - ہجو کرنا دیانند کے خمیر مین گھس گیا ہے - آپ اجازت دیوین کہ اوسکی گمنام تحریر کا ترکی بہ ترکی نظم ہی مین جواب لکھدون اور اخبارات مین بہیجدون -

پروپکاری بابا - ترکی بہ ترکی جواب دینے سے جھگڑا بڑہے گا - اور بہت وقت ضایع کرنا پڑیگا - ہماری راے مین - جواب جاہلان باشد خموشی -

پرشارتھی بابا - خاموشی سے عوام سمجھین گے کہ الزام درست ہین کیونکہ آج کل یہ فیشن ہوگیا ہے کہ جو کوئی الزامونکی تردید نکرے تو پبلک اوسکو خطاوار سمجھنے لگتی ہے اور اوسکی خاموشی کو بمنزلہ اقبال (Silence means consent) خیال کرلیتی ہے -

پروپکاری بابا - ہماری راے مین خاموشی ہی بہتر ہے -

پرشارتھی بابا - خاموشی سے ہمارے سادے ہمدرد شبہہ کرنے لگین گے کانون کے کچے مدد دینی بند کردینگے - اور دیانند دلیر ہوکر زیادہ اشتعالک انگیز تحریرین شایع کرنے لگے گا -

پروپکاری بابا - جو جس کام کو اچھا سمجھے اوسمین اپنا وقت خرچ کرے - ہمارے ست سنگ سے بیشمار عمدہ تحریرات وقتاً فوقتاً شایع ہوتی رہتی ہین اون کا اثر ہی تو پبلک پر پڑے گا -

پرشارتھی بابا - جب ہمنے عام ست سنگ کھولا ہے تو عام غلط فہمیون کو دور کرنیکے لئے ضرور وقت نکالنا چاہیئے -

پروپکاری بابا - غلط فہمیون کو تو ہم ہمیشہ دور کرنیکی کوشش کرتے رہتے ہین - صرف دور کرنیکے طریقے مین میرا آپ سے اختلاف ہے - میری راے مین اوپدیش کے ذریعہ دیانند کے دلکو بدلنا چاہیئے - اگر اوس نے غلطی کی ہے تو ہمکو محبت کے ساتھ اوسکی غلطی دور کردینی چاہیئے - مہاتما پرش کسی انسان کی ایک یا زیادہ غلطیون سے اور بداعمالیون سے بہی اوسکو برا نہین سمجھتے ہین اور ناراض ہوکر بدلہ لینے کا ارادہ نہین کرتے ہین - ہر ایک انسان خواہ کیسا ہی خراب ہو - جب اوسکو مناسب اوپدیش ملتا ہے اور وہ اوسپر عمل کرتا ہے - فرشتہ صفت بنجاتا ہے - ہمارا مقصد ست سنگ کھولنے سے کسی سے لڑائی جھگڑا کرنے کا ہرگز

نہین ہے۔ بلکہ بڑون کو محبت کے ساتھ اوپدیش کرکے اچھا بنانے کا ہے۔ ودیا نند ادر گرو دیا نند سامنے آرہے ہین۔ آپ اون کو ایکانت مین لیجاکر محبت اور یکتی کے ساتھ مناسب نصیحت کردو۔

چترشار بہتی بابا۔ مین آپکی آشیرباد سے جاہل سے جاہل آدمی کو اوپدیش دیکر اوسکے ہردے مین گیان کی اگنی پیدا کرسکتا ہون لیکن ان عالم بے عمل سادہون کو کامیابی سے نصیحت کرنے کی طاقت مین اپنے مین نہین دیکھتا۔ جو سے ہم کو تہلہ مین اگنی پیدا کرنی میری طاقت سے باہر ہے۔

پروپکاری بابا۔ اب جہاست سنگ کا وقت آگیا ہے۔ ہم خود اوپدیش کرینگے۔

پروپکاری بابا کا اوپدیش

پیارے ست سنگیون آج ایک مخالف تحریر ست سنگ کے متعلق چھپی ہے۔ اوسکا ذکر کرنا زیادہ ضروری نہ تھا کیونکہ گمنام ہے۔ اور صرف ذاتیات پر اندھیرے مین نشانہ چلایا گیا ہے۔ تاہم آجکا اوپدیش اوس تحریر کو پیش نظر رکھکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے آپکو یاد ہوگا کہ ہمنے شروع مین ہی کہا تھا کہ آپ کچھ عرصہ ہماری سنگتین دیکھو اور اون کے انوسار پرتھک پرتھک رہ کر برتاو کرو۔ اس کہنے کا صرف یہ مقصد تھا کہ اکٹھے رہنے سے پچھلی عادات کبھی زور نہ کر آوین۔ ہمکو مخالفت سے خوف نہین ہے بلکہ کوئی شے بلا مخالفت نشو نما اور ترقی نہین کرسکتی لیکن گھر مین ہی پھوٹ اچھی نہین ہوتی۔ ہم اپنے ست سنگیون سے یہ امید کرتے ہین کہ وہ اپنے من مین منش ماتر کی بھلائی اور محبت کے خیالات رکھین کسی کو دشمن نہ سمجھین اور جو کوئی اونکو دشمن سمجھے اوسکے لئے بھی محبت کے ساتھ مدد دینے کو تیار رہین۔ ایسی شکشا سنتے ہوے بھی آپ باہم ست سنگیون مین دشمنی کرو تو کیسے رنج کی بات ہے۔ یدی کوئی شکایت کی بات تھی تو آپ کو ہمسے صاف صاف کہنا چاہئے تھا۔ اخبار مین ہی لکھنا تھا تو نام بھی لکھدینا مناسب تھا۔ ہمکو یہ بھی افسوس ہے کہ ہمارے ملک کے بعض اخبارات بلا تحقیقات گمنام تحریرین چھاپ دیتے ہین۔ اونکا فرض تھا کہ ہمسے دریافت کرکے کوئی خاص ضرورت تھی تو گمنام تحریر مع ہمارے جواب کے چھاپتے۔ تاکہ اونکے ناظرین کو سارے حالات معلوم ہوکر بجائے بے فائدہ اشتعال کے پیدا ہونیکے ٹھیک ٹھیک راے قائم کرنیکا موقع ملتا۔ انسان کے دل مین اچھے بُرے خیالات کا پرواہ جاری ہے۔ خیالات کے سہارے سے ہی اچھے یا بُرے افعال سرزد ہوتے ہین۔ ہمارے ست سنگ کا خاص مقصد یہ ہے کہ بُرے خیالات اور افعال کو روکے۔ اونکے روکنے مین ہم جانتے ہین کہ بے شمار جدو جہد کرنی پڑتی ہے لیکن شردہالو اور انساہ والونکو بجائے تکلیف کے جدو جہد کرنیمین خوشی ہوتی ہے۔ آپ مین اکثرون کو شکایت ہے کہ سادہون کی محنت سے آپکے چہرے بیمارون کے سے ہوگئے۔ لیکن درحقیقت اسکا سبب یہ ہے کہ آپنے بُرائی کے چھوڑنے کی بجائے ایک نیا پاپ موہ لی تے پاپ گوسن کی بیماری ہے۔ تاہم اوسکا کچھ نہ کچھ بلکہ بہت کچھ اثر چہرہ پر بھی ضرور پڑتا ہے جس جسم

اور دلیری سے آپنے چرس چھوڑنے کا اقرار کیا تھا اگر سچائی سے اوس اقرار پر قائم رہتے تو آپکا من زیادہ قوی ہو جاتا اور چہرہ پر بشاشت رہتی لیکن آپنے چھپکر چرس پینی شروع کردی - اگر آپ کہو کہ معلوم ہوتے پر بھی کیون نہین روکا - تو اسکا سبب صرف یہ ہے کہ جب چھپکے چرس پینے والون نے انترجامی پرماتما کی پرواہ نکی تو ہمارے کہنے کی کیا پرواہ کرسکتے آپنے اور پرشارتھی بابا نے ساتھ ساتھ برائیون کو چھوڑ کر اعلی زندگی اختیار کرنے کا پرن کیا ہے - اونہون نے ایک پل دیر تک نہین کہویا - برائی کی عادت کو سپنے مین بھی یاد نہین کیا اونکا چہرہ دگنا چمکنے لگا ہے - یدی آپ بھی سمے کو دیر تک نہ کہو دے کسی نہ کسی اچھے کام مین ہر وقت لگے رہتے تو بری عادات بھی اب تک چھوٹ جاتین - اور برے سنکلپ اور مشورے بھی پیدا نہ ہونے پاتے -

آپکو یہ بھی شکایت ہے کہ ہمارے ست سنگ مین وددان کی قدر ہوگی اور آپ ہمیشہ کہٹیل رہین گے یہ وددان شبد کے سمجھنے مین آپ غلطی کرتے ہین ہم وددان اوسکو کہتے ہین کہ جو اپنی ساری طاقتون کو جانکر ٹھیک طرح استعمال کرے - خواہ کوئی ایک اکشر بھی پڑہا ہو لیکن اپنی طاقتون کو ٹھیک جانتا اور برتاو مین لاتا ہے - اوسکو ہم ایک سنسکرت یا انگریزی پڑہے ہوئے سے جو اپنی طاقتون کو نہین جانتا ہے یا جانکر بھی برتاو مین نہین لاتا ہے زیادہ اچھا اور زیادہ عزت کے لایق اور وددان سمجھین گے ہم چاہتے ہین کہ ہمارے ست سنگی ہمیشہ ست بادی رہکر سچی خوشی حاصل کرین - زبان سے کبھی جھوٹے نہ ہون ارتھات بانی سے کبھی جھوٹا شبد نہ بولین - من سے کبھی جھوٹے نہ ہون ارتھات دل مین کوئی جھوٹا خیال نہ آنے دین بدھی سے کبھی وپریت نہ ہون - ارتھات عقل کے برخلاف کوئی کام نہ کرین اور اسطرح سے ست سروپ پرماتما کا چمتکار - حق تعالی کا جلوہ اپنے انتر مین دیکہین -

ہم چاہتے ہین کہ ہمارے ست سنگی سوکہشم بدہی سے تینون گنون کے رنگ دیکہکر - ہر لمحہ ستوگن برتی دہارن کرین اور سپرگن اتیت ہوکر جیون موکش حاصل کرین -

ہم چاہتے ہین کہ ہمارے ست سنگی جاگرت اوستھا مین شدہ سنکلپ اور سریشٹ کرمون مین پرورت رہتے ہوئے تینون اوستھا کے سارے سکھ بھوگین - اور تینون اوستھا کو اچھی طرح آدہین کرکے سکھوپتی پے جے کرین وہان کے سکھ بھوگتے ہوئے تریا اوستھا مین استھت ہون یعنی اپنی حقیقت مین واصل ہوجاوین اتنی ترقی کی منزلین طے کرنے والا - اسقدر اعلی درجہ کے سکھ بھوگنے کا ارادہ رکھنے والا اگر جاگرت اوستھا کے دوشون ایرگہا آدی مین پھنسا رہے تو وہ مشکل سے ترقی اور کامیابی حاصل کرسکتا ہے - اوسکو یا تو صاف صاف غلطی کا اقرار کرکے آیندہ کے لئے توبہ کرنی چاہئے یا ہمارے ست سنگ مین رہنا مناسب نہین

وددیانند - گمنام تحریرین نے لکہی تہی - جسکے لئے مین اوسوقت سخت افسوس کرتا ہون - آیندہ ایسی غلطی کبھی نہ کرونگا - محبت اور خوش دلی سے آپکی آگیا پالن کرنا اور پرشارتھی بابا کی مدد کرنا فرض سمجھونگا

سمجھونگا۔ اور دن رات اپنی اور دوسرون کی بھلائی مین مصروف رہونگا۔

کرودھانند۔ دیانند سے زیادہ مین اپرادھی ہون۔ مین نے اونکو اشتعال دلاکر یہ تحریر لکھوائی تھی۔ مین سچے دل سے توبہ کرتا ہون کہ آیندہ ایسا برا کام کبھی نہ کرونگا۔ یہ قصور معاف کیا جاوے آیندہ کوئی اختلاف ہوگا۔ تو ست سنگ مین صاف صاف ذکر کرکے اختلاف دور کرنے کی کوشش کیا کرونگا۔

پروپکاری بابا۔ جو صبح کا بھولا شام کو آجاوے تو بھولا نہین کہا جاتا۔ خوشی ہے کہ تمنے سچ سچ حالات بتلاکر آیندہ کے لئے بھلے بننے اور بھلائی کرنے کا اقرار کیا ہے۔ کوشش کرو کہ یہ اقرار زندگی بھر نبہاوے ہمارے وچار مین اس غلطی کا کارن یہ ہے کہ تمہارے گروبھائی اور دادا بھائی اپنے زہریلے اثر تمہارے اوپر ڈال جاتے ہین۔ اونکو آیندہ اپنے پاس نہ ٹھہراو۔ تمنے گرہست اسلئے چھوڑا کہ اون لوگون سے تمہارے گن کرم سبھاو مختلف تھے پس تمہارے گروبھائی اور دادا بھائی وہ ہونے چاہئین جنکے شوق خیالات اور کوشش تمہاری سی ہون۔ تمکو ساری دنیا کو اپنا کنبہ سمجھکر۔ سرشٹ گن کرم سبھاو والون کو زیادہ قریبی رشتہ دار سمجھنا چاہئے۔ خواہ وہ کسی قوم۔ فرقے اور ملک کے ہون اور اون سے ہی میل جول رکھنا چاہئے۔ برون سے خواہ وہ گروبھائی ہون یا دادا بھائی پرے تک رہنا چاہئے۔

کرودھانند۔ مین اس سکھشا کی بھی خوشی سے تعمیل کرونگا۔ اور آیندہ کسی گروبھائی۔ کا دادا بھائی وغیرہ کو بلا اطلاع و مرضی پروپکاری بابا کے نہ آنے دونگا بلکہ یہ بھی پرتگیا کرتا ہون کہ آیندہ کسی کو مخالفت نہ کرنے دونگا۔

پروپکاری بابا۔ یہ پرتگیا کی ہے تو روحانی طاقتون کو بڑھاو۔ آخر راجہ اندر سے جبکہ اونکا سنگھاسن ہلنے لگا۔ مخالفت ضرور کرتی ہے۔

کرودھانند۔ راجہ اندر کا سنگھاسن تو تپ سے ہلا کرتا ہے۔

پروپکاری بابا۔ اصلی اور سب سے بڑا تپ پروپکار ہے۔ پہلا تپ وگیون کا اوچت برتاو دیایام کا سادھن ہے۔ دوسرا تپ پرانایام۔ تیسرا تپ اندریون کو سنجم مین رکھنا۔ چوتھا تپ من مین برے سنکلپ نہ آنے دینا۔ پانچوان تپ چند بھی سکے دیر چیت چلنا۔ چھٹا تپ اور آخری تپ آتم تیاگ ہے ارتھات آتما کا جو سبھاوک گن پروپکار ہے۔ اوسکو زندگی کا مقصد کرنا۔ اس تپ سے ونشنو بھگوان کا سا بل پراپت ہوتا ہے۔ اوس بل سے راجہ اندر کی مخالفت دبائی جاسکتی ہے بلکہ محبت مین بدلی جاسکتی ہے۔

کرودھانند۔ پروپکار کی ویاکھیا اور تپ کے درجے سنکر مجھکو بہت خوشی اور فائدہ حاصل ہوا۔ مین سچے دل سے پوری کوشش کرکے سب درجے طے کرونگا۔

پروپکاری بابا - سچا اوراسکا ارادہ ہے تو ضرور کامیابی ہوگی - ہماری رائے مین یہ بھی مناسب ہے کہ آپ اپنا نام بجاے کرودھانند کے شانتی بابا رکھ لین - اور ودیانند پریمانند رکھ لین - کیونکہ نام کا اثر بھی بہت پڑتا ہے اسلئے کرودھ ہمیشہ شانتی مین تبدیل ہوتا رہیگا اور ودیانند کا ایمان اور مخالفت کا ارادہ - پریم اور رشتہ بہاؤ مین تبدیل ہوتا رہیگا - اور اسطرح آئندہ غلطی ہونے کا احتمال کم یا بالکل نہوگا

کرودھانند - مین خوشی سے اپنا نام شانتی بابا رکھتا ہون -

ودیانند - مین بھی خوشی سے اپنا نام پریمانند رکھتا ہون -

تیرھوان ایکٹ

پہلا سین

وگیاپن کا اثر

خان صاحب - (پرایویٹ سکریٹری) انڈین کرکیٹ ٹیم کے سکریٹری کی چٹھی برائے امداد آئی ہے

ہزہائنس - کس قسم کی امداد مانگی گئی ہے

خان صاحب - چند ذی اثر صاحبان کی سرپرستی سے ایک گروہ کرکیٹ کھیلنے والون کا ولایت جائیگا وہان کے کھلاڑیون سے بازی جیتی تو ہندوستان کا بڑا نام ہوگا - کئی رئیسون نے بڑی بڑی رقوم عطا کی ہین چٹھی مین یہ بھی لکھا ہے کہ جس رئیس کی رقم سب سے زیادہ ہوگی اوسکے نام ٹیم موسوم ہوگی مثلاً حضور صاحب کی سب سے زیادہ رقم ہو تو اوسکا نام "محمد الدین ظفر جنگ انڈین کرکیٹ ٹیم" رکھا جاویگا

ہزہائنس - درخواست پیشی مین رکھو

خان صاحب - جان مرے صاحب جیولوجسٹ کی چٹھی آئی ہے - وہ امید کرتے ہین کہ ریاست مین کئی جگہہ کوئلہ اور سونے کی کانین ہین - کوئی کان نکل آئے تو کروڑون روپیہ کا فائدہ ہوگا وہ آنے کو تیار ہین بشرطیکہ ہر حصہ ریاست مین دورہ کی اجازت اور انتظام کردیا جاوے اور ایک ہزار روپیہ ماہواری علاوہ بھتہ کے اونکو دیا جاوے -

ہزہائنس - اس سے پہلے ایک صاحب مٹی کا تیل نکالنے کے تجربے کے لئے آئے تھے ہزار ہا روپیہ خرچ ہوا - دیہاتون سے طرح طرح کی شکایتین آئین اور آخرکار تجربے مین ناکامیابی ہوئی - آپ لکھیدو کہ بالفعل ہم تجربے کے لئے تیار نہین ہین -

خان صاحب - مسٹر چارلس صاحب بہادر سابق اتالیق نواب ولیعہد حضور سے ملنے اور ریاست کے جنگل مین شکار کھیلنے کیلئے آنا چاہتے ہین - رزیڈنٹ صاحب کے وہ بہت دوست ہین -

ہز ہائینس۔ اونکو بطور ریاستی مہمان مدعو کر دے لیکن ہماری پرائیوٹ پرس پر بار نہ پڑنے پاوے۔

خانصاحب۔ قاضی جی (پرایم منسٹر) بلا منظوری رزیڈنٹ صاحب ایک مرتبہ ایک ہزار سے زیادہ خرچ کی منظوری نہیں دے سکتے۔

ہز ہائینس۔ قاضی جی سے کہدیا کہ یا تو دو تین مہینے کے خرچ میں مہمانداری کی رقم دکھلا دین یا رزیڈنٹ صاحب سے زبانی منظوری لیلین آخر چارلس صاحب رزیڈنٹ صاحب کے بھی تو دوست ہین۔

خانصاحب۔ ندوۃ العلما کے سکریٹری نے چٹھی بھیجی ہے کہ اردو کی ایک گرامر یعنی صرف و نحو بنانی تجویز ہوئی ہے۔ اس کام کے لئے روپیہ کی بہت ضرورت ہے۔ ریاست سے یا حضور کی پرایوٹ پرس سے کچھ مدد ملے۔

ہز ہائینس۔ داخل دفتر کردو۔

خانصاحب۔ جنرل مرکنٹائل کمپنی کی چٹھی معہ ایک فہرست سامان آئی ہے۔ نئی قسم کی فونوگراف وغیرہ بہت سے تفریحی سامان ایک مہینے تک آدہی قیمت پر فروخت ہونگے۔

ہز ہائینس۔ داخل دفتر کردو۔

خانصاحب۔ محسن الملک فنڈ کے سکریٹری لکھتے ہین کہ ون روپی فنڈ مین حضور کی فیاضی کا انتظار ہے کم از کم ایک ہزار روپیہ کی امید ہے۔

ہز ہائینس۔ جب ون روپی فنڈ نام رکہا ہے تو ہزار روپیہ کی امید فضول ہے ایک روپیہ بھیجدو۔

خانصاحب۔ ایجوکیشنل کانفرنس کا نوٹیس چٹھی کے ساتھ آیا ہے۔ لکھتے ہین کہ حضور مسلمانون کے سرتاج ہین۔ پریزیڈنٹی منظور فرماوین۔ اگر کسی وجہ سے رونق افروز جلسہ نہو سکین تو حسب حیثیت چندہ سے امداد فرمادین۔

ہز ہائینس۔ داخل دفتر کردو۔

خانصاحب۔ غلام محمد طالب علم لکھتا ہے کہ وہ انٹرنس مین فیل ہوگیا ہے۔ صنعت و حرفت کی تعلیم کیلئے جاپان جانا چاہتا ہے۔ پچاس روپیہ ماہواری کا وظیفہ مانگتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ بعد واپسی ریاست کو اپنی خدمات سپرد کر دے گا۔

ہز ہائینس۔ داخل دفتر کردو۔

خانصاحب۔ ہز ہائینس مہاراجہ صاحب ہنسا پور لکھتے ہین کہ حسب وعدہ بموقع دربار جشن عشرہ کے دربار سے پہلے یا پیچھے دیدار سے سرفراز فرمادین۔

ہز ہائینس۔ جواب لکھدو کہ انشاء اللہ جلدی وعدہ پورا ہوگا۔

خانصاحب۔ ایک اشتہار لفافہ مین دیا ہے کوئی چٹھی ہمراہ نہین ہے۔

اشتہار انوکھی تماشہ

نکوئی رہا ہے نہ کوئی رہے گا ÷ فقط ایک نام نکوئی رہے گا

دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب اوسمین ایکٹر ہین ∴ کوئی نیکی کوئی بدی کرنے مین کم یا زیادہ ایکٹر ہین دیکھا ہین ہم دیتے ہین سادہارن ناٹک رچنے کا ÷ آوین اسمین شامل ہون جو سچے بینیفکٹر ہین فٹ نوٹ ۔ معقول پسند طالبان حق ۔ ناپائداری دنیا پر غور فرما کر جلدی تشریف لاوین اور سرور دائمی حاصل کرین ۔

المشتہر ۔ پرشارتھی باباارششش پروبکاری بابا ۔ ازمد ہوپوری ۔

ہز ہائینس ۔ مضمون تو بہت پر تاثیر ہے ۔ پیشی مین رکھو ۔

خانصاحب ۔ لیڈی ڈاکٹر مریم خانم نوکری کی درخواست کرتی ہین ۔ اسی سال امتحان مین پاس ہوئی ہین ۔

ہز ہائینس ۔ خاموش ۔ بحر فکر مین غوطہ مار رہے ہین ۔

خانصاحب ۔ دل بہلانیکے لئے ۔ اخبار مین لکھا ہے کہ فرانس کے عجائب خانہ مین ایک مصنوعی مور ہے جو دانہ بھی کھاتا ہے اور بیٹ بھی کرتا ہے ۔ اور زندہ مور کی طرح بولتا اور چلتا ہے ۔

ہز ہائینس ۔ بدستور خاموش ۔

خانصاحب ۔ ہز ہولینس حضرت پوپ انتقال کر گئے اونکے جانشین کی تاج پوشی کے جلسہ مین پچاس ہزار پادری وغیرہ شامل تھے ۔

ایک مشیر ۔ حضرت پوپ کون ہین ۔

خانصاحب ۔ سارے رومن کیتھلک عیسائیون کے گرو ۔

مشیر ۔ ہم تو جانتے تھے کہ پوپ کوئی حقیر شخص ہوگا ۔ حضرات آریہ سماجی چڑانے کیلئے برہمن کو پوپ کہتے ہین ۔

دوسرا مشیر ۔ ہز ہائینس کے دل بہلانیکے لئے خانصاحب (مراد پرایوٹ سکرٹری سے) جنگ شمالی لینڈ کا کیا حال ہے ۔ سُنا ہے ۔ حضرت ملا صاحب فتوحات کرتے ہوئے مصر تک آ گئے ہین ۔

خانصاحب ۔ شمالی لینڈ کو بے شمار فوج بھیجی گئی ہے ۔ اب ملا صاحب کا شکستین کھانے کا زمانہ قریب آ گیا ہے ۔

مشیر ۔ سُنا ہے کہ شہنشاہ روس اور فغفور چین کی جنگ شروع ہو گئی ہے

خانصاحب - شہنشاہ روس اور شہنشاہ جاپان مین جنگ ہو گئی ہے -

مشیر - جاپان کی او ٹھتی جوانی ہے ضرور جیتے گا -

دوسرا مشیر - سہراب کی بہی او ٹھتی جوانی تہی لیکن رستم ہی غالب آیا -

تیسرا مشیر - آجکل پہلوانون کا زمانہ نہین ہے - توپ بندوق کی لڑائی ہے -

چوتھا مشیر - سنا ہے جاپان مین کرپ گن سے زیادہ بہاری توپین ہین - سو کوس کی مار کرتی ہین - اور اب تک برابر جاپان کی فتح ہو رہی ہے -

ہز ہائنیس - بہت دیر خاموشی کے بعد - ہم نماز کے کمرہ مین جاتے ہین سوا سے ضروری کام کے ہمارے پاس کوئی نہ آوے -

حکیم بو علی خان - ایل - ایم - ایس - خدانخواستہ ہز ہائنیس کے دشمنون کی طبیعت تو کچہ علیل نہین ہوئی -

ہز ہائنیس - الحمد للہ طبیعت درست ہے - ایک خاص معاملہ مین غور کرنے اور حق تعالی سے دعا مانگنے جاتا ہون -

خانصاحب - حکیم سے - اس دفعتًا کی تبدیلی کا آپ کچہ سبب بتلا سکتے ہین -

حکیم - مین آج دیر مین آیا ہون آپکے غلام زادہ کا ختنہ تہا پہلے سے کیا کیا باتین ہوئی ہین - اونکے معلوم ہونے پر سبب سوچون گا - رزیڈنٹ صاحب کا تو کوئی خاص حکم نہین آیا ہے -

خانصاحب - میری معرفت تو کوئی حکم نہین آیا ہے -

حکیم - زنانے محل مین تو کوئی تکرار نہین ہوئی -

خانصاحب - اندنون مین تو کوئی تکرار نہین سنی گئی -

حکیم - ہز ہائنیس کے چہرہ پر خون کا جوش تہا - اصلی علاج بیگم صاحب کے اختیار مین ہے -

خانصاحب - نماز کے کمرہ مین بیگم صاحبہ کو جانے کا حکم نہین ہے -

حکیم - کسی عمدہ گانیوالی لونڈی کو کسی بہانہ سے بہیجدو -

خانصاحب - نرگس عمدہ گانے والی تہی - اوسپر کوئی قصور لگا کر بیگم صاحبہ نے پرسون موقوف کر دیا -

حکیم - بس سبب معلوم ہو گیا - اوسکو کسی یکہ کسی طرح بلوانا چاہیے -

خانصاحب - وہ قلعہ سے نکلتے ہی اپنی خالہ کے ہان موضع کریم پورہ مین چلی گئی جو یہان سے تیس کوس ہے -

حکیم - تب تو تا تریاق از عراق آوردہ شود کا معاملہ ہے - اچہا نہی جان طوائف کو بلوا لو اور کہو کہ نماز کے کمرے کے قریب کوئی وحدانیت کی غزل یا صوفیانہ بہجن گاوے -

خانصاحب - ہزہائنس طوائفون سے سخت نفرت کرتے ہین - حکم دیا ہوا ہے کہ کوئی طوائف کسی وقت پر بھی قلعہ مین نہ آدے -

حکیم - حکم غالباً آپکی ترغیب بلکہ ہدایت سے دیا گیا ہوگا - گستاخی معاف آپ ہزہائنس کو بالکل ملا بنادینگے - پچھلی تاریخ پڑھو سارے بہادر اور علو العزم بادشاہون کے ہان ارباب عیش و نشاط کا مجمع جمع رہتا تھا - آجکل عجب زمانہ ہے - کہین تو رئیسون کو اندازہ سے زیادہ عیاش اور کاہل بنایا جاتا ہے اور کہین عابد اور زاہد - کہین افراط ہے کہین تفریط - اعتدال - عنقا صفت ہوگیا ہے -

خانصاحب - طوائفون کی صحبت سے زیادہ بدتہذیبی کیا ہوسکتی ہے -

حکیم - دن رات اونکی صحبت مین رہنا ضرور برا ہے لیکن حضور گاہ گاہ اونکو بلانا اور وحدانیت کی غزل یا صوفیانہ بھجن سننا ہرگز ممنوع نہین ہوسکتا - ایک حکیم کا قول ہے " دنیا غمگین تھی - باغ ویران تھے - زاہد گوشہ نشین آہ - آہ کر رہے تھے - یہان تک کہ عورت مسکرائی اور دنیا کو باغ جنت بنا دیا - ہم اس معاملہ مین ہندون کی عقل کی داد دیتے ہین اونکے راجا اندر کے ہان ہمیشہ اپسرائین گاتی اور ناچتی رہتی ہین

ایک مشیر - حکیم جی یہ وقت حکیمانہ بحث کا نہین ہے - کوئی مجرب علاج بتلائیے -

حکیم - اصلی علاج تو وہی ہے جو ہمنے پہلے بتلایا - دوسرا علاج یہ ہے کہ ایک چھٹانک شراب مین ایک تولہ کیوڑہ - دو تولہ بید مشک دو تولہ عرق گاؤزبان ملاکر پلاؤ دو سے نوش دارو کا اثر ہوگا -

مشیر - استغفر اللہ آپ مسلمان ہوکر شراب پینے کو کہتے ہو جو شرع مین حرام ہے -

حکیم - بیمار کے لئے طبابت کی کتابین شرع سمجھنی چاہئین - اس معاملہ مین بھی ہندون نے عقل کا ثبوت دیا ہے - اونکے ہان کہاوت ہے " دید کو نارائن کا روپ اور اوشدھی کو گنگا جل کے سمان سمجھو " - اور چودہ رتنون مین ایک رتن شراب کو کہتے ہین -

مشیر - شراب عقل کو دور کرتی ہے - اسی لئے پینا ممنوع ہے -

حکیم - بیوقوفون کی عقل کو دور کرتی ہے اور عقلمندون کی عقل کو بڑھاتی ہے اصلی جوہر انسان کا ظاہر کر دیتی ہے - بہادر شراب پیئے تو زیادہ بہادر ہو جاتا ہے عابد شراب پیئے تو عبادت کرتا ہے - حافظ کی طرح دیدار حق کو حاصل کرتا ہے - اور اصل مین شراب انگور کا لطیف جوہر ہے اگر کھانا روا ہے تو اوسکا لطیف جوہر بھی ضرور روا ہونا چاہئے البتہ کثرت سے شراب پینا یا اوسکا عادی ہو جانا برا ہے

مشیر - آپ ہندون کا حوالہ غلط دیتے ہین - وہ شراب کو خانہ خراب کہتے ہین - پنجاب کے ایک پنڈت صاحب نے جو ریفارم کے کام مین دب کر بیمار ہوگئے تھے مرنا قبول کیا لیکن ہرچند ڈاکٹرنے مانس شراب کے استعمال کو کہا برابر انکار کرتے رہے -

حکیم - ہماری رائے مین اونہون نے خودکشی کی - یا تو حد سے زیادہ کام نہ کرنا چاہئے تھا - مجبوراً کرنا پڑے

تو مجبوراً ڈاکٹر کے کہنے کے موافق مانس بہ راہی بطور دوا استعمال کرنا چاہئے تھا۔
مشیر۔ بہلا قاضی حاجی بیگ کو معلوم ہوگا تو وہ کیا کہین گے۔
حکیم۔ ادسکے پیر قاضی خدا بیگ کا حال آپنے سُنا ہوگا۔ دن رات جامع مسجد مین یاد خدا مین مشغول رہتے تھے۔ ایک دن شراب پی۔ لوگون نے کہا کہ پیر جی خدا کے گہر مین شراب پیتے ہو۔ پیر جی نے جواب دیا وہ جگہہ بتا دو جہان خدا کا گذر نہین ہے۔ چنانچہ یہ شعر جہان آباد کے بچے بچے کے زبان پر ہے جو پیر جی نے اوسوقت جذبے مین بہر کر کہا تھا۔ شعر
لوگو شراب پینے دو مسجد مین بیٹھہ کر ۔ یا وہ جگہہ بتاؤ جہان پر خدا نہین"۔
مشیر۔ پیر جی تو ولی اللہ تھے۔
حکیم۔ اور حضور صاحب ظل سبحانہ ہین۔
مشیر۔ اس بحث سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہین کہ آپ میخواری کو پسند کرتے او پہیلانا چاہتے ہین۔
حکیم۔ یہ نتیجہ آپ غلط نکالتے ہین۔ نہ مین میخواری کو پسند کرتا ہون اور نہ پہیلانا چاہتا ہون۔ مین شراب یا کسی اور چیز کو نہ برا سمجھتا ہون نہ اچھا۔ ضرورت کے وقت ہر چیز کے مناسب استعمال کو اچھا اور بلا ضرورت یا نامناسب طور پر استعمال کو برا سمجھتا ہون۔ آپ نے اوسوقت "دروغ گویم بر روی تو" مثل کو صادق کر دکھایا مین کچھہ کہتا ہون اور آپ تعصب مین بہرے ہوئے ہونیکے سبب کچھہ کا کچھہ سمجھتے ہو۔ اسی طرح سے غلط فہمی کے سبب دنیا مین طرح طرح کے جہگڑے بکہیڑے پہیل رہے ہین۔
مشیر۔ آپ نے کسی ٹمپرنس سوسائٹی کے ممبر سے بہی کبہی بحث کی ہے۔
حکیم۔ ٹمپرنس کے معنی اعتدال کے ہین۔ اعتدال کو مین اور نیز سارے عقلمند پسند کرتے ہین۔ اگر ٹمپرنس لفظ لیکر قطعی ممانعت کیجاوے تو ٹمپرنس نام رکہنا ہی فضول ہے اور جو ٹمپرنس سوسائٹی کا ممبر ٹمپرنس کی حد سے کسی جانب تجاوز کرے۔ وہ بحث کرنیکے لایق نہین۔
مشیر۔ ہم ہارے اور آپ جیتے۔ جو دوا مناسب ہو جلدی تیار کرا کر بہیجوا دو۔ آخری وار دوا ہی ہے۔
حکیم۔ انشاء اللہ آدہے گھنٹہ تک دوا پہونچ جاوے گی۔

دوسرا سین

رازداری

ہز ہائینس مجکو ایک خاص معاملہ مین تمہاری مدد کی ضرورت ہے۔
شمشیر علی۔ (ہز ہائنس کا دودہ بہائی) مین پشتینی نمک خوار ہون۔ رانا پرتاپ کی دایہ کی طرح بڑی سے بڑی قربانی کرنے کو تیار ہون۔

ہز ہائینس - ہمکو ایک جگہ ایک ضروری پیغام پہونچانا ہو گا لیکن شرط یہ ہے کہ کسی کو خبر نہو -

شبیر علی - فرشتہ تک کو بھی خبر نہ ہونے دون گا -

ہز ہائینس - قرآن شریف ہاتھ مین لیکر قسم کھاؤ -

شبیر علی - قسم کھاکر ایک لمحہ کی اجازت دیجئے ابھی حاضر ہوتا ہون -

ہز ہائینس - کہان گئے تھے -

شبیر علی - دیوار ہم گوش دارد - کی نصیحت پر عمل کرنے گیا تھا صحن خانہ کا باہر کا دروازہ بند کر آیا ہون تاکہ کوئی ہماری باتین نہ سن سکے اب حضور بلا تامل اپنا منشا ظاہر فرمادین -

ہز ہائینس - تم بھیس بدلکر جسقدر جلدی ممکن ہو راجہ صاحب ہنستاپور کے پاس ہمارا یہ پیغام لیجاؤ کہ وہ ترائی کے جنگل مین ہم سے ملین اون سے ٹھیک تاریخ و وقت مقرر کرا کے جلدی میرے پاس واپس آؤ -

شبیر علی - بہت بہتر - غلام ابھی روانہ ہو جاوے گا اور انشاءاللہ پرسون شام سے پہلے حکم کی تعمیل کر کے واپس آجاون گا -

ہز ہائینس - اچھا یہ پچاس اشرفی کی تھیلی اسوقت قبول کرو جب کامیابی سے واپس آؤ گے معقول انعام دیا جاوے گا -

شبیر علی - اسوقت مین ایک کوڑی بھی نہ لون گا - کامیابی سے واپس آون گا جب دیکھا جاوے گا -

ہز ہائینس - شاید سفر مین روپیہ کی ضرورت پڑے - کام بھاری ہے -

شبیر علی - اتنے چھوٹے سفر اور کام مین روپیہ کی کیا ضرورت پڑے گی - اسمین تو عیاری کے فن کی ضرورت ہے سو وہ حضور کے اقبال سے ہمارا موروثی پیشہ ہے -

ہز ہائینس - اچھا یہ تو بتلاؤ تم کس بھیس اور طریقے سے جاؤ گے رئیسون سے تنہائی مین ملنا آسان کام نہین ہے -

شبیر علی - اسپر مین ابھی غور کر رہا ہون - عرصہ سے اس قسم کا کام چھوٹ گیا ہے تاہم مین امید کرتا ہون کہ جس طرح مصلحت وقت دیکھون گا حضور کا پیغام بحفاظت تمام پہونچا دون گا اور کسی کو کانون کان خبر نہ ہونے دون گا - بشرط زندگی پرسون ضرور واپس آجاون گا -

تیسرا سین

پیر مرشد

چوبدار - قلعہ کے پائین باغ مین ایک فقیر حضور صاحب کو یاد کرتے ہین - مین مرحوم حضور صاحب کی قبر پر سہرا چڑھانے گیا تھا -

خانصاحب ۔ کون فقیر ہین اور کیون بُلاتے ہین ۔
چوبدار ۔ اونکے چہرہ پر بہت جلال ہے ۔ مین تو رعب کے سبب کچھ بات نکرسکا تعمیل خانہ کے داروغہ
جی اون کے پاس بیٹھے ہین وہ ہر جمعرات کو مہراچڑھانے جاتے ہین ۔ اونہون نے نام پوچھا تھا ۔
پیر مرشد کہتے ہین ۔ داروغہ جی نے بہی کہا ہے کہ حضور صاحب کو فوراً اطلاع کردو ۔ فقیر صاحب خدا رسیدہ
معلوم ہوتے ہین ۔
خانصاحب ۔ مرحوم حضور صاحب کی خانقاہ پر ایک فقیر صاحب پیر مرشد نام آے ہوے ہین اور
حضور کو بلاتے ہین ۔ اور جلدی بلاتے ہین ۔
ہز ہائنیس ۔ کہلا بھیجو ہم تھوڑی دیر مین آوینگے ۔
خانصاحب ۔ اسطرح سے حضور کا چلنا مناسب نہین ۔ حکم ہو تو مین پہلے جاکر ملون اور معلوم کرون
کہ کون فقیر ہین اور کیون بلاتے ہین ۔
ہز ہائنیس ۔ جب وہ جلدی بلاتے ہین تو دیر کرنی مناسب نہین ۔ فقیری کے جامہ مین اکثر ولی اللہ
ہوتے ہین ۔ اور جن بزرگ کو مجھکو بلانے کا حوصلہ ہے وہ ضرور کامل ہونگے اور میرے فائدہ کیلیے
مجھکو بلاتے ہونگے ۔ میرے جوانی کے وقت ایک شاہ جی پروپکاری بابا نام جہان آباد مین اتفاق سے انکلے تھے آنکی
برکت سے میری زندگی نہایت پاک و صاف ہوگئی ۔ اسی طرح خدا تعالی نے شاید انکو میری بہتری کیلیے
بھیجا ہو ۔ میرے فوراً چلنے مین کوئی ہرج نہین معلوم ہوتا ۔
خانصاحب ۔ شاید کوئی مصنوعی فقیر ہو تو کسر شان ہونی ممکن ہے ۔
ہز ہائنیس ۔ مصنوعی فقیر ہوگا تو ہم اوسکو سزا دینگے ۔
خانصاحب ۔ لیکن یہ مشہور ہوناکہ ایک مصنوعی فقیر کے کہنے سے حضور اوسکے پاس گئے باعث بدنامی
ہوگا ۔ اور لوگ زود اعتقادی کا الزام لگادینگے ۔
ہز ہائنیس ۔ اچھا کوئی اور تدبیر نکالو ۔ لیکن دیر نہ لگے ۔
خانصاحب ۔ میری راے مین جواب کچھ نہ بھیجا جاوے ۔ حضور باغ کی بارہ دری مین جیسا کہ اکثر
تشریف لیجاتے ہین جلکر رونق افروز ہون ۔ مین اونکو اپنے ہمراہ لاکر حضور کے سامنے پیش کردون ۔
ہز ہائنیس ۔ اس تدبیر کو ہم پسند کرتے ہین ۔
پیر مرشد ۔ بارہ دری مین پہنچکر کہتے ہین ۔ "قدم درویشان رد بلا" ۔ ایسے لہجہ اور روحانی جذبہ کے
ساتھ کہتے ہین کہ سارے حاضرین سروقد ایستادہ ہو جاتے ہین ۔
ہز ہائنیس ۔ یا ولی اللہ جسطرح آپنے کمال کرم و فضل کرکے دیدار مبارک سے سرفراز فرمایا اسی طرح سے
اپنے پاک کلام اور عارفانہ نصیحت سے میرے دلکو منور فرماوین ۔

پیر مرشد۔ آپ لاکھون بندگان خدا پر حکومت کر رہے ہین لیکن دل اور حواس خمسہ پر حکومت کرنی سیکھ جاؤ تو اصلی حکومت کی لذت حاصل ہو۔

ہز ہائینس۔ آپ اوس حکومت کرنے کا طریقہ بیان فرماوین۔

پیر مرشد۔ عام طور پر یہ طریقہ ہے۔ گوش بند و چشم بند و لب بہ بند۔ لیکن اسکے یہ معنی ہرگز نہین ہین کہ بولو نہین۔ سنو نہین اور دیکھو نہین کیونکہ ایسا ہو تو سارے اندہے اور بہرے اور گونگے۔ خدا رسیدہ ہو جانے چاہئین۔ اس راز کو عارفان کامل ہی جانتے ہین اور سچے طالبان کو بتلاتے اور سکھاتے ہین۔

ہز ہائینس۔ آپ مجکو یہ راز براہ لطف و کرم بتلا دین۔

پیر مرشد۔ روحانی علم سینہ بسینہ چلا آرہا ہے۔ آپکو جانے کا شوق ہے تو ہمراہیون کو تھوڑے فاصلہ پر علیحدہ کر دو۔

خانصاحب۔ آقائے نعمت کی بدولت ہمارے کان مین بھی کچھ روحانی نکتہ پڑ جاوے تو ہمیشہ دعا دیتے رہین گے۔

پیر مرشد۔ جب آپکو سچی طلب ہوگی کوئی بزرگ بتلا دینگے۔ بالفعل آپ اس شعر کے مطلب پر اچھی طرح غور کرو۔ شعر

سرمد غم عشق بو الہوس را ندہند ✤ سوز پر پروانہ مگس را ندہند

ہز ہائینس۔ سب ہمراہی دس گز فاصلہ پر چلے جاوین۔

پیر مرشد۔ آہستہ سے کان مین۔ اس طرح راجہ بہنا پورسے ملون گا۔

ہز ہائینس۔ تمنے غضب کیا۔ نقل کو اصل سے بہتر کر دکھلایا۔ ڈاڑہی وغیرہ سب کی صفائی کر دی۔

پیر مرشد۔ ڈاڑہی وغیرہ گہر کی کہیتی ہے تھوڑے دن مین پہر پیدا ہو جاویگی اور جلدی ضرورت ہوئی تو مول خرید لیجاویگی۔

ہز ہائینس۔ اس بھیس مین اور پیدل چلکر تم مشکل سے تین دن مین پہونچوگے اور اسی قدر عرصہ مین واپس آسکوگے۔

پیر مرشد۔ مین نے آپ سے رخصت ہوتے ہی ایک بزرگ کی ہدایت سے تین گہوڑون کی ڈاک بیٹھا دی ہے۔ پرسون ضرور واپس آؤنگا۔

ہز ہائینس۔ بھلا یہ تو بتلاؤ وہ کون بزرگ ہین جنہون نے ایسی عمدہ ہدایت دی ہے۔

پیر مرشد۔ واپسی پر مفصل حالات کہون گا۔

ہز ہائینس۔ یہ تو بتلاتے جاؤ کہ تمہاری آواز اور شکل مین کس طرح سے تبدیلی ہو گئی۔

پیر مرشد۔ یہ بھی واپسی کے وقت ہی بتلاؤنگا۔ اب رخصت

چوتھا سین

پرمہنس

پرمہنس - ہم پنڈت جی سے (مراد پرائیوٹ سکرٹری) نہایت ضروری باتین کرنے آئے ہین -

پہرہ والا - پنڈت جی سامنے کے بنگلہ مین ہین -

پنڈت جی - یہ کون سادہو بنگلے کے طرف آرہا ہے - پہرہ والا سے سو دفعہ کہا کہ دفتر مین کسی سادہو کو نہ آنے دیا کرے -

کلرک - سادہو بڑے چالاک ہوتے ہین کسی نہ کسی یگتی سے آہی جاتے ہین اور یہ مہاتما تو بہت تیجسوی معلوم ہوتے ہین - پہرہ والا کی کیا طاقت ہے کہ انکو روکتا -

پنڈت جی - کھڑے ہوکر - نمونراین - مہاتما جی کہان سے تشریف لائے اور کسطرح آنا ہوا -

پرمہنس - سکھی رہو بچہ - ہم بہت دور سے آئے ہین اور تمہارے راجن کے لئے ایشور کی سندیس لائے ہین -

پنڈت جی - مسکراکر - ہمارے حضور صاحب تو ایشور کو ہی نہین مانتے اونکا سندیس کسطرح سے سنینگے

پرمہنس - بچہ ہم اونکے ایشور کو پرتیکش دکھلا سکتے ہین -

پنڈت جی - پہلے مجکو پرتیکش دکھلا دین تو مین آپکے آنے کی اور پیغام لانے کی رپوٹ حضور صاحب کو کرسکتا ہون -

پرمہنس - اونکے ایشور وہ ہین جنکا خیال احد ڈرا ونکو ہر وقت لگا رہتا ہے اور جنکی اگیا کو پالن کرنا وہ اپنا مکھہ کرتو سمجھتے ہین -

پنڈت جی - توکیا آپ رزیڈنٹ صاحب کا پیغام لائے ہین

پرمہنس - نہین بچہ - ہم اپنے ایشور کا پیغام لائے ہین -

کلرک - مہاتما جی آپ کس فرقے کے سادہو ہین -

پرمہنس - منشون کے اودہار کے لئے مہاتما فرقے بناتے ہین - پرنتو مہاتما خود کسی فرقے مین نہین ہوسکتے - وہ کیول ست مین استتھہ رہتے ہین -

کلرک - آپ ست مین استتھہ ہین تو یہان چلکر کیون آئے

پرمہنس - مہاتماؤن کا دہرم ہے کہ بہرمن کرتے ہوئے منش ماتر کو ست کا اوپدیش کرین -

کلرک - آپکی نظر مین منش ماتر - راجہ رنک - امیر غریب سب یکسان ہونے چاہئین - راجاؤن کو ہی اوپدیش کرنیکی کیا ضرورت ہے -

پرمہنس - آتمک بدھی سے سب ایک ہی ہین - پرنتو دیو ہارک درشٹی مین سب کے پرتھک پرتھک ادھکار ہین - ایک راجہ کو ست اوپدیش ملنے سے اوسکی ساری پرجا پر اثر پڑنا سنبھو ہے اور اس سبب سے تو ہم ایشور کی پریرنا سے آئے ہین -

پنڈت جی - آپکا نام کیا ہے اور گرودوارہ کہان ہے - دیش اشتہی کہان رہتی ہے -

پرمہنس - ہمکو پرمہنس کہتے ہین - گرودوارہ ہمارے ہردے مین ہے - اور سدیو بھرمن کرتے رہتے ہین

پنڈت جی - آپ کیا اوپدیش کرتے ہین -

پرمہنس - سارے جیون کو اپنے شریر کا انگ سمجھنا چاہیئے - جس پرکار ہمارے شریر مین کسی جگہ دکھ ہو تو سارے شریر کو دکھ ہوتا ہے اسی پرکار سب جیون کے دکھ سکھ کو اپنا دکھ سکھ سمجھتے ہوئے اون سے ہردے مین پریتی کرنی اور اونکے گن کرم سبھاؤ کے انوسار برتاؤ کرنا چاہیئے بچون کی طرح سادہ اور بے فکری کی زندگی اختیار کرنی چاہیئے - سچائی کے خاطر سارے سکھون کو آوشک سمے مین تیاگ کرنیکے لیئے تیار رہنا چاہیئے - اس طرح رہن گت اور برتاؤ رکھنے سے سب سے اندر کی شکتی جو نام روپ سے رہت ہے اور جسکے کارج روپ سنسار مین انیک نام اور روپ ہین - پرکٹ ہو جاتی ہے - ساری شاریرک اور مانسک شکتیان اپنا اپنا کام ٹھیک ٹھیک کرنے لگتی ہین جیتے جی جیون موکش اور شریر چھوٹنے پر کیول موکش کا سکھ ملتا ہے -

پنڈت جی - آپکا اوپدیش تو بہت اوتم ہے - آپ کو ان وستر کی کچھ اچھا ہے -

پرمہنس - کچھ ہم تو کیول راجن کو سندیس دینے آئے ہین - سندیس پہونچا کر اولٹے پاؤن چلے جاوینگے

پنڈت جی - کہان جاوینگے -

پرمہنس - جہان ایشور کی پریرنا ہوگی -

پنڈت جی - مہاراجہ صاحب سے کل ملنا ہوگا - آپ ایک دن ٹھہرین - اور جس جس چیز کا آپ حکم دین آپکے لیئے حاضر کیجاوے -

پرمہنس - بچہ اتنا سمے ہم یہان نہین لگا سکتے - ہم چھپنے مین سندیس کہدینگے پرنتو دستا پور بک باتین نہین ہو سکینگی - اچھا اب ہم جاتے ہین -

پنڈت جی - گھبراکر - مہاراج آپ جاوین نہین - مین ابھی حضور صاحب سے ملنیکی کوشش کرتا ہون - کوئی ہے -

چپراسی - حاضر -

پنڈت جی - پاسبان سے پوچھو - حضور صاحب اسوقت کیا کر رہے ہین -

چپراسی - فونوگراف سن رہے ہین -

پنڈت جی - مہاراج مین جا کر عرض کرتا ہون حکم ہوا تو پاسبان ابھی آپکو بلانے آویگا - کرپا کرکے دس منٹ تک ضرور انتظار کیجئے -

ہز ہائینس - پنڈت جی اس وقت کس طرح آئے -

پنڈت جی - حضور صاحب ایک بڑے تیجسوی مہاتما آئے ہین اور کہتے ہین حضور والا صاحب کے لئے ایشوری سندیس لائے ہین -

ہز ہائینس - کچھ روپیہ تو نہین مانگینگے -

پنڈت جی - حضور صاحب - وہ تو بڑے ودوان اور تیاگی ہین جو جن تک بھی سویکار نہین کیا - مین نے اونکا دل ٹٹولنے کو کہا تھا کہ کل صبح حضور صاحب سے ملنے کا موقع ہوگا - اسپر وہ اداس ہوئے اور کہنے لگے ہم اتنا سمے نہین دیسکتے - ابھی مین سندیس کہدینگے - میرے خیال مین تو وہ کوئی بڑے سدہ مہاتما ہین - بالفرض وہ روپیہ کی درخواست بھی کرین گو انکی مجھکو ہرگز امید نہین تو وہ ضرور قبول کرلی چاہئے - راجہ بل نے خوشی اور فخر کے ساتھ باون مہاراج کی اور راجہ ہریشچندر نے دربار کی درخواست قبول کی تھی

ہز ہائینس - راجہ بل اور باون مہاراج اور ہریشچندر اور دربار شاستری کا زمانہ اب گذر گیا - اونکو جاری طرح کالج فنڈ - ہسپتال فنڈ - یادگاری فنڈ - فیمن فنڈ - وار فنڈ - شادی فنڈ - غمی فنڈ - چندہ مہمانداری کے اخراجات اور بے شمار گپت دان دینے پڑتے تو باون مہاراج اور دربار شاستری کے سامنے فیاضی ظاہر کرنے کے لائق مشکل سے رہتے -

پنڈت جی - خیرات کے طریقے ہمیشہ بدلتے رہتے ہین - پرانے طریقے جاری رہتے تو شاید نئے طریقون خیرات کا ظہور ہی نہوتا بہرحال پر مجلنس اگر روپیہ کا سوال کرینگے تو کوئی کام بھی ضرور بتلاوینگے - آپ اوس کام کو غیر ضروری کہکر ناپسند کردین -

ہز ہائینس - سادہون کی عقل اور قوت بیانیہ بہت تیز ہوتی ہے وہ زبان کی صفائی سے لاجواب اور قائل کردیتے ہین -

پنڈت جی - میرے خیال مین پر مجلنس روپیہ کا سوال ہرگز نہین کرینگے - اگر سوال کرینگا تو مین بھی تو موجود ہون - فوراً کہدونگا کہ دیوان جی سے ملو - دیوان جی ایسے عقلمند ہین کہ باتون ہی باتون مین خوش کرکے ٹالدینگے -

ہز ہائینس - اچھا تو جلدی بلالو - ایسا نہو چلے جاوین -

پاسبان - مہاتما جی چلئے -

پر مجلنس - راجن ہم ایشوری سندیس لائے ہین - پرنتو پنڈت جی سے معلوم ہوا کہ تم ایشور کو دشمن

مانتے۔ اس کارن کہو توپہلے ایشور کا سروپ بتلادین۔

ہزہائنس۔ ہان بتلاوین۔ آپکی بڑی کرپا ہوگی۔

پرمہنس۔ راجن جتنے ورش اور اورش پدراتہہین اپنے اپنے گن کرم سُبھاؤ سے جانے ومانے جاتے ہین۔ استہول شریر کو تو آپ مانتے ہی ہونگے کیونکہ پرتیکش دکہلائی دیتا ہے من کو بھی ماننا پڑیگا کیونکہ سنکلپ وِکلپ برابر اوٹھتے رہتے ہین۔ بدہی کو بھی ماننا پڑیگا کیونکہ بھلائی برائی کا دِچار برابر ہوتا رہتا ہے جیوآتما کو بھی ماننا پڑیگا کیونکہ اوسی کے آدہین ساری شکتیان کام کرتی ہین۔ بال بکھہ آتی آدی ٹہیک نیم انوسار چڑہتے رہتے ہین اسی پرکار سب جیون کو اونکے گن کرم انوسار جو ہین اورانہین سکہہ دکہہ دینے والی شکتی کو بھی ماننا پڑے گا اور اونکو ہم ایشور کہتے ہین۔ ایشور اپنے بہگتون کو جس پرکار وہ اُسکا دہیان کرتے ہین اوسی طرح اپنا چمتکار دکہلاتا ہے۔

ہزہائنس۔ مہاراج ایشور کے ماننے والے اور بہگت بے شمار آدمی اپنے تئین کہتے ہین پرنتو کوئی نہین کہتا کہ اُسکو ایشور کے درشن ہوئے۔

پرمہنس۔ راجن اون سب کو کیول زبان سے ماننے والے اور دکہلاوے کی بہگتی کرنیوالے سمجہو ایشور کو ست سروپ اور انترجامی کہتے ہین جب اونکا بہگت سچے دل سے بہر دسے ہین اونکے درشن کے لئے بیاکل ہوتا ہے اوس سمے وہ اپنا چمتکار اوسکو دکہلاتے ہین۔

ہزہائنس۔ اپنے ماننے والے بہگتون کا ایشور چمتکار دکہلادیتے ہونگے پرنتو نہ ماننے والے کو کسطرح نشچے ہوسکتی ہے۔

پرمہنس۔ سچے ناستک کو کیتی دوارے نشچے ہوتی ہے۔ یہ جگت پرمانون سے بنا ہے۔ اننیک سوکشم پرمانو ہر استہان مین ہر سمے اوڑتے رہتے ہین۔ پرنتو درشٹی مین نہین آتے۔ یدی کسی اندہیرے استہان مین سورج کی کرن پڑے تو وہان وہ سوکشم پرمانو دکہلائی دینے لگتے ہین۔ اسی طرح سے ایشور سروپ دیا یک ہین پرنتو اونکا پرکاش کیول نشچون اُنکے شدہ انتہ کرن روپی کوٹہے مین ہی دکہلائی دیتا ہے۔

ہزہائنس۔ مجہکو ایشور پر وشواس ہوا۔ آپ کرپا کرکے اُنکا سندیس کہین۔

پرمہنس۔ سب کے سامنے ہم وہ سندیس نہین کہہ سکتے۔ ساتھیون کو تہوڑی دور ہٹادو۔

ہزہائنس۔ آپ سب لوگ تہوڑی دیر کے لئے علحدہ ہوجاوین۔

پرمہنس۔ راجن۔ تمکو اورجہان آباد کے نواب کو شیگہر ہی گیان جگتشور پراپت ہوکر ایشور کا انوبہو ہوگا۔ تم دونون نے بہت بڑے بڑے کام کرنے ہین اور انت مین موکش پد حاصل کرنا ہے تم جلدی نواب سے ملو۔ وہ تم سے ملنے کو بیچین ہورہا ہے۔

ہزہائینس - مین بھی نواب سے ملنا چاہتا ہون - ہفتہ ہوا انکو خط بھی بھیجا ہے -

پرمہنس - خطون کا انتظار نکرو - جلدی چلنے کا جتن کرو -

ہزہائینس - مین اون کے پاس فوراً جا سکتا ہون صرف ریزیڈنٹ صاحب سے اجازت مانگنی پڑیگی -

پرمہنس - نواب ترائی کے جنگل مین شکار کھیلنے جاویگا اور پرسون اتوار کے دن پرانی مسجد والی شکارگاہ مین ہوگا - تم کل روانہ ہوکر پرسون چار بجے تک وہان پہونچ جاؤ - وہان دیکھنا کہ ٹٹ ناگر مہاراج کیا کارستانی کرتے ہین -

ہزہائینس - وہ جگہہ میری سرحد سے تین میل پرے ہے - بلا اجازت وہان نہین جا سکتا -

پرمہنس - ڈیرہ اپنی سرحد پر رکھنا تین بجے اپنے گھوڑے پر سوار ہوکر وہان چلے جانا - انتر کش لوگ کے کئی مہاتما تمہارے وہان پہونچنے کا انتظام کر رہے ہین -

ہزہائینس - بہت اچھا مین ضرور وقت مقررہ پر وہان پہونچون گا -

پرمہنس - اس گفتگو کا کسی سے ذکر نہ کرنا - ہم رخصت ہوتے ہین - ایشور تمہاری مرادین جلدی پوری کرے -

پانچوان سین

پیر مرشد کی ملاقات بازدید

چوبدار - حضور صاحب پیر مرشد تشریف لائے ہین -

ہزہائینس - نماز کے کمرہ مین ٹھہراؤ - مین ابھی حاضر ہوتا ہون -

پیر مرشد - ہنساپور کے مہاراجہ صاحب ۳ - اور ۴ بجے شام کے درمیان پرانی مسجد والی شکارگاہ مین آوین گے -

ہزہائینس - بڑی خوشی کی بات ہے - آپکا انعام حاضر ہے - اب تو لیلو -

پیر مرشد - مجکو اب انعام کی خواہش نرہی - روحانی دولت حاصل ہوگئی ہے -

ہزہائینس - خدا کے واسطے مفصل حال تبلاؤ -

پیر مرشد - لڑکپن سے مین کئی بزرگ مہاتماؤن کے اثر مین رہا ہون وہ بزرگوار خواب کے ذریعے اکثر ہدایات کرتے تھے -

ہزہائینس - پہلے تمنے کبھی ذکر نہین کیا - اچھا یہ تو بتاؤ کہ وہ بزرگوار ہندو ہین یا مسلمان -

پیر مرشد - مین اُن بزرگون کا حال ہمیشہ ہر ایک سے پوشیدہ رکھتا ہون - چونکہ اب آپ اپنے دلی راز مجھسے کہتے ہین سو مین بھی اپنے راز آپکو بتلا دیتے - وہ بزرگ ہندو مسلمان فرقی سے مبرا ہین -

اونکو تمام بنی نوع انسان ایک جیسے ہین اور سب کا فائدہ مد نظر ہے۔

ہز ہائینس ۔ اون بزرگون سے آپکو کیا مدد ملی۔

پیر مرشد ۔ جب مین آپ سے رخصت ہوا تو بہت سوچتا رہا کہ کس طرح سے راجہ صاحب ہنساپور سے ملون ۔ کوئی تدبیر سمجھ مین نہ آئی ۔ تب اون بزرگون کا دہیان کیا ۔ انہون نے ہدایت کی کہ ہنساپور تک گھوڑون کی ڈاک کا انتظام کرکے اور ہال ہو نڈا کر مین پلنگ پر لیٹ رہون ۔ جب مین پلنگ پر لیٹا تو ایسا معلوم ہوتا تہا کہ گویا میرا مغز بیٹہا جاتا ہے ۔ نہایت بے تابی اور بے چینی مین غش آگیا ۔ جب پہر ہوش آیا تو مین نے اپنے تئین ایک نیا شخص پایا مجھکو روشن ضمیری حاصل ہوکر اپنے کئی پچھلے جنمون کا حال معلوم ہوگیا دماغ مین ایسے ایسے خیالات گھومنے لگے ۔ جنکا وہم وگمان بھی نہ تہا زیادہ تعجب یہ ہوا کہ میرے سر کی بناوٹ اور گلے کی آواز مین بھی تبدیلی ہوگئی ۔

ہز ہائینس ۔ قطع کلام کرکے مین پوچھتا ہون کہ آپ پچھلے جنم مین کسکے ہان پیدا ہوئے تھے اور کیا کام کرتے تہے ۔ اور میرا پچھلا جنم کسکے ہان تہا ۔

پیر مرشد ۔ اس سوال کا جواب اسوقت مین نہین دے سکتا ۔ صرف اتنا کہہ سکتا ہون کہ آپ اور راجہ صاحب ہنساپور پچھلے جنم مین بہائی بہائی تہے ۔ ایک ہفتہ کے اندر آپکی زندگی مین بڑی بہاری تبدیلی ہوگی ۔ اوسکے کچھ عرصہ بعد آپکو اپنی پچھلی زندگی کے سارے حالات معلوم ہوجاوینگے لیکن آپ اونکو کسی سے کہنا پسند نہ کرینگے ۔

ہز ہائینس ۔ آپکو کشف حاصل ہوا ہے تو کچھ عجائبات تو دکھلاؤ ۔

پیر مرشد ۔ سب سے بڑی عجائب چیز دنیا ہے ۔ ایک ہی وقت مین یہان کہین روشنی ہے کہین اندھیرا کہین صبح ہورہا ہے کہین شام کہین گرمی پڑرہی ہے کہین سردی کہین بارش ہورہی ہے کہین اوس ۔ ہزارون آدمی مررہے ہین اور ہزارون پیدا ہورہے ہین کہین شادی ہورہی ہے کہین غمی ۔ اس سے زیادہ عجائب چیز کیا ہوسکتی ہے ۔ ہر شخص دنیا مین اورون کو مرتے دیکھتا ہے لیکن اپنے مرنے کا خیال نکرتے ہوئے ہزارون جھگڑون ٹنٹون مین پھنسا رہتا ہے ۔ انسان کو بے شمار طاقتین ملی ہوئی ہین جنکے جاننے اور ٹھیک برتاؤ کرنے سے انسان فرشتہ ہوسکتا ہے لیکن وہ چندروزہ باتون مین پھنسا ہوا اون سے بے خبر ہے ۔ ہر شخص دیکھتا ہے کہ نیکی کرنے سے آرام اور بدی کرنے سے تکلیف ہوتی ہے ۔ لیکن بدی کرتے ہوئے آرام کی خواہش کرتا ہے ہر شخص خواب مین ایسی ہی دنیا بنالیتا ہے لیکن جاگنے پر اپنے تئین نا چیز بندہ جاننے اور سمجھنے لگتا ہے ۔ اس سے زیادہ کیا تعجب کی بات ہوسکتی ہے مین نے ایسے جاہل آدمیون سے علٰحدہ ہونے کا مصمم ارادہ کرلیا ہے ۔

ہز ہائینس۔ تو کیا تم اپنے جورو بچون کو چھوڑ دوگے اور بوڑھے باپ کی جدائی گوارا کروگے۔
پیر مرشد۔ ساری دنیا کو مین اپنا کنبہ اب سمجھتا ہون۔ نہ کسی مین مجھکو اب محبت ہے نہ نفرت۔ ہر ایک کے گن کرم سبھاو کے موافق برتاؤ کرنا اپنا فرض سمجھتا ہون۔
ہز ہائینس۔ تو گویا اب تم تارک الدنیا ہو جاوگے۔
پیر مرشد۔ تارک الدنیا دل سے تو ضرور ہو گیا ہون لیکن آیندہ اون آدمیون کے ساتھہ رہونگا جنکے خیالات وافعال میرے جیسے ہین۔
ہز ہائینس۔ مین آپکے لئے جیسا مکان کہو بنوا دون اور جیسا سامان کہو مہیا کر دون۔ آپ میرے ساتھہ رہین۔
پیر مرشد۔ یہ آپکی مہربانی ہے۔ مجھکو بڑا سفر سامنے دکھلائی دے رہا ہے۔
ہز ہائینس۔ آپ نے جانے کا مصمم ارادہ کر لیا ہے تو کچھ نصیحت تو کرتے جاؤ۔
پیر مرشد۔ آپ کو عنقریب ایک دوسرے ذریعہ سے ہدایت ملے گی اور دلی مراد حاصل ہوگی۔
ہز ہائینس۔ کچھ تو آپ بھی اپنے زبان مبارک سے فرما دین۔
پیر مرشد۔ اس رباعی پر غور کرو۔ رباعی۔

این عالم اسباب بہ بینی آنرا ✣ نقشے ست کہ بر آب بہ بینی آنرا
دنیا خوابست و زندگانی وہ وے ✣ خوابیست کہ در خواب بہ بینی آنرا

ہز ہائینس۔ اس خواب سے رہائی کی بھی تو کوئی تدبیر بتلا دو۔
پیر مرشد۔ رہائی کی تدبیر تو دوسرے بزرگ بتلا دینگے۔ مین ایسی تدبیر بتلا سکتا ہون کہ آپ عمدہ سے عمدہ قسم کا خواب دیکھہ سکو۔ آپ ہر وقت نیکی پہیلانے مین کوشش کرو اور اس کوشش مین ایسے محو ہو جاؤ کہ اپنے سکھہ دکھہ بلکہ وجود تک کا بھی خیال نہ رہے۔
ہز ہائینس۔ جس طرح تمہاری حالت دفعتاً بدل گئی اسی طرح سے میری حالت بدلنے کے لئے اپنے بزرگ مہاتماون سے دعا مانگ دو۔
پیر مرشد۔ شاید آپکی حالت میری حالت سے زیادہ عمدہ ہو جاویگی لیکن کل اٹھو اٹھو دھو دایاو نہتہا۔ آپ جلد بہانہ کرین۔ وہ بزرگ مہاتما جسقدر مجھپر توجہ دیتے ہین اوس سے زیادہ آپ پر توجہ دے رہے ہین۔ آپ کا کام پورا ہونے کے لئے ہی میری قوت حافظہ وغیرہ دفعتاً جگا دین۔
ہز ہائینس۔ اگر ایسا ہے تو مجھکو اونکی توجہ کا حال کیون نہین معلوم ہوتا۔
پیر مرشد۔ جب آپ قدرے زیادہ ترقی کروگے تب اونکی توجہ کا حال معلوم ہونے لگیگا۔ مجھکو بھی پہلے ان مہاتماؤن کی مہربانی کی کچھ خبر نہ ہوئی اور صاف صاف حالات تو صرف پچھلی ہی دنون کی ہے۔

سے معلوم ہوتے ہین -

ہز ہائینس - مجھکو آپکی باتون سے بہت تسکین ہوتی ہے - خدا کے واسطے کچھ عرصہ تک - کم سے کم جبتک راجہ صاحب ہسنا پور سے ملاقات ہو آپ میرے پاس رہین - کیونکہ گومین آپکو خدا نہین سمجھ سکتا لیکن خدا سے کم بھی نہین سمجھتا ہون - بقول شخصے - مردان خدا خدا نباشند + لیکن ز خدا جدا نباشند

پیر مرشد - خدا ہر وقت ساتھ ہے اوس سے باتین کرنی سیکھو تاکہ اوسکی باتون سے تسکین دوام حاصل ہو

ہز ہائینس - خدا کا تصور کس طرح سے کرون -

پیر مرشد - خواہی خیال دوست گنی گر معاینہ + معبود تو خیال تو باشد ہر آئینہ - اول دردل من است و دل من بدست او + چون آئینہ بدست من و من در آئینہ - جب ایک مرتبہ تصور جم جاویگا - توجب جاہین آپ بلا تکلف باتین کر لیا کرین - بقول شخصے -

دل کے آئینہ مین ہے تصویر یار + جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی -

اب زیادہ گفتگو کی گنجایش نہین ہے رخصت ہوتا ہون -

ہز ہائینس - کھڑے ہوئے - پھر کب ملوگے -

پیر مرشد - چلتے ہوئے - جب خدا ملادیگا -

چودہوان ایکٹ

جہان آباد کے حالات

پہلا سین

خان بہادر اور راؤ بہادر کی گفتگو

خان بہادر - راؤ صاحب غضب ہوگیا ساری کارگذاری پر پانی پھرتا معلوم ہوتا ہے -

راؤ بہادر - خیر تو ہے مفصل حالات بیان فرمائیے - میرا ماتہا تو اوسی وقت ٹھنکا تھا - جب آدھی رات کو بے وقت ٹیلیفون کھڑکا -

خان بہادر - آپ کو معلوم ہے نواب صاحب ایک ہفتہ سے ظاہرا کچھ ملول و متفکر رہتے تھے لیکن معلوم ہوا کہ دل مین کوئی بہت بڑی کارروائی سوچ رہے تھے کوئی جاسوس فقیرانہ لباس مین جہان آباد و ہسنا پور مین اور نہ معلوم کہان کہان بطور قاصد پھر تا رہا ہے اور غضب یہ ہے کہ اوس نے تنہائی مین ہر دو رئیسون سے - سارے اہلکارون کی آنکھون مین دہول ڈالکر باتین کین - شکار پارٹی آدہا گھنٹہ ہوا واپس آئی ہے - اوسکی رپورٹ ہے کہ نواب اور راجہ باہم ملے اور کچھ سرگوشی کر کے دو دو گھنٹے گم ہوگئے -

راؤ بہادر - گم ہونے کا کوئی سبب خیال مین آسکتا ہے -

خان بہادر۔ کوئی سبب معلوم نہین ہوتا۔ نواب بہت سادہ اور نیک مزاج اور خدا پرست معلوم ہوتے تہے۔ اونکے کوٹ مین ایک کاغذ نکلا ہے اوسمین جج کا جانا لکہا ہے لیکن قابل شبہہ یہ بات ہے کہ راجہ جج کو کس طرح ساتھہ جا سکتے ہین اور روپوش ہو کر کیون گئے۔ کچہ دال مین کالا ضرور ہے

راؤ بہادر۔ ہماری راے مین خیر اسی مین ہے کہ رزیڈنٹ صاحب کو اسی وقت بذریعہ ٹیلیفون سارے حال کی اطلاع دیدو اور جو کچہ وہ حکم دین اوسکی تعمیل کرو۔

خان بہادر۔ فقیر قاصد کی بابت کیا کہین۔ ہماری راے مین قاصد کا کچہ ذکر کرین اور اوسکا چپکے سے خاتمہ کر دین۔ پہر ہماری کوئی خاص جوابدہی نہین رہے گی۔

راؤ بہادر۔ رزیڈنٹ صاحب کو کسی دوسرے ذریعہ سے قاصد کا حال معلوم ہوا تو ہماری طرف سے بدگمانی پیدا ہو جاوے گی۔

خان بہادر۔ اسی لئے میری تجویز ہے کہ قاصد کا فیصلہ کر دیا جائے۔ پلیگ مین سیکڑون ہزارون آدمی مر رہے ہین۔ ایک وہ بہی مر جاوے گا تو دنیا مین کچہ کمی نہین آجاوے گی۔

راؤ بہادر۔ خون چہپا نہین رہتا۔

خان بہادر۔ یہ کہنے ہی کی بات ہے۔ ہمارے بہت سے ایسے واقف کار ہین جنہون نے گاجر مولی کی طرح سینکڑون سر کاٹ دئے اور کانون کان آج تک کسی کو خبر نہ ہوئی۔

راؤ بہادر۔ قاصد بنگر فقیرانہ بہلس مین کون گیا تہا۔

خان بہادر۔ ابہی تک اسکا کچہ پتہ نہین لیکن انشاءاللہ عنقریب پتہ لگا لیا جاوے گا۔

راؤ بہادر۔ آپ اسوقت گہبرائے ہوئے ہین جب اوسکا پتہ تک معلوم نہین تو فیصلہ کس طرح سے ہو سکتا ہے۔

خان بہادر۔ ایک خاص راے آپسے اور لینی ہے۔ رزیڈنٹ صاحب کی میم صاحبہ سے ہماری عمدہ واقفیت ہے۔ آپ کہو تو اس نازک موقع پر اون سے کچہ مدد لین۔

راؤ بہادر۔ آپکی اور میم صاحبہ کی کس طرح سے واقفیت ہوئی۔

خان بہادر۔ بڑی دل لگی کے ساتہہ واقفیت ہوئی۔ ایک دن ہم صاحب سے ملنے گئے وہ موجود نہین تہے۔ میم صاحبہ برانڈہ مین بہرہ سے گدہے گدہی پر جہگڑا کر رہین تہین۔ ایک دوسرے کی بات نہین سمجہتے تہے ہمنے دونون کو سمجہا دیا۔ اوسوقت سے ہم جب موقع ملتا ہے۔ میم صاحبہ کو سلام عرض کر دیتے ہین۔ اور وہ بڑی مہربانی سے جواب دیتی ہین۔

راؤ بہادر۔ گدہے گدہی کا کیا معاملہ تہا مفصل بتلاؤ۔

خان بہادر۔ میم صاحبہ نے بہرہ کو حکم دیا کہ ایک گدہا لا دو۔ وہ لے آیا لیکن حقیقت مین گدہی

مطلوب تھی۔ میم صاحبہ کو مین نے یہ کہتے سنا۔ ول بہرہ یہ صاحب گدہا بنے ہم میم صاحب گدہا مانگتا ہے
بہرہ گدہے کی طرح بے وقوف بن رہا تھا۔ ہم سمجھ گئے کہ میم صاحب گدہی منگانا چاہتی تھین۔ چنانچہ
ہمنے بہرہ کو سمجھادیا کہ گدہی لائے تو میم صاحبہ بہت خوش ہوئین اور ہمارا شکریہ ادا کیا۔ اسطرح سے
ہماری میم صاحبہ سے رسائی ہوگئی ہے۔

راو بہادر۔ آپ اسموقع پر میم صاحبہ سے کچھہ ذکر نکرین ورنہ آپ پر شبہہ ہوجاوے گا اور گدہے گدہی
کا یہ قصہ بہی کسی سے نہ کہین۔

ٹیلیفون کا کھٹکا۔

خان بہادر۔ کون صاحب ہین۔

جواب۔ زنانی ڈیوڑہی کا داروغہ۔

خان بہادر۔ کیا کہتے ہو۔

جواب۔ آدہا گھنٹہ ہوا محل مین افواہ اوڑی ہے کہ نواب صاحب گم ہوگئے۔ کوئی کہتا ہے حج کو گئے
ہین۔ کوئی کہتا ہے قید ہوگئے۔ کوئی کہتا ہے شیر کا شکار ہوگئے۔ محل مین کہرام مچ رہا ہے۔ بڑی بیگم نے سارے
کپڑے پہاڑ ڈالے ہین اور قسم کھائی ہے کہ جب تک حضور صاحب کا پتہ نہ لگے گا یا بیگم صاحبہ حج کو روانہ
نہ ہونگی تب تک کھانا پینا حرام سمجھین گین۔ ایک لونڈی کو حسن خان جنی کے شاگرد کے پاس دوڑایا تھا
وہ جواب لائی ہے کہ حضور صاحب حج کو نہین گئے ہین۔ بیگم صاحبہ اسی وقت آپکو بلاتی ہین۔

خان بہادر۔ دل مین غضب ہوگیا بیگم صاحبہ کو بہی اس حال کی خبر ہوگئی۔ داروغہ سے۔ آپ بیگم صاحبہ
کی تسلی کر دو کہ گھبرانیکی کوئی بات نہین ہے۔ انشاءاللہ علی الصباح حاضر ہونگا۔

ٹیلیفون پہر کھٹکا۔

خان بہادر۔ کون صاحب ہین۔

جواب۔ رزیڈنٹ۔

خان بہادر۔ دل مین خدا خیر کرے۔ رزیڈنٹ صاحب کو کس طرح خبر ہوگئی۔ ٹیلیفون مین کیا حکم ہے۔

جواب۔ خزانہ کی کنجیان لیکر فوراً بنگلہ پر حاضر ہو

دوسرا سین

انتظام حفاظت جان ومال

رزیڈنٹ۔ کمان افسر امپیریل سروس کو ذریعے۔ اپنے نائب کو معہ تہوڑی فوج ہنسناپور بہیجدو۔ اور
خود باقی فوج لیکر جہان آباد کے مختلف بازارون مین گشت کرو۔ اگرچہ نواب اور راجہ کا جلدی پتہ

لگ جاوے گا اور ظاہرا کسی طرح کی شرارت نہین معلوم ہوتی ہے۔ تاہم مفسد اور فتنہ پرواز لوگ ایسے موقع پر ہنگامہ برپا کرنے کی کوشش کیا کرتے ہین اسلئے بہ نظر حفاظت جان و مال رعایاے جہان آباد و ہنسا پور آپکا جہان آباد مین اور نائب کا ہنسا پور مین گشت کرنا قرین مصلحت ہے۔ آپ ساری فوج کی خاطرداری اور حوصلہ افزائی کرتے ہوے ہر سپاہی کے ذہن نشین کردین کہ یہ موقع اونکی آزمائش اور ترقی ملنے کا حاصل ہوا ہے۔ وہ خوشدلی اور استقلال سے مثل زرگے کیسے بہادر لنگا اور پوربی کے سپاہی کے تعمیل حکم اور فرض ادا کرنے کا ثبوت دین۔

مشن لیڈی ڈاکٹر سے۔ آپ قلعہ مین اور رئیسون کے گھر جاکر مستورات کے خیالات معلوم کرین اور جہان ضرورت ہو مناسب طریقے سے دلاسا دین۔

کوتوال سے۔ آپ دو دو سپاہی بلا وردی کے ہر ایک مسجد۔ مندر اور گذرگاہ عام پر تعینات کردین۔ کوئی خاص واقعہ ہو تو اون مین سے ایک ہمکو فوراً رپورٹ کرے۔ مشتبہ آدمیون کو آپ محلکے لیکین یا مناسب سمجھین تو تا حکم ثانی نظربند رکھین۔ کچھ گھوڑچڑھے سپاہی چارون طرف دس دس بارہ بارہ کوس تک کے فاصلہ پر بھیجدین تاکہ دونون رئیسون کا کچھ پتہ لگے۔

نائب کوتوال سے۔ آپ سارے شہر کا چکر لگا دین۔ کوئی اشتعال انگیز تحریر کہین چسپان ہو تو اوسکو مع کاتب کے اگر معلوم ہو سکے ہمارے بنگلہ پر حاضر کرین۔

خفیہ پولیس افسر سے۔ آپ ہر ایک رئیس کے گھر پر کافی نگرانی کرین۔ ذی اثر اشخاص سے بات چیت کرکے ہمسے زبانی رپورٹ کرین۔

خان بہادر سے۔ ولیعہد بہادر کو ارجنٹ تار بھیجکر بلالو۔ نواب کی تحریر ہمکو دیدو اور اوسکی خبر کسی کو نہونے دو۔ بیگم صاحبہ اور دیگر ذی اثر رشتہ داران نواب سے ملکر دلجوئی کے ساتھ تسلی کردو کہ نواب صاحب کا جلدی پتہ لگ جاوے گا۔

خانصاحب۔ پرائیوٹ سکریٹری سے۔ جہان تک ممکن ہو پیر مرشد نام فقیر کا پتہ لگاو۔

راو بہادر سکریٹری کونسل سے۔ چند منٹ آہستہ باتین کرکے۔ شام کو کونسل کا خاص جلسہ منعقد کرو۔ اوسمین ذی اثر روساء شہر کو بھی بلاؤ ہم بھی آوینگے۔

تیسرا سین

افواہین

(۲) جامع مسجد کے نمازیون کی چہ میگوئیان

"رات بھر شہر مین غل مچا رہا۔ سُنا ہے نواب صاحب گم ہو گئے۔"

"گم کہان ہو گئے اور گم ہوتے مین اونکو کیا فائدہ تہا۔ ہم تو اوسی دن سمجہہ گئے تہے کہ نواب صاحب اور ریاست کی خیر نہین۔ جسدن مجاج ریلوے کیلئے عام چندہ ہوا تہا اور دربار جانے سے انکار کرنے پر زبردستی جانا پڑا تہا"۔

"ہینگ بیچنے والے کابلی کہتے ہین امیر صاحب درہ تک آگئے ہین رئیسون سے خفیہ نامہ و پیغام ہو رہے ہین۔ نواب صاحب وہان گئے ہونگے"۔

"ہمنے سنا ہے شہنشاہ روس سرحد تک آگئے ہین۔ ریل اور نہر بہی ساتہہ لائے ہین اونکے دادا نے مرتے وقت وصیت کی ہتی کہ ہندوستان جنت نشان مین ضرور تسلط ہو"۔

"اونکے لئے ہندوستان پر تسلط کرنا کون مشکل بات ہے۔ فرنگی تو بنیے ہین روپیہ کمانا خوب جانتے ہین۔ سکہہ اور پٹہان الگ ہو جاوین تو یہ روس سے ایک پتہر ابہی نہ بدل سکین"۔

"تمنے گورون کی فوج اور توپخانہ نہین دیکہا ہے ایک ایک گورہ ایسا گران ڈیل جوان ہے کہ روس کی فوج کو کچا کہا جاوے اور کمپنی بہادر کا توپخانہ ایسا ہے کہ ایک بم کے گولے سے روس کی فوج کو ساتوین آسمان پر پہونچا دے اور جنگی جہاز ایسے ہین کہ ایک تارپیڈو سے روس کی فوج کو سمندر کی تہ پر تحت الثرا کی سیر کرا دین۔ انگریزی افسر ایسے عقلمند ہین کہ اونکی تعلیم و تربیت سے ہی سکہہ پٹہان بہی بہادر ہے ہین اور انکے راج مین حفاظت جان و مال ایسی ہے کہ خدا انکو ہمیشہ سلامت رکہے"۔

"अहिं सा परमो धर्मो"

ہمارے شاستروں مین کہا ہے "اہنسا پرمو دہرما" جو راج مہاراج اور سیٹہہ ساہوکار جیون کی رکشا کرتے ہین وہ سدا لوچر نجیو رہتے ہین۔ دیکہو راجہ اشوک کتنا بڑا راجہ ہوا ہے۔ اوس نے پشون کے لئے اوشد اللہ ارتہات ہسپتال بنائے تہے" "پنڈت جی کو ذرا بوچڑ خانون کی سیر کرا لاؤ جب آنکہین کہلین گی"۔

نواب صاحب سچے دیندار اور خدا پرست تہے۔ حج کو گئے ہین اور ایسا ہی اونہون نے اپنے خط مین لکہا ہے"۔

حج کو گئے ہین تو سر و پا برہنہ اور روپوش ہو کر کیون گئے"۔

جنون کا بادشاہ اپنے تخت پر بٹہا کرلے گیا ہو گا۔ اوس تخت پر عریانی لباس سے ہی بیٹھ سکتے ہین۔

(۲) سمندر کی باتین

"رات کو بڑی ہل چل مچی رہی۔ کہین ڈاکہ پڑا ہے"

"ڈاکہ نہین۔ نواب صاحب گم ہو گئے ہین"۔

"رام رام۔ نواب تو بڑے یوگ پرش تھے۔ یدی وہ مسلمان تھے تتھاپی ہمارے مندر کی سہائتا کرتے رہتے تھے"۔

"کہتے ہین حج ارتہات کعبہ کے مندر کی یاترا کو گئے ہین اور ہلنسا پور کے راجہ بہی اونکے ساتھہ ہین"
"گرونانک شاہ کے پیچھے یہ راجہ دوسرے ہندو ہین جو کعبہ کو گئے ہین یدی وہان کے کپتیشر مہادیو کے اوپر گنگا جل چڑہا سکین گے تو ست یگ آجاوے گا"۔

"بیگم صاحبہ کا کیا حال ہوگا۔ وہ تو شاکہشات دیوی اور پتی برتا استری ہین"
"اونہون نے قسم کہائی ہے کہ جب تک نواب صاحب کے درشن نہ کرلین گی۔ ان جل گرہن نہ کرینگی"۔

"پتی برتا استریون کا یہی دہرم ہے۔ یدی اس پرتگیا مین اون کے پران چہوٹ گئے تو اونکے پرتاپ سے اگلے جنم مین نواب صاحب چکرورتی راجہ ہونگے اور بیگم اونکی پٹ رانی"
"ایشور کرین نواب صاحب جلدی حج کرکے یا جہان گئے ہین واپس راضی خوشی آجادین اور بیگم اونکے درشن کرکے اپنی پرتگیا پوری کرین"۔

(۳) بازاری گپ۔

"غضب ہوگیا۔ ہمارے نواب صاحب کو قید کرلیا"۔
"قید کس نے کیا وہ تو گم ہوگئے ہین"۔
"اجی یہ سب بہانہ اور چال بازی ہے۔ گم ہونے مین اونکو کیا فائدہ تہا۔
"اسی طرح سے پنجاب مین بہائی رام سنگہ کو گورنمنٹ کا گرد گم ہوگیا تہا اور اسی طرح سے سردار گوردیال سنگہ جج گم ہوگیا ہے"۔
"سردار گوردیال سنگہ تو بہاگ گیا ہے"
"اسکا کیا ثبوت ہے کہ بہاگ گیا۔ کیا اوس نے خود کسی سے کہا کہ وہ بہاگ گیا ہمنے سنا ہی وہ کالے پانی بہیجا گیا ہے"۔
"شاید اسی طرح جہانسی کی بہادر رانی کا حال ہوا ہو"۔
"یہ تو سب ہندو تہے۔ ان سے ہمکو کیا مطلب۔ مگر یہ پہلا ہی موقع ہوا ہے کہ ایک مسلمان نواب قید کرلیا گیا۔ باب عالی کی خدمت مین قاصد بہیجنا چاہئے اور شیخ الاسلام سے فتوہ منگانا چاہئے کہ سب مسلمان روم مین چلے چلین یہان کفرستان مین رہنا اب مخدوش ہے"۔
"سب سے زیادہ مسلمانون کی آبادی ہندوستان ہین ہی ہے۔ ٹرکی مین جو مسلمانون کا مرکز

سمجھا جاتا ہے صرف ایک کڑور روپیندار رہتے ہین اور یہان دس کڑور سب کاٹر کی چلنا ناممکن ہے"

قلعہ کی ایک کنیزک — قلعہ مین سب کو قید کر لیا ہے۔ سارا خزانہ اور اسباب ضبط ہو گیا۔ بڑی بیگم نے قلعہ دار کو خفیہ پیغام بھیجا تھا کہ حق نمک ادا کرو۔ جمعہ کے روز لہو کی ندیان بہینگی"

رزیڈنٹ کا سائیس — چھوٹا حاضری کہاتے وقت صاحب میم صاحب سے باتین کر رہے تھے۔ بیرہ نے وہ سب باتین سنی ہین۔ نواب صاحب کے نام وارنٹ جاری ہوا ہے۔ ریاست ضبط ہونے والی ہے۔

راہ گیر — صاحب نے میم صاحب سے انگریزی مین باتین کی تھین یا ہندوستانی مین

سائیس — باتین تو انگریزی مین کی تھین۔ مگر بیرہ اشارہ سے سب باتین سمجھ گیا۔

وزیر صاحب کا نوکر — آدہی رات کو صاحب نے ٹلی (ٹیلیفون) مین قاضی جی کو بلایا تھا۔ ابہی تک واپس نہین آئے ہین سنا ہے سارے ممبر قید ہو گئے۔ گورون کی پلٹن اور توپخانہ آ رہا ہے۔ سبکو تبت کی گھاٹی مین قید کیا جاوے گا۔

ایک مُلا — بہائیو مین قلمی دیوان حافظ مین فال نکالتا ہون۔ حافظ صاحب کی میرے اوپر ایسی مہربانی ہے کہ ہمیشہ سچی فال نکلتی ہے۔

فال "یوسف گم گشتہ باز آید بکنعان غم مخور"۔

ایک نیچریہ — حافظ شرع کا پابند نہین تھا۔ رند اور شراب خوار تھا۔ اور فال نکالنا شرع مین منع ہے۔

ملا — منع ہے تو ہزارون برس سے لاکھون آدمی کیون فال نکالتے ہین۔

نیچریہ — ملا لوگ جاہل آدمیون کو دہوکہ دیکر فال کے بہانہ سے روپیہ لوٹتے ہین اگر فال سچی ہے تو دوبارہ کہولو۔ دیکہین یہی مصرع نکلتا ہے یا کوئی اور۔

ملا — مین صبح سے آٹھ مرتبہ فال کہول چکا ہون یہی مصرع برابر نکلتا رہا ہے۔

نیچریہ — تمنے اس صفحہ پر کوئی نشانی کر رکہی ہوگی۔ یا مصالحہ لگا رکہا ہوگا۔

حسن خان جنتی کا شاگرد — شب کو ایک بجے بڑی بیگم کی لونڈی آئی تھی۔ مین نے اوسی وقت فلیتا بال کر ایک جن کو بلایا وہ فوراً مِل کی شکل مین حاضر ہوا مین نے اوسکو حکم دیا کہ ساری دنیا کا چکر لگا کر دیکہو کہ نواب کہان ہین پانچ منٹ مین جن ہانپتا ہوا آیا اور کہا کہ نواب فرشتون کا لباس پہنے ہوئے ترائی کے جنگل مین سفر کر رہے ہین۔ کئی فرشتے اونکے ارد گرد ہین۔ وہ کعبہ کی طرف نہین جا رہے ہین مشرق کی طرف جا رہے ہین اس پیغام سے مین نے بڑی بیگم کو مطلع کر دیا اور انشاءاللہ پرسون جمعرات کی شب کو جنون کے شاہنشاہ کو بلاؤن گا اور سارا حال معلوم کرون گا آپ صاحبان بہی چاہین تو پرسون ہمارے غریب خانہ پر تشریف لائین اور جو کچھ پوچھنا ہو بلا تکلف پوچھین تہوڑے

پہول بتاشہ اور سوا روپیہ نقد حاضرات کی نذر کے لئے لیتے آنا۔

نیچریہ۔ بہوتون اور جنون کا زمانہ اب نہین رہا۔

شاگرد۔ جو نہ مانین اونکے لئے نہین رہا۔ جو مانتے ہین اونکی مطلب برآری برابر ہوتی ہے۔ ہم جب حاضرات کرتے ہین سارے جن اور اونکا بادشاہ برابر آتے ہین۔ جو کچھہ ہم پوچھتے ہین برابر بتلاتے ہین اور اپنے قول کے بڑے پکے ہین۔

نیچریہ۔ ہمکو کوئی جن دکہلاؤ تو ہم مانین۔

شاگرد۔ حضرت سلیمان بادشاہ نے جنون کو قسم دی ہوئی ہے کہ انسان کو اصلی شکل نہ دکہلانا البتہ مطلب براری کرتے رہنا کیونکہ جن و انس کا فرض ہے کہ ایک دوسرے کی مدد کرین۔ اسلئے اب جن۔ بیل۔ بلی۔ سانپ وغیرہ کی شکل مین دکہلائی دیتے ہین۔ دیکھو سامنے نان بائی کی دکان مین جو بلی ابہی گہسی ہے یہ جن ہے۔

نیچریہ۔ مین دکان کے اندر سے اوسکو پکڑ لاتا ہون آپ میرے سامنے اوس سے باتین کرین۔

شاگرد۔ اتنے تم پکڑنے جاؤگے وہ جن اور صورت بدل لے گا۔ آپکو باتین سننے کا شوق ہے تو پرسون شب کو تشریف لاوین۔

نیچریہ۔ ہم آپکے ڈہونگ مین آنا پسند نہین کرتا۔

شاگرد۔ چہ داند بوزنہ لذات ادرک۔

نیچریہ۔ آپ جنٹلمین کو بوزنہ کہتے ہو۔ کیا آپ جنٹلمین کے معنی جانتے ہو۔

شاگرد۔ ہم جنٹلمین ریلوے اسٹیشن کے پاخانہ کو جانتے ہین۔

نیچریہ۔ غصہ مین۔ ڈیم فول۔ تم جنٹلمین کی ڈیفیمیشن کرنا مانگتا ہے۔

شاگرد۔ ہم جنٹلمین کی ریفارمیشن کرنا مانگتا ہے۔

ایک راہ گیر۔ آپ لوگون کو گہبراہٹ کس بات کی ہے۔ نواب صاحب گم ہوگئے تو کونسل تو موجود ہے

دوسرا۔ شاید سرکار انگریزی اپنا دخل جمالے۔

راہ گیر۔ سرکار دخل جمالے تو آپکی قسمت جاگ جاوے۔ سرکاری رعیت آپ لوگون سے بہت زیادہ مہذب۔ آزاد اور آسودہ ہے۔

چوتھا سین

ریاستی کونسل کا اجلاس

اوپننگ اسپیچ سکرٹری۔

صاحب پریزیڈنٹ و حضار جلسہ۔ آج ہمکو نہایت افسوس ہے کہ ہمارے آقائے نعمت

ہز ہائینس نواب صاحب بہادر کونسل مین رونق افروز نہین ہین - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ حضور صاحب نے دفعتاً حج کا ارادہ کیا اور بغیر کسی کی صلاح واطلاع و بغیر انتظام زادراہ تمکارگاہ سے ہی چلے گئے اگرچہ ایک سچے مسلمان کا حج کو جانا باعث فخر اور ثواب ہے اور ایک رئیس کا گمنامی مین صرف توکل کا توشہ لیکر جانا نہایت قابل قدر ہے - تاہم دنیاوی پہلو سے ہم سب کو رنج ہے ہماری دعا ہے کہ حضور صاحب مع الخیر جلدی واپس تشریف لاکر ہم سب تشنہ لبون کو اپنے دیدار مبارک سے سرفراز فرماوین - اسوقت دو امور ہمارے پیش نظر ہین - ایک تو کونسل کا کام اچھی طرح چلتا رہے اور دوسرے حضور صاحب کے مفصل حالات خیریت معلوم ہون امر اول کی بابت میری رائے ہے کہ حضور ولیعہد بہادر امیدوار پریزیڈنٹ اور صاحب رزیڈنٹ بہادر کارکن پریزیڈنٹ کونسل مقرر کئے جاوین - امر دوم بہت پیچیدہ ہے ہمکو صرف ایک نظم تحریر نواب صاحب کی کوٹھی مین ملی ہے وہ تحریر بہت مشتبہ ہے اور سارا مطلب سمجھہ مین نہین آتا ہے اوسمین اشارتاً حج کی تیاری کا ذکر ہے -

مجمع سے آواز - اوس تحریر کی نقل مطابق اصل جامع مسجد کی دیوار پر چسپان ہے -

قاضی جی - کوتوال سے - بولنے والے کو علیحدہ کرلو -

کوتوال - ایک سفید ریش بزرگ کو علیحدہ بیٹھاتے ہین اور مجمع مین سناٹا ہو جاتا ہے سکرٹری اپنی تقریر پہر شروع کرتے ہین "ہماری ریاست مین حج کے مقام تک تحقیقات کرنیکے وسائل نہین ہین لیکن ہماری پشت پناہ سرکار انگلشیہ جسکی عملداری مین آفتاب کبھی غروب نہین ہوتا اور جس نے پدرانہ شفقت سے سارے ہندوستان اور ہندوستانی ریاستون کی حفاظت جان و مال کا ذمہ لیا ہوا ہے - ایسی طاقت و سامان رکھتی ہے کہ بہت تہوڑے عرصہ مین کافی تحقیقات کرلے گی پس میری رائے ہے کہ اعلیٰ گورنمنٹ سے مدد کی درخواست کیجاوے -

خان بہادر - مدارالمہام ریاست - مین راؤ بہادر سکرٹری صاحب کی رائے سے حرف بحرف اتفاق کرتا ہون -

دیگر ممبران - ہم آواز ہوکر - ہمکو بہی اتفاق ہے -

خان بہادر - سکریٹری صاحب مہربانی کرکے ہر دو امور رزولیوشن کی شکل مین پیش کرکے پاس کرالین -

رزولیوشن اول - کونسل جہان آباد تجویز کرتی ہے کہ ولیعہد بہادر امیدوار پریزیڈنٹ اور صاحب رزیڈنٹ بہادر کارکن پریزیڈنٹ کونسل مقرر ہون -

خان بہادر باواز بلند کسی صاحب کو اختلاف ہے -

مجمع سے آوازین - کچھہ اختلاف نہین -

خان بہادر۔ تجویز باتفاق راے جملہ ممبران ونیز جملہ رؤسا شہر منظور ہوئی یہ کہکر نہایت ادب کے ساتہہ خالی کرسی امیدوار پریزیڈنٹ پر ولیعہد کو بٹھاتے ہین اور باواز بلند کہتے ہین "خدا کرے آپ جلدی مستقل پریزیڈنٹ اور بااختیار رئیس بنجاوین"۔

مجمع سے آواز۔ اور خدا نکرے آپ مثل سابقہ رئیس کبھی جج کو جاوین"۔

سیکرٹری۔ آرڈر پلیز

تجویز دوم۔ کونسل تجویز کرتی ہے کہ اعلےٰ گورنمنٹ براہ مہربانی نواب صاحب کے متعلق مناسب تحقیقات فرماوے۔ تحقیقات مین جو خرچ ہوگا۔ کونسل ہذا ادا کرے گی۔

خان بہادر۔ کسی صاحب کو کچہہ اعتراض ہے۔

ایک رشتہ دار نواب۔ مجھکو اعتراض ہے۔ میری راے مین یہ معاملہ مذہبی ہے۔ باب عالی سے درخواست کی جاوے کہ وہ معرفت شیخ الاسلام تحقیقات فرماوین کیونکہ مکہ شریف اونکی عملداری مین ہے

مدار المہام۔ اسمعاملہ کا مذہب سے کچہہ تعلق نہین ہے اور ریاست ہذا موافق عہدنامجات کسی بیرونی سلطنت سے براہ راست خط وکتابت نہین کرسکتی آپ اپنا اعتراض واپس لین۔

رشتہ دار۔ بہت اچہا مین اعتراض واپس لیتا ہون۔

دوسرا رشتہ دار۔ مجھکو یہ اعتراض ہے کہ تحقیقات کا خرچ ریاست سے نہ ادا کیا جاوے جب سرکار انگلشیہ نے حفاظت جان ومال کا ذمہ لیا ہے تو وہ اپنی ذمہ داری اپنے خزانہ سے پوری کرے

مدار المہام۔ سرکار انگلشیہ کا سارا کام قانون کی روسے ہوتا ہے۔ ہر صیغہ کے اخراجات کا سالانہ بجٹ تیار ہوکر کونسل مین منظور ہوتا ہے اوس سے زیادہ خرچ سواے کسی خاص وجہ کے ہرگز نہین ہوسکتا

رشتہ دار۔ یہ تو خاص معاملہ ہے اسکے لئے زائد خرچ ضرور منظور کیا جاسکے گا۔

مدار المہام۔ یہ خاص قسم کا معاملہ نہین ہوسکتا۔ سرکار انگلشیہ کے ہان جب کسی گانو یا شہر مین زیادہ جرم ہوتے ہین تو زائد تعزیری پولیس مقرر کیا جاتا ہے اور اوسکا خرچہ وہان کے آدمیون سے لیا جاتا ہے۔

رشتہ دار۔ یہ عجیب قانون ہے ہماری راے مین جہان زیادہ جرم ہون وہان کے پولیس پر تشدد ہونا چاہئے۔

مدار المہام۔ خیر یہ تو آپکی ذاتی راے ہے۔ قانون بنانیوالے آپسے زیادہ عقلمند ہین۔

رشتہ دار۔ اگر ہماری ذاتی راے کی کچہہ وقعت نہین ہے تو ہمسے راے کیون لیجاتی ہے۔

مدار المہام۔ اچہا آپکی تائید کون صاحب کرتے ہین۔

رشتہ دار۔ مین نے اپنا اعتراض بہت سے رؤسا کے مشورہ سے پیش کیا ہے وہ سب تائید کرینگے

مدارالمہام چہرہ پر ناراضی کے آثار ظاہر کرکے - جو صاحب تائید کرین وہ کہڑے ہوکر وجوہات تائید بیان کرین -

مجمع مین سب ایک دوسرے کو دیکہنے لگے - لیکن کہڑا کوئی نہ ہوا -

مدارالمہام - رشتہ دار سے - آپکے اعتراض کی کوئی تائید نہین کرتا - اسلئے ساقط کیا جاتا ہے -

رشتہ دار - جوش مین آکر - حضرات روسا یہ کیا نامردی اور بزدلی ہے - ایک دن مرنا بہی ہے - خدا کے سامنے کیا منہہ دکہلاؤ گے -

سکرٹری - آرڈر پلیز -

صاحب رزیڈنٹ - مین رشتہ دار صاحب کے اعتراض کی تائید کرتا ہون -

مجمع سے ایک درجن آوازین - ہم بہی تائید کرتے ہین -

سکرٹری - ترمیم شدہ تجویز اسطرح سناتے ہین -

کونسل تجویز کرتی ہے کہ سرکار انگلشیہ نواب صاحب بہادر کے متعلق مناسب تحقیقات فرماوے -

مدارالمہام - اسکو سب صاحب منظور کرتے ہین -

مجمع سے آوازین - ہان منظور کرتے ہین -

مدارالمہام - تجویز ہذا باتفاق راے جملہ ممبران و جملہ روسا شہر منظور ہوئی نقل ہر دو تجاویز معرفت صاحب رزیڈنٹ بہادر سرکار انگلشیہ کی خدمت مین بہیجی جاوین -

پردہ گر گیا

ایکٹ پندرہوان

ہستناپور کے حالات مشتمل بر ۶ سین

پہلا سین

کانفیڈنشل کارروائی

رزیڈنٹ - دیوان ریاست سے - نواب صاحب جہان آباد اور آپکے حضور صاحب جو شکار کہیلنے گئے تہے گم ہوگئے ہین - جہان آباد مین بہت اشتعالک پیدا ہوئی لیکن قاضی جی کی عقلمندی اور اثر سے سب معاملات درست رہے - کونسل نے باتفاق جملہ ممبران اعلی گورنمنٹ سے درخواست کی ہے کہ مناسب تحقیقات کیجاوے - یہ خوشی کی بات ہے کہ ہستناپور مین ابہی کچہہ حال نہین کہلا ہے آپ کوشش کرین کہ کسی قسم کی افواہ نہ اوڑنے پاوے - اور جہان آباد کی کونسل کیطرح رزولیوشن پاس کراکے ہمارے یہان

بہیجدین ممبران سے اچھی طرح سمجہا کر آپ کہہ دین کہ اسمعاملہ کو بالکل کانفیڈنشل رکہین -

دیوان - پرماتما نے چاہا تو جیسا حضور کا منشا ہے ویسا ہی ہوگا - پنڈت صاحب (پرایویٹ سکرٹری) سے بہی آپ اپنی زبان مبارک سے فرماوین اون کا اثر راجہ صاحب کے رشتہ داران اور محل پر بہت زیادہ ہے -

رزیڈنٹ - پنڈت صاحب کی بابت آپکی کیا راے ہے - ہمارے خیال مین اونکی بہت بڑی غلطی ہے کہ ایک اجنبی فقیر کو راجہ صاحب سے تنہائی مین باتین کرنے کا موقع دیا -

دیوان - پنڈت جی صاحب بہت نیک اور ہر دلعزیز ہین - ریاست اور اعلی گورنمنٹ دونون کے خیرخواہ ہین - علمی لیاقت اور جفاکشی مین اسوقت اونکی برابر ریاست بہر مین کوئی نہین ہے - اونہون نے کوشش تو بہت کی کہ تنہائی کی گفتگو مین شامل ہون لیکن حضور صاحب نے منع کر دیا تہا -

رزیڈنٹ - فقیر راجہ صاحب تک کس طرح سے پہونچا تہا -

دیوان - سُنا ہے پہلے پہرہ والے سے ملکر قلعہ مین گیا - وہان پنڈت جی اور اونکے کلرک سے اسطرح باتین کین کہ وہ بالکل معتقد ہو گئے - راجہ صاحب کے پاس مین بہی اتفاق سے اوسوقت گیا تہا جب پرمہنس جی باتین کر رہے تہے اونہون نے ایشور کی ہستی پر ایسی عمدہ دلیلین دین کہ مین نے آج تک کبہی نہین سنی کسی کو بہی اونپر کوئی شبہہ نہین ہوا - بلکہ مین دعوی سے کہتا ہون کہ حضور یہان موجود ہوتے تو حضور بہی ہرگز شبہہ نہ کرتے -

رزیڈنٹ - اوس فقیر کی وضع قطع آپ بتلا سکتے ہین -

دیوان - مثل معمولی ورکت سادہون کے ننگے سر - ننگے پانون - شریر کے گپنٹ اور آنکہون مین عینک لگائے ہوے تہے -

رزیڈنٹ - معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بہت تجربہ کار اور تعلیم یافتہ آدمی فقیری بہیس مین آیا اور عینک سے یہ بہی شبہہ ہوتا ہے کہ شاید کسی ملک کا ڈٹیکٹیو ہو - وہ لوگ چہرہ نہ پہچانے جانیکے لئے عینک لگایا کرتے ہین - جہان آباد مین بہی نواب سے جو فقیر ملا تہا اسی حلیہ کا تہا - صرف گفتگو فارسی اردو مین کی تہی - اور نام پیر مرشد مشہور کیا تہا کسی طرح یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ وہ فقیر کہان سے آیا تہا اور پہر کہان گیا -

دیوان - مین نے اور پنڈت جی نے حضور صاحب سے پوچہا تہا کہ پرمہنس جی نے کیا سند ایسا ایشور کی طرف سے دیا اونہون نے صرف یہ کہکر کہ پرمہنس جی بڑے مہاتما ہین بات کو ٹال دیا اور تسکار کو جانیکے لئے بہت مضطرب تہے -

رزیڈنٹ - کیا پہلے بہی کوئی اس قسم کا فقیر آیا تہا -

دیوان - جہان تک مجہکو علم ہے کوئی اس قسم کا فقیر نہین آیا - اور آتا بہی کیونکر حضور صاحب سادہون پر بالکل نشچے نہین رکہتے تہے بلکہ دل مین اون سے نفرت کرتے تہے -

رزیڈنٹ - آپ اوس فقیر کا کچہ پتہ لگاوین - اعلی گورنمنٹ آپکی بہت شکرگذار ہوگی اور مراعات خسروانہ

کریے گی۔

دیوان میں پوری کوشش کرون گا۔ یہان ایک جوتشی بہی مشہور ہین۔ حضور صاحب اور سارے رئیسون کی اونپر بہت شرد ہاہے۔ وہ شائد اپنے علم کے زور سے اوس فقیر کا حال تبلا سکین۔

رزیڈنٹ۔ آپ اونکو ہمارے بنگلہ پر حاضر کرو۔

دیوان اون کا آنا بہت مشکل ہے۔ پنڈت جی کوشش کرین تو شاید حضور کے پاس ملنے آجاوین وہ کسی سے ملنے نہین جاتے ہین۔ حضور صاحب بہی خود اون کے پاس جایا کرتے ہتے۔

رزیڈنٹ۔ جہان آباد کونسل کے رزولیوشنون کی نقل دیکر۔ اچھا آپ ان کو ملاحظہ کرکے کونسل کا اجلاس منعقد کرین۔ اور آیندہ پڑہے لکھے ساد ہون کی نقل وحرکت پر نگاہ رکہین۔ اب رخصت

(۲) رزیڈنٹ۔ پنڈت جی صاحب آپکی علم وعقل کی ہمیشہ ہم تعریف سنا کرتے ہین اسوقت ایک خاص معاملہ مین آپکی مدد کی ضرورت ہے۔

پنڈت جی۔ (پراوٹ سکرٹری) حضور کی قدرشناسی ہے جس معاملہ مین حضور فرماوین مین دل وجان سے مدد تو کیا بلکہ خدمت کرنے کو حاضر ہون۔

رزیڈنٹ۔ نواب صاحب جہان آباد اور آپکے حضور صاحب گم ہوگئے ہین۔ یہ خبر محل مین یا راجہ صاحب کے رشتہ دارون مین فی الحال نہ پہیلنے پاوے۔ امید ہے کہ عنقریب پتہ لگ جاوے گا۔

پنڈت جی۔ ہمارے حضور صاحب تو بڑے عقلمند اور جہان دیدہ ہین اون کا گم ہونا نہایت تعجب کی بات ہے۔ حضور کے سواے کوئی اور کہتا۔ تو مجہکو ہرگز یقین بہی نہ آتا حضور کامل اطمینان رکہین کہ محل مین یا راجہ صاحب کے رشتہ دارون مین بلکہ سارے ہستنا پور مین کہین بہی یہ خبر نہ اوڑنے پاوے گی دس دس بارہ بارہ روز کے لئے اکثر حضور صاحب شکار مین جایا کرتے ہین اور اسوقت جہان آباد جانیکا بہی ارادہ تہا۔ مجہسے نواب صاحب کے نام خط لکھوا یا تہا کہ نواب صاحب آوین یا حضور صاحب کو بلاوین

رزیڈنٹ۔ آپ نے ہمسے اسمعاملہ مین کچہ دریافت نہین کیا۔

پنڈت جی۔ اگر حضور صاحب کا مصمم ارادہ جہان آباد جانے کا ہوتا تو حضور سے باضابطہ اجازت لیجاتی جہان آباد کے خط کا انتظار تہا۔

رزیڈنٹ۔ راجہ صاحب اون سے کیون ملنا چاہتے تہے۔

پنڈت جی۔ لڑکپن سے اون مین دوستی ہے۔ دربار کے موقع پر دونون نے اشتیاق ظاہر کیا تہا کہ کچہ روز کے لئے آپس مین ملین۔ اور اکہٹے رہین۔

رزیڈنٹ۔ اور کس کس رئیس سے آپکے حضور صاحب کی دوستی ہے۔

پنڈت جی۔ خصوصیت سے تو نواب صاحب سے ہی ہے۔ اور معمولی واقفیت بے شمار رئیسون سے

ہے۔

رزیڈنٹ۔ ہستناپور مین کوئی جوتشی بہت مشہور ہین۔ ہم اون سے ملنا چاہتا ہے۔

پنڈت۔ جوتشی جی بہت لاپرواہ طبیعت کے ہین تاہم مین کوشش کرونگا کہ حضور کے پاس اون کو لاؤن۔

رزیڈنٹ۔ چھہ بجے شام کسی نہ کسی طرح اونکو ضرور ہمارے پاس لاؤ۔ اب رخصت۔

دوسرا سین

ڈیٹکٹیو کی رپورٹ اور راے

ڈیٹکٹیو۔ جوتشی بہت عقلمند اور عالم معلوم ہوتا ہے۔

رزیڈنٹ۔ آپ نے کیا کیا باتین معلوم کین

ڈیٹکٹیو۔ مین جہان آباد کا برہمن بنکر ملا۔ پانچ روپیہ سامنے رکھکر کہا کہ میرے دل مین جو پرشن ہے اوسکا مختصر حال اور جواب بتلاوین۔ جوتشی نے کچھ سوچکر جواب دیا کہ پرشن یہ ہے کہ نواب اور راجہ اسوقت کہان ہین جواب یہ ہے کہ ایک گاؤن کے کنارے تالاب پر بیٹھے ہوے ہین۔

رزیڈنٹ۔ اور کسی نے بھی یہ گفتگو سنی۔

ڈیٹکٹیو مین کئی گھنٹہ تک انتظار کرتا رہا تھا کہ بالکل تنہائی مین پرشن کرون۔ اسوجہ سے اوسوقت سواے میرے اور اوسکے تیسرا شخص کوئی نہ تھا۔

رزیڈنٹ۔ ممکن ہے کہ کوئی اور شخص بھی یا ایسی قسم کا سوال کرے تو یہ جوتشی اوسکو بھی اسی طرح جواب دے گا۔ کچھ ایسا انتظام ہونا چاہیے۔ کہ یہ آیندہ جواب نہ دے سکے۔

ڈیٹکٹیو۔ عمدہ انتظام یہ ہوسکتا ہے کہ اوسکو اپنا ہمدرد اور ہمراز بنا لیا جاوے۔

رزیڈنٹ۔ ہندوستانی لوگ کیسی ہی کوشش کیجاوے دل سے ہمارے ہمدرد نہین بنتے اور ہمراز بنانیکے تو لایق ہی نہین ہین۔

ڈیٹکٹیو۔ آل مائٹی ڈالر سب کچھ کرسکتا ہے۔ جوتشی برہمن ہے روپیہ کے لالچ سے ضرور ہمدرد بن سکتا ہے۔

رزیڈنٹ۔ روپیہ کی مدد کس طرح سے کیجاوے۔

ڈیٹکٹیو۔ اوسکے علم کی قدر کرو۔ اور صلہ مین روپیہ دو۔

رزیڈنٹ۔ ہم جوتش کے علم کو جھوٹا سمجھتے ہین۔ اوسکی قدر کس طرح سے کرین۔

ڈیٹکٹیو۔ اسموقع پر جھوٹے سچے کی بحث فضول ہے اور جو شخص دلکا سوال اور اوسکا جواب ٹھیک

بتلاتا ہے اوسکو جہوٹا کس طرح سے کہا جا سکتا ہے۔

رزیڈنٹ۔ آپ کوئی عملی تدبیر جوتشی کی قدر اور مدد کرنیکی بتلاؤ۔

ڈپٹی کلکٹر۔ ریاست کا کوئی کام اوسکے سپرد کردو مستقل مدد بہی ہو جاویگی اور دن رات کا کرنے اور اوسکے فکر مین رہنے سے جوتشی جی کی عقل ایسی چکر مین آوے گی کہ پرشنوتر کرنا خواب مین بہی نہ یاد آویگا۔

رزیڈنٹ۔ بہت عمدہ تدبیر ہے۔ آپکا اسکے لئے خاص شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

تیسرا سین

جوتشی جی کی قدر افزائی

پنڈت جی۔ حضور جوتشی جی حاضر ہین۔

رزیڈنٹ۔ نمسکار۔ مہاراج۔ ہم بڑا خوش قسمت ہے کہ آپکا درشن نصیب ہوا۔ آپکے جوتش کے علم کی چارون طرف دہوم ہو رہی ہے۔ ہم پنڈت جی کے بہی شکر گذار ہین کہ وہ آپکو یہان لائے۔

جوتشی۔ صاحب ہم تو سنا کرتے تہے کہ آپ کا سبہاو بہت تیز ہے پرنتو اس سے آپکی باتین سنکر چت بہت پرسن ہوا آپ جو کچھہ پرشن کرو۔ ہم گرو مہاراج کو یاد کرکے اوتر دینے کو تیار ہین۔

رزیڈنٹ۔ آپنے کیا علم پڑہا ہے۔ جس سے آپ دلکی بات بتلا دیتے ہین۔

جوتشی جی۔ صاحب ودیا کا تو اس سمے ابہاؤ ہو گیا ہے۔ نہ پستک ہین نہ پڑہانیوالے۔ پرنتو ہمارے گرو مہاراج نے مرتے سمے ہمکو یہ بر دیا ہے کہ اون کا نام لیکر اور دہیان کرکے جس پرشن کو ہم سوچینگے وہ اوسکا اوتر ہمارے وچار مین آجاوے گا۔

رزیڈنٹ۔ آپسے ملکر ہمکو بہت خوشی ہوئی۔ ہمکو یقین ہے کہ آپ ہمارا پرشن اور اوسکا اوتر ضرور ٹہیک ٹہیک بتلاوینگے اور ہم اپنی طاقت کے موافق بڑی خوشی سے آپکی خدمت کرینگے پہلے آپ کرپا کرکے یہ بتلاوین کہ انگریزی راج کو آپ کیسا سمجہتے ہین۔

جوتشی۔ ہم انگریزی راج کو بہت اچہا سمجہتے ہین۔ یدی گئو برہمن کی پالنا اور رکہشا بہی ہونے لگے تو یہ راج ست یگی راج ہو جاوے۔

رزیڈنٹ۔ سرکار دل سے چاہتی ہے کہ سب کی پالنا اور رکہشا کرے آپسے ہماری یہ درخواست ہے کہ آپ ہستناپور کونسل کے ممبر بنجاؤ اور گئو برہمن کی پالنا اور رکہشا کی تدابیر کونسل کی معرفت ہمارے پاس بہجواؤ۔ ہم سرکار سے سفارش کرینگے کہ اون کو منظور کیا جاوے۔

جوتشی۔ ہم راج دربار کے کام اور انگریزی بہاشا سے انجان ہین۔

رزیڈنٹ۔ آپ اپنی بہاشا مین کام کرین۔ یا ایک انگریزی کلارک نوکر رکہہ لین۔ کونسل کا

سارا عملہ ہی آپ اپنا نوکر ہی سمجھین - راج کی طرف سے اس خدمت کے لئے پانچہزار روپیہ سالانہ کی جاگیر آپکو بھینٹ کیجاویگی - اور وہ دھرم ارتھ کی مد آپکے سپرد ہوگی جس برہمن کو آپ مدد کرنی چاہین کرسکین گے آپ ممبری ضرور قبول کرین -

جوتشی - اچھا ہمکو منظور ہے -

رزیڈنٹ - میرا یہ پرشن ہے کہ پرمہنس سادہو جو آٹھ دن ہوے یہان آیا تھا کون ہے کہان سے آیا تھا - کیون آیا تھا اور اب کہان ہے

جوتشی - سادہو کا نام اور ٹھیک وقت آنیکا آپ بتلادین تب ٹھیک جواب دیا جاسکتا ہے پرمہنس تو سارے سنیاسی سادہون کو کہتے ہین -

رزیڈنٹ نام تو معلوم نہین

جوتشی - تب ہم جواب دینے سے لاچار ہین - کوئی اور پرشن ہو تو کرو -

رزیڈنٹ - نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب ہنسا پور راج چھوڑکر کہان گئے ہین اور کیون گئے ہین

جوتشی - سوچکر پچھم کی اور کسی تیرتھ کے طرف جارہے ہین - اور بدہم ودیا کی تلاش ہین راج چھوڑا ہے

رزیڈنٹ - آپ مہربانی کرکے اون سے جاکر ملاقات کرین - آپکی اردلی مین ہم ایک درجن نوکر دیدینگے پانچہزار روپیہ انعام اور بیس روپیہ یومیہ خرچ سفر دینگے - خواہ کئی مہینہ آپ سفر کرین -

جوتشی - ہم ایک مہینہ تک سفر نہین کرسکتے - ہمارے داداگرد کا موجھہ (مہوتسو) ہے مہینہ بہر تک یدی کیسا ہی آدشاک کارج ہو ہم ہنسا پور کے باہر نہین جاسکتے -

رزیڈنٹ - اچھا ایک ہفتے کے بعد ہم آپکو لکھین گے - اسوقت ہم ایک ہزار روپیہ بھینٹ کرتا ہے آپ قبول کرین اور ہم یقین دلاتا ہے کہ آپکا حال جب ولایت کے صاحب لوگون کو معلوم ہوگا تو وہ لاکھون روپیہ آپکی بھینٹ کرینگے اور ہمارے ولایت کا ایک روپیہ آپکے بیس روپیہ کے برابر ہے -

جوتشی - خوش ہوکر - مجھکو جو حکم ہو بجالاؤن -

رزیڈنٹ - آپ جانتے ہین کہ سرکار انگلشیہ سب سے زیادہ یہ کوشش کرتی ہے کہ منش مات کی دہن اور جان کی رکھشا کرے - اس سمے دو رئیسون کے گم ہونے سے خوف ہے کہ مورکھ ادرواچی منش بلوہ فساد نکردین - آپ سے جہان تک ہوسکے سب کو شانتی کا اوپدیش کرین اور سمجھا دین کہ راجہ جی جلدی آجاوینگے

جوتشی - آپ دلجمعی رکھین کہ ہنسا پور مین سب پرکار کشل رہے گی -

ایکٹ پندرہوان

چوتھا سین

تنبیہنی اور دلاسا

رانی ۔ باندی سے ۔ تین دن سے میری داہنی آنکھہ پھڑک رہی ہے اور سپنے برے برے اور ڈراونی دکھلائی دیتے ہین ۔ آج سُنا ہے کہ راجہ جی کے بیریون کو کچھہ کشٹ پراپت ہوا ہے ۔ شکار کھیلنے گئے تھے وہان سے خبر نہین کہان چلے گئے تو جلدی جوتشی جی کو بُلا لا ۔ وہ ہمیشہ سے ہماری سہاےتا کرتے ہین

باندی ۔ جوتشی جی ۔ رانی صاحبہ آپکو بلاتی ہین ۔ راجہ جی کی برہ مین بیاکل ہو رہی ہین ۔

جوتشی ۔ اسوقت تو ہم کونسل کے اجلاس مین جاتے ہین شام کو آوینگے ۔ رانی جی سے کہدو کہ سب طرح کشل ہے گھبرانے کی کوئی بات نہین ہے ۔

باندی ۔ جوتشی جی تو اب رزیڈنٹ صاحب کے گرد ہو گئے ہین اور کونسل کے سب سے بڑے ممبر اونہون نے کہا ہے کہ اسوقت تو دربار کرنے جاتے ہین شام کو آوینگے ۔

جوتشی ۔ رانی جی آپ سب طرح ڈہارس رکھو ۔ دُکھہ سُکھہ تو سیتا جی آدمی سب استریون کو ہوا ہے ہمارے وچار مین ایسا آتا ہے کہ راجہ جی کو ایشور کے درشن ہوے ہین وہ دیوتاؤن کے ست سنگ مین براج رہے ہین ۔ جلدی آپکے پاس آوینگے ۔

رانی ۔ جوتشی جی آپ جانتے ہین مین پتی برتا استری ہون ۔ ساوتری کی طرح اپنے پتی کی سہاےتا کرنی چاہتی ہون ۔ آپ سارا حال سچ سچ بتلادین ۔ یدی راجہ جی کسی کشٹ مین ہین تو مین اوسکو دور کرنے کا جتن کرون آپ اپنے وچار سے یہی بتلادین کہ کسدن اور کس وقت تک وہ ہنسا پور آوینگے ۔

جوتشی ۔ دیوی تم دہن ہو جو اپنے پتی سے ایسی پریتی رکھتی ہو ۔ ایشور تم جیسی استریون کی سدیو کال سہاےتا کرتے ہین اور من مانگی مراد دیتے ہین سے کا اندازہ تو ہم نہین کر سکتے پرنتو راجہ جی تم سے جلدی ملینگے ۔

رانی ۔ سنا ہے رزیڈنٹ صاحب آپکے چیلے ہو گئے ہین اور اونہون نے راجہ جی کی جگہہ آپکو کونسل کا ادہکار دیدیا ہے ۔

جوتشی ۔ راجہ جی کا ادہکار تو اونکو ہی مبارک رہے ۔ مجھکو رزیڈنٹ صاحب نے ممبر بنادیا ہے ۔ مین نے ممبر بننا اس کارن سویکار کیا ہے کہ صاحب نے گئو برہمن کی پالنا اور رکشا کرنے کا وعدہ کیا ہے ۔ اور مجھہ سے کہا ہے کہ مین اونکی پالنا اور رکشا کے اوپاے بتلاون ۔ مین آٹھہ دن سے اوپاے سوچ رہا ہون اسی کارن پرشنوتر مین اچھی طرح دہیان نہین جمتا ہے ۔ پرنتو آپ نشچے رکھو کہ راجہ جی سب طرح راضی خوشی ہین ۔ کل پورنماشی ہے ۔ آپ اس پورنماشی سے اگلی پورنماشی تک وشنو یگ آرمبھ کردو ۔ وشنو بھگوان پرسن

ہوکر تمہاری منوکامنا پوری کرینگے۔

رانی ۔ وشیو ذیگ کسطرح کیا جاتا ہے۔

جوتشی ۔سارے برہمنون کے یہان چہین پرکار کے بہوجن بنوا کر نت پرتی بہجوا دیا کرو۔ اور شہر مین ایک رسوئی گہر کہولدو۔ دن رات وہان بہوجن بنتا رہے۔ جو چاہے وہان جاکر کہاوے۔ اب ہمکو رخصت دو۔ ہم گئو برہمن کے برت پالن کی یادداشت“ لکہین گے۔

یادداشت جوتشی جی

سنسار اگمنا پانی ارتہات چلنے والا ہے۔ اسی لئے پرتہوی کو گئو لوگ بہی کہتے ہین۔ گئو شبد گو دہری ہالو سے نکلا ہے۔ جسکا ارتہہ جاتا ہے۔ انگریزی بہاشا مین بہی گو جانے کو کہتے ہین۔ پرتہوی کو نانا پرکار کے سکہ پہونچانے والا جیو گئو ہے۔ جو سبکے کہا کر دودہ دیتی ہے۔ اسی کارن اوسکا نام گئو ہے اور مانو وہ پرتہوی کی پرتی ندہ (ریپریزنٹیٹو) ہے۔ جب پرتہوی پر پاپ کا بہار بہت ہوتا ہے تو پرتہوی گئو روپ سے وشنو بہگوان کے پاس جو کہیر ساگر مین سیس ناگ کے پہن پر رہین کرتے ہین اور لکشمی جی اونکے چرن دباتی ہین۔ جاکر فریاد کرتی ہے اوس سے وہ اوتار دہارن کرتے ہین۔ گئو کا دودہ سارے منش۔ لڑکے جوان بوڑہے پیتے ہین اسلئے اوسکو گئو ماتا کہتے ہین۔ گئو ماتا کے گوبر مین ایسی شکتی ہے کہ جہان نت پرتی اوسکا چوکہ دیا جاوے وہان پلیگ آدی بیماری کے کیڑے پیدا ہوے کدا پی نہین ہوتے۔ گئو رکہشا کا اوتم اوپاے یہ ہے کہ ہر ایک گانون مین چراگاہ بنائی جاوے۔ سانڈ زیادہ بڑہائے جاوین جسقدر گاے بیل کی رکہشا ہوگی اوسی قدر ان آدی زیادہ پیدا ہونگے اور کال ارتہات قحط کا دبہاؤ ہوگا۔ برہمن دیوتا کی پالنا اور رکہشا بہی ہونی چاہئے۔ برہمن کو دیوتا اسلئے کہتے ہین کہ وہ ودوان ہوتے ہین اور اپنے سروپ کو تیار رتہہ جانتے ہین۔ برہم جاننے ہو برہمنا۔ جن وشنو بہگوان کا ورنن کیا ہے جنکے چرن لکشمی جی دباتی ہین اون وشنو بہگوان کو برہمن دیوتا نے لات ماری تہی اور وشنو بہگوان اپنی چوٹ کا خیال نکر کے برہمن دیوتا کے لات کو اپنے ہاتہ سے دبانے لگے تہے۔ اور پہر ہاتہ جوڑ کر برہمن دیوتا سے کہا تہا کہ مہاراج جو اگیا ہو پالن کرون ایسے برہمن کی پالنا اور رکہشا کرنی سب کا وشیش کر کے راجہ کا مکہہ دہرم ہے۔ رکہشا کا اوپاے یہ ہے کہ گانون گانون مین پاٹ شالا کہولے جاوین اور اون مین برہمن ادہیاپک بناے جاوین۔ گانون گانون پرانی ریتی سے پنچایت کہولی جاوین اور برہمن پنچ ارتہات اونریری مجسٹریٹ مقرر ہون۔

پانچوان سین

بازاری گپ

"راجہ جی مسلمان ہوگئے ہین اور نواب صاحب جہان آباد کے ساتھہ حج کو گئے ہین"

"ہمارے راجہ جی تو جبک مہاراج کیطرح گیانوان ہین - وہ مسلمان ہوگئے - ایسا سمبھو نہین کنتو نواب صاحب کو ہندو بنالیا ہو تو سمبھو ہے"

"سچ تو اب ایسا ہی ہے کہ ساری جات کے ادہکاری منش ہندو بنائے جاوین اسی کا ان شدہی سبھاوٴن جگہہ جگہہ بن گئی ہین"۔

"چاہے راجہ جی مسلمان ہوگئے ہون چاہے نواب صاحب ہندو - پرنتو یہ معتبر خبر ہے کہ دونون کبہرے پہاڑ کے فقیر ہوگئے ہین - اور پتہ نہین کہان چلے گئے"

"جبر برت جیسے کوئی مہاتما مل گئے ہونگے - اور راجہ رگہو گن کا سا اوپدیش دیا ہوگا"۔

"رانی جی نے وشیشو یگ آرمبہ کیا ہے اور کہتی ہین کہ یدی راجہ جی جمراج کے ہان بہی گئے ہونگے تو ساوتری کی طرح وہان سے لے اوینگی"۔

رانی جی ساکہشات دیوی روپ ہین - وہ جو چاہین کرسکتی ہین"۔

"جوتشی جی تو کچہہ کم نہین ہین - اونہون نے منترون کے زور سے چار بیر بس کئے ہوئے ہین ایک بیر کو حکم دیوین تو ابہی راجہ جی کو جہان وہ ہین وہان سے لے آوے"۔

جوتشی جی نے رزیڈنٹ صاحب کو بہی اپنا چیلہ بنالیا ہے"۔

رزیڈنٹ کیا وہ چاہین تو کمپنی بہادر کو بہی چیلہ بناسکتے ہین"۔

جوتشی جی کی راجسی برتی ہوتی جاتی ہے - کونسل کے ممبر ہوگئے ہین"۔

"اب چارون بیر اونکے پاس سے چلے جاوینگے۔

"جو کام وہ چارون بیرون سے لیا کرتے تہے - اب کونسل کے عملے سے لیا کرینگے"۔

راجہ جی کا خط رزیڈنٹ صاحب کے نام آگیا ہے - وہ راضی خوشی ہین اور آٹہہ دن مین ہنسا پور آجاوینگے۔

پرماتما ایسا ہی کرے۔

فقیر ہوگئے ہین تو واپس نہین آوینگے - بدہاجی کی طرح دہرم کو پہیلا وینگے"

جوتشی جی کا شش راجہ جی کا خط آگیا ہے - راضی خوشی ہین - اور جلدی آنیوالے ہین

پردہ گرگیا۔

سولھوان ایکٹ

مشتملبر ۴ سین

پہلا سین

پرائوٹ ٹاک

”جہان آباد کا نواب اور ہنسا پور کا راجہ کیون الو بن گیا ہے“۔

رئیس لوگ عموماً کاہل اور عیاش ہندی اور مغرور ہوتے ہین اور ان مین سے کئی مین مفصلہ ذیل قسم کی بے عنوانیان دیکھی گئی ہین جسکے لئے مناسب طریقے سے چشم نمائی بھی کی گئی ہے۔

۱۔ رئیس کا ذاتی بیجا برتاؤ اور جرم

۲۔ ریاست کی بدنظمی جو فضیحت کے حد تک پہونچ جاوے۔

۳۔ حکومت کرنے کے متعلق رئیس کی بالکل نالائقی یا لاپروائی۔

۴۔ دربار کی سازشین۔ زنانہ ڈیوڑھی اور انداختہ عورتون کی سازشین جنکی وجہ سے بدنظمی اور جرایم پھیلتی ہو۔

۵۔ رئیس کی جبر ستانی یا ظلم۔

۶۔ ذاتی شوق اور عیش پرستیون مین ریاست کی آمدنی کا صرف کرڈالنا۔

۷۔ رئیس کا عرصہ دراز تک یا بار بار یورپ خواہ برٹش انڈیا مین رہنا۔

۸۔ بیرونی اشیا تجارت اور تفریحی سامان کا شوق بڑھانا۔ یا حد سے زیادہ خود سری اختیار کرنا جو افسران اعلی گورنمنٹ کی گستاخی کی حد تک پہونچ جاوے

۹۔ ریاست کی املاک جسکی تعین عہدنامجات مین ہوئی ہو منتقل کرنا۔ یا غیر مستحق وارث کو مسند نشینی کے لئے نامزد کرنا۔

۱۰۔ رئیس اور اوسکے رشتہ دارون کی باہم لڑائیان۔

۱۱ قطعی نافرمانی یا بدخواہی۔

ان بے عنوانیون کے دور کرنیکے لئے اعلی گورنمنٹ مداخلت کرنے پر مجبور ہوتی ہے کہین اختیارات گھٹانے پڑتے ہین کہین براہ راست پولٹیکل نگرانی اور اہتمام اختیار کرنا پڑتا ہے کہین رئیس کو کلا یا جزوا معزول کرنا اور ضرر رسان اشخاص کو زبردستی ریاست سے نکالنا پڑتا ہے اور کوئی پبلک سروس کا عہدہ دار بھیجنا پڑتا ہے۔ خزانے کے تمام اختیارات ریاست کے اہلکارون کے ہاتھ سے نکال لے جاتے ہین یا انتظامی جماعتین مقرر کیجاتی ہین

ریاست سے باہر جانے کی رئیس کو ممانعت کیجاتی ہے - دیوان ریاست اعلی گورنمنٹ کی پسندیدگی یا نامنظوری سے مقرر کیا جاتا ہے - سوشل یا نیم سرکاری تقریبات پر سرد مہری یا ناراضی کا اظہار کیا جاتا ہے - بدرجہ لاچاری رئیس کو جلا وطن کیا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ - لیکن کسی رئیس کے گم ہونے کا واقع آج تک کبھی نہین ہوا - اور پھر دو رئیسون کا اکٹھا گم ہونا اور بدن کے کپڑے تک پھینک جانا تعجب اور حیرانی پیدا کرتا ہے خصوصًا اس وجہ سے کہ دونون رئیس ہمیشہ نیک چلن اور اعلی گورنمنٹ کے خیرخواہ بتلائے گئے ہین"

اعلی گورنمنٹ کو ایک یہ مشکل بہت سخت پیش آیا کرتی ہے کہ جب رئیسون کے لڑکون کے لئے محکمہ تعلیم کا اعلی سے اعلی افسر اتالیق مقرر کیا جاتا ہے تو وہ وقتًا فوقتًا رپورٹ کرتا رہتا ہے کہ نوجوان رئیس بہت ہونہار ہے - تعلیم مین عمدہ ترقی کر رہا ہے - جب پولیٹیکل افسر کو نگرانی کے لئے مقرر کیا جاتا ہے تو وہ بھی عمدہ رپورٹین کرتا رہتا ہے اور پے در پے سفارش کرتا ہے کہ نوجوان رئیس کو جلد اختیارات ملنے چاہیئین - جہان اختیارات ملے رئیس کی حالت گرگٹ کیطرح بدلنی شروع ہوتی ہے - پولیٹیکل افسر کی رپورٹین اونکی نالائقی اور لاپروائی کی آنی شروع ہوتی ہین - اعلی گورنمنٹ کو یہ دقت پیش آتی ہے کہ اتالیق وغیرہ پہلے افسرون کی رپورٹون پر بھروسہ اور اعتبار کرے یا پچھلے افسرون کی رپورٹون پر - گم شدہ رئیسون کی سابقہ رپورٹین ضرور عمدہ ہین لیکن کامل تحقیقات ہونے پر کیا تعجب ہے کہ وہ غیر معتبر ثابت ہو جاوین" -

قیاس یہ کہتا ہے کہ کام مین زیادہ مداخلت ہونیکے سبب دونون رئیس مشورہ کرکے گم ہوگئے ہین اور غصہ مین فقیر ہوگئے ہونگے - لیکن روپوش کیون ہوے یہ سمجھ مین نہین آتا اور یہ امر معاملہ کو زیادہ نازک اور خطرناک بنا دیتا ہے" -

ہمارا انتظام ایسا مضبوط ہے کہ دو کیا بیس رئیس ایکساتھ گم ہو جاوین تو بھی کچھ فکر و خطرہ نہین ہے جس جس ریاست سے رئیس الگ ہوئے ہین اونکی رعیت بلکہ رشتہ دار تک بھول کر بھی کبھی یاد نہین کرتے رئیسون کے لڑکے ہمیشہ چاہتے رہتے ہین کہ کسی طرح سے جلدی گدی پر بیٹھ جاوین" -

"اوس فقیر کا ضرور پتہ لگانا چاہیئے جو دونون رئیسون سے تنہائی مین گفتگو کرکے یہ نتیجہ پیدا کر گیا ہے" -

"فقیر بل ضرور پاس ہونا چاہیئے اور مفصلہ ذیل دفعات کسی صورت مین تبدیل یا ترمیم نہونی چاہیئین

دفعات - ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت جو فقیر ہونے کا ارادہ کرے وہ کم از کم ایک ماہ قبل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا پولیٹیکل افسر کو ایک روپیہ کے اسٹامپ کاغذ پر درخواست دیوے - افسر مذکور مناسب تحقیقات کے بعد منظوری یا نامنظوری سے اطلاع دیوے" -

بصورت عدم تعمیل فقیر ہونیوالے کی ساری جائداد ضبط ہو جاوے گی"

"ہر ایک فقیر کو کسی نہ کسی جماعت سے تعلق رکھنا لازم ہوگا۔ اور سفر کرنیکی حالت مین اوس جماعت کے ہیڈ کا سارٹیفکٹ حاصل کرنا اور حسب الطلب پولیس افسر دکھلانا لازم ہوگا۔ ورنہ آوارہ گردی مین پولیس چالان کرنے کا مجاز سمجھا جاوے گا"۔

"کوئی استھان دہاری بغیر دیکھنے سارٹیفکٹ کے کسی فقیر کو اپنے یہان نہ ٹہراوے۔ بصورت خلاف ورزی جرمانہ کا سزاوار ہوگا جسکی مقدار پچاس روپیہ کے اندر ہوگی"۔

اس بل کے ذریعہ بھیک مانگنا بھی جرم قرار دیدینا چاہئے۔ تب فقیر ہونیکی تھوڑے آدمی ہی دلیری کرسکین گے۔ موجودہ فقیرون کی تعداد بھی بہت کم ہو جاوے گی"۔

اسموقع پر ہمکو بہت غور کرنا چاہیئے۔ چارون طرف خطرات کی گھٹا اومنڈ رہی ہین۔ اسلئے فوج بڑہنی چاہیئے۔ کارآزمودہ فوج تیار رہنی چاہیئے۔ ریئسون کی ساری فوج ہماری نگرانی اور ترتیب مین براہ راست آجانی چاہیئے۔ چیف ڈپٹی ملٹری افسر معہ کافی اسٹاف کے بنائے جاوین تاکہ وہ ہر شہر۔ ہر مشتبہ سوسائٹی اور مشتبہ آدمی کی پوری نگرانی کرین۔ اور اونکے خیالات کو ہمارے فیور مین بدلاتے رہین"۔

یہ سب معاملات انتظام سے تعلق رکھتے ہین۔ کونسل مین انکو پیش کرنیکی کیا ضرورت سمجھی گئی۔ یہان طرح طرح کی اسپیچ بازیان ہونی ممکن ہین اور پھر بیہرمی سے نکتہ چینی کرنیوالے اخبارات اشتعال انگیز مضامین لکھنے شروع کرینگے۔ کونسل کی تقریرون پر نمک مرچ لگاکر حاشئے چڑہاینگے جس سے تمام ملک مین بے رغبتی اور بے اعتباری پھیلنے کا اندیشہ ہے"۔

"دربار کے موقع پر افیشل طور پر ہندوستانی اخبارات کے ایڈیٹرز کو مدعو کرنے سے بعض اخبارات بہت دلیر ہوگئے ہین اور جس مقصد سے اونکو مدعو کیا تھا وہ جیسا چاہیئے حاصل نہین ہوا۔

"اسموقع پر کوئی اخبار اعتدال سے بڑہے تو فوراً پراسکیوٹ ہونا چاہیئے"۔

بے شمار کام سر پر پڑا ہوا ہے۔ اوپر سے نیا کام نکلتا آتا ہے۔ بیرونی جھگڑون سے سر کھجانیکی فرصت نہین ملتی۔ اوسپر یہ اندرونی جھگڑے پیدا ہوتے ہین کہ ایک ایک فٹ لمبی چوڑی اور اونچی مسلین پڑہنی پڑتی ہین پڑہتے اور اونپر غور کرتے کرتے دماغ تھکا جاتا ہے۔ تبت کے نازک معاملات پر غور کرتے کرتے ایک لمحہ کی فرصت نہین ملتی۔ کاہل وجود رئیسون کو فقیر ہونے کی سوجھی ہے۔ انکی نگرانی کا کام نیا سر پر آن پڑا۔ اسوقت ردی سے ردی اخبار بھی طرح طرح سے رائے زنی کرکے گورنمنٹ پر الزام لگانیکی کوشش کرینگے۔ ہندوستانی لوگ اپنے گھر تک کا انتظام اچھی طرح نہین کرسکتے۔ اونکے لیڈرز چھوٹی چھوٹی سوسائٹیون اور کانفرنسون کی مشینین تک اچھی طرح نہین چلا سکتے لیکن ہمارے انتظام مین ہماری مشکلات کا اندازہ نکرتے ہوئے اور ہمسے ہمدردی نہ کرتے ہوئے۔ حالانکہ ہم کروڑون آدمیون کو

گورن کر رہے ہین۔ سخت سے سخت نکتہ چینی کرنے کو تیار ہو جاوینگے۔ ان احسان فراموش یا بے سمجھ آدمیون کو یہ معلوم نہین کہ کتنی تکالیف اوٹھا کر ہم انکی جان و مال کی حفاظت نہایت عمدہ طرح کر رہے ہین ہمارے آنے سے پہلے سوئج چھپنے کے بعد آبادی مین سناٹا ہو جاتا تہا۔ دولتمند لوگ بلکہ حکمران رؤسا بہی قلعہ کے پہاٹک مضبوطی سے بند کر کے اندر چھپے رہتے تہے اور اگر ضرورتاً باہر نکلتے تہے تو مشکل سے قلعہ مین واپس جانا نصیب ہوتا تہا۔ طاقتور ہمیشہ کمزورون کو ستاتے رہتے تہے۔ سرحد کے لوٹیرے آئے دن اچانک آتے اور لوٹ مار کرتے رہتے تہے۔ بچون اور عورتون کو پکڑ لیجاتے اور غلام بنا کر فروخت کرتے رہتے تہے۔ بمقابلہ ان باتون کے ہم فیلو سبجکٹ سمجھ کر برابرانہ برتاو کرتے ہین۔ کونسل مین اپنے ساتھ شامل کر کے اونکی راے لیکر قانون بناتے ہین۔ شب و روز اونکی بہبودی مین مصروف رہتے ہین

جبتک ہندوستانی لوگ ہم پر پورا بہروسا نکرین۔ انتظامی معاملات کو کونسل مین زیر بحث لانا قرین مصلحت نہین ہے۔ خواہ ایسے جلسے اسپشل ہی کیون نہون۔

"اس موقع پر مناسب سمجھا گیا ہے کہ بل کے ساتھ چند معاملات کونسل مین زیر بحث آجاوین اور ہندوستانی ممبرون کا دلی منشا معلوم کیا جاوے۔ ویسے تو انتظامی اختیارات کے بموجب چیف ڈپٹی کمشنر افسر کو فوراً تار دیدیا تہا۔ وہ آبہی گئے ہین اور اپنا کام کر رہے ہین۔

دوسرا سین

دوسری پرائیوٹ ٹاک

کل کے اجلاس مین بڑے بہاری معاملات پیش ہین۔ ہمارے دلکو کھینچنے کے لئے خاطر بہی معمول سے زیادہ کی گئی ہے۔ گرینڈ ہوٹل کے سب سے عمدہ کمرے ہمارے لئے کرایہ پر لئے گئے ہین سکرٹری صاحب خود مزاج پرسی کو آئے تہے"۔

ہمارا فرض ہے کہ بیرونی باتون کا خیال نکرتے ہوے اپنی راے آزادانہ طور پر دیوین"۔

"آزادانہ طور پر راے دو چاہے خوشامدانہ طور پر۔ فوج ضرور بڑہے گی۔ ٹیکس بل ضرور پاس ہوگا اس موقع پر ہمکو گورنمنٹ سے پوری ہمدردی کرنی چاہئے۔ فرض کرو ہم مین سے کسی کے دو فرزند گم ہو جاوین تو کتنا رنج ہو۔ اگر فرزند سوتیلے ہون شاید خوشی ہو"۔

"آپکی یہ عادت بہت خراب ہے کہ پہلے سے پرجوڈسٹ ہو جاتے ہو۔ نیک نیت گورنمنٹ اور اوسکے جوابدہ افسرون پر سوڑہ لگا کر دل مین شک رکہتے ہوے نکتہ چینی کرتے ہو۔ خیال کرو کہ ایک نواب اور ایک راجہ کا اگنہا گم ہونا کیسا خطرناک ہے ملک پر خصوصاً دوسرے رئیسون پر کیسا اثر پڑے گا۔

اخباری دنیا اور ریفارمر سوسائٹیون مین کیسا سنسیشن پہیلے گا - فقیرون مین اسوقت ہر قسم کا آدمی گذارہ کرسکتا ہے پس اونکی نگرانی کرنا قرین مصلحت ہے آپ اچھی طرح جانتے ہو اور خود شکایت کیا کرتے ہو - کہ زیادہ تعداد فقیرون کی ناہل وجود - خود غرض - جاہل اور بدچلن ہے پس فقیر بل پاس ہوجاوے تو کیا مضائقہ ہے"۔

"آپکا فرمانا بجا ہے اور کیون نہ بجا ہو - پچہلے مہینے مین ہی سی - آئی - ای کا خطاب ملا ہے اور انشاء اللہ اگلے خطابون کی فصل مین کے سی - ایس - آئی ہو جاؤ گے"۔

"یہ آپ مین دوسری خراب عادت ہے کہ مین نے آزادانہ راے دی تو مجھکو طعنہ دینے لگے تم آپ لوگون نے یہ پالسی نہایت خراب اختیار کر رکہی ہے کہ آپکی پارٹی کا ایک آدمی جو کچھ راے قائم کرے سب اوسکی ہان مین ہان ملانے کی کوشش ضد کے ساتھ کرتے ہو بغیر سوچے سمجھے اوسکی تائید کرنے لگتے ہو - یاد رکھو کہ سچائی کو چھوڑکر کسی پارٹی کو کبھی کامیابی نہین ہوئی -

ایلکیٹڈ ممبر - آپ آزادانہ راے کا دعوی کرتے ہو تو تبلاؤ ہندوستان روز بروز زیادہ مفلس ہو رہا ہے یا نہین -

نومینیٹڈ - ہماری راے مین ہندوستان روز بروز زیادہ دولتمند ہو رہا ہے - جہان ہزارون روپیہ کا بیوپار ہوتا تہا وہان اب لاکھون روپیہ کا بیوپار ہو رہا ہے - جو راج - بڑہئی پہلے ۳ - یومیہ پاتے تہے اب ۸ - ۸ اور ایک ایک روپیہ یومیہ پاتے ہین - جو ملازم پہلے دس دس روپیہ پاتے تہے اب سو سو روپیہ ماہواری پاتے ہین کروڑون روپیہ کی شراب اور دیگر منشی اشیا خریدی جاتی ہین دیکھو ایکسائیز رپوٹ - کروڑون روپیہ ریل کی نذر کئے جاتے ہین - دیکھو ہفت روزہ رپورٹ ریلوے - کروڑون روپیہ کے زیور بنواے جاتے ہین - دیکھو منس رپورٹ اور سنارون کی آمدنی کروڑون روپیہ سیونگ بنک اور دوسری بنکون مین جمع کئے جاتے ہین - دیکھو سالانہ رپورٹ ڈاکخانہ و دیگر بنک ہاے - کروڑون روپیہ مقدمہ بازی مین خرچ کئے جاتے ہین - دیکھو اسٹامپ رپورٹ اور وکیلون کی آمدنی انکم ٹکس رجسٹر مین - کروڑون روپیہ کے تفریحی اور عیش کے سامان منگائے جاتے ہین - دیکھو رئیسون اور امیرون کے ڈرائنگ روم - کروڑون روپیہ خیراتی کامون مسجد - مندر وغیرہ بنوانے مین اور بھینٹ چڑہانے مین خرچ ہوتے ہین - دیکھو مسجدون مندرون کی تعداد اور مہان کے اخراجات کروڑون روپیہ سرکاری - نیم سرکاری اور قومی چندون مین خرچ کئے جاتے ہین - وغیرہ وغیرہ اصل بات یہ ہے آمدنی بہی زیادہ ہے اور ضروریات اوس سے بہی زیادہ اور مہنگی ہوگئی ہین - نیز ہم ایک روپیہ کماتے ہین تو انگریز سو روپیہ یہ دیکھکر حسد سے بعض آدمی طرح طرح سے شور مچاتے ہین - چاہئیے یہ کہ انگریزون کی طرح آرگینائزڈ فارم مین محنت کرین تو

اونکا سامنافع ضرور حاصل ہوبیگا ونکی طرح دور دراز ملکون کے سفر کرین تو اونکی سی عزت اور آسایش ضرور میسر ہو سکتی ہے۔

ایلکیکٹڈ۔ کیا آپکی راے مین پروکلمیشن کی جسکو ہم اپنا میگناچارٹا سمجھتے ہین خلاف ورزی نہین ہو رہی ہے

نو ملینٹیڈ۔ ہمارے خیال مین بالکل خلاف ورزی نہین ہو رہی ہے۔

ایلکیکٹڈ۔ کیا جب انگریزون اور ہندوستانیون کا مقدمہ ہوتا ہے تو مسبوق الذکر کی رعایت نہین کیجاتی اور موخر الذکر پر سختی نہین کیجاتی۔

نو ملینٹیڈ۔ ہماری راے مین جج بہت عقلمند اور انصاف پسند ہوتے ہین۔ رعایت اور سختی ہرگز نہین کرتے ہین۔ قانون کے موافق فیصلہ کرتے ہین۔

ایلکیکٹڈ۔ کیا پروکلمیشن مین یہ نہین لکہا ہے کہ ملازمت سرکاری بلا لحاظ وامتیاز۔ قومی۔ مذہبی۔ ملکی ہر شخص کو دیجاوے گی۔

نو ملینٹیڈ۔ پروکلمیشن مین یہ ضرور لکہا ہے اور ایسا ہی ہوتا ہے۔ البتہ انتظامی کامون مین جو اہدہی کے عہدے انگریزون کو دئے جاتے ہین۔ کیونکہ وہ زیادہ معتبر اور زیادہ لایق ہین۔ باوجود اون کے معتبر اور لایق ہونے کے آپکو وہ عہدے دئے جاوین تو لحاظ امتیاز قومی۔ مذہبی۔ ملکی ہو جاوے۔ آپ ایسے عہدے لینے چاہو تو ولایت مین ڈوجی سایل ہوکر اعتبار بڑہاؤ۔ اور مقررہ امتحانات پاس کرکے لیاقت کا ثبوت دو۔

ایلکیکٹڈ۔ کیا کوئی ہندوستانی معتبر اور لایق نہین ہے۔

نو ملینٹیڈ۔ تہوڑے ہین۔ اون کو عہدے بہی ملے ہوئے ہین۔

ایلکیکٹڈ۔ تمام مہذب ملکون مین یہ قانون ہے کہ رعیت آزادی سے ہتہیار رکہے اور فن سپہ گری مین ترقی کرے۔ البتہ رعیت حاکم سے باغی ہو جاوے تو اوسکے ہتہیار چہین لئے جاتے ہین۔ ہندوستان مین دلی کے غدر سے پہلے ہر شخص ہتہیار رکہہ سکتا تہا اور اسی سبب سے فن سپہ گری ہندوستانی قوم مین زندہ تہا۔ غدر کے بعد آرمس ایکٹ جاری ہوا۔ حالانکہ ساری قوم باغی نہین ہوئی تہی۔ صرف گورنمنٹ کے چند تنخواہ دار سپاہی باغی ہوے تہے۔ جنکو دبانے کے لئے تمام قوم کے بے شمار آدمی رئیس اور سپاہی سکہہ گورکہون وغیرہ نے مدد دی۔ جنکے سبب جلدی فتح یابی ہوئی لیکن چند ملازمون کی سرکشی کے سبب ساری قوم فن سپہ گری سے محروم کردی گئی سکہون کی بہادری دنیا بہر مین مشہور ہو رہی ہے۔ خود گورنمنٹ اونکی بہادری کی قائل ہے اور عزت کرتی ہے۔ اوس سکہہ قوم کے ہزارہا آدمی ہتہیار نہ استعمال کرسکنے کے سبب۔ زمیندار۔ بیوپاری اور ملازم ہوگئے ہین۔ کیا یہ قوم کے ساتہہ بے انصافی نہین ہے۔ اور خود گورنمنٹ کو نقصان نہین ہے۔

نومینیٹڈ - پہلے فقرہ کے متعلق میرا جواب "ہان" اور دوسرے کے متعلق "نہین" سمجھو۔

ایلکٹیڈ - اس مختصر جواب سے تو آپنے حضور لارڈ جارج کی تدبری کو بھی مات کر دیا۔

نومینیٹڈ - آپ بات بات پر مذاق اور طعنہ زنی کرتے ہو تو مین خاموش رہنا پسند کرونگا۔

ایلکٹیڈ - آپ عجیب طبیعت کے آدمی ہو۔ تعریف کو مذاق اور طعنہ زنی سمجھتے ہو۔ سفید مذاق سے چڑتے ہوے آپکو کبھی نہین دیکھا۔ بھلا یہ تو بتلاو کہ گورنمنٹ عیسائی مذہب کو سرکاری خزانے سے مدد دیتی ہے لیکن ہندو مسلمانی مذہب کو مدد نہین دیتی۔

نومینیٹڈ - منظور شدہ مذہب کو مدد دیتی ہے لیکن عیسائی مذہب کے بیسیون فرقے ہین جنکو گورنمنٹ کچھ مدد نہین دیتی۔ اور اون سے ایسی ہی نیوٹرل ہے جیسی ہندو مسلمانی مذہب سے۔

ایلکٹیڈ - دھرم مہوتسو مومنٹ مین سارے مذاہب کے لائق اصحاب مع منظور شدہ مذہب کے اپنی اپنی خوبیان بتلاتے ہین اور باہمی میل جول بڑھاتے ہین۔ اوس مومنٹ کو گورنمنٹ کی طرف سے ضرور مدد ملنی چاہئے۔

نومینیٹڈ - ایسی ایسی ہزارہا مومنٹ حشرت الارض کیطرح پیدا ہوتی اور مرتی رہتی ہین۔ گورنمنٹ کس کس کو مدد دیوے اور کیون مدد دیوے۔

ایلکٹیڈ - تعلیم یافتہ سادہون سے بدظن رہنے کا کیا سبب ہے اور نقل و حرکت کیون واچ کیجاتی ہے

نومینیٹڈ - تعلیم یافتہ سادہو جس قسم کے خیالات چاہین ملک مین پھیلا سکتے ہین اسلئے اونکی نگرانی قرین مصلحت ہے

ایلکٹیڈ - بجاے بدظن رہنے کے اونکی ہمدردی کیجاوے۔ اور اون سے ملکی خدمات کا کام لیا جاوے تو کسقدر فائدہ متصور ہے۔ مثلاً پہلے زمانہ مین وہ سفیر اور پیغامبر کا کام دیتے تھے جیسے کہ اسوقت بھی سنا ہے کوئی سادہو دونون گم شدہ رئیسون سے تنہائی مین ملاقات کرا آیا۔ اوس قسم جیسے سادہو گورنمنٹ کے کانفیڈنس مین ہون تو خفیہ پولیس سے بدرجہا زیادہ عمدہ اور کفایت شعاری سے کام چل سکتا ہے ہمارے خیال مین تو بدری ناتھ۔ کدار ناتھ۔ جگن ناتھ وغیرہ سرحدی مقامات پر اسلئے تیرتھ قائم کئے گئے تھے اور مہاتما سادہون کو ٹھہرایا گیا تھا کہ سرحد پر امن اور شانتی رہے اور ہر ایک معاملہ کی خبر راج دربار تک برابر آتی رہے۔

نومینیٹڈ - آجکل کے تعلیم یافتہ سادہو بحث مباحثہ اور نکتہ چینی مین لگے رہتے ہین وہ اپنی خدمات گورنمنٹ کو دیوین تو امید ہے خوشی سے قبول کیجاوین۔

ایلکٹیڈ - "دل را بدل رہیست" کا معاملہ ہے۔ سادہون سے یہ امید کرنی کہ مثل تنخواہ دار ملازمون کے خوشامد اور چاپلوسی کرین فضول ہے۔ سوامی دیویکانند جی کو امریکہ والے حضرت عیسے کی برابر سمجھتے اور کہتے ہین۔ سوامی رام تیرتھ ایم اے سے یونائٹڈ سٹیٹ کے پریزیڈنٹ نے ملاقات کی اور بہت

ہمدردی ظاہر کی۔ ان مہاتماؤن کی خدمات سے ہماری گورنمنٹ جسقدر چاہتی فائدہ اوٹھا سکتی تھی۔

لو بلیٹینڈ۔ یہ مہاتما منظور شدہ مذہب مین شامل ہو جاتے تو گورنمنٹ انکی خدمات سے ضرور فائدہ اوٹھاتی اچھا اب مجھکو اجازت دو ایک دوست سے ملنا ہے۔ آپ چاہو تو ہمارے ساتھ چلو اور چاہے اپنی پوٹ پولیٹکس کی بحث آپس مین جاری رکھو۔

ایلکینڈ۔ دوسرے دن سے ٹوئیان (مراد نوبینیڈ ممبر ہے) کے بعض خیالات تو عجیب ہین مگر کسی کے پڑہائے ہوے ہین۔ خود اوسکے دماغ سے نہین نکلے ہین۔

خواہ کسی کے خیالات ہون غور کرنیکے لائق ضرور ہین۔

"اونپر غور کرنیکا بہتر اوقت نکل آوے گا۔ بالفعل کل کے جلسہ کی بابت مشورہ کرنا ضروری ہے"

"ہماری سمجھ مین نہین آتا کہ کیون بات کا بتنگڑ بنایا گیا ہے ایک نواب جو سچا دیندار تہا۔ ہمیشہ گورنمنٹ کا خیر خواہ اور فرمانبردار رہا۔ فقیر ہوکر حج کو چلا گیا اوسکا ایک دلی دوست راجہ بہی ہمراہ چلا گیا تو کیا گناہ ہوا۔ ریاست کا روپیہ نہین چرایا۔ ملک مین کوئی باغیانہ خیال نہین پہیلایا۔ پہر اسقدر شور وتشویش کیون ہے۔ فقیر بل کا مسودہ کیون پیش کیا جاتا ہے"۔

"ہمارے یہان فقیرون کی نہایت عزت کیجاتی ہے۔ اونکا فرقہ نہایت بزرگ اور آزاد سمجھا جاتا ہے۔ اس فرقے مین ہی حضرت نظام الدین اولیا۔ سرمد صاحب۔ گنج بخش صاحب۔ شاہ دولہ خواجہ عبدالقادر جیلانی۔ حضرت صاحب توسہ شریف۔ حضور بوعلی قلندر شیخ معین الدین چشتی۔ بلے شاہ سائین وغیرہ بزرگ ہوے ہین۔ اگر ایکٹ پاس ہوگیا تو فقیرون کی آزادی اور ساتھ ہی بزرگی جاتی رہے گی"۔

"ہمارے یہان بہی سادہون کی بڑی عزت ہے اور گو آج کل اکثر سادہو خراب بہی ہین تاہم بہت سے اچہے بہی ہین۔ مہاتما بدہا جی۔ شنکراچارج۔ رامانج۔ رامانند۔ کبیرجی۔ دادو جی۔ نانک شاہ۔ تکارام مہاتما۔ چیتن جی مہاپربہو۔ سوامی دیانند سرستی وغیرہ سادہو ہی تہے"۔

"افسوس ہے ہمکو سارے کاغذات نہین دکہلائے جاتے پورے حالات نہین بتلائے جاتے اور ہماری کامون مین جوابدہ کردیا جاتا ہے۔ ملک سمجہتا ہے کہ اوسکے ریپریزنٹیٹو کونسل مین موجود ہین۔ لیکن یہ کسی کو خبر نہین کہ ہم کس بیم ورجا کی رحمناک حالت مین ہین۔ دراصل یہ ہمارا ہی قصور ہے۔ ممبر بننے کے لئے ووٹرون کی خوشامد کرتے ہین پہر اون سے کچھ مطلب نہین رکہتے۔ اگر اونکو پولٹیکل تعلیم دیجاوے تو وہ ہر ایک مسئلہ کو اچہی طرح سمجہکر سارے ملک کو ہماری طرف کر سکتے ہین"۔

نیچے کی سڑک پر ایک سادہو آرہے ہین۔ ممبرون کی توجہ اونکی طرف جاتی ہے۔

"اس سخت بارش مین کون سادہو آرہا ہے"۔

"آریہ سماجی سوامی ہونگے۔ یا مکتی فوج کے کپتان ہونگے۔ چندہ مانگنے آرہے ہین۔

اگر میری آنکھین دھوکہ نہین دیتین تو یہ اگڑبم رند اور مست ساد ہو ہے اول درجہ کا نشہ باز۔ تنگ
بندیان بولنے والا پہلے مانسون کو تنگ کرنے والا اور صلواتین سنانے والا ہے۔ یہ معلوم یہیان
کس طرح آرہا ہے۔

ہوٹل کا بہرہ - حضور ایک ساد ہو پرشارتھی بابا نام ۵ منٹ کے لئے ملنا چاہتے ہین۔
ڈونگ آمد و سخت آمد۔ اچھا بلالو۔ مگر کہدو کہ پانچ منٹ سے زیادہ وقت نہین ملےگا۔

پرشارتھی بابا - ورانڈے سے صدا لگاتے ہوے۔
دنیا ہے ایک بڑا تھیٹر ہم سب لوگ جسمین اکٹر ہین + کوئی نیکی کوئی بدی کرنے مین کم یا زیادہ نیک رہین
وہ گیا ہن ہم دیتے ہین ساد ہارن ناٹک رچنے کا + آدین اسمین شامل ہوں جو سچے بینیفکٹر ہین

ممبر - آیئے مہاتما جی کرسی پر تشریف رکھیے - کیا آپکو معلوم ہے ایک فقیر ایکٹ بننے والا ہے۔

پرشارتھی بابا - ملک کی طرف سے آپ قانون بنانے کے لئے مقرر ہوے ہو - جو ایکٹ مفید
ملک سمجھو بناو۔

ممبر - ہم تو مفید نہین سمجھتے - لیکن گورنمنٹ کا منشا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بل پاس کیا جاوے۔

پرشارتھی بابا - ہم تو سنتے ہین لوکل سلف گورنمنٹ ہے یعنی مقامی اپنی حکومت اور آپ ملک کیطرف سے
الیکٹ ہوے ہو۔

ممبر - ہم الیکٹ بھی ہوے ہین اور نامزد بھی گورنمنٹ کی طرف سے ہوے ہین اور کثرت راے گورنمنٹ
کی طرف ہی رہتی ہے - سواے اسکے ہم الیکٹیڈ ممبر دن کی بی ہائینڈ فورسس یعنی بہ پشت پناہ
عوام الناس ہین - وہ بہت کم زور - ان سمجھ اور ایک دوسرے سے اختلاف خیالات رکھنے والے
ہین - اگر وہ سب ہم آواز ہوکر ہماری مدد کرین تو ہماری راے موثر ہو سکتی ہے۔

پرشارتھی بابا - ہماری سمجھ مین اسکا علاج یہ ہے کہ عوام الناس کو کافی تعلیم دیجاوے - کافی تعلیم
جب دیجا سکتی ہے - جب عمدہ کتابین ہون - عمدہ کتابین جب بن سکتی ہین جب عمدہ مصنف ہون
عمدہ مصنف جب پیدا ہوتے ہین جب ملک انکی ضرورت کو محسوس کرکے پوری قدر اور حوصلا افزائی
کرے - ملک جب یہی ضرورت محسوس کریگا جب آپ جیسے سر برآوردہ اصحاب یہی ضرورت کو تحریر
اور تقریر کے ذریعہ ملک کے سامنے پیش کرین - یہ کام پردیکاری بابا نے اپنے سر پر اوٹھایا ہے
اور ایک صیغہ میرے سپرد کیا ہے - آپ مناسب سمجھین تو ہماری مدد کرین۔

ممبر - ہم خوشی سے مدد دینے کو تیار ہین - فہرست چندہ ہمکو دکھلایئے ہم بطور گیفٹ دان رقم
لکھدینگے۔

پرشارتھی بابا - فہرست دیکر - چندہ شکرگذاری سے قبول کیا جاوےگا لیکن بعد مین دیکھی کر

شروع مین صدا لگائی تہی - ایک ناٹک رچا ہے لایق ایکٹرز کی ضرورت ہے - آپ فرض انسانی اور ملک کی ضرورت پر غور کرکے ایکٹر ہونا قبول فرمادین -

ممبر - دو ممبرون سے کنکھیون سے اشارہ کرتے ہوے اور مسکراتے ہوے -
ہم اتنی بڑی سیکریفائیس کے لئے ابہی تیار نہین - تیار ہونے کی کوشش کرینگے - بالفعل تہوڑی سی روپئے کی مدد ہی قبول فرمائیے -

پرشنار تہی بابا " انچہ از دوست میرسد نیکوست " کہکر اور تہنکس دیکر بارش مین ہی چلے جاتے ہین

ممبر - خدا کی قسم یہ اگر بم تہا یہ تو خدا کی ہستی کا بہی قائل نہ تہا - جس نے اسکو مورل ڈراما رچنے کی ترغیب دی ہے وہ کوئی بہت ہی زبردست شخص ہوگا -

دوسرا - مین تو اس فقیر کی جوش و ہمت اور بزرگی نس ہیبت پر عش عش کرتا رہا کیسی صفائی سے چارمنٹ مین اپنا کام بنا کر چلتا بنا -

تیسرا - گفتگو بڑی مختصر اور مدلل تہی - اور کس بے تکلفی سے ایکٹر بننے کی ہم سے درخواست کی تہی -

چوتہا - سچ پوچہو تو کسی وقت مین اس فقیر کے ڈراما والے ایکٹرز ہمسے زیادہ ازادی کے ساتھ ملکی خدمت انجام دیوینگے - بشرطیکہ ڈراما عام پسند ہوا اور چل پڑے -

پانچوان - خیال کرنا چاہئے فقیر بل پاس ہوگیا تو اس فقیر جیسا سادہو تلاش کرنے پر بہی مشکل سے ملے گا - ایسا کوئی سادہو ہماری کونسل مین ممبر ہو جاوے تو سب پر غالب رہ سکتا ہے لیکن ایسی ازاد طبیعت کے سادہو ہماری سی پابندیان کب گوارا کر سکتے ہین - پہلے زمانہ کے حاکم ایسے سادہون کے پاس خود جاکر مشورہ کرتے اور مشکل سے مشکل کام کو عمدہ طرح حل کرلیتے تہے - اور اب ایکٹ بناکر شکنجہ مین کہینچا جانا تجویز ہوتا ہے ہماری راے مین سب ملکر سکرٹری صاحب سے بچ کے طور پر عرض کرین - اگر مسودہ پیش ہوگیا تو ڈراپ ہونا مشکل ہے -

تیسرا سین

ڈیپوٹیشن

سپوکسمین - حضور ہم ایک خاص معاملہ مین کچہ عرض کرنیکے لئے حاضر ہوئے ہین -

سکرٹری - جو کچہ کہنا ہو بلا تکلف فرمائیے -

سپوکسمین - ہم سب کی قطعی راے ہے کہ فقیر بل کونسل مین پیش نہو -

سکرٹری - تعجب ہے کہ آپ ایسے ضروری اور مفید بل کا پیش ہونا پسند نہین کرتے کیا آپ نہین جانتے کہ فقیرون مین طرح طرح کے خراب آدمی چہپے ہوئے ہین اور اون سے ملک کو نقصان پہونچتا ہے -

سپوکسمین - فقیرون کے بہیس مین مہاتما بہی بہت سے ہین -

سکرٹری - فقیر بل سے مہاتماؤن کو کوئی ضرر نہین پہونچ سکتا -

سیلوکسمین - اندیشہ ہے کہ مہاتما لوگ بل کی پابندی کو ناپسند کرین اور ملک مین عام ناراضی پہیل جاوے

سکرٹری - ہر اصلاح کے وقت عام ناراضی پہیلا کرتی ہے - جب ستی کی رسم بند کی گئی تہی تو نہایت شور مچا تہا اور اب سب آدمی اوس قانون کو پسند کرتے ہین - جب ایج اوف کنسنٹ بل پیش ہوا تہا تو تمام ملک مین ناراضی پہیل گئی تہی - زیادہ تعجب یہ ہے کہ تعلیم یافتہ لکچرون مین صغرسنی کی شادی کی برائیان بیان کرتے تہے - بڑے ہرج کے فائدے بتلاتے تہے جب بل پیش ہوا تو وہی تعلیم یافتہ مخالفت کرنے لگے لیڈرون نے پیشانی سے اشتعال انگیز مضامین اخبارون مین لکہنے لگے - جب بل پاس ہوگیا تو سب خاموش ہوگئے اور قانون کو پسند کرنے لگے -

سیلوکسمین - ستی کی رسم اور صغرسنی کی شادی کو عموماً سب سمجہدار آدمی ناپسند کرتے ہین لیکن اونکے خیال مین اس قسم کی اصلاحین سوشل اور مورل قانون سے ہونی چاہیئے - پولیٹکل قانون کے دخل کو وہ ناپسند کرتے تہے - اب بہی ناپسند کرتے ہین - فقیرون کی اصلاح بہی سارے سمجہدار اصحاب چاہتے ہین اور اصلاح کے لئے کوشش بہی کر رہے ہین لیکن گورنمنٹ کی مداخلت کو ناپسند کرتے اور خطرناک سمجہتے ہین -

سکرٹری - گورنمنٹ اونکے فائدے کے لئے مداخلت کرتی ہے - دیکہو تمام مہذب ملکون مین بہیک مانگنا قانوناً بند ہے - وہان فقیر بہت کم ہین - ہر شخص محنت سے روپیہ کماتا ہے - ملکی تجارت اور سرمایہ کو بڑہاتا ہے ہندوستان مین لاکہون آدمی بہیک مانگ کر کاہل وجودی سے گذارا کرتا ہے اسلئے افلاس پہیلا ہوا ہے

سیلوکسمین - بہیک مانگنے والے فقیرون کو ہم بہی برا سمجہتے ہین مذہبی سوسائٹیان کوشش کر رہی ہین کہ خیرات کے طریقے مین اصلاح ہو بہیک مانگنے والے فقیر تعلیم پاکر ملک کی خدمت اوپدیش وغیرہ کرنے مین مصروف ہون -

سکرٹری - ایسی سوسائٹیان فقیر بل کو ضرور پسند کرینگی - بل پاس ہونے سے اونکو بہت مدد ملے گی

سیلوکسمین - آپکی اس رائے سے مین اختلاف کرتا ہون - میرے پاس ایسی وجوہات ہین جنکے سبب مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ مذہبی سوسائٹیان اس بل کو نفرت - حقارت اور شک کی نگاہ سے دیکہتی ہین -

سکرٹری - آپ اپنے وجوہات مہربانی کرکے مفصل بیان کرین -

سیلوکسمین - ابہی تک ہندوستان مین فقیرون کی بہت عزت کیجاتی ہے ادب اور اعتقاد کے ساتہہ اونکی مدد کیجاتی ہے - عوام الناس (میسز) اونکو متبرک آدمی سمجہتے ہین اونکے کلام کو وحی کا درجہ دیئے ہین - تاریخی فسانے بہی کئی قسم کے مشہور رہین شلاً - لنکا کے راجہ راون سے جب فقیرون نے جہگڑا کیا ٹیکس مانگا - تب اونہون نے اپنے جسم کا خون نکالکر ایک لوٹے مین راون کے پاس بہیجا

اور کہاکہ یہ گھڑا اوسکی موت اور سلطنت کے خاتمہ کا باعث ہوگا۔ چنانچہ اوس گھڑے سے مہارانی ستیا کا ظہور ہوا اور وہ راداں کی موت اور بربادی سلطنت کا باعث ہوئین شہنشاہ اورنگ زیب نے شیخ منصور دگرو تیغ بہادر وغیرہ سے جھگڑا کرکے اپنی سلطنت کو برباد کیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ ان فسانون پر غور کرکے آپ اندازہ کرین کہ جب فقیرون مین مشہور ہوگا کہ اونکی آزادی چھینی جاتی ہے تو اوسکے قائم رکھنے کیلئے وہ ضرور اپنی طاقت بھر کوشش کرینگے۔ اسوقت تک گورنمنٹ کے کامون مین صرف تعلیم یافتہ نکتہ چینی کرتے ہین اور کبھی کبھی ناراضی بھی ظاہر کرتے ہین۔ لیکن وہ جانتے ہین کہ گورنمنٹ منصف ہے۔ طاقتور ہے اوسکی مہربانی اور مدد سے ہی اونکی عزت قائم ہے۔ عام فقیرون کو اب تک یہ بھی معلوم نہین ہے کہ کمپنی بہادر راج کررہی ہے یا ملکہ وکٹوریا یا شہنشاہ ایڈورڈ ہفتم۔ وہ صرف افسر ضلع کو حاکم جانتے ہین اونکی تعداد اسقدر زیادہ ہے کہ ہر گانون۔ قصبہ اور شہر مین سینکڑون ہزارون موجود ہین اور ایک بڑی تعداد ہمیشہ پھرتی رہتی ہے۔ جس قسم کا اثر چاہین وہ عوام الناس پر ڈال سکتے ہین اور ڈالتے رہتے ہین۔ عوام مین دوراندیشی اور بحث مباحثہ کی طاقت بہت کم ہے۔ وہ گورنمنٹ کو دنیاوی حاکم اور فقیرون کو روحانی حاکم سمجھتے ہین۔ دنیاوی حاکم سے روحانی حاکم کو بدرجہا زیادہ متبرک سمجھتے ہین۔ یہ روحانی حاکم پولٹکس مین بالکل توجہ نہین دیتے ہین اور شاید توجہ دینے کی لیاقت بھی نہین رکھتے ہین اون سے گورنمنٹ کو کسی قسم کا اندیشہ نہ کرنا چاہئے البتہ چند تعلیم یافتہ سادھو شاید پولٹکس کو سمجھتے ہون گو دلچسپی وہ بھی نہین لیتے ہین اون چند کے سبب عام سادھون کے لئے قانون کی پابندی کرانی ہماری راے مین بھڑون کے چھتے کو چھیڑنا ہے اس کام مین اگر کسی قسم کی بدامنی پیدا ہوئی تو اوسکا روکنا بہت مشکل ہوجاوے گا۔ یہ حالات محض گورنمنٹ کی خیرخواہی کے لئے نیک نیتی سے عرض کئے گئے ہین۔ ہماری راے مین بل ہرگز پیش نہ ہوا ور تعلیم یافتہ سادھون کی ہمدردی حاصل کرنیکی کوشش ہونی چاہئے۔ آیندہ جیسے حضور کی مرضی۔

سکرٹری۔ مین آپکا شکریہ ادا کرتا ہون کہ آپنے فرینکلی سب حالات بیان کئے اگر اسی طرح سے آپ لوگ پرایوٹ طور پر ہمسے ملاقات کرکے ساری باتین بتلایا کرو تو ہمکو بہت مدد ملے ہم اسی لئے سوشل انٹرکورس کی کوشش کرتا ہے۔

سیلوکسین۔ سوشل انٹرکورس مین کوشش کیجاتی ہے کہ ہماری مستورات آوین جاوین۔ لیکن جب تک مردون کے دل نہ ملین گے مستورات کے دل کس طرح سے مل سکتے ہین۔

سکرٹری۔ مین سب حالات صاحب پریزیڈنٹ سے عرض کردون گا اور حتی المقدور فقیر بل کو ڈراپ کرادون گا۔ آپ مہربانی کرکے سوشل انٹرکورس کے متعلق بھی عملی تجاویز بتلادین۔ مین آپکو یقین دلاتا ہون کہ گورنمنٹ کا دلی منشا ہے کہ آپ لوگون کی مرضی اور پسندیدگی کے موافق سب کام کرے۔

سپوکسمین۔ مین سوشل انٹرکورس کے متعلق عملی تجاویز اپنے دوستون سے مشورہ کرکے عرض کرونگا۔ اسقدر اسوقت بھی کہہ سکتا ہون کہ ہندوستانی بہت ملنسار اور خوش خلق ہین۔ انگریز صاحبان بات بات مین نیشنل پرسٹیج۔ اوفیشل پریسٹیج وغیرہ کا خیال کرکے علحدہ رہتے ہین۔ آخر مین مین حضور کو یقین دلانا چاہتا ہون کہ سارے تعلیم یافتہ ہندوستانی جو ملک کی اصلی طاقت ہین گورنمنٹ کو بہت عمدہ سمجھتے ہین اور ہر قسم کی مدد دینے کو دل و جان سے تیار ہین۔ گورنمنٹ اونپر پورا بھروسہ کرے اور مناسب طور پر حوصلہ افزائی کرے۔

چوتھا سین

اجلاس منعقدہ یکم اپریل

اوپننگ سپیچ صاحب سکرٹری۔ مجھکو اجازت ملی ہے کہ آپ سب آنریبل ممبران کا شکریہ ادا کرون کہ اس سخت گرمی کے موسم مین دور دراز سفر طے کرکے اپنا فرض منصبی ادا کرنیکے لئے ہمالیہ پہاڑ پر تشریف لائے ہین۔

میٹنگ کا سبب تو آپکو نوٹس پڑہنے سے ہی معلوم ہوگیا ہوگا۔ ہمارے پاس بذریعہ سائیفر ٹیلیگرام مفصلہ ذیل خبر آئی "نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب بسنتپور الوپ ہوگئے۔ دونون رئیس ظاہرا بہت خیرخواہ نیک دل اور خدا پرست تہے کسی طرح سے ستائے نہین گئے۔ کوئی خانگی تکلیف بہی نہ تہی۔ ریاست مین طرح طرح کی افواہین اوڑ رہی ہین دونون رئیسون کے لڑکون کو امیدوار پریزیڈنٹ کونسل کردیا ہے کام عمدہ طرح چل رہا ہے۔ ہر دو ریاستون کی درخواست ہے کہ اعلی گورنمنٹ مناسب تحقیقات فرماوے"۔ تار آتے ہی جہازی اور سرحدی افسرون کو اطلاع دی گئی۔ پولیس کو اندرون ملک خصوصا فقیرون مین تلاشش کرنے کو کہا گیا۔ مگر جیسے ہیروڈ Herod نے بےشمار بچے پکڑے اور ستائے لیکن اپنے رقیب کو نہ پکڑ سکا اسی طرح سے پولیس نے بیشمار سادہون کو پکڑنا شروع کیا۔ جنکی تعداد سارے اضلاع کی میزان لگانے سے گیارہ ہزار تک پہونچ گئی ہے۔ لیکن دونون گمشدون کا پتہ نہین۔ بہت سے سنتون اور مجاورون کے تار آئے ہین کہ وہ بڑی طرح ستائے جارہے ہین۔ خفیہ پولیس کی رپورٹون سے معلوم ہوتا ہے کہ طرح طرح کی گپ اوڑ رہے ہین۔ مذہبی سوسائٹیان پولیس پر غصہ ظاہر کررہی ہین۔ تجویز تہی کہ فقیر بل کونسل مین پیش کیا جاتا لیکن بہت سے آنریبل ممبران اوسکے برخلاف تہے اسلئے اوسکو ڈراپ کرنا مناسب سمجہا۔ چونکہ ریاستون کی کونسل نے تحقیقات کی درخواست کی ہے ایسے بہی ہمارا فرض ہے کہ تحقیقات کرین۔ اسلئے آپ آنریبل ممبران اپنی راے سے مطلع کرین کہ کس ذریعہ اور طریقہ سے تحقیقات کیجاوے اور امن کی گارنٹی کیجاوے"۔

آنریبل ممبران کی اسپیچ بازبان

(۱) ایک نواب اور ایک راجہ کا باہمی مشورہ کرکے گم ہو جانا کسی بڑی مصیبت کا پیش خیمہ معلوم ہوتا ہے غالباً دربار مین سب رئیسون کو ملنے اور کسی خاص مشورہ کا موقع ملا ہے۔ اسلئے ہماری راے ہے کہ تمام رئیسون کی فوجین ہماری نگرانی اور ماتحتی مین آجاوین۔ ہندوستانی فوج مین برہمن وغیرہ بہی بہرتی کئے جاوین۔ اوسکی تعداد بڑہائی جاوے والنٹیر فوج ڈبل کردیجاوے پچیس ہزار گورون کی فوج زائد منگائی جاوے۔ چیف ڈی ٹکٹیو افسر ولایت کو مع کافی اسٹاف بلایا جاوے۔ ایسا کرنے سے امن قائم رہے گا اور سب ڈرتے رہین گے

(۲) اس تجویز مین کڑورون روپیہ خرچ ہوگا۔ کیا تعجب ہے کہ قحط اور پلیگ سے تنگ آئے ہوئے لوگ زیادہ فوج دیکھکر گہبرا جاوین اور ردسا ربدظن ہوجاوین۔ عام سرکشی ہوجاوے تو پچاس ہزار کیا پچاس لاکہہ فوج بہی کچہہ نہین کرسکتی۔ کڑورون آدمیون کو سختی کرکے اور ڈراکر قابو مین رکہنا بہت مشکل ہے۔ نرمی اور دلجوئی سے گورن کرنا زیادہ اچہا ہے۔ عوام کی دلی خوشنودی سے سلطنت زیادہ مضبوط ہوسکتی ہے۔

دربار مین ہمارا پروگرام ایسا تہا کہ کسی رئیس کو سر کہجانے کی فرصت نہین تہی مشورے کرنے کجا۔ اور اگرچہ دربار سے بے شمار فائدے ہوے ہین تاہم ہندوستانیون کو اصلی فوائد نہ معلوم ہونیکے سبب مایوسی اور اکثرون کو ناراضی ہوئی اور تکلیف پہونچی ہے۔ بہت سے رئیس قرضدار ہوگئے۔ کئی کمتر درجہ والون کی خاطرداری سے اور ماتحتون وغیرہ کے سامنے بعض کارروائیون سے جنکو وہ توہین اور تحقیر سمجہتے ہین ناراض ہوے ہین عوام الناس کوئی معقول رعایت اور فیاضی نہونے کے سبب جسکی اونکو امید تہی بہت شاکی ہین زمیندار امید کرتے تہے کہ پرمننٹ سیٹلمنٹ کی منظوری ہوجاوے گی۔ کسان سمجہتے تہے کہ مویشی مارنے بند ہو جاوینگی ملازم سمجہتے تہے کہ اونکی ترقی ہوگی یا کم از کم ایکماہ کی تنخواہ انعام ملے گی۔ طالب علم سمجہتے تہے کہ دربار کے سال امتحان معاف ہوکر سب پاس ہوجاوینگے۔ امرا کو امید تہی کہ سینڈ ہرسٹ کالج مین ملٹری تعلیم پانیکے مستحق ہوجاوینگے۔ سول سروس کا امتحان ہندوستان مین ہونے لگے گا۔ میری راے مین بجاے فوج بڑہانیکے فیاضی سے سب کے دلون کو اپنی طرف کرنا چاہیے۔ جسطرح کمپنی کے زمانہ مین ایک کالی دیوی کے مندر کو روپیہ دیا جاتا تہا یا جسطرح سے جامع مسجد کی امداد دربار کے وقت کی گئی ہے۔ اسی طرح سے مشہور معبدگاہ ہندوون مسلمانون سے ہمدردی ظاہر کیجاوے اخلاقی تعلیم جسکا گورنمنٹ کو بہت خیال ہے مذہبی سرغناون کے ذریعہ پہیلائی جاوے۔ نواب اور راجہ عاقبت سنوارنیکے لئے فقیر ہوگئے ہین اونکی یہ حرکت کوئی جرم نہین ہے اور کسی طرح سے قابل شک نہ سمجہنی جانی چاہیے

ہندوستان مین ہمیشہ سے نیک طبع رو سا رفقیر ہوتے رہتے ہین۔

(۳) مین اپنے آنریبل دوست کی تائید کرتا ہون - اسوقت ہندوستان کی بہت عمدہ امن کی حالت ہے انگریزی تعلیم اور تہذیب پہیلنے سے ہندو مسلمانونکی جہالت اور مذہبی تعصب دور ہوگئے ہین انگریزی قانون اور پولیس کو لوگ سمجہنے لگے ہین اور قدر کرتے ہین - وہ جانتے ہین اور دیکہتے ہین کہ آہستہ آہستہ اونکی لیاقت کے موافق سارے حقوق اونکو ملتے جاتے ہین اور اسلئے وہ گورنمنٹ پر پورا بہروسہ کرتے ہین اور اوس کے خیر خواہ ہین - کروڑون روپیہ بنکون مین جمع ہے کروڑون روپیہ کے پرامیسری نوٹ رئیسون اور رعایا نے لئے ہین - کروڑون روپیہ کا بیوپار ہورہا ہے - لاکہون آدمی گورنمنٹ کی ملازمت سے آسودگی کے ساتہہ گذران کر رہے ہین - غرضکہ سب امن چین اور بے فکری سے گورنمنٹ کی جان و مال کو دعا دیتے ہوئے زندگی بسر کر رہے ہین - اور یہ بات زبان زد عام ہے کہ ایسا راج ہندوستان کو کبہی نصیب نہین ہوا گورنمنٹ کی بہتری کے لئے مندرون اور مسجدون مین دعائین مانگی جاتی ہین بیرونی جگہون مین امیر و غریب سب جان نثاری کے ساتہہ اپنی خدمات مع جان و مال کے پیش کرنا فخر سمجہتے ہین - دو رئیسون کے گم ہونے سے کوئی فکر نہ کرنی چاہئے - وہ کسی ناراضی سے نہین بلکہ روحانی جذبے مین فقیر ہوگئے ہین - مین راستہ مین کئی شہرون مین ہوتا ہوا آیا ہون کسی کو کچہہ بہی خیال نہین ہے بلکہ تعلیم یافتہ اسطرح سے فقیر ہونے کو بزدلی اور بے وقوفی سے منسوب کرتے ہین - میری راے مین صرف اشتہار دیدینا کافی ہے کہ جو کوئی دونون رئیسون کا مفصل حال بتلا دے اوسکو معقول انعام اور خطاب عطا ہوگا۔

(۴) مجہکو افسوس ہے کہ کونسل سارے کاغذات مینر پر نہین رکہتی شاید ہمکو غیب دان سمجہکر بغیر پوری انفارمیشن کے ٹہیک راے دینے کی امید کرتی ہے - نواب کی تحریر جو کئی اخبارون مین شایع ہوئی ہے اور کئی شہرون کے گلی کوچون مین چسپان ہوئی ہے اوس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ مذہبی جوش مین بچ کو گئے ہین - اور جو شخص سب کچہہ ترک کر دے اوس سے یہ امید رکہنی فضول ہے کہ وہ اپنی نقل و حرکت کی باضابطہ اطلاع دیتا رہے - اور ایسی اطلاع نہونے پر اوسکو روپوش قرار دینا سراسر بے انصافی ہے اور اوسکی اس حرکت سے مشوش ہونا داخل خبط اور فوج بڑہانا داخل فضول خرچی ہے ہان اگر کسی اور دور اندیشی سے فوج وغیرہ بڑہانی منظور ہے تو مفصل حالات معلوم ہونے پر راے دیجا سکتی ہے۔

(۵) نواب اور راجہ دنیاوی عزت اور آرام چہوڑکر روحانی سلطنت مین چلے گئے ہین - ہماری راے مین کونسل کو اسمعاملہ مین کچہہ تشویش اور باز پرس نکرنی چاہئے - ایسا ہمیشہ سے ہوتا چلا آیا ہے شہنشاہ کیکاوس نے ایسا کیا - مہاتما بدہا نے ایسا کیا - مہاراج بہرتری ہری نے ایسا کیا راجہ گوپی چند نے

ایساکیا۔ اوہم بادشاہ نے ایساکیا۔ ہماری رائے مین گورنمنٹ اونکی خاطر مدارات کرے اور اونکی روحانی طاقت سے فایدہ اوٹھاوے۔

(۶) اگرچہ کثرت رائے کا رخ بدلا ہوا ہے۔ تاہم میری رائے مین صاحب پریزیڈنٹ باختیار اوس دفعہ کے جسکی رو سے وہ کثرت رائے کے برخلاف فیصلہ کرسکتے ہین۔ تہوڑی فوج ضرور بڑہا دین اور منگاوین۔ نیز دونون ریاستون کے خرچ پر مونشیر جیکسن صاحب چیف ڈی ٹکشوا افسر کو بہی مدعو کرین اونکی سابقہ کارگذاری بہت قابل تعریف اور اطمینان ہے۔ اونہون نے ایک سابقہ جنگ مین کئی سو میل تک بہت عمدہ انتظام کیا۔ ایک مشہور شہر سے دو کوس پر یہ مجذوب فقیر بنکر بیٹھہ گئے۔ ایک درخت کے نیچے سو روپیہ پرانے سکہ کا گاڑ دیا۔ جب فقیر دوست آدمیون کی آمد شروع ہوئی تو اونہون نے ایک سے کہا کہ بابا تمنے فقیر کی بہت خدمت کی ہے خدا نے خوش ہوکر سو روپیہ بخشے ہین رات کو درخت کے نیچے زمین کہودنا۔ وہ شخص روپیہ دیکہکر بہت خوش ہوا۔ فقیر صاحب نے حکم دیا کہ آدہا روپیہ اپنے کام مین لاؤ اور آدہے سے خدا کا گہر بنا دو۔ اسطرح ہر دو دو کوس پر ایک ایک مسجد یا ڈاک کی چوکی بنگئی جن مین ایک ایک امام نماز پڑہنے پڑہانے کے لئے حاضر ہوگیا اور یہ سب ایک سو پچیس ہندوستانی اہلکار تہے وہ مونشیر جیکسن یا منشی جیکسن بندہ ہی ہے۔ چیرز۔

پردہ گر گیا۔

ایکٹ سترہوان

اوپدیش

پہلا سین

ناٹک پر رائے

فخر و شاہ۔ سبحان اللہ۔ انتظار کا وقت بہت جلدی اور عمدہ طرح خرچ ہوگیا۔ انشاء اللہ کل صبح حسب دلخواہ اوپدیش حاصل ہوجاوے گا اب ہم سب کو ناٹک کے خیالات بہلاکر روحانی جذبے پیدا کرنے چاہئین۔

پرتہی راج۔ ناٹک کے خیالات بہت عمدہ تہے۔ اونکو دل سے بہلانا ہرگز نہ چاہئے بلکہ ہمیشہ یاد رکہنا چاہئے۔ اون خیالات سے بے شمار عمدہ بہاؤ پیدا ہوئے ہین۔

فخر و شاہ۔ لیکن ہمارے مذہب مین ناٹک وغیرہ تماشے ممنوع کئے گئے ہین

پرتہی راج۔ اول تو آپکا مذہب آپ معقول پسند ہی ہونا چاہئے۔ دوم جس مذہب کو آپ ابہی

اپنا مذہب کہے جاتے ہو اوسمین بہی مولود شریف۔ شاہ نامہ۔ گل بکاولی۔ فسانۂ عجائب۔ الف لیلہ وغیرہ کے اکثر قصے بطور ناٹک تماشہ کئے جاتے ہین۔

روپانند۔ ہمارے مذہب مین تو نرت کیرتن دہرم کا انگ سمجہا گیا ہے۔ رامائن وغیرہ پستک بطور ناٹک تماشہ کیجاتی ہین۔

شیر گر۔ حقیقت مین عمدہ ناٹک ہو تو دل پر عمدہ اثر ضرور پڑتا ہے قصہ عمدہ ہو اور ایکٹر لائق ہون تو ناٹک سے لاکہون آدمیون کے خیالات جسطرف چاہو پہیر سکتے ہو۔

جیکسن۔ مغربی دنیا مین آج کل ناٹک بہت عمدہ سمجہا جاتا ہے اور اکثر اہل الرائے کی پیشین گوئی ہے کہ عنقریب آیندہ زمانے مین تمام چرچ تہیٹر مین تبدیل ہو جاوینگے۔ پرتہی بابا کا ناٹک یہ تبدیلی بہت جلدی کر سکتا ہے بشرطیکہ انگریزی زبان مین ترجمہ ہو جاوے۔ مجہکو فرصت ملی تو خاص خاص حصے ترجمہ کرکے مشہور کمپنیون کے منیجرز کے پاس جلدی بہیجون گا۔

پروپکاری بابا۔ آپ سب صاحبان کل سورج نکلنے سے پہلے اوپدیش لے لین آپ سب کو کوشش کرنی چاہیے اوسوقت من کام کرودہ۔ لوبہ۔ موہ۔ اہنکار کے وگون مین بہت نہ ہوشیار رہکر یا۔ اسنان آدی کرکے تیار ہو جاوین۔ مین ایک ایک کو پردہان سوامی کے پاس لیجاؤن گا۔ یدی آپ سب بڑے گنوان ہین ہنتا پی سارے ابہانون کو من سے تیاگ کر سادہان چت سے اوپدیش کو سرون کرین۔ اب بہت رات گذر گئی ہے۔ آپ سب آرام کرین۔

دوسرا سین

پردہان سوامی کا چوبارہ

شیر گر کو اوپدیش ودیدی انترکش لوک کے مہاتماؤن کی سہاتا سے تمہاری بہت سی شکتیان جاگ پڑی ہین۔ پرنتو اب ایسا جتن کرو کہ اندر سے اندر کی شکتی جسکو آتما کہتے ہین۔ جو آپکا حقیقی سروپ اور نج دہام ہے۔ اور وہی سب جیوُن کا سروپ اور دہام ہے۔ وہ پرتکش ہو جاوے۔ پرتکش ہونے کے بیشمار طریقے ہین۔ آپ من سے راگ دویش کو دور کرکے دو سبدہی کے ویپرت کوئی کام نکرو۔ ایک پل بہی ویرتہہ نہ کہو۔ سارا سمے نسکام کرم کرنے اور آتم وچار مین خرچ کرو۔ جیسا تک ہم ایکانت سیون کر رہے ہین۔ تم بہی ایسا ہی کرو۔

پرتہی راج کو اوپدیش پچہلی زندگی کو بہول جاؤ۔ سنکلپون کی جانچ پرتال شروع کرو نشہد اور ویرتہہ ارتہات برے اور فضول سنکلپ کا پری تیاگ کرو۔ اچہے سنکلپون مین درست قائم کرکے اونچے سے اونچے سنکلپون مین پروورت رہو پراتکال شاہ دیرک کریا سے نورت ہوکر ایکانت مین

بیٹھو۔ نشچے کرو کہ تم شریر اور من سے پرتھک اور اونکے مالک ہو اس ابھیاس کو نت پرتی تھوڑا تھوڑا بڑہاتے رہو ہمارے برت سماپت ہونے تک تم بھی مون لیلو۔

فخرو شاہ کو اوپدیش۔ ہر روز قبل از طلوع آفتاب۔ حاجات ضروریات سے فارغ ہو کر گوشہ تنہائی مین بیٹھو۔ کوشش کرو کہ جسقدر نظارے اب تک دیکھے ہین۔ جسقدر آوازین اب تک سنی ہین۔ اونکو فراموش کرکے ایک گھنٹہ تک اسم اعظم کا وظیفہ حضور دل سے کرو یعنی زبان نام لینے مین۔ کان نام سننے مین۔ آنکھہ اوسکے جلال کو دیکھنے مین۔ چت اوسکے اوصاف یاد کرنے مین عقل اوسکی لامحدودگی مین محو ہو جاوین۔ رفتہ رفتہ اس مشق کو بڑہاتے جاو۔ ہمارے مون ورت ختم ہونے تک آپ بھی خاموش ہو جاؤ۔

روپا شاہ کو اوپدیش۔ کارج روپ سنسار مین جتنے پدارتھہ ہین پرمیشر سے پرگٹ ہوئے ہین۔ تم وشنو بھگوان کا جو سارے جگت کی پالنا کر رہے ہین ہمردا پور بک دھیان کرو۔ ہمارے مون برت کی سماپتی تک مون دھارن کر لو۔

دہنونتی کو اوپدیش۔ تمنے پچھلے جنم مین بڑا کٹھن تپ کیا اس جنم مین پتی برتا دھرم پالن کرتے ہوئے اوتم ریتی سے سادہو سیوا اور پروپکار کیا ہے اس کا پھل سا توک بدہی تمکو پراپت ہوئی ہے۔ اوس بدہی سے وچار کرو کہ تم کیا ہو۔ واستو مین جو شکتی تمہارا استہول سوکہشم شریر کے کام چلا رہی ہے وہی سارے برہمانڈ کا کام چلا رہی ہے۔ دیکھو پاؤن مین چینٹی کاٹے تو ہاتھہ چینٹی کو ہٹا دیتا ہے وچارسے معلوم ہوتا ہے کہ ان گنت ناڑیون آدمی کے دوارے پاؤن سے تجا اندری تک خبر پہونچتی ہے۔ وہان سے من کو۔ من سے بدہی کو۔ بدہی سے آتما کو خبر پہونچتی ہے۔ پہر آتما سے بدہی کو بدہی سے من کو۔ من سے تجا اندری کو حکم ملتا ہے کہ پاؤن سے چینٹی کو ہٹا دو یہ ساری کریا ایک پل مین ہو جاتی ہے۔ اسی طرح سے برہمانڈ مین کوئی اپدرو ہوتا ہے تو آتما کے دوارے شیگھر ہی اوپائے ہو جاتا ہے۔ یہ آتما نام روپ سے رہت ہے تم مین اہنکار کو تیاگ کرکے ارتھات مین دہنونتی ہون ولیش کل اور بھارت ورش مین پیدا ہوئی ہون۔ ونی آدمی اہنکارون کو تیاگ کرکے سرب ویاپک شکتی آتما کو انوبھو کرو۔ وہی تمہارا نج سروپ ہے سارے نام روپ والے پدارتھون کا نج سروپ ہے جس طرح سے تم سپنے مین اپنا شریر اور انیک وستو رچ لیتی ہو۔ اون سے نانا پرکار کی لیلا کرتی ہو اور دیکھتی ہو۔ جب جاگتی ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب تمہارا سنکلپ تھا اسی طرح آتم پد پراپت ہونیکے پشچات تمکو معلوم ہوگا کہ تمہارا یہ شریر اور ساری رچنا تمہارے نج سروپ کا سنکلپ ہے۔ جیسے جیسے نج سروپ مین تمہاری گمہرتا اور استہتی ہوگی ویسے ویسے تمہاری انیک سوکہشم شکتیان پرگٹ ہونی شروع ہونگی جاگرت۔ سپن۔ سکھوپتی اوستھا مین جیسے جیسے سروپ اور رچنا کا تم سنکلپ کرو گی۔

ویسے ویسے سروپ اور رچنا پرکٹ ہو جاوینگی ہمارے برت کی سماپتی تک تم بھی مون ہو کر اس برہم ودیا کے اوپدیش کو وچارو اور پریکٹس کرو۔

جیکسن کو اوپدیش۔

You have infinite powers within yourself which when applied on the plane of materiality develop only your grosser faculties to make a materialist of you; when applied on the mental plane they develop your finer feelings and you grow into a philosopher; when concentrated within the innermost self, these infinite powers awaken your spiritual sensibilities and you attain to the dignity of God-man.

Realize these powers by adopting all or any of the following methods and you will get true happiness.

(1) Be master of your mind and body, keeping your mind pure and even balanced, your body clean and healthy and spirits high and cheerful.

(2) Practise daily and at fixed times Vyayama, Pranayama and Vasnayama. They are the best exercises for the strengthening and purifying of the body and the mind.

(3) Make every endeavour to do good to others with love, sincerity and disinterestedness.

Adopt monuvrat until I finish that of mine.

پروپکاری بابا۔ آپ سب کے لئے علیحدہ علیحدہ کو ٹھے ضروری سامان سے تیار ہیں۔ سادہ بانا سے ابھیاس کرو۔

ایکٹ اٹھارھوان

سادھن پھل - مشتملبر ۳ سین

پہلا سین

مون ورت کی سماپتی

مون ورت پرسمرمن - تجربہ سے ہر شخص دیکھہ سکتا ہے کہ من کو یکسو کر کے کسی بات کو سوچے تو بہت اچھی طرح سوچی جاتی ہے روحانی ترقی کرنے والون نے اس اصول کو مدنظر رکھہ کر مون ورت کا سادھن ایجاد کیا ہے جس سے مراد یہ ہے کہ من اور اندریون کو باقاعدہ روک کر کسی خاص اعلی درجہ کے خیال پر دھیان جمایا جاوے مون ورت کی کئی قسمین اور درجے ہین مثلاً بلا ضرورت نہ بولنا - کسی مقررہ وقت تک یعنی گھڑی - پہر دن مہینے - ورش تک نہ بولنا بولنے کا ارادہ بھی نکرنا - بھوجن سادہ اور شریر کو آروگ رکھنے والا بھوک سے قدرے کم کھانا - ایکانت اور رمنیک استھان مین رہ کر جہان تک ممکن ہو آنکھہ کو باہری روپ دیکھنے سے - کان کو باہری شبد سننے سے - من کو پہلے نظارے اور آوازین یاد کرنے سے روکنا ست کا دھیان ہر وقت رکھنا - کم سونا - سوتے ہوئے بھی دھیان کو جاری رکھنے کی کوشش کرنا جیسے جیسے مون ورت کا سادھن پریک ہوتا جاتا ہے ویسے ویسے انیک سوکھشم شکتیان جاگتی جاتی ہین - مانسک سرشٹی سے جیسے خیالات کی ضرورت ہو پہنچ جا سکتے ہین - بدھی کسا تو کہ ہوتی جاتی ہے یہان تک کہ انوبھو کمل جاتا ہے - شوک - موہ آدی دور ہو جاتے ہین - بڑی بڑی سچائیان انوبھو مین آنے لگتی ہین اپنی اصلی حقیقت کا راز معلوم ہو جاتا ہے - جن نے جگیاسون نے حال مین مون دھارن کیا ہے وہ اپنا تجربہ بیان کرین -

شیر گر - مین مون ورت کے پرتاپ سے شریر کی ان گنت شکتیون اور اونکے مالک آتم دیو کو انوبھو کر کے آتی انند کو پراپت ہو رہا ہون - اب مین اپنا مکھہ دھرم پروپکار کرنا چاہتا ہون -

پردھان سوامی - آپ یش وشانترون مین بھرمن کر کے دھرم اور نیتی کا اوپدیش کرو - سرشٹا گن کرم سبھاو کے سادھون کو اکٹھا کرو - ایک مہان یگ آرنبہ ہونے والا ہے - سب سادھو اوسکو اتم ریتی سے آرنبہ اور سماپت کرین -

پرتھی راج - یہ پہلی اوستھا کا مجھکو اب سمرن نہین ہوتا - سنکلپ شدہ ہو گئے ہین - انوبھو کھل گیا ہے

پروپکار کرنیکی اچھا ہے۔

پردہان سوامی۔ رئیسون کو دہرم اور نیتی کا اوپدیش کرو۔

فخر و شاہ۔ شکر آن چیز کہ میخواستم از عرصہ دراز ٭ مرحبا۔ یافتم از در گہ تو۔ واقف راز۔
روشن ضمیری حاصل ہوگئی۔ زندگی کا اصلی لطف ملگیا۔ جس خدمت کا حکم ہو بسر و چشم بجالاؤن۔

پردہان سوامی۔ جہان چاہو مثل خضر پہرو خوشدلی سے تم عقلاے مین پہیلاؤ۔ سادہارن دہرم
کو تم ساری دنیا خصوصًا اسلامی ملکون مین دورہ کرکے۔ جو کچھہ تمکو حاصل ہوا ہے اورون کو دو۔

روپا شاہ۔ وشنو بہگوان کی کرپا سے میرا ہردے آنند سے گدگد ہوگیا ہے۔

پردہان سوامی۔ آپ کچھہ دن آشرم مین رہ کر ست سنگ کو ترقی دو۔ آمدنی خرچ بہنڈارہ وغیرہ
کی نگرانی کرو۔

دہنونتی۔ شریر روپی نگر مین آتم روپی راجہ کا پتہ لگا۔ وہ مین ہی ہون۔ سارے منش پشو پکشی ون
ونسپتی آدمی مین اوس آتم دیو کا ہی چمتکار دکہلائی دیتا ہے۔

پردہان سوامی۔ دیش دیشانترون مین بہرمن کرکے استریون کو دہرم اور نیتی کا ایسا اوپدیش
کرو کہ وہ تم جیسی ہوجاوین اونکی سنتان تیجسوی بلوان سرشٹ گن کرم سبہاؤ والی ہوجاوے
اونکا گہر سورگ سا بنجاوے۔ جیکسن

Worshipful Master

Through your Kripa and Updesh I have realized my innermost Self. I feel now that my innermost Self is the source of all happiness and the light of all lights. When I sit in meditation I see the whole world as if unfolded before me in a panorama. I began to feel and realize all this from the very day I adopted Maunvrata. I wish now to do some service to our Ashram.

Pradhan Swami – I am glad to learn that you have achieved fair success. You may, if you please, make a tour round

the world - especially in all Christendom and spread Sadharan Dharam there. You may also convey our ashirbad to all per[sons] you meet and ask them to come here and arrange for holding an assemblage of the wise men of all nati[ons]

دوسرا آئین

پیغام فرحت انجام

پرولپکاری بابا - ان مہاتماؤن کے ذریعہ کوئی تحریری پیغام بھی بھیجنا چاہیے -

پردہان سوامی - آپکی ساری لیٹریچرہی تحریری پیغام ہےتا ہم آپ چاہو تو ایک سرکلر لیٹر لکہدو

سرکلر لیٹر

انسان بہی مثل دیگر مخلوقات کے ہے - لیکن تمام عقلمند اصحاب مذہبی لیڈر اور اہل تصانیف انسان کو زیادہ بہتر سمجہتے آمے ہین عیسائی کاؤڈ امیج Gadunmage کہتے ہین مسلمان اشرف المخلوقات - ہندو منش اترتہات وچار شکتی والا کہتے ہین لیکن زیادہ تعداد ایسے انسانون کی دیکہی جاتی ہے جو بالکل وچار نہین کرتے بہت سے ایسے ہین جو وچار پر عمل نہین کرتے - تہوڑے ایسے ہین جو ٹہیک ٹہیک وچار اور اوسکے انوسار برتاؤ کرتے ہین - وہ ہی حقیقت مین اشرف المخلوقات اور اپنے حلقہ اثر مین لیڈرز ہین پچہلے زمانہ کے لیڈرون نے وچار کرکے معلوم کیا کہ جتنی زیادہ تعداد آدمیون کی باہم متفق ہوا اوسی قدر اون مین ہر قسم کی طاقت اور آسایش کے سامان زیادہ حاصل ہوتے ہین - اسی بنیاد پر فرقے اور قومین بنین مگر افسوس وہ اپنے تئین سر نیشٹ - چوزن پیلپلو فیتہفل اور دوسرون کو ملیچہ - کافر - ہیتہن وغیرہ کہتے ہین -

آشرم کی ارزو ہے کہ تمام موجودہ لیڈرز یا اونکی کافی تعداد باہم متفق ہوکر دنیا بہر کی بہتری کی تدابیر سوچین - جنپر عمل کرنے سے ہر شخص خوشدلی اور آسانی سے اپنی جسمانی - اخلاقی روحانی طاقتین بڑہا سکے - اپنی محنت کا پورا پہل حاصل کرسکے زبردست زیردست کو نہ ستا سکے سب انسان اس قول کو یاد رکہتے ہوئے بنی آدم اعضاے یک دیگر اند ایک دوسرے سے محبت کے ساتہہ برادرانہ برتاؤ کرین آشرم نے اپنی آرزو پوری کرنیکے لئے ایک آرگنیزیشن دیست سنگہ بنایا ہے جو ابہی عالم طفولیت مین ہے اوسکے اصول صلح کن - مفید عام اور ہمہ گیر ہین - ہر شخص خواہ وہ کسی

قوم - فرقے - مذہب کا ہو ہمارے آرگنیزیشن مین شامل ہو سکتا ہے بشرطیکہ وہ اپنے اور دوسرون کے جنم سنوارنے کی کوشش کرے حق پسند اور عقلمند اصحاب کے سامنے آشرم کیطرف سے مفصلہ ذیل تجویز بھی پیش کیجاتی ہے - دولتمند اصحاب بے شمار آدمیون کی مدد اور کوشش سے دولت جمع کرتے ہین لیکن جب وہ دنیا سے کوچ کرتے ہین تو اونکی دولت اونکے وارثون کو ملجاتی ہے - اور لاکھون آدمیون نے جو اوسکے جمع کرنے مین مدد کی تھی سب محروم رہ جاتے ہین اگر وارث نالائق یا بدچلن نکلین تو ساری دولت برباد ہو جاتی ہے اخلاقی اصول کے موافق ہر ایک دولتمند اپنی دولت کا ٹرسٹی ہے بس اوسکو مناسب ہے کہ انتقال کے وقت گذارے کے لائق رقم اپنی اولاد یا قریبی رشتہ دارونکو دیکر باقی دولت عوام الناس کی بہتری کے لئے وقف کردے - اسطرح سے مفلس محبت کے ساتھ ہمیشہ دولتمندون کی مدد کرتے رہین گے اور شاید مفلس رہین ہی نہین -

شیر گر - سرکلر لیٹر تو بہت عمدہ ہے لیکن نقار خانہ مین طوطی کی آواز کا معاملہ ہے - آخری تجویز کو دولتمند مشکل سے پسند کرینگے -

جیکسن - ہماری رائے مین یہ سرکلر لیٹر سارے اخبارات مین بھیجدیا جاوے - اخبار آجکل چوتھی طاقت سمجھا جاتا ہے یعنے کراؤن - لارڈز - کامنز اور اخبار - حقیقت مین اخبار ان چارون مین سب سے بڑی طاقت ہے - پبلک اوپینین اوسکے ہاتھ مین ہے - وہ پبلک وائس سمجھا جاتا ہے - جس خیال کو چاہے بار بار پبلک کے سامنے پیش کرکے اونکے دل و دماغ مین ڈال سکتا ہے - بادشاہونکو تخت دلوانا یا نہ دلوانا - رعیت کو فرمانبردار یا نافرمان بردار بنادینا - قومون مین جنگ یا صلح کرادینی کسی کو پبلک کی نظرون مین بڑہا یا گھٹادینا - کسی مسودہ قانون کو منظور یا منسوخ کرا دینا - اخبار کے ہاتھ مین ہے - بادشاہ اور رئیس - امیر اور غریب سب اخبار کو شوق بلکہ بیتابی سے پڑھتے ہین اوس سے ڈرتے رہتے ہین - اوسکو راضی رکھنے کی کوشش کرتے ہین - مگر مشکل یہ ہے کہ سارے آدمیون کے اخبار بھی آل مائٹی ڈالر Almighty dollar کے غلام ہین وہ ایک پونڈ نقد کو دنیا بھر کی مورلیٹی پر ترجیح دیتے ہین - اونکی بیٹ اتنا بڑا ہے کہ ڈاکٹر لیڈبیٹر بھی اوسکو اچھی طرح نہ بھر سکا -

شیر گر مسکراکر - یار پانچوین طاقت ایک اور بھی ہے - جو چارون سے بڑی ہے - اور وہ آپ ہین - آپ اپنے جیسے آدمی بناؤ اور جو بنے ہوے ہین اونکو اکٹھا کرو - یہ طاقت ساری دنیا کو شانتی اور خوشی پہونچا سکتی ہے -

جیکسن - آدمیون کو اکٹھا کرنا تو مین اوسوقت سے چاہتا ہون جب سے مین نے آشرم کی لٹریچر مین یہ پوئٹری کی پڑہی ہے -

Poetry

"Not systems fit and wise,
Not faiths with rigid eyes,
Not wealth in mountain piles,
Not even the potent pen-
Wanted: men.
Not words of shining note
Not thoughts from life remote.
Not fond religious airs,
Not sweetly languid prayers,
Not love feasts and creeds,
Wanted Deeds.
Men that can dare and do,
Not longing for the new,
Not pratings of the old,
Good life and actions bold,
These the occasion needs,
Men and deeds."

لیکن مشکل یہ ہے کہ اپنا جیسا آدمی بنانا بڑا بھاری کام ہے۔ سوکریٹیز (سقراط) ساری عمر کوشش کرتا رہا آخر مایوسی مین چلا گیا کیٹو جیسا شاگرد جب زہر کا اثر ظاہر ہونا شروع ہوا بچون کی طرح رونے لگا۔ اگر کیٹو سقراط جیسا ہو جاتا تو آتما کو امیر سمجھکر ہرگز نہ روتا۔ بلکہ خوش ہوتا۔ بوڑھے سقراط نے آخر چولہ چھوڑنا تو تھا ہی۔ سچائی پر قربان ہوکر چھوڑ دیا۔ تو زندہ جاوید ہو گیا۔ مین تو کیٹو سے زیادہ عقلمند اور بلند حوصلہ سری متی سوبھاگ وتی کو سمجھتا ہون جس نے خوشی خوشی ماتا جی کو گھر سے بدا کیا۔ اپنی تکلیفون کی کچھ پرواہ نکی اور انکو حوصلہ کے ساتھ سہا جیسا کہ مجھکو ماتحتون کی رپورٹ سے وقتاً فوقتاً معلوم ہوتا رہا۔

شیر گر۔ آپنے قریب قریب ساری دنیا دیکھی ہے۔ آپکے خیال مین کس حصہ دنیا سے زیادہ آدمی پرواکاری بابا کے آشرم سے فائدہ اوٹھا سکتے ہین

جیکسن۔ مین نے ساری دنیا ضرور دیکھی ہے اور پہلے تو میرا خیال کچھ اور تھا لیکن آشرم کے ست سنگ

اور سادھوون کے پرتاپ سے اب آنکھین کھل گئی ہین اور خیالات زیادہ بلند ہو گئے ہین۔ میرے خیال مین ہندوستان جیسا ملک دنیا مین دوسرا نہین ہے۔ یہان کے آدمی دنیا بھر کو فائدہ پہونچا سکتے ہین اور اسوقت بھی فائدہ پہونچا رہے ہین۔ مغربی دنیا مین عجیب طرح سے زندگی بسر ہو رہی ہے۔ شاہنشاہ روس اور پریزیڈنٹ امریکہ ہمیشہ اپنی جان کی حفاظت مین ہی غلطان و پیچان رہتے ہین رات کو جگہہ تبدیل کرتے کرتے ہی جاگتے رہتے ہین۔ برخلاف اسکے ہندوستان کی رعایا اپنے رئیسون سے ایک خاص قسم کا اُنس رکھتی ہے۔ مغربی دنیا مین کومپٹیشن Competition کا قانون چل رہا ہے۔ اور ہندوستان مین آپوزیشن کا قانون چل رہا ہے یعنی مغربی دنیا مین ایک دوسرے سے رقابت کرتے ہوئے ترقی کر رہے ہین اور ہندوستان مین ایک دوسرے سے مخالفت کرتے ہوئے ترقی کو روک رہے ہین اگر ہندوستان مین کامبینیشن Combination کے اصول پر عملدرآمد ہو۔ ہر ایک سوسائٹی اور سبھا باہم میل ملاپ اور ہمدردی سے کام کرین تو ساری دنیا کو فائدہ پہونچا سکتی ہین مغربی دنیا اپنے خیالات ہندوستان کے نوجوانون مین پھیلا رہی ہے۔ اور ہندوستان کے خیالات مغربی دنیا کے عقلمندون مین پھیل رہے ہین مثلاً مغربی دنیا کے عقلمند مردہ کو جلانا اچھا سمجھنے لگے ہین۔ پروفیسر میکس مولر طریقہ شادی ہندوستان کو عمدہ سمجھنے لگا ہے۔ ورن اور آشرم کو نہایت عمدہ سمجھتا ہے صرف ہندوستان مین یہ کثر تھی کہ کوئی ایسا مقام اور آدمی نہ تھا جو مغربی دنیا کو اپنی طرف کھینچ سکے اب امید ہے کہ آشرم مغربی دنیا کو خصوصاً امریکن اصحاب کو اپنی طرف ضرور اور جلدی کھینچے گا۔ میرا ارادہ یہ ہے کہ پہلے امریکہ کا دورہ کرکے سرکلر لیٹر کے خیالات کو وہان پھیلاؤن

تیسرا سین

ملاپ

سوناشاہ۔ مین آپکا کاغذ تھرپور پہونچ آیا صاحب نے ایک ہزار روپیہ دیا۔ وہ حاضر ہے۔

جیکسن۔ مین نے یہ روپیہ آپکے واسطے منگایا ہے۔ آپ اس سے متھرا مین بیوپار شروع کرو۔

سوناشاہ۔ مین سنتون کا روپیہ نہین لے سکتا نیز ایسے اوتم ست سنگ مین اگر بیوپار کرنے کو دل نہین چاہتا۔

سوبھاگ وتی۔ دھنونتی کے پاؤن پڑتی ہے۔ آیک آنسو پاؤن پر ٹپک پڑتا ہے۔

دھنونتی۔ رونے کا کیا سبب ہے کیا پرن ٹوٹ گیا۔

سوبھاگ وتی۔ پرن ہرگز نہین ٹوٹا۔ جان چلی جاتی تو بھی مین پرن نہ توڑتی۔ اکسمات آپکا درشن ہونے سے خوشی کا آنسو نکل پڑا ہے۔

دھنونتی۔ اچھا سنکشیپ مین اپنا برتانت سناؤ۔

سوبھاگ وتی - تمھارے تیرتھ جاترا جانیکے پندرہوین دن ہمارے گھرمین سپاہی بھر گئے شنکر کا چاچا اوس سمے باہر تھا مجھکو اور بالکون کو سپاہی جہان آباد لے گئے - ایک دن تھانہ مین بہت کشٹ سے بیتیت ہوا - دوسرے دن ایک انجان آدمی ہم سب کو ایک گانون مین لے گیا - جب سے اب تک نت نئے نئے گانون مین پھرتا ہوتا رہا مین نے تو مون دہارن کر لیا تھا بالکون سے وہ آدمی کبھی دھمکا کر کبھی پیار کر کے انیک باتین پوچھا کرتا تھا - دو دن سے ہم ریل مین چلتے ہوئے آج یہان آئے ہین -

جیکسن - آپکا پریوار آگیا - اب آپ متھرا مین رہ کر بیوپار شروع کردو -

سونا شاہ - میری اچھا ہے کہ روپیہ آشرم مین جمع کردون اور ہم سب آشرم مین ہی رہ کر اپنا جنم سنوارین سوبھاگ وتی کی بھی یہی سمتی ہے - بچے بھی یہان رہنے مین خوش ہین -

دھنونتی - خوشی ہے کہ تم یہان رہ کر جنم سنوارنا چاہتے ہو - پرنتو تمھاری جو اوستھا ہے - آشرم کے سدہانت کے انوسار تمکو گرہست دہرم مین اوتم ریتی سے رہنا چاہئے - گرہست آشرم کو شاسترون مین اوتم کہا ہے - اسی کے سہارے برہمچرج آشرم - بان پرستہ آشرم اور سنیاس آشرم چلتے ہین تم شہر مین رہ کر بیوپار کرو بالکون کو برہمچرج سیون کرنیکے لئے پروپکاری باباکے آشرم مین رکھ سکتے ہو

روپا شاہ - میری بھی یہی رائے ہے کہ تم شہر مین رہ کر بیوپار شروع کردو یدی فرصت ہوا کرے تو کبھی کبھی شام کے ست سنگ مین آیا کرو -

رائے بہادر حاکم داس ایم - اے - آفیسر آن سپیشل ڈیوٹی - آپ کون سادہو ہو -

پروپکاری بابا - سنیاسی -

حاکم داس - آپکا مقصد یا اوپدیش کیا ہے

پروپکاری بابا - منش ماتر کی بھلائی کے لئے کوشش کرنا اسی کارن ہمارے گرو مہاراج نے ہمارا نام پروپکاری بابا رکھا ہے -

حاکم داس - آپکے گرو کون ہین - کہان رہتے ہین اور اونکا نام کیا ہے -

پروپکاری بابا - اونکو لوگ سدہ جی کہتے تھے - وہ گنگا کنارے جوان درت مین رہتے تھے - کچھ عرصہ ہوا کہ اونکا شریر چھوٹ گیا ہے -

حاکم داس - کیا مین اپنے پیارے دوست مسٹر شرما سے باتین کر رہا ہون -

پروپکاری بابا - ہان -

حاکم داس - پانون چھوکر - یار تمنے تو ساری باتین سچ کر دکھائین - اچھا یہ تو بتلاؤ - تمکو کیا کیا تکلیف اوٹھانی پڑین اور کیا کیا تجربہ حاصل ہوا - اب مجھکو تمھارے ست سنگ کی بابت زیادہ حالات معلوم کرنیکی ضرورت نہین ہے - مین خود بخود بابت عمدہ رپورٹ لکھدون گا -

پروپکاری بابا - میری زندگی عجیب زندگی ہے - مختصر یہ ہے کہ آپسے رخصت ہوکر مین عرصہ تک تپ کرتا رہا - سدہ جی نے سپنے مین طرح طرح کے اوپدیش کئے ایک مرتبہ زبان سے بہی اوپدیش کیا جس مین نشکام کرم ارتہات پروپکار کرنیکا زیادہ ذکر تہا - پروپکار مین طرح طرح کی تکالیف اور مشکلات سے مقابلہ ہوا اور ہو رہا ہے - مگر سدہ جی کی آشیرباد سے اُمید ہے کہ حسب دلخواہ ترقی ہوگی - اب بہی عمدہ کامیابی ہو رہی ہے بہت سے لٹریچر بن گئی ہے - کئی آدمی خصوصاً پرشارتہی بابا عمدہ مدد دے رہے ہین آپ بہی مختصراً اپنا حال بتلاؤ

حاکم داس - میرا حال تو سراسر غم کی کہانی ہے - آپکے جانیکے بعد مین اگلے مہینے مین بی اے کے امتحان مین ساری یونیورسٹی مین اول رہا - ایم اے مین گولڈن میڈل حاصل کیا - ڈپٹی کلکٹری کے امتحان مقابلہ مین اول رہا - یہان تک کامیابی کا ذکر کیا - اب تکلیف کی داستان سناتا ہون - امیدوار ڈپٹی کلکٹر ہوکر مین بیداونگر کے ضلع مین بہیجا گیا - میری بدقسمتی سے وہانکے صاحب ضلع انگریزی خوانون سے دل مین نفرت کرتے تہے اور مین امتحانون کی کامیابی سے اندازہ سے زیادہ دلیر تہا - پہلی ملاقات مین صاحب بہادر ناراض ہوگئے جس دن مین اون کے بنگلہ پر ملنے گیا تو اول تو اردلی نے احاطہ مین گاڑی لیجانیکو روکا پہر بہرہ نے اطلاع کرنے مین بہت دیری کی - گہنٹہ بہر برانڈے مین انتظار کرنیکے بعد بلایا گیا - صاحب بہادر نے پہلے تو میرے پان کہانے پر اعتراض کیا پہر دیسی جوتا ناگوار گذرا - مین بہی نوجوان تہا گفتگو تیز ہوگئی - مین انگریزی مین بولتا تہا اور صاحب بہادر ٹوٹی پہوٹی اردو مین جواب دیتے تہے جسکے سبب بہرہ و خانسامان مین بدنامی اوٹھانی پڑی - یہ حسرت و مایوسی کی ملاقات جب ختم ہوئی تو بہرہ صاحب نے اپنا حق طلب کیا مین نے غصہ مین جہڑکی دیدی اور اوس جہڑکی کے سبب عرصہ دراز تک سخت نقصان اور تکلیف اوٹہانی پڑی بہرہ صاحب نے یہ چالاکی کی کہ میرے رخصت ہوتے ہی بہشتی کو زور سے آوازین دینی شروع کین - صاحب بہادر نے سبب پوچہا تو کہدیا کہ موُنہہ مین پان بہرے ہوئے مین نے پہینک ماری اور پان کی پیک اور تہوک سے کئی کرسیان خراب ہوگئین - صاحب بہادر نے حکم دیا کہ خراب کرسیون کو بجائے دہلوانیکے آگ مین جلادو اور ڈپٹی کلکٹر کو آیندہ بنگلہ مین نہ گہسنے دو - اسکے بعد پانچ برس تک میرے پانون مین ایسا چکر سوار ہوا کہ ہر مہینے دو مہینے مین خراب سے خراب ضلع مین تبدیلی ہوتی تہی - اتفاق سے ایک ضلع مین ہمارے کالج کے پرنسپل صاحب کے رشتہ دار تہے - اون سے سارا حال کہا گیا اور وہ [illegible] تب سے نوکری کا مزا تہوڑا سا حاصل ہوا ہے - ہمارے بہائی خوشامدی ہونیکا الزام دیتے ہین لیکن ہم قسم کہا لی ہے کہ افسر کو جسطرح وہ خوش ہو خوش رکہنا ہمارا پرم دہرم ہے - دو برس پنشن ملنے مین باقی ہین انکو جسطرح سے ہوگا گذار کر پرماتما کا بہجن کرنیکا ارادہ ہے - دنیاوی سکہون کو بگڑتے بگڑتے مین تہک گیا ہون جو سکہہ حاصل ہوا وہ پرچہائین کی طرح جہوٹا ثابت ہوا اب آپ سچے سکہہ کا نشان بتلادین -

پروپکاری بابا - آپکو جب فرصت ہو ست سنگ مین آیا کرین -

حاکم داس ۔ دس پانچ دن تو مین روزمرہ ست سنگ مین حاضر ہو سکتا ہون لیکن جب رپورٹ لکھنا ہون گا پھر آنا مشکل ہے کیونکہ شاید حکام بدظن ہو جاوین ۔ اور مثل سابقہ مجھکو بتر تکالیف کا مقابلہ کرنا پڑے پہلے تو عالم جوانی کا تھا اب بوڑہا پے مین تکالیف برداشت کرنی مشکل ہین ۔ آپ دعا کرین کہ ملازمت کا زمانہ اچھی طرح گذر جاوے پنشن لینے پر مین روزمرہ ست سنگ مین آنا رہون گا بلکہ ست سنگ کا ہی ہو جاؤن گا ۔

پرو پکاری بابا جسطرح آپ مناسب سمجہین عمل کرین ۔

حاکم داس ۔ خفیہ رپورٹ ہوئی ہے کہ آپکے ہان نواب صاحب جہان آباد اور راجہ صاحب ہنسا کو سادہو انہ بھیس مین آئے ہوئے ہین ۔ آپ مجھکو ٹہیک ٹہیک حالات بتلا دین اور مشتبہ سادہون کو اپنے ست سنگ سے علیحدہ کر دین ۔

پرو پکاری بابا ۔ ہمارے ہان جتنے سادہو ہین ۔ سبکے ہماتما ہین ۔ آپ خود اونکے درشن کرین اور رجسٹر مین اونکا نام و پتہ و سابقہ حالات ملاحظہ کر لین ۔

(سہی) ڈپٹی کلکٹر (جو سوہاگ وتی اور بچون کے ہمراہ ۔ آیا تہا) سر نگا کرکے مونشیر آپ تو گورنمنٹ کے جان نثار خیر خواہ اور سب سے بڑے ڈپٹی کلکٹر افسر ہین ۔ آپ نے پرو پکاری بابا کے آشرم مین کس طرح شمولیت اختیار کی ۔

جیکسن ۔ اب بہی ہم گورنمنٹ کے جان نثار خیر خواہ ہین ۔

ڈپٹی کلکٹر ۔ آشرم سے اپنے تئین آئی ڈنٹی فائی کرنے پر آپ گورنمنٹ کے جان نثار خیر خواہ کس طرح رہ سکتے ہین ۔

جیکسن ۔ گورنمنٹ چاہتی ہے اور کوشش کرتی ہے کہ لوگ بدافعالی نکرین ۔ اسی لئے قانون بنایا ہے جگہہ جگہہ کورٹ کہولے ہین ۔ پولیس ڈپٹی کلکٹر ۔ سپاہی نوکر رکہے ہین ۔ جو کوئی قانون کے برخلاف چلے ثبوت ہونے پر اوسکو سزا ملتی ہے تاکہ اورون کو عبرت ہو ۔ پہر بہی قانون توڑنے والون کی تعداد زیادہ بڑہتی جاتی ہے ۔ قانون جاننے والے وکیل پولیس وغیرہ اگر کوئی جرم کرنا چاہین تو ایسی ترکیب سے کر سکتے ہین کہ قانون کی گرفت مین کسی طرح نہ آسکین بلکہ مجرم موکل کو بہی قانونی اینچ پینچ سے بچانے کی کوشش کرتے ہین اور اکثر کامیاب بہی ہو جاتے ہین کیونکہ قانون بغیر کافی ثبوت سزا نہین دے سکتا ۔

آشرم بہی چاہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ لوگ بدافعالی نکرین لیکن بجاے عبرت دلانیوالے قانون کے اخلاقی قانون کے ذریعہ بدافعالی دور کرنا چاہتا ہے ۔ آشرم لوگون کی طبیعت کو نیک بناتا ہے تاکہ ول فورس کے ذریعہ بدافعالی کو ترک کرین ۔ خواہ کیسا ہی ٹمپٹیشن کا موقع ہو ۔ نیک آدمی بدافعالی نہین کر سکتا ۔ وہ بجاے قانونی سزا سے ڈرنے کے بدافعالی سے ڈرنے اور نفرت کرنے لگتا ہے

ہم یقین کرتے ہین کہ جیسے جیسے آشرم کو ترقی ہوگی ویسے ویسے مجرم کم رہتے جاوینگے - جج پولیس - ڈی ٹکٹیو کی ضرورت کم رہتی جاویگی - بلکہ شفاخانے - پاگل خانے - محتاج خانے جیلخانے بہی کم رہتے جاوینگے گورنمنٹ کو کروڑون روپیہ کی بچت ہوتی جاویگی - نگرانی کی دردسری کم ہوتی جاوے گی - پس آشرم اور اوسکے کارکن گورنمنٹ کے سب سے زیادہ خیرخواہ اور مددگار ہین صرف تمہاری گورنمنٹ کے نہین بلکہ ساری گورنمنٹون کے جہان جہان آشرم کا اثر پہونچا ہے یا آیندہ پہونچے گا - اسلئے مین اگرچہ اب آشرم کا ہوگیا ہون تاہم اپنی گورنمنٹ ونیز دوسری گورنمنٹون کا پہلے کی طرح بلکہ اوس سے زیادہ خیرخواہ اور مددگار ہون - پہلے مجرمون کے پکڑنیکی کوشش کرتا تہا اب یہ کوشش ہے کہ کوئی مجرم ہو ہی نہین -

ڈی ٹکٹیو - آشرم تو ایک بے حیثیت سا انسٹیٹیوشن دکہلائی دیتا ہے نہ یہان زیادہ روپیہ ہے - نہ عمارت نہ آدمی - آپ نے کس سہارے پر یہان رہنے کا ارادہ کیا ہے -

جیکسن - روپیہ بنکرز کے ہان بہت ہے - عمارت اور آدمی شہر مین اونکے ساتہہ بہت دن تک دل لگایا اور کہیلتے رہے اب روحانی حظ اور سچی شانتی کی خواہش ہے - وہ پروپکاری بابا کے آشرم مین ہین یہانکی شرپہر اور زبانی اوپدیش مین شانتی دینے والے خیالات افراط سے موجود ہین -

ڈی ٹکٹیو - لیکن اب آپکو اتنی بڑی تنخواہ کہان سے ملے گی -

جیکسن - مورل گورنمنٹ سے ملے گی اور بہت سی ایڈوانس مین مل گئی ہے

ڈی ٹکٹیو - کے ہزار پونڈ -

جیکسن - ڈیوائین وزڈم ملی ہے - جس سے پیس آف مائنڈ روز بروز زیادہ بڑہتا جاتا ہے -

ڈی ٹکٹیو - ہمنہہ بناکر اور کندہے مٹکاکر - مین آپکی نسبت گورنمنٹ کو کیا رپورٹ کردن -

جیکسن - یہ رپورٹ کردو کہ جیکسن آشرم کا ہوگیا

فخروشاہ - رپورٹ مین یہ شعر بہی لکہہ دینا - شد غلامے کہ آب جو آرد + آب جو آمد و غلام ببرد -

ڈی ٹکٹیو - غور سے دیکہہ کر اگر مین غلطی پر نہین ہون تو شعر پڑہنے والے کو مین نے اندہے کے بہیس مین بیداد نگر کے پاس دیکہا تہا -

جیکسن - یہ بزرگوار سابق ہز ہائینس نواب فخرالدین ظفر جنگ بہادر والی جہان آباد - حال حضرت فخروشاہ قلندر ہین -

ڈی ٹکٹیو - حیران ہوکر ہیلو آپ اپنی دولت و ثروت چہوڑ فقیر کیون ہوے - اور آپنے تو جج کو جانا ظاہر کیا تہا -

فخروشاہ

مال و زر دنیوی کا کچہہ نہین فکر / ہم سمجہتے ہین یون مقدر بہتا

لاکہون منعم جہان مین گذرے | وقت رحلت کسی کے زر رہتا
صاحب جاہ و شوکت اقبال | ایک ازانجملہ شاہ اکبر رہتا
لال و یاقوت و سیم و زر اوسکو | چاہئے جس قدر میسر رہتا
آخر کار جب جہان سے چلا | ہاتھ خالی کفن سے باہر رہتا
فانی دولت مین کیون لگانا دل | فخر و بچپن سے ہی قلندر رہتا
راستہ مین نظر بچاتے کو | عارضی طور پر سور سندر رہتا
جج کا جانا لکھا تہا سبھے لیک | جاے جج آخر م کا مندر رہتا
مل گئی ہے وہ چیز یہان جسکو | مانگتا خضر سے سکندر رہتا

ڈی ٹکنیٹو آپ نے بڑا بہاری کام کیا ہے لیکن خلق خدا کے بہلائی کے لئے کوئی ہسپتال یا پارک بنا دیتے تو آپکا نام زندہ جاوید ہوجاتا اور خلق خدا کو بہی آرام ملتا۔

فخر و شاہ ۔ این تمامی کہ دیدہ جز و نیست + کار کلی ہنوز در دلم است ۔

ڈی ٹکنیٹو ۔ مہربانی کرکے وہ کار کلی ہمکو بہی بتلا دیجئے۔

فخر و شاہ ۔۔ ساری دنیا مین کرکے دورہ ہم + سب کو بتلائنگے سادہارن دہرم ۔

ڈی ٹکنیٹو ۔ ہز ہائنس مہاراجہ صاحب بہادر رہتناپور بہی تو آپکے ساتھ تہے ۔

پرتہی راج ۔ ریجانب بہی موجود ہین ۔

ڈی ٹکنیٹو ۔ آپ بہی فقیر ہوگئے کسی ایول اسپرٹ کا سایہ تو نہین پڑ گیا۔

پرتہی راج ۔ ایول اسپرٹ کو تو ہم مانتے ہی نہین ہین ۔ ہمکو اہتنی دیوی کا درشن اور ست سنگ نصیب ہوا ہے

ڈی ٹکنیٹو ۔ اہتنی دیوی کہان ہین ۔

پرتہی راج ۔ یہ آپکے سامنے بیٹہی ہین ۔ سری متی وہنونتی جی ۔ ہماری دہرم کی ماتا ۔ جنکے پریوار کو آپ لائے ہو ۔

ڈی ٹکنیٹو ۔ یہ ضرور دیوی ہین ۔ انکے بالک بہی ابہی سے بڑے عقلمند اور نیک ہین ۔

پرتہی راج ۔ آپکے مقابل مین جو بیٹہے ہین یہ شیر علی بہادر ہین انکے بزرگ شہنشاہ نپولین کے چیف ڈی ٹکنیٹو افسر تہے ۔

ڈی ٹکنیٹو ۔ آنکہین پہاڑ کر ۔ یہ شیر علی ہین ۔ یہ تو مجہکو سپاہی کے بہیس مین جہان آباد کے پاس ایک گانون مین ملے تہے ۔ اور میرا ایک نہایت ضروری اور خفیہ کاغذ چالاکی سے اوڑا کر لے گئے تہے ۔

جیکسن ۔ انکے دادا اور میرے دادا بہائی بہائی تہے ۔

ڈی ٹکنیٹو ۔ یہ عجیب قسم کے فقیرون کی منڈلی بنی ہے ۔ کیا ان سب کے لئے پروپکاری بابا کے

آشرم مین ڈی سنٹ لونگ کا انتظام ہوگیا ہے -

جیکسن - ہم وہ پر لونگ کا انتظام ہوگیا ہے - سب سے ضروری چیز انسان کے لئے ہوا ہے وہ یہان نہایت عمدہ میسر ہے - پہر پانی - وہ بہی افراط سے صاف اور میٹہا ملتا ہے - پہر غذا - وہ اندازہ کی اور صحت کو بڑہانے والی ملتی ہے - پہر پوشاک - وہ بہی موسم کے لحاظ سے عمدہ مگر سادہ ملتی ہے - پہر مکان - وہ بہی علیحدہ علیحدہ سب کے لئے موجود ہین اور اگرچہ بہت نیچے اور چہوٹے ہین تاہم جسم جیسے مکان سے چہوٹ گئے ہین - سب سے عمدہ چیز - روح کو تر و تازہ رکہنے والی ست سنگ ہے - اسکے لئے مین دنیا بہر کی نعمتون پر لات مارنے کو تیار ہون -

ڈی ٹکیٹو - مین آپکی اور ان سب کی حالت کو اینوی (envy) سے دیکہتا ہون -

جیکسن - ہماری جیسی حالت ہر شخص حاصل کر سکتا ہے - اینوی سے دیکہنے کی کیا ضرورت ہے -

ڈی ٹکیٹو - میرا خیال تہا کہ پروپکاری بابا کا ست سنگ ایک ہندو بیگر زمرہ ہے - جہان صرف ہندو رہ سکتے اور رہتے ہین - اور آپ اچہی طرح جانتے ہین مین بیگر زادر بیگری سے نفرت کرتا ہون

جیکسن - پروپکاری بابا کا ست سنگ ہر مذہب اور ملت کے آدمیون کے لئے کہلا ہوا ہے - اور اور سب مذاہب کے آدمی ست سنگ سے فائدہ اوٹہاتے ہین - اور اوسکی مدد کرتے ہین - عبرا صل الفاظ کی غلط فہمی کے سبب دنیا مین بہت تعصب اور دشمنی پہیل گئی ہین فارسی مین مست اوسکو کہتے ہین جو روحانی سرور دائمی مین محو ہو کر خوش رہے اوسکا ترجمہ میڈ (mad) کر کے دیوانہ کہنا سراسر دیوانہ پن ہے - اسی طرح سے سادہو لفظ کے معنی سادہن کرنے والا - اوسکا ترجمہ بیگر کرکے بہیک مانگنے والا کہنا سراسر غلطی ہے - جب ہم اجودہیا گئے تہے تو وہان جوگ وشیسٹ کی کتہا جانکی گہاٹ پر ہمنے سنی تہی اوسمین وشیسٹ جی نے رام چندر جی کو جو ہندون کے اعتقاد کے موافق مریادا پرشوتم اوتار اور چکرورتی راجہ ہوئے ہین - اکثر جگہہ سادہو شبد سے ایڈرس کیا ہے کیونکہ اوسوقت رامچندر جی علم پڑہنے کا سادہن کرتے تہے یعنی طالب علم تہے -

ڈی ٹکیٹو - پروپکاری بابا کے ست سنگ مین کس مذہب کا وعظ یعنی اوپدیش ہوتا ہے -

جیکسن - سامان دہرم یعنی کومن پتہہ کا (Common path) ایک مرتبہ ہم پروفیسر میکس مولر سے ملے تہے اونہون نے کہا تہا کہ اس زمانہ کے معقول پسند اصحاب کو موجودہ مذاہب تسکین نہین دے سکتے اسلئے کوئی نیا عالمگیر مذہب پیدا ہوگا - ہمارے خیال مین وہ نیا مذہب کومن پتہہ ہے - جو جیسا کہ اوسکا نام ہے ساری دنیا کے آدمیون کے لئے یکسان مفید اور برتاؤ مین لانیکے لئے عام فہم اور آسان ہے -

ڈی ٹکیٹو - مین آپکے ست سنگ مین شامل ہونا چاہتا ہون -

جیکسن ۔ تمہاری مرضی ۔
ڈپٹی ٹکٹیلو ۔ اچھا تو میرا سکنڈ کلاس واپسی ٹکٹ کسی کے ہاتھہ فروخت کرا دو ۔
جیکسن ۔ تمہارے سامنے بیٹھے ہوے سبہون نے اپنی اپنی دولت و حشمت کی پرواہ نہ کی تمکو واپسی ٹکٹ کی قیمت کا فکر ہے ۔ ٹکٹ کو پہاڑکر پہینکدو ۔

پردہ گرگیا

بھجن آخری مبارکبادی

تھیٹر مین آنا مبارک تمہین ہو
یہ سننا سنانا مبارک تمہین ہو (ٹیک)

پہلے دہوم شہرت ہو دنیا مین اسکی
یہان دل لگانا مبارک تمہین ہو

جو سمجھو یہ ناٹک ذرا دھیان دیکر
تو دہرم ادرنیتی مبارک تمہین ہو

سورگ لوک کے جیو جنہین تمہارے
اونکو گودی کہلانا مبارک تمہین ہو

پرسپر ملو سب مذاہب کے لیڈر
دہرم پہر چلانا مبارک تمہین ہو

بنین ست یگی آشرم جا بجا پے
وہان تسکین قلبی مبارک تمہین ہو

کوئی ماتری بہاشا نشچت کرو
پہر اوسکو چلانا مبارک تمہین ہو

جو تن من پے ہر دم کرو افسری
تو سچی حکومت مبارک تمہین ہو

سناتن دہرم کو پڑہو اور پڑہاؤ
یہ پڑہنا پڑہانا مبارک تمہین ہو

سب ہی سکھیا ہین سناتن دہرم مین
سمجھنا برتنا ۔ مبارک تمہین ہو

تمت

مطبع نظائر قانون ہند الہ آباد مین چہپا

NATIONAL ANTHEM

1. God bless our Ancient Hind,
Ancient Hind—once glorious Hind,
From Ságar island to the Sindh,
From Kashmir to Cape Comorin,
May perfect peace e'er reign therein,
God bless our peaceful Hind !

2. Let all her sons in love unite,
And make them do their duty aright,
Fill them with knowledge ever true,
And let their virtues shine anew,
God bless our Sacred Hind !

3. Your aid the country doth implore,
Give her a hearing O God, once more,
National spirit in her do pour,
Extend her fame from shore to shore,
God bless once powerful Hind.

4. O Krishna, of mighty deeds untold,
O Rama, ever so brave and bold,
Forsake them not in evil days,
Unworthy though in many ways,
God bless our helpless Hind !

ناٹک کے مہاتم

۱- جو اس ناٹک کو غور سے پڑھے دیکھے یا سنیگا اوسکو دنیا بھر کی کتابین اور ناٹک پڑھنے اور دیکھنے کا پھل پراپت ہوگا۔

۲- جو اس ناٹک کے لیئے تھیٹر ہال (ناٹک گھر) بنواویگا اوسکو مندر۔ گرجا اور مسجد بنانے کا پھل حاصل ہوگا۔

۳- جو اس ناٹک کے چھاپنے اور کھلنے مین کوشش کریگا اوسکو اعلی ترین نیکنامی حاصل ہوگی۔

۴- جو اس ناٹک کی زر نقد سے مدد کرے گا اوسکو مہادان اور خیرات عظمی کا ثمرہ ملے گا۔

۵- جو اس ناٹک کی بدخواہی کریگا وہ بھی خیرخواہ سمجھا جاویگا۔

صرف ٹائٹل پیج منشی نول کشور پریس الہ آباد مین چھپا

فروری سنہ ۱۹۰۸ء